کتبخانہ خانوادہ عالیہ چشتیہ: احمد آباد، ھند

نام کتاب : مراۃ الاولیاءؒ

مصنف : رشید الدین مودود لالا چشتی

تعداد اوراق : ۱۵۲ ورق

تہیہ کنندہ : دکتر ہمیں دو کستر خواجہ پیری

مورخہ : ۷۵,۸,۲۵

هذه فهرس الكتاب مراة الاولياء

۳۱ حضرت شیخ حسن برہانی بہرائچی رح
۳۲ حضرت شیخ فخر الدین زنجانی رح
۳۳ حضرت بابا حاجی اتی رح
۳۴ حضرت قاضی حمید الدین ناگوری رح
۳۵ حضرت شیخ جلال الدین تبریزی رح
۳۶ حضرت شرف الدین پانی پتی رح
۳۷ حضرت شیخ بدر الدین غزنوی رح
۳۸ حضرت امام الدین ابدال رح
۳۹ حضرت شیخ فخر الدین میرٹھو رح
۴۰ حضرت شیخ نجیب الدین المتوکل رح
۴۱ حضرت شاہ بدیع الدین مدار رح
۴۲ حضرت شیخ نظام الدین ابو المؤید رح
۴۳ حضرت خواجہ احمد بن خواجہ یزدانی رح
۴۴
۴۵
۴۶ حضرت بدر الدین سپتی رح

۴۷ حضرت گنج العلم ابن حضرت گنجشکر
۴۸ حضرت شیخ نظام الدین ابن حضرت گنجشکر
۴۹ حضرت شیخ مخدوم یعقوب ابن حضرت گنجشکر
۵۰ حضرت شیخ نزدالہ
۵۱ حضرت شیخ احمد رح
۵۲ حضرت مولانا علاء الدین اصولی
۵۳ حضرت شیخ نظام الدین محبوب الٰہی
۵۴ حضرت بدر الدین اسحاق رح
۵۵ حضرت علی احمد صابر رح
۵۶ حضرت شیخ علاء الدین گنجشی
۵۷ حضرت خواجہ عزیز الدین صوفی رح
۵۸ مولانا داؤد رح
۵۹ حضرت مولانا حمید الدین ہانسوی رح
۶۰ حضرت شیخ برہان الدین ہانسوی
۶۱ حضرت شیخ عارف رح
۶۲ حضرت شیخ محمد نور رح

۶۳ حضرت شیخ شہاب الدین عاشق رح
۶۴ حضرت فقیہ عبد الحمید سلطانی رح
۶۵ حضرت شیخ شہاب الدین جعفرو رح
۶۶ حضرت مولانا حنظلی رح
۶۷ حضرت قاضی منہاج الدین رح
۶۸ حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر رح
۶۹ حضرت مخدوم شیخ حمید الدین عارف رح
۷۰ حضرت شاہ کرم الدین زری رح
۷۱ حضرت شیخ زکی عالم قریشی رح
۷۲ حضرت جلال الدین حسینی بخاری قریشی رح
۷۳ سید حسینی خنگ سوار رح
۷۴ حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی رح
۷۵ حضرت مولانا شمس الدین یحییٰ رح
۷۶ حضرت مولانا منتجب الدین زر بخشی رح
۷۷ حضرت مولانا برہان الدین غریب رح
۷۸ حضرت مولانا حسام الدین ملتانی رح

۷۹ حضرت سراج الدین اخی رح
۸۰ حضرت شیخ محی الدین کاشانی رح
۸۱ حضرت مولانا وجیہ الدین پائلی رح
۸۲ حضرت مولانا وجیہ الدین یوسف رح
۸۳ حضرت علاء الدین نیلی رح
۸۴ حضرت مولانا فخر الدین زرادی رح
۸۵ حضرت مولانا فخر الدین مروزی رح
۸۶ حضرت مخدوم لطیف الدین دریابادی رح
۸۷ حضرت خواجہ امیر خسرو رح
۸۸ حضرت امیر حسن سنجری رح
۸۹ حضرت سید راجو قتال رح
۹۰ حضرت سید محمد بن مبارک کرمانی رح
۹۱ حضرت ضیاء الدین برنی رح
۹۲ حضرت کمال الدین مالوہ رح
۹۳ حضرت شیخ کمال الدین علامہ رح
۹۴ حضرت شیخ محمود نزدالہ رح

۹۵ حضرت شیخ سلیم چشتی رح
۹۶ حضرت مولانا بهاء الدین کود رح
۹۷ حضرت شیخ مصلی رح
۹۸ حضرت سید مشتاقی رح
۹۹ حضرت شیخ عبد اللہ الکروی رح
۱۰۰ حضرت ابراہیم بوحات رح
۱۰۱ حضرت شیخ سلیم واکملے رح
۱۰۲ حضرت بابا الیاس رح
۱۰۳ حضرت بابا فوجہ رح
۱۰۴ حضرت شاہ بابو رح
۱۰۵ حضرت شیخ عبد رح
۱۰۶ حضرت شیخ آدم گیلانی رح
۱۰۸ حضرت موسی الوراق الحسینی رح
۱۰۷ حضرت شیخ محمود آپ پرپی رح
۱۰۸ حضرت شیخ عمر حاج ترائی رح
۱۰۹ حضرت بابا دہلیہ رح

۱۱۰ حضرت سید حسین خادم عبد الغنی رح
۱۱۱ حضرت بابا تیلوی جوگی رح
۱۱۲ حضرت رکن الدین بودلہ رح
۱۱۳ حضرت علاء الدین زبیدی رح
۱۱۴ حضرت عثمان سیاح بیابانی رح
۱۱۵ حضرت شیخ قطب الدین منور ہانسوی رح
۱۱۶ حضرت شیخ علی جاندار رح
۱۱۷ حضرت مولانا فخر الدین جنوری رح
۱۱۸ حضرت شیخ محمد رح
۱۱۹ حضرت خواجہ شمس عملک رح
۱۲۰ حضرت شمس الدین دامغانی رح
۱۲۱ حضرت حسن خطیب شاہ ولایت رح
۱۲۲ حضرت بابا فواجہ رح
۱۲۳ حضرت بابا لار رح
۱۲۴ حضرت بابا کرامت رح
۱۲۵ حضرت بابا محمود رح

۱۲۵ حضرت بابا توکل رح
۱۲۶ حضرت بابا ابو لولو عرف بابا دالوی رح
۱۲۷ حضرت بابا لودھا رح
۱۲۸ حضرت بابا بارک اللہ رح
۱۲۹ حضرت بابا ڈھوکل رح
۱۳۰ حضرت بابا احمد کرجی رح
۱۳۱ حضرت سید موسی لہباگ رح
۱۳۲ حضرت شیخ ضیاء الدین رومی رح
۱۳۳ حضرت شیخ شرف الدین کرمانی رح
۱۳۴ حضرت شیخ ابوبکر طوسی رح
۱۳۵ حضرت شیخ عماد الدین اسمعیل رح
۱۳۶ حضرت شیخ علم الہدی رح
۱۳۷ حضرت شیخ بدر الدین سمرقندی رح
۱۳۸ حضرت شیخ رکن الدین فردوسی رح
۱۳۹ حضرت شیخ نجیب الدین فردوسی رح
۱۴۰ حضرت شیخ شرف الدین یحیی منیری رح

۱۴۱ حضرت شیخ شمس الدین ترک رح
۱۴۲ حضرت شیخ علاء الدین لاہوری رح
۱۴۳ حضرت شیخ ابوبکر موی تاب رح
۱۴۴ حضرت مولانا زین الدین رح
۱۴۵ حضرت سید محمد گیسو دراز رح
۱۴۶ حضرت مولانا حمید الدین قلندر رح
۱۴۷ حضرت نظام الدین جعفر الملکی رح
۱۴۸ حضرت مخدوم سراج الدین اولیا رح
۱۴۹ حضرت سید جلال الدین مخدوم جہانیاں رح
۱۵۰ حضرت مخدوم شیخ یحیی کی خفتہ رح
۱۵۱ حضرت مولانا عبد المقتدر رح
۱۵۲ حضرت مولانا احمد تھانیسری رح
۱۵۳ حضرت شیخ صدر الدین حکیم رح
۱۵۴ حضرت خواجہ محمد راستگو رح
۱۵۵ حضرت سید تاج الدین چشتی رح
۱۵۶ حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی رح

۱۵۸ حضرت مولانا نازبن الدین شیرازی رح
۱۵۹ حضرت حاجی محمود رح
۱۶۰ حضرت سید عمر شهید رح
۱۶۱ حضرت شیخ حسن ذاکر رح
۱۶۲ حضرت شاه محلے کرمت رح
۱۶۳ حضرت بابا حاجی رجیب رح
۱۶۴ حضرت سید محمود بہمن رح
۱۶۵ حضرت شیخ احمد عرفانی رح
۱۶۶ حضرت شیخ معز الدین شهید رح
۱۶۷ حضرت رکن الدین کال لنگر رح
۱۶۸ حضرت شیخ محمد سعید کھنبائتی
۱۶۹ حضرت بابا اسحق مغربی رح
۱۷۰ حضرت شاه نور قطب العالم بنگالی رح
۱۷۱ حضرت شیخ احمد عبد الحق ردولوی رح
۱۷۲ حضرت شیخ علیم الدین چشتی رح
۱۷۳ حضرت شیخ نجم الدین چشتی رح

۱۷۴ حضرت شیخ شہاب الدین پیر عرفانی رح
۱۷۵ حضرت شیخ سراج الدین عمر رح
۱۷۶ حضرت مخدوم شیخ عارف رح
۱۷۷ حضرت اختیار الدین عمر رح
۱۷۸ حضرت سید اشرف جہانگیر رح
۱۷۹ حضرت مولانا یعقوب چشتی رح
۱۸۰ حضرت شاه بابو چشتی رح
۱۸۱ حضرت شیخ فتح الله نظام چشتی رح
۱۸۲ حضرت شیخ عیسی محمد رح
۱۸۳ حضرت خواجه حسن کریت رح
۱۸۴ حضرت خواجه اسمعیل چشتی رح
۱۸۵ حضرت شیخ سنجانی رح
۱۸۶ حضرت سید علی اکبر حسینی رح
۱۸۷ حضرت سید محمد اصغر حسینی رح
۱۸۸ حضرت خانو علی تاج رح
۱۸۹ حضرت سید معین الدین ایرجی رح

۱۹۰ حضرت سید راجو بخاری رح
۱۹۱ حضرت مخدوم شیخ عزیز الله متوکل علیه الله رح
۱۹۲ حضرت نجم الدین فانی چشتی رح
۱۹۳ حضرت سید یعقوب سیوسی رح
۱۹۴ حضرت کمال الدین قاضی رح
۱۹۵ حضرت شیخ صدر الدین ملتانی رح
۱۹۶ حضرت شیخ سراج قوام رح
۱۹۷ حضرت شیخ احمد گنج بخش کھٹو رح
۱۹۸ حضرت پیر مصطفی کرخی رح
۱۹۹ حضرت شیخ کاکھی بابا بیروجی رح
۲۰۰ حضرت سید مبارک رح
۲۰۱ حضرت بابا رجابه رح
۲۰۲ حضرت پیر خانواده رح
۲۰۳ حضرت پیر جعفر رح
۲۰۴ حضرت حاجی علک شنانی رح
۲۰۵ حضرت مخدوم سید جمال الدین صفی بیروجی رح

۲۰۶ حضرت مولانا علیم الدین شرف اجودهنی رح
۲۰۷ حضرت شیخ ابو الفتح قریشی رح
۲۰۸ حضرت شاه محمود چشتی رح
۲۰۹ حضرت مولانا حمید الدین مغربی رح
۲۱۰ حضرت شیخ علاء الدین قریشی رح
۲۱۱ حضرت رفعت الدین رح
۲۱۲ حضرت شیخ انور رح
۲۱۳ حضرت مولانا جلال الدین رح
۲۱۴ حضرت مولانا خواجه رح
۲۱۵ حضرت مولانا حسام الدین مانکپوری رح
۲۱۶ حضرت شیخ قطب الدین باربولی رح
۲۱۷ حضرت شیخ ابو الفتح جونپوری رح
۲۱۸ حضرت شیخ محمود علا رح
۲۱۹ حضرت شرف الدین مشہدی رح
۲۲۰ حضرت سید سکند منگلوری رح
۲۲۱ حضرت سید مخدوم یحیی ترمذی رح

۲۲۲ حضرت شیخ اخی جمشید رح
۲۲۳ حضرت شیخ ضیاء الدین [illegible] رح
۲۲۴ حضرت [illegible] رح
۲۲۵ حضرت شیخ قیام الدین رح
۲۲۶ حضرت شیخ سارنگ رح
۲۲۷ حضرت شیخ [illegible] رح
۲۲۸ حضرت شیخ سعد الدین چشتی رح
۲۲۹ حضرت مخدوم شیخ [illegible] چشتی رح
۲۳۰ حضرت [illegible] الدین قطب العالم رح
۲۳۱ حضرت شیخ عبد [illegible] رح
۲۳۲ حضرت شیخ شہاب الدین دولت آبادی رح
۲۳۳ حضرت شاہ [illegible] رح
۲۳۴ حضرت شیخ کبیر رح
۲۳۴ حضرت مخدوم شیخ [illegible] ناگوری رح
۲۳۵ حضرت شیخ داؤد [illegible] رح
۲۳۶ حضرت جمال الدین [illegible] رح

۲۳۷ حضرت شیخ محمد [illegible] رح
۲۳۸ حضرت شیخ احمد بن محمد [illegible] رح
۲۳۹ حضرت شیخ مظفر الدین داؤد رح
۲۴۰ حضرت سید [illegible] چشتی رح
۲۴۱ حضرت سید محمد [illegible] رح
۲۴۲ حضرت قاضی علم الدین [illegible] رح
۲۴۳ حضرت مخدوم العالم رح
۲۴۴ حضرت شیخ [illegible] چشتی
۲۴۵ حضرت شیخ احمد [illegible] رح
۲۴۶ حضرت شیخ یوسف [illegible] رح
۲۴۷ حضرت شیخ تاج الدین [illegible] رح
۲۴۸ حضرت مخدوم جہانشہ رح
۲۴۹ حضرت شاہ [illegible] چشتی رح
۲۵۰ حضرت مخدوم راجی چشتی رح
۲۵۱ حضرت جمال الدین [illegible] چشتی رح
۲۵۲ حضرت مخدوم شیخ [illegible] چشتی

۲۵۳ حضرت شیخ احمد [illegible] رح
۲۵۴ حضرت شیخ نور الدین [illegible] رح
۲۵۵ حضرت شیخ [illegible] رح
۲۵۶ حضرت سعد الدین خیرآبادی رح
۲۵۷ حضرت شاہ [illegible] رح
۲۵۸ حضرت راجی حامد رح
۲۵۹ حضرت [illegible] سید [illegible] رح
۲۶۰ حضرت شیخ حسن طاہر رح
۲۶۱ قطب الاولیاء حضرت شیخ محمد چشتی رح
۲۶۲ قطب الاقطاب حضرت شیخ محمد چشتی رح
۲۶۳ حضرت شیخ تاج الدین [illegible] چشتی رح
۲۶۴ حضرت قاضی محمد [illegible] رح
۲۶۵ حضرت مولانا نظام الدین [illegible] رح
۲۶۶ حضرت شیخ صفی الدین عبد الصمد رح
۲۶۷ حضرت شیخ [illegible] رح
۲۶۸ حضرت تاج الدین [illegible] رح

۲۶۹ حضرت شیخ [illegible] رح
۲۷۰ حضرت قاضی [illegible] رح
۲۷۱ حضرت شیخ احمد [illegible] رح
۲۷۲ حضرت مخدوم قاضی اسحاق رح
۲۷۳ حضرت شیخ [illegible] رح
۲۷۴ حضرت قاضی محمد رح
۲۷۵ حضرت شیخ علی [illegible] رح
۲۷۶ حضرت سید [illegible] رح
۲۷۷ حضرت شیخ [illegible] رح
۲۷۸ حضرت شیخ عبد اللطیف [illegible] رح
۲۷۹ حضرت مولانا [illegible] صدیقی رح
۲۸۰ حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رح
۲۸۱ حضرت شیخ رکن الدین چشتی رح
۲۸۲ حضرت شیخ شاہ [illegible] چشتی رح
۲۸۳ حضرت [illegible] رح
۲۸۴ حضرت [illegible] رح

۲۸۵ حضرت شیخ حاجی حضور رح ۲۸۶ حضرت شیخ بهاؤ الدین ... رح

۲۸۷ حضرت شیخ بهاؤ الدین القادری رحمة الله علیه

درین فهرست جا بجا اغلاط ... درست کرده شده است صحیح ...

الحمد لله که این کتاب ... ابرار تالیف کتب ... خواهد کرد ان شاء الله تعالی

شجرة النظام (۱) مشیخ السماع (۲)

المتوکلی

(۳)

بتاریخ ... ماه محرم الحرام ۱۳۳۲ هجری

... نسخه ... کرده ...

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی جعل قلوب الاولیاء مرآة ینعکس فیه الماضی والحال والاستقبال ویتنور به الکائنات کما قال الله تعالی عز وجل وجعلنا سراجا وهاجا جل جلاله وعم نواله وصلی علی رسوله صاحب التاج وحبیب المعراج ونور الذات وسبب اظهار الکائنات کما قال الله تعالی عز وجل فی فضله یریدون لیطفئوا نور الله وقال علیه الصلوة والسلام انا من نور الله والخلق کلهم من نوری صلوة الله وسلامه علیه دائما ابدا وعلی الصحابة اجمعین هم الذین اول فی الولایة لفیض الصحبت وتربیة علیه السلام

اما بعد ... درشان علماء امت فرمان نازل کرده است قوله حق جل جلاله وعم نواله کنتم خیر امة اخرجت للناس ودرشان علماء امت یتلون آیات الله آناء اللیل وهم یسجدون ویؤمنون بالله والیوم الآخر

در فضیلت اولیا ارشاد باری الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم ولا هم یحزنون الذین آمنوا وکانوا یتقون لهم البشری فی الحیوة الدنیا

والآخرة : پس باید دانست که ولایت حقیقیه و دو گونه است : مقصود از تو ...

و اطلاق آن گشت از افعال و کردار و قوه عظمت ذو الجلال واقف شده در یابند که ولایت

بمعنی لغوی قرب حق را میگویند و قرب حقیقی از گذاشتن خودی است هر که خودی را گذاشت

خدا را دریافت فنا این بقا را گفت چنانکه هر خودی ... با مقدار در یابی اگر سماع حقانی

سامع آن حضرت باشی اگر دیده ظاهر را فنی کرده بلطف بصر باطنی رجوع کنی او را ببینی و

قوی ... خدا ... پس بنفی ها هم چو ... هم باشی با هم ... حدیث قدسی

کنت له سمعا و بصرا و یدا و رجلا ؛ والمؤمن مرآة قلب مؤمن میگردد

وهذا القلب مرآة الاولیاء ؛ وهذا قال الله تعالی ذلک فضل

الله یؤتیه من یشاء والله ذو الفضل العظیم ؛ این هم فضل

است حق سبحانه تعالی بحبیب حبیبه و نبیه و رسوله صاحب المجد والوفا نعت صلی الله علیه وسلم که گفت

علیه السلام علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل ای بعد و الوفا

فی کل حین و آوان الی یوم الصراط والمیزان ـ صل الله علیه والسلام

١

حضرت سالار انبیا حبیب کبریا احمد مجتبی محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم

بیان اجمالی

بدانکه آن حضرت بهترین مخلوقات او سبحانه و تعالی اند و از اعلیا و اشرف قریش هم از جانب پدر

و هم از جانب مادر ابن عبد الله ابن عبد المطلب ابن هاشم ابن عبد مناف بن قصی و از جانب مادر

آمنه بنت وهب بن عبد مناف بن زهره بن کلاب

ولادت باتفاق علمای اهل سیر بعد از طلوع صبح پیش از طالع شدن شمس روز دوشنبه و در تعیین سال

و تاریخ اختلاف است بعضی میگویند که بعد ایام فیل پنجاه روز روز دوشنبه دوازدهم

ربیع الاول بود یا بتاریخ دوم ماه مذکور یا بتاریخ دهم ماه مذکور بود و در روایت حضرت عبد الله

ابن عباس رضی الله عنه بعد فیل و بعد واقعه فیل روز یکشنبه بتاریخ سیزدهم ماه محرم در سال چهل و دوم

از پادشاهی کسری و بین آن حضرت و بین آدم چهار هزار ... بود و در بین ... انبیا واقع شده

معراج در ربیع الاول سنه ١٢ نبوت

معراج آن حضرت بقول اکثر علما در ماه ربیع الاول ... در سال دوازدهم از نبوت و گویند در سال پانزدهم

ماه شوال و بقولی شب هفتم ربیع الآخر و نزد بعضی در هفدهم رمضان سال دوازدهم از بعثت واقع شد

و جماعتی کثیر بر آنند که بعد از بعثت به پنج سال آن حضرت روی نموده و گویند در شب دوشنبه

هجرت آن حضرت صلی الله علیه وسلم در شب ... هشتم ماه ربیع الاول سال سیزدهم یا چهاردهم از بعثت

واقع شده با صدیق رضی الله عنه مع اختلاف روایات

وصال آنحضرت صلعم روز دوشنبه بود دوازدهم ربیع الاول سال یازدهم از هجرت

و مدفون در دوم ماه مذکور در حجره ام المؤمنین عائشة الصدیقة رضی الله عنها

عمر شریف شصت و سه سال و قولی شصت و پنج و قولی شصت و دو نیم سال

و بعضی علما در وجه جمیع بین اقوال شصت و سه اتفاق کرده اند

۲

حضرت امیر المؤمنین و امام المسلمین خیر الخلائق کلهم اجمعین الا النبیین والمرسلین سیدنا ابی بکر الصدیق رضی الله عنه

اسم شریف آنحضرت قبل زمانه بعثت بقول مشهور عبد الکعبه بود آنسرور صلی الله علیه وسلم عبد الله نام کرد و بقولی هم از اول عبد الله نام داشت شیخ ابن حجر عسقلانی گوید در تقریب که در نزد علما آنست که نام او عبد الله بود آنسرور علیه السلام عتیق نام کرد و لقب شریف آنحضرت ابی بکر است و نام پدر بزرگوار وی ابو قحافه عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرة بن کعب بن لوی و نسب شریف وی در ششم در حضرت خاتم صلی الله علیه وسلم در مرة بن کعب می رسد و مرة جد ششم پیغمبر صلی الله علیه وسلم و حضرت امیر المؤمنین هم جد ششم میشود و از جانب مادر نیز به مرة بن کعب میرسد چه نام مادر آنحضرت ام الخیر سلمی بنت صخر بن عامر بن عمرو بن کعب مذکور است که دختر عم ابو قحافه است و ابو قحافه را در جاهلیت رب الذهب میخواندند نظر به ... و خروج ابی بکر علی صلبه و والده آنحضرت نیز مشرف باسلام

به صحبت پیغمبر علیه السلام مشرف شده اند و از القاب شریف آنحضرت رضی الله عنه که در میان صحابه بآن معروف بودند صدیق است و عتیق رسول الله صلی الله علیه وسلم فرموده اند و ثانی اثنین نیز داده شده و بقول اصح بلقب صدیق و عتیق آنحضرت را در عهد اسلام بوده است و صدیق بجهت تصدیق او قصه معراج و مبادرت به تصدیق رسول الله صلی الله علیه وسلم فی اول البعثت بجهت شهادت پیغمبر بشارت آنکه روز ... و آنحضرت از اعالی امجاد و اعاظم شریف است ... قریش منصب ... و ... رجال قبیله آنحضرت متعلق ... است و در عهد عبد المطلب یکی از ... و دیگری ... عبد الله بن ... بود که از ... قبیله حضرت صدیق است و در عهد ابو طالب بعد فوت ... آن منصب بحضرت صدیق باز گشت و هو منصب الاشناق فی الجاهلیة و اشناق عبارت از دیات ... هر چه او در باب تحمل آن بخود قریش میگفتند صدق و تحمیل غیر را قبول نمیکردند زبیر بن بکار و ابن ... از معروف بن خربوذ ... نقل کرده اند که گفت بود ابوبکر یکی از ده کس در جاهلیت که ریاست مکه در میان ایشان ... جمع کرده او شرف ... جاهلیت و آنحضرت در روساء قریش با صائب رای و ... و علم تعبیر ... و علم انساب قریش ... بود ... معروف و اکثر ... و در علم ... و قافیه ... اشعار خوب ... منسوب است و او به جمیع کمالات موصوف بود و اکثر ... صحابه از مهاجرین الاولین ...

که این نزد محققان علی گویند قال الله لسبقت اسلام آنحضرت علی الاطلاق و از اکابر صحابه کسیکه اقدم

بایمان مشرف شده ابن عباس رضی الله عنهما و ذکر جماعتی تابعین ثابت موافق رسول الله و لیرفعها امام محی الدین

نووی علیه الرحمه گوید علما را اختلاف است در اسبق اسلام و ابو بکر است و دعوی صحیح ابو بکر

و علی الصحیح خدیجه و محمد ... آنحضرت را متقدم ارباب ... تنبیه قال النبی علیه السلام

ما طلعت الشمس و لا غربت علی احد افضل من ابی بکر الا ان یکون نبی

یعنی طلوع نکرده است آفتاب و نه غروب کرده است بر هیچ یکی بهتر از ابو بکر صدیق مگر آنکه او نبی

نبی وعن عائشة رضی الله عنها قالت قال رسول الله صلی الله علیه

وسلم فی مرضه ادعی لی ابا بکر اباک واخاک حتی اکتب کتابا انی اخاف

ان یتمنی متمن ویقول قائل انا اولی ویأبی الله والمؤمنون الا ابا بکر رواه مسلم

و از جمله کرامات حضرت یکی آنست که آنحضرت را کنیه ابو عبد الله و صدیق کنیت یا عبد الله یا بنی

اذا وقع بین القوم اختلاف فات الی الذی کنت فیه انا و رسول الله صلی الله علیه وسلم

و کن فیه یا بنی [illegible] و نیز در باب [illegible] عبد الله میگوید

که وصیت کرد ابو بکر صدیق رضی الله عنه نزد احتضار و گفت که چون بمیرم مرا بر در روضه [illegible] که در آن

قبر حضرت رسول الله صلی الله علیه وسلم است و بگوئید السلام علیک یا رسول الله این ابو بکر است [illegible] آمده است اگر

اذن شود و در گشاده شود مرا در آرید و در جنب آنحضرت دفن کنید و الا در بقیع

ببرید جابر گوید رضی الله عنه بردیم نعش او رضی الله عنه را به روضه حضرت رسول الله صلعم و گفتیم این ابو بکر است یا رسول الله

بر تو رسیده است و میخواهد که نزدیک تو دفن گردد ناگاه آوازی کلمات

ادا نموده بود که در حضور [illegible] صلی الله علیه وسلم باز شد و آواز در گوش

آمد که بقول القائل ادخلوه ادخلوه بالکرامة

رضی الله عنه

ولادت بر قول اصح دو سال و چند ماه از ولادت پیغمبر علیه السلام بود و سال و چند ماه

قبل بود و مدتی دو سال و چند ماه در خلافت

وفات در شب سه شنبه و قیل یوم الجمعة بیست و دوم جمادی الاول

سنه سیزدهم از هجرت بود

عمر شریف شصت و سه سال ۶۳ سال موافق عمر علیه السلام

مزار شریف متصل مزار حضرت ختم الانبیاء سید المرسلین محمد کل حبیب

رب العالمین انیس الغریبین راحت العاشقین مراد المشتاقین [illegible] حبیب المقربین

راکب البراق سبع طباق صاحب المعراج سلطان التاج احمد مصطفی محمد مصطفی

صلی الله علیه وسلم تسلیما کثیرا کثیرا و علی آله و اصحابه و اولاده و ازواجه

و ذریاته اجمعین —

قال النبی صلی الله علیه السلام فی فضیلة الصدیق رضی الله عنه

لو کنت متخذاً خلیلاً غیر الله لاتخذت ابابکر خلیلاً

اول من صدقنی ابوبکر و اول من زوجنی ابوبکر و اول من معی فی الجنة ابوبکر

و قال الله تعالی

من النبیین والصدیقین والشهداء والصالحین

لا تعد ولا تحصی فضائل صدیق درج اخبار است - و بعد وفات و دفن صدیق چون
روئی در قبر دیدند دست حضور صلی الله علیه وسلم بر راتی صدیق بود و در شب در خواب
صاحب قلب صفی را فرمود چون بیعت این دست مبارک بر سینه کرد چون روز
قیامت رالستی بخشش است تنگی گردد در حساب مغفرت راه نباشد بگویم که
یارب بحرمت سید المرسلین الصدیق انت تو اعفو فرما در باره محمد حق سبحانه
جوئی گردد و اثار مغفرت بظهور آید - اللهم اجعل لنا محبت الصدیق و
حصل لنا حب الصدیق واحفظنا علی محبت الصدیق واحشرنا فی محبت
الصدیق واغفر لنا بمحبت الصدیق ونجنا بمحبت الصدیق یا نعم الرفیق
انت افضل الشفیق -

۳

حضرت ثانی الشیخین وشیخ الحرمین الشریفین مغز الاسلام وناصر الاحکام رئیس الاصحاب
الدین و کان رایه تنطق بالوحی والکتاب منور المحراب امیر المومنین وامام العادلین
سیدنا عمر بن الخطاب رضی الله عنه

اسم شریف آنحضرت عمر است و کنیت ابو حفص و نام پدر خطاب بن نفیل بن عبد العزی
بن رباح بن عبد الله بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوی عدوی القرشی است که
بهشتم واسطه با نسب اطهر سید البشر به کعب القاسم میرسد و نام والده حنتمه بنت هاشم
بن مغیره و فی روایت بنت هشام بن مغیره بن عبد الله بن عمر بن مخزوم است و قبیله جلیله بنی عدی
بن کعب از اعالی قریش و بزرگان معظم قریش است و هاشم جد مادری آنحضرت در شجاعت و مردانگی عدیل
نمی داشت و ملقب بود بذی الرمحین و جد پدری آنحضرت نفیل بن عبد العزی بعلم و حکمت و تعلیم
مصالح وقت در قریش متعین بود و خطاب از هر دو جانب نجیب و شجاع و بسیار بود و لقب معروف
آنحضرت فاروق است و امیر المومنین والقائم بامر الحق والتقدم فی الدین و ناصیة الاسلام
است و حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب اورا شایبة المسلمین و رب الناس و مغز الاسلام نیز
خوانده و در وجه لقب فاروق اقوال متعدده رسیده محمد بن سعد کاتب واقدی از امام زهری
روایت کرده که نخست اهل کتاب حضرت عمر را فاروق خواندند مسلمانان متابعت آنها کردند
لیکن مشهور و مسطور در کتب معتبر آنست که وضع این لقب هم در روز اسلام آوردن آنحضرت شده چنانکه
می بعد بعرض خواهد آمد قول دیگر آنکه تعیین لقب مذکور بقول حضرت جبرئیل امر حضرت جل جلاله بود

حضرت صلی الله علیه وسلم او را کنیتی ابا حفص بعمر رض که آنسرور شده بود و رضا داده بود عمر رض در انتقام کشیدن

پس حضرت صلی الله علیه وسلم فرمود یا عمر انت الفاروق و اجماع صحابه او را امیر المومنین خواندند آنحضرت

بود دست کار میکرد دست چپ آنحضرت مانند دست راست بود و چشمهای شریف بغایت سرخ و محاسن بسیار بود

البنوه بهنگام غضب و بشارت برودت تافتی و بقول اصح و اکثر رنگ موی را بحنا میکرد و کتم و عبد الرحمن آنحضرت

کان آدم الادم گفته و حدیث ان سمرة عمر و ادهمة المجاعات حین اکل الزیت عام الرمادة ضعیف شمرده

لیکن محققین تصحیح آن نموده اند و اعتماد بر آن کرده و آنحضرت در جاهلیت از فحول رجال و ابطال قریش بود

با لشکر کشی و حریف افگنی و سطوت و هیبت و حزم و رسوخ ممتاز بود آنحضرت در عهد قریش و بهم سفارت و پیغام

گذاری و تفاخر و تفوق با قبایل اطراف متعلق میشد هر گاه منافره [illegible] از ایشان [illegible] نزدیک ملوک و سلاطین

وقت رفع مینمود [illegible] رضی الله عنه باین کار اختیار مینمودند و بهر چه وی میساخت راضی بودند ابن عبد البر آورده

که چون در عهد قریش حرب بر پا شدی باعث آن [illegible] بودی او بود و اگر صحبت مفاخرة و منافرة الی غیر ذلک

قبایل عرب روی میداد او را از جانب خود منافر و مفاخر میساختند و حضرت رسالت پناه صلی الله علیه و آله وسلم

دعا از حق تعالی خواسته بود اکثر روایات درین باب بطریق تردید است [illegible] رضی الله عنه و ابو جهل مروی است [illegible] الترمذی

از ابن عباس و عائشه عن ابی بکر الصدیق و ترمذی ابن عمر و الطبرانی عن ابی مسعود [illegible] ان النبی صلی الله علیه وسلم

قال اللهم اعز الاسلام باحب [illegible] عمر بن الخطاب او ابو جهل [illegible] در روایت تخصیص عمر بن الخطاب اعزاز

دین باسلام وی خاصه نیز مروی است که حاکم عن ابی [illegible] عن ابی بکر الصدیق [illegible] ان الله صلی الله علیه وسلم قال

اللهم اعز الدین بعمر بن الخطاب خاصة و ابن عساکر از امیر المومنین علی رضی الله عنه روایت کرده گفت [illegible]

از اهل اسلام هر آنکه هجرت کرده است پنهان و پوشیده مگر یک امیر المومنین عمر ابن خطاب که چون خواست هجرت کند شمشیر

حمایل کرد و کمان از دوش آویخت و چند تیر در دست خود گرفت و بکعبه آمد اشراف قریش در فنای کعبه حاضر بودند پس هفت

مرتبه طواف کرد و آنگاه عقب مقام دو رکعت نماز خواند و آنگاه بر مجامع قریش فراز شد و گفت خوار شد بینی این روها

هر که از شما خواهد که مادرش بی فرزند گردد و ولدش یتیم و زنش بیوه آید مرا ازین مانع بود و از [illegible] ابن مسعود رضی الله عنه

روایت که گفت تا امیر المومنین عمر رضی الله عنه مسلمان نشده بود هیچکدام از ما بخانه کعبه نمی توانست رسید چون آنحضرت

مسلمان شد کفار از ترس آنحضرت مانع ما نشدند و با فراغ خاطر بخانه کعبه آمده [illegible] میکردیم و هم کلامی حق عز وجل و

جوابهای صواب [illegible] در داده از حق بامر چند روایات بسیار مروی است امام بخاری در صحیح خود آورده که آنسرور فرمود

[illegible] بر آنکه بوده اند در امم سابقه محدثین که خدا تعالی با ایشان سخن

میگفت لیکن اگر [illegible] باشد [illegible] آن [illegible] حدیث را احمد از ابو هریره و احمد [illegible] مسلم و

ترمذی و نسائی از ام المومنین عائشه نیز روایت کرده اند و احمد و ترمذی از ابن عمر و احمد و ابو داود و حاکم

از ابو هریره و طبرانی از بلال و از معاویه رضی الله عنهم روایت کرده است که گفت رسول خدا صلی الله علیه وسلم [illegible]

دانسته است خدای تعالی حق را بر دل و زبان عمر و ابن ماجه [illegible] و حاکم [illegible] از ابو ذر رضی الله عنه روایت کرده اند

که گفت شنیدم [illegible] میگفت که [illegible] است عمر [illegible] و از ابی [illegible] و ابو هریره رضی الله عنهما

مروی است که آنسرور فرمود [illegible] اگر می بود بعد من پیغامبری هر آینه عمر بود [illegible] ابن عبد البر

و از [illegible] امیر المومنین مروی است که گفت [illegible] میگفتند صحابه چیزی [illegible] و گفت امیر المومنین چیزی

مگر آنکه نازل [illegible] مگر آنکه نازل شده [illegible] موافق قول عمر و آن در [illegible] مسطور است از انجمله [illegible]

امیر المؤمنین عمر رضی الله عنه گفت پس چگونه ... در باب تو ... [illegible]

پس فرود آمد آیت بهمین الفاظ و ابن ابی حاتم از عبد الرحمن بن ابی لیلی آورده که یهودی پیش آمد عمر رضی الله عنه

و گفت که جبرئیل که صاحب شماست از وی یاد میکنند دشمن ماست عمر گفت من کان عدوا لله وملائكته ورسله

وجبريل وميكال فان الله عدو للكافرين پس فرود آمد آیت بهمین لفظ و چون امیر المؤمنین عمر رض

ام کلثوم را که بنت امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب رضی الله عنه از حضرت فاطمه بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم خطبه کرد

امیر المؤمنین علی فرمود در خورد سال است حضرت امیر المؤمنین عمر گفت یا ابا الحسن مرا این تزویج ... که خواهان تر

از همه و امیدوار تر از همه بشرف این نسبت کسی دیگر نخواهد یافت ... خطبه من ... [illegible]

بلکه از آن ... جمیع نسبتها و ... در روز قیامت منقطع خواهد شد مگر ... [illegible]

که از حضرت منقطع شدنی نیست بنا بر این میخواهم که نسبت ... تا ... [illegible]

حسن و حسین رضی الله عنهما ... امام حسین ... گفت ... امام حسن فرمود ... [illegible]

صحبت رسول خدا ... رسول خدا صلی الله علیه وسلم راضی گشته ... [illegible]

فرموده ... همشیره خود را با عمر تزویج ... امام حسن رضی الله عنهما ام کلثوم را

بچهل هزار با امیر المؤمنین عمر رضی الله عنه تزویج نمود ... امیر المؤمنین عمر رضی الله عنه ... [illegible]

... [illegible] ... رسول خدا صلی الله علیه وسلم

بود ... ولادت آنحضرت روز چهارشنبه ... ذی الحجه ... ثلاث ... [illegible]

اربعین ... ثلث و عشرین ... [illegible]

ولادت ... ۲۳ ... عمر ... ۶۳ ...

در باره ... تحریم ... در حجاب ... در مقام ابراهیم ... موافق ... آنحضرت

نازل شده ... بر ... آنحضرت ... نزول ... آیات قرآنی ... تلفظ آنحضرت

و این متفق است ... در ... مسموع نشده و امام بخاری ... از امیر المؤمنین

عمر رضی الله عنه روایت کرده اند که گفت موافق آمده است ... گفتم یا رسول الله

لو اتخذنا من مقام ابراهيم مصلى پس فرود آمد ... و اتخذوا من مقام ابراهيم مصلى دوم آنکه ...

که ... پس فرود آمد آیت حجاب سوم آنکه ... زنان پیغامبر ... حضرت رسالت پناه را در

غیرت ... پس گفتم عسى ربه ان طلقكن ان يبدله ازواجا خيرا منكن پس فرود آمد آیت ...

و ابن ابی حاتم در تفسیر خود از انس روایت کرده که چون فرود آمد آیت ولقد خلقنا الانسان من سلالة

من طين امیر المؤمنین عمر گفت فتبارك الله احسن الخالقين پس فرود آمد ... در صحیح بخاری

از امیر المؤمنین عمر روایت کرده که چون ... عبد الله بن ابی ... [illegible]

دعوت کردند ... [illegible]

... [illegible]

... ولا تصل على احد منهم مات ابدا الآیه و طبرانی از ... آورده ...

که چون ... استغفار ... جمعی از منافقان عمر گفت سواء عليهم پس فرود آمد

سواء عليهم استغفرت لهم ام لم تستغفر لهم الآیه ... پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم

در قصه افک از صحابه مشورت خواست عمر گفت یا رسول الله ... تزویج نموده بود ... فرموده الله -

مدت خلافت
۱۰ سال ۶ ماه

و شصت و هشت و بعضی نیز گفته اند و مدت خلافت آنحضرت ده سال و شش ماه بوده و از جمله آنچه در سن
واقعه مرثیه ها مرویست که در کتب معتبره نوشته است صحابه که رضی الله عنهم جمیعه و معان آنحضرت به نقل آوردند پیش از قرآن خواندن
صدیق اکبر چنانچه رای مبارک او بود در سینهٔ ابوبکر و دفعتاً دفن کردند هذا هو الصحیح چنانچه ملک خاقانی گفته
بیت [illegible]
[illegible] و گویند عیسی علیه السلام را هستم حجرهٔ حضرت فاروق اعظم رضی الله عنه دفن خواهند کرد

۳

حضرت نور حدیقة الاکوان جامع القرآن قاید اهل الفرقان لی الحیاء امیر المومنین
و امام المسلمین عثمان بن عفان رضی الله عنه

اسم شریف آنحضرت عثمان است و اسم پدر آنحضرت عفان ابن العاص بن امیه بن عبد الشمس بن عبد المناف
و نام مادر آنحضرت لیبقا عمر ال کرد بست صلی الله علیه وسلم یا عبد المطلب توام بوده است و نسب آن از جانب پدر و مادر
بپیغمبر علیه السلام از عبد مناف که جد چهارم آنحضرت اند و جد پنجم آنحضرت بود میرسد و کنیت آنحضرت ابو عمر است
بنام اولاد او عمرو یا عثمان رضی الله عنه و قیل ابو لیلی الخ کذا قال عتبة بن عبد البر و بود و رضی الله عنه خوش
قامت میانه و زرد از و خوش روی و بروی رضی الله عنه اوش نشانها چنانکه ستارها درخشنده و القاب آنحضرت
ذو النورین است و آن لقب تحقیق وی اوست به که دختر رسول الله صلی الله علیه وسلم و رقیه بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم به نکاح وی از
بعیشت بدست او بود و در غزوه بدر وفات یافت و بعد از آن ام کلثوم بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم بوی رسید
و از صحابه رضی الله عنهم منقول است که در باب عثمان رضی الله عنه میگفتند که شناخته نمی شود از غرایب آدم کسیکه بر دو دختر

یکی بعد دیگر داماد پیغمبر بوده باشد غیر وی رضی الله عنه و هم بنابرین سبب لقب او ذو النورین است و آنحضرت در
اکثر غزوات و سرورانی آنسرور صلی الله علیه وسلم ملازم رکاب بود مگر در بدر و آنحضرت در غزوه بدر حاضر نشد از برای
آنسرور بخدمت رخصت شده بود بنابرین در غنیمت آن حاضر شد لیکن از جمله معدود از اصحاب
بدر و شهید محسوبست از جهت اینکه بسبب بیمار داری زوجهٔ خود رقیه بنت رسول الله صلی الله علیه وسلم تخلف ورزیده
و آن بحجه امر آنسرور بود و آنسرور از غنایم بدر او را حصه داد و از اصحاب بدر شمردند و هو
هو الاصح فی البدء و قضیة بیعة الرضوان را که آنرا واقعه حدیبیه نیز خوانند خود بیعة باعث
از جانب وی بود آن بیعت چنانچه او را دست داد دست چپ که آنرا در اثنای بیعت صحابه دست راست
خود را بر دست چپ خود نهاد و فرمود این بیعت عثمانست پس بر تبعیه
بیعت عثمان دو روز دست داد بیعتی را میسر نشد و آنچه مرویست در منقبت کمال حیاء او
رضی الله عنه بروایت ثقه رسیده که در بعض اوقات آنسرور صلی الله علیه وسلم نشسته بود و ازار او
بر زانو بود در آمدند بر وی صحابه و ازار را همچنان تکلف نفرمود و چون عثمان رضی الله عنه در آمد خود را
جمع نمود و ازار ساق تا زانو آنچه منکشف میبود می پوشید و میفرمود عثمان حیای عظیم است مبادا که مرا باین حالت
ببیند و از شرم عرض احوال حاجات خود در مجالس میفرمود استحی من رجل تستحی منه ملائکة الرحمن ای کریم
از کسیکه شرم میبرند از وی فرشتهای رحمن رواه البخاری ابن عمر و ابن عباس از ابن عمر رضی الله عنهما روایت کرده
گوید که گفت پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم انی لیشبه عثمان من الانبیاء بابراهیم و در آیات و روایات و
کرامت از آنحضرت بسیار مرویست و قصیکه یکی از اصحاب بروایت انس که بانکه آنحضرت در آمد

و در راه چشم بر نامحرم نگذاشته بود آنحضرت فرمود خبیثه یکبار از شما برمی آید و از زنان بر چشم او دامع است

آن عزیز گفتند یا امیر المؤمنین بعد از پیغمبر نزول وحی می باشد آنحضرت فرمود این وحی نیست خبر است -

ولادت آنحضرت در سال ششم از واقعه فیل بود و شهادت آنحضرت در تاریخ قتل آنحضرت اختلاف

بسیار است و اکثر اقوال درین باب روز جمعه است هفدهم یا یازدهم ماه ذی الحجه ختم و ثلثین من الهجرة و بقول

در وسط ایام تشریق مدت خلافت یازده سال و یازده ماه و یک هفته و دو روز و بقولی دوازده سال بود

دوازده سال کم عمر شریف هشتاد و هشت سال و بعضی گویند نود سال و هفتاد و پنج و هفتاد و شش نیز گفته اند

قبر شریف در بقیع جنب ضعیفه حسن گلکبشی خوانند

ولادت ۲ سال فیل
شهادت [illegible]
خلافت ۱۱ سال ۱۱ ماه [illegible]
۲۳ روز
عمر شریف ۸۸ سال

۵

حضرت مدینة العلم و معدن الفقه [illegible] امام المسلمین اسد الله الغالب

علی ابن ابی طالب رضی الله عنه

اسم شریف آنحضرت بتسمیه پدر عالیقدر او علی است و کنیت آنحضرت ابو الحسن و ابو تراب و لقب مرتضی

و [illegible] و نام پدر آنحضرت عمران است و ابی طالب کنیت است و این روایت ضعیف است و بقولی نام او

کنیت آنحضرت او ابی عبد المطلب بن هاشم بن عبد مناف و نام مادر آنحضرت فاطمه بنت اسد بن هاشم بن عبد مناف

رضی الله عنهما و او نخستین هاشمیه است از ترلد کرد آنکه بعضی گفته اند که تولد آنحضرت در جوف کعبه

شده است و در موافق قانون اهل حدیث صحیح نشده علما حدیث را در اسناد آن سخن است و ابو طالب

در ایام تولد آنحضرت در مکه حاضر نبود والده ماجده وی فاطمه بنت اسد آنحضرت را بنام پدر خود اسد نام نمود

چون ابو طالب بمکه آمد آن مولود عاقبت محمود را علی نامید و باعتبار فاطمه رضی الله عنها آنحضرت را که مادر وی

حیدر نیز نامند چرا که حیدر از اسما اسد است و آنحضرت در روز خیبر خود را باین نام خوانده آنجا که فرموده

انا الذی سمتنی امی حیدره و پیغمبر خدا صلی الله علیه و سلم مر او را رضی الله عنه ابو تراب نیز خوانده از بسکه

وی رضی الله عنه باین کنیت شاداب تر بود و در کتب معتبره مرویست که روزی آن سرور صلعم در خانه قرة العین خود

فاطمه زهرا رضی الله عنها تشریف آورده فرمود که کجاست ابن عم تو حضرت فاطمه عرض کرد که میان او و من سخنی رفته است

پس بر من خشم گرفته رفت و اینجا قیلوله نفرمود پس آنحضرت آن سرور عالم صلعم طلب وی کرده دید در مسجد و دیدند که وی رضی الله عنه بر زمین

خوابیده است پس فرمود قم یا ابا تراب و از القاب آنحضرت آنچه احادیث نبوی بآن ناطق است ابو الریحانتین

و یعسوب و [illegible] نیز از القاب آنحضرت است مرتضی هادی مهدی ذو الاذنین الواعیه

و اصلع البطین و آنحضرت را روز حنین عباس بن عبد المطلب ذو القرنین خوانده و الرقه الدهشت ذو التوحید

نیز از القاب آنحضرت است و هو باعتبار جراحتین اللتین اصابتا علی راسه من عمرو بن عبد ود

و عبد الرحمن بن ملجم و حضرت خواجه عبید الله نقشبندی قدس الله سره العزیز فرموده اند که [illegible]

[illegible] باین نام خواند و [illegible] صدیق اکبر رضی الله عنه در [illegible] ذکر آنحضرت نموده است

و باتفاق علما امت [illegible] امیر المؤمنین علی رضی الله عنه از [illegible] عز الاسلام از اول تا آخر عمر است

حق جل و علا وجه کریم او را [illegible] مکرم داشته است از عبادت اوثان و از اینجاست که اسم شریف او را

مردف [illegible] کرم الله وجهه [illegible] بقول [illegible] و ابن عوام علیهما الرحمة حضرت صدیق اکبر [illegible] مردف

بثنای کرم الله وجهه ذکر میکرده اند و از مناقب حضرت امیر المؤمنین علی رضی الله عنه تزویج آنسرور است

صلی الله علیه وسلم از اعز اولاد خود فاطمه رضی الله عنها بود و این عقد مبارک در سال دویم از هجرت بود و صورت
واستصواب داده بود پیغمبر خدا صلعم مر ورا باخوت خود هم در صحبت موافقت مودت ولیکن آنحضرت
مر ورا بنیابت خویش در مدینه هنگام توجه بغزوه تبوک گذاشت آنحضرت ورا بامارت قضای ملک یمن وقرینه
تعریف نمود وبیان نمود چنانکه شیخ القراء والمحدثین شمس الدین محمد جزری علیه الرحمة از امام المغازی محمد بن اسحق
رحمه الله آورده آنکه در آنجه حضرت امیر المومنین علی رضی الله عنه از یمن مراجعت نمود در موسم حج با آنسرور صلعم
ملحق شد جمعی از صحابه که همراه او کرم الله وجهه متعین بود شکایت بعضی امور که مخالف طبع ایشان بود اگرچه واقع بر حق بوده
از آنحضرت کرم الله وجهه بخدمت بردند پس چون آنحضرت از حج رجوع فرمود بخطبه قیام نمود از وجوب محبت
رجوع بفضل درباب حضرت امیر المومنین علی کرم الله وجهه و سائر اهل بیت کلمات حقیقیه بیرون داد تا آن غایت که در آن
در کرم الله وجهه از خاطر مبارک بعضی بعضی بیرون آمدند و فرمود ای مردم آگاه شوید خدای سبحانه مولای منست و من مولای
هر مومنی و من دوست دارم آنرا که از جانب او باشد
و نیز آنحضرت صلعم گفت که زیادتی اللهم وال من والاه وعاد من عاداه موضوعات
غیر واقعست زیرا که آنچه اهل زیادتی و الحاق کرده صحیح الاسناد نیست از اهل ثقات شیعه نیز علمای
هند حدیث و علمای اهل سنت در تعاریف آن چون در فواید این کتاب بنوشت خوانم بکتاب اکابر اهل سنت نموده از این
تجاوز نموده شده الحال فرموده ان حضرت الله ای می بینی آنچه شنیده ام و شما خواهید رسید بر من بر حوض کوثر
از یکی بعد تا صفا وجهت اندر ابریقها بعدد ستارگان آسمان و هر که باز خواهم رسید از شما هنگام
بر من وارد خواهید شد از حال ثقلین که چگونه با ایشان رفتار کردید

لیکن در باب ثقلین ثقل اکبر کتاب خداست عز وجل و آن رشته ایست که یک طرف آن بدست خداست
و طرف دیگر بدست شما لیس چنگ در زنید تا از رشته و ثقل دوم عترت من و اهل بیت منست که خبر داده است
خدای لطیف مرا که این دو از هم جدا نشوند تا آنکه باز وارد شوند بر من بر حوض الحدیث اگرچه درین حدیث
ابو داود سجستانی و ابو حاتم رازی و جمعی دیگر از اهل حدیث طعن کرده اند در صحت آن لیکن رایت دانسته
لیکن حق آنست که این حدیث صحیح است و آورده اند این حدیث جمعی کثیر از اکابر اهل حدیث مثل
ترمذی و نسائی و احمد حنبل و طرق مختلفه آن بسیار است چنانکه نزدیک صحابه آنرا روایت کرده اند
و امام احمد حنبل گفته شنیده اند این حدیث را از پیغمبر صلعم سی کس از صحابه ابی عبد الرحمن این حدیث
حیثیه کسی را نیست یاد کرده بریده و ابو هریره و براء بن عازب و زید بن ارقم رضی الله عنهم و سائر حدیث
و فوائد در باب علی کرم الله وجهه چون که آیه انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا
نازل شد خواند آنسرور صلعم که بخانه خود فاطمه زهرا و علی و حسن و حسین را در خانه خود
ام المومنین ام سلمه و گفت اللهم ان هؤلاء اهل بیتی فاذهب عنهم الرجس وطهرهم تطهیرا
و همچنین هنگام مباهله بنصاری نجران آنحضرت همین ذوات شریف را همراه خود گرفته بر آمد و نصارا
بمباهله خواند بعضی از نصارا گفتند که این چون نگاه کردند ذوات مطهره آن شقیقان رسول نبی علیه السلام معلوم کردند که مباهله
با این ذوات چون مقدور نیست که هلاکت و شقاوت کار ایشان است پس جزیه در دادند و از مباهله امتناع
نمودند چنانچه از کتب مسطوره معلوم است و حضرت مرسل صلعم که امامی قدری کماکان در سالهای اولیه آورده
او با وجود حسنین ولطافت رد زدم و منافی دو صفاتیه صحابه کرام ممتاز بود و ثقیف تولد کرد از خون

السرائر الغائبه مخاطب گشت و بکثرت علم از جمیع صحابه مخصوص شده و بخلعت خود مفتخر گردید از حضرت
رسالت پناهی بیک روایت در شب معراج رسیده بود آن تشریف یافته لاجرم تا روز قیامت سنت گشته
الحق که خرقه مشایخ از او مانده و این کار دینی استقامت از وی گرفت ولادت او در جمعه سیزدهم
ماه رجب سال سیم از واقعه فیل بوده است و در روایتی در سنه ثلثین و عشرین از عام الفیل مذکور
وقت سحر نوزدهم ماه رمضان سال چهلم از هجرت از دست عبد الرحمن ملجم علیه اللعنه زخم کاری داشت و شب
بیست و یکم از ماه مذکور رحلت نمود و باتفاق آنحضرت روز جمعه و روز شنبه حضرت فاطمه زهرا در شب یکشنبه
بجوار رحمت حق پیوست و در حبیب السیر گفته اختلاف در تاریخ شهادت آنحضرت بقولی جمعه سیزدهم رمضان و بقولی
یازدهم و بقولی هفدهم و بقولی نوزدهم و بقولی بیست و یکم از عشره اخیره رمضان و هو الاصح والاکثر و عمر شریف
بقول اشهر و اکثر شصت و سه رسیده بود و پنجاه و هفت و پنجاه و شش و شصت و چهار و شصت و پنج و هفت گفته اند
مدت خلافت آنحضرت چهار سال و نه ماه و شش روز و بقولی چهار ده روز بوده است قبر شریف در غری بیت المال
النجف

٦ حسن المجتبی رضی الله عنه

حضرت سید اهل الارض والسماء امام المسلمین امیر المؤمنین ابو محمد

اسم شریف حسن و کنیت آنحضرت ابو محمد است و لقب تقی و سید و چون آنحضرت تولد شد حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم
اذان در گوش او گفت و نام مبارک حسن نهاد و آنحضرت کریم و حلیم و متورع و صاحب ادب و بسیار متقی بود که ترک دنیا و خلافت
برای آخرت کرد و نام آنحضرت پیغمبر خدا حسن نهاده بود و آنحضرت اشبه مردم بحضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم بود و آنحضرت
که خرید میکرد باغی را و چون بایع فروخته گشت آن باغ را باز با وی بخشید و قیمت او را هم داد او میکرد و دل ... همسایگان ... الله

و نخلی داد بهمسایی عطیه مگر بمیش او بوی خوش میکرد روزی آنحضرت نشسته بود و نان میخورد مردی در آمد و گفت که مرا
ده هزار درم واست آنحضرت رضی الله تعالی عنه وی را خود تا او را ده هزار درم دادند آن مرد بر پا برفت و گفتند که بیا تا نان
خوری گفتند یا ابن رسول الله ده هزار درم بخشیدی و گفتند که بیا تا نان خوری گفت نا بخدای عزوجل ذکره که جدم مرا صلی الله علیه وسلم
برای نفرستاده اگر بی تا او روز دادم که گرسنه که بیاید گفته باشد که بیا تا نان خوری تولد آنحضرت در پانزدهم ماه
شعبان در سنه ثلث بمدینه منوره واقع شده و در روایت روز شنبه پانزدهم ماه رمضان سال سیم از هجرت و حضرت جبرئیل
نام آنحضرت را بر قطعه حریر نوشته برسول الله صلی الله علیه وسلم آورده و ولی الخلافة بعد قتل ابیه و بایعه اکثر من اربعین
الفا کانوا بایعوا اباه ولبث ستة اشهر خلیفته بالحجاز والیمن والعراق والخراسان وغیر ذلک ثم سار الیه
معاویة رضی الله تعالی عنه من الشام وسار هو الی معاویة فلما تقاربا علم انه لن تغلب احدی الطائفتین
حتی تهلک اکثر الاخری فارسل الی معاویة یبذل له تسلیم الامر علی ان تکون الخلافة له بعده
وعلی ان لا یطلب احدا من اهل المدینة والحجاز والعراق بشیء مما کان ایام ابیه وغیر ذلک من القواعد
فاجابه معاویة الی ما طلب فاصطلحا علی ذلک فظهرت المعجزة النبویة قوله صلی الله علیه وسلم
ان ابنی هذا سید یصلح الله به بین فئتین عظیمتین من المسلمین وکان یقول انی لاستحیی من ربی
عزوجل ان القاه ولم امش الی بیته فمشی عشرین مرة من المدینة علی رجلیه وان الجنائب
لتقاد معه وخرج من ماله لله مرتین وقاسم الله تعالی ثلث مرات حتی ان کان لیعطی
نعلا ویمسک نعلا کذا فی لواقح الانوار
و آنحضرت را شش بار زهر دادند پنج بار ... کارگر نشد بار ششم

کار کرد امام حسن ابن امیر المؤمنین علی رضی الله عنهما به بالین وی آمد و گفت ای برادر اگر دانی که ترا زهر که داده است

مرا خبر ده تا اگر ترا هلاک باشد حقش بستانم گفت ای برادر پدر ما علی رضی الله عنه غمخوار نبود و مادر ما فاطمه رضی الله عنها غمخوار

غمخوار نبود و جد ما مصطفی صلی الله علیه وسلم غمخوار نبود و جده ما خدیجه رضی الله عنها غمخوار نبود از اهل بیت ما غمخوار نباید

اگر بقیامت خدای عز و جل در اینجا مرا نزد تا آنکه او را زهر داده هیچ بخش به بهشت در روم وفات آنحضرت بتاریخ ۱۱ وفات ۱۱ ج ۲

یازدهم ماه جمادی الاول سال پنجاه از هجرت و در روایتی و هفتم ماه صفر سنه خمسین [illegible] چهل و هشت سال [illegible] خلافت [illegible] ماه

و در روایتی چهل و هفت سال و بعضی از این نیز گفته اند [illegible] بروایتی آنحضرت ماه چنانچه سالی گذشت

و در روایتی شش ماه

حضرت سید شباب اهل الجنة امیر المؤمنین و امام المسلمین ابی عبدالله الحسین الشهید بکربلا رضی الله عنه

اسم گرامی حسین و کنیت آنحضرت ابو عبدالله است و القاب رشید و شهید و سید [illegible] رضی الله عنه خمس و عشرین حجة ماشیا

و [illegible] از اخلاق کریمانه آنحضرت یکی آنست که روزی طعام میخورد و کنیزکی بر او ایستاده بود

با کاسه طعام کاسه از دست او بیفتاد و خشم گرفت کنیزک گفت والکاظمین الغیظ امام حسین رضی الله عنه گفت کظمت

غیظی کنیزک گفت والعافین عن الناس آنحضرت گفت عفوت عنک کنیزک گفت والله یحب المحسنین

حسین رضی الله عنه فرمود انت حرة لوجه الله در مناقب آورده که [illegible] گفت که باره از پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم شنیده

و خدای در شان آن فرموده انما یرید الله لیذهب عنکم الرجس اهل البیت ویطهرکم تطهیرا و در خبر

یا [illegible] که امام حسن و امام حسین رضی الله عنهما را [illegible] شود با [illegible] او

الخواطر برای آنکه به رستق مادر آن هر دو حضرت فاطمه زهرا است

[redacted]

[illegible] آورد

و جده آنحضرت فاطمه بنت اسد که مادر سید ما علی است و مادر [illegible] فاطمه بنت زائده بن الاصم و جده پیغمبر خدا صلعم مادر پدر او

فاطمه بنت عبدالله بن عمرو از بنی مخزوم است و از ابو هریره رضی الله عنه روایت است که گفت دیدم رسول خدا

صلعم را که می مکید زبان حضرت حسین را چنانچه کودک خرما را می مکد و الحسین رضی الله عنه

الحی علی المخلوق ابا الخالق ؛ تعوض عن الکاذب بالصادق ؛ من ظن ان الناس نحوله ؛

فلیس بالرحمن بالواثق ؛ او ظن ان المال من کسبه ؛ زلت به النعلان من خالق ؛ والخالق [illegible]

در مرآة الاسرار آورده که چون حضرت معاویه بمرد و موافق وصیت او یزید بر مسند حکومت نشست با اهل شام بیعت

گرفت و به ولید بن عتبه باز نوشت که [illegible] حاکم مدینه بود فرمان نوشت که از مهاجرین بیعت می ستاند خصوصا از [illegible] عبدالله بن ابی بکر

و عبدالرحمن بن عمر و سعید و عبدالله بن زبیر [illegible] حسین بن علی رضی الله عنهم و ولید بموجب صلاح مروان بن حکم ایشان را بزرگ

مستحق خلافت تکلیف بیعت یزید نمود بنابر آنکه این بزرگان [illegible] بجهت دفع [illegible] حکم شریف

و استماع این خبر [illegible] دیگر [illegible] امام حسین [illegible] فرستادند که [illegible]

خدمتگاری میکنیم امام حسین شاد گشته با جمع قبیله متوجه کوفه شدند تا آنکه همراه او پنجاه سوار و صد پیاده بودند که از ملازمان
گذشت به افواج یزید بود خبر رسانیدند یزید عبیدالله بن زیاد را حاکم کوفه ساخت که از هر جا لشکر جمع کرده سر راه حضرت امام حسین
رضی الله عنه بگیرد پس عبیدالله بن زیاد عمر بن سعد را با چهار هزار کس برای قتل امام حسین رض تعین کرد و در روز پنجشنبه دوم
اول ماه محرم سال شصت و یکم هجری بود که امام حسین رضی الله عنه از قادسیه بر سه میل فرود آمده لشکر حر مقابل بجانب چون
آنکس سه میل از قادسیه رفت امام حسین رضی الله عنه را دید گفت ای امام مسلمانان کجا خواهی رفت و خود بکوفه گفت باز گرد
که عمر بن سعد با چهار هزار مرد برای قتل تو رسیده است امام حسین از آنجا کوچ کرده بدشت کربلا فرود آمد از عقب عمر سعد رسید
و دو هزار سوار کوفی همراه گرفته باو ملحق شدند و آب فرات را باتفاق یکدیگر بر اهل بیت منع کردند تا از بی آبی هلاک گردند
یک هفته در گفت و شنود گذشت روز آدینه تاریخ دهم محرم الحرام سنه شصت و یک هجری از صبح جنگ آغاز شد آنحضرت
با جمیع برادران و فرزندان و خویشان بی آب تشنه در جنگ مشغول گشتند دم آخر روز با پنج برادر و سه فرزند و هشتاد کس
از اصحاب شربت شهادت نوش فرمودند ولادت آنحضرت روز سه شنبه ماه شعبان سال چهارم از هجرت در مدینه
واقع شده و هیچ فرزند شش ماهه زنده نمانده است مگر حضرت حسین رض و حضرت یحیی بن زکریا علیهم السلام
در مدت ولادت امیرالمومنین امام حسن رضی الله عنه ~~پنجاه روز بوده است~~ و حمل حضرت فاطمه رض الله عنها امام حسین رض
پنجاه روز بوده است و آنحضرت را جمالی بوده است که چون در تاریکی نشستند از نور جبین مبین حضرت
در درخشندگی روشن آن راه میبردند مدت عمر آنحضرت پنجاه و هفت سال و پنج ماه بود شهادت
در کربلا روز شنبه عاشوره وقت نماز پیشین سال شصت و یک روی داده آورده اند که روز قتل آنحضرت در بیت المقدس
هیچ سنگ بر نداشتند که زیر آن خون تازه نیافتند و بعضی گویند که آن روز خون از آسمان بارید مزار آنحضرت در کربلاست

۸ حضرت خیرالتابعین خواجه اویس قرنی قدس سره

آن حضرت شرف ارادت و اجازت از حضرات امیرالمومنین عمر و علی رضی الله عنهما دارند نام آن حضرت اویس است
وطن از اهل یمن بوده قرن قبیله ایست که ایشان بآن منسوب اند و حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم آنحضرت را بخیر
التابعین ستوده و خرقه خود بحضرت امیرالمومنین عمر و علی رضی الله عنهما داده که بایشان رسانند در حلیة الاولیاء آمده که
امیرالمومنین آن خرقه مبارک را دربرش پوشانیدند و دعا در حق امت حضرت رسالت پناه نمود چنانچه آن روز بعالم درخواستند
و در بعضی روایات آمده که امیرالمومنین عمر او را در ایام خلافت خود با امیرالمومنین علی رض دو خرقه مبارک نزد آنحضرت فرستادند
و درخواست دعا در حق امت نمودند گویند که بدعای آن حق تعالی بعدد موی گوسفندان قبایل ربیعه و مضر که در آن عهد بیشتر قبیله القدر
گویند که بنابر آن حضرت پیغمبر را نشنید در شواهد النبوة آورده اند که آنحضرت در آن وقت که دندان مبارک را شکسته بود در جنگ احد
اصحاب و خرقه التفند که سنگ رسیده قبر و در آنجا نشسته بود و جمیع دندانهای خود را شکستند که کفن را زند و در خاندان
او جواب یافتند که از دست بعضی آدمی ساخته او نبود و در آن کفن را ساختند و در آن قبر دفن کردند و صاحب کشف المحجوب
در تذکرة الاولیاء چنین آورده اند که اویس نزد امیرالمومنین علی رضی الله عنه آمد و در حرب صفین شهید شد وفات
بقول اول سیوم رجب الرجب سنه سی و هفت از هجرت و بقول ثانی سنه ۳۳ امام عبدالله یافعی در روضة الریاحین کرده و قول اول را
نقل نموده اند

وفات سوم رجب سنه ۳۷ هجری

۹ حضرت خلاصة التابعین خواجه کمیل بن زیاد رضی الله عنه

نام پدر مبارک زیاد بن نهیک نخعی است و او رضی الله عنه نزد اهل حدیث ثقه است و صاحب سر حضرت علی کرم الله وجهه
از اکابر تابعین است در جوامع الکلم صاحب راز سعید گیسو دراز مسطور است که بسیار از آثار و سخنان امیرالمومنین

علی رضی اللہ عنہ با کمیل زیادہ داشت با کسی دیگر کم بود و او را با علی رضی اللہ عنہ طول صحبت و کثرۃ معاشرت بود و خلیفہ کار
دعوانہ از کمیل بحر دتا رسیدہ است

حضرت قاضی ابی المقدام شریح قدس سرہ

و یرد خلیفہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ است و نام پدر آنحضرت حارث بن زید الحارث است و در احوال او
طیبی در اسماء رجال مشکوٰۃ گوید ادرک النبی صلی اللہ علیہ وسلم ولم یلقہ ابن زید فقال انتا ابو الشیخ
و شریح من مجد اصحاب علی رضی اللہ عنہ العظام یعنی دریافت حضرت حق کہ سید انام صلعم بود را و لکن ثانی او بی زید نام داشت
لی گفت توبہ شریح از مجد [illegible] اولیاء علی [illegible] در روایۃ [illegible] وفات یافت در ماہ
رجب سنۃ تسع و سبعین ہجریہ — فی سنۃ ۷۹ ہجریہ

اا

حضرت امام الحرمین سید التابعین ابو سعید
الحسن البصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

خرقہ ارادت و خلافت از حضرت امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ دارند نام حسن بن ابی الحسن الانصاری است و کنیت ابو سعید
و نام مادر خیرۃ بالخاء المعجمۃ والمثناۃ التحتانیۃ مولاۃ حضرت ام سلمہ زوجہ آنحضرت صلعم بود و ولادت
آنحضرت بروایت تذکرۃ الاولیاء و [illegible] در عہد نبوت است و شیخ ابن طیبی در اسماء الرجال مشکوٰۃ
میگوید ولد الحسن البصری لسنتین بقیتا من خلافۃ عمر [illegible] خطاب — وقال الذہبی — ولد الحسن
اواخر خلافۃ عمر رضی اللہ عنہ بالمدینۃ الشریفۃ — وقال مجد الدین ابو السعادات ابن الاثیر فی اسماء الرجال

لی جامع الاصول — الحسن البصری ہو ابو سعید الحسن ابن ابی الحسن یسار البصری من سبی میسان مولی زید بن
ثابت ولد لسنتین بقیتا من خلافۃ عمر بن الخطاب رض فی المدینۃ وفی فصل الخطاب قال الامام النووی رح ذکر الحسن
البصری ہو الامام المشہور المجمع علی جلالتہ فی کل شیء ابو سعید الحسن بن ابی الحسن یسار التابعی البصری
بفتح الباء وکسرہا والانصاری مولاہم مولی زید بن ثابت رض واسم امہ خیرۃ مولاۃ ام سلمہ رض
ام المومنین رض ولد الحسن لسنتین بقیتا من خلافۃ عمر رض قالوا فربما خرجت امہ فی شغل فیبکی فتعطیہ
ام سلمۃ رض ثدیہا فیدر علیہ فیرون تلک الفصاحۃ والحکمۃ من ذلک ونشأ الحسن رضی اللہ عنہ بوادی
القری وکان فصیحا رأی طلحۃ بن عبید اللہ وعائشۃ رض ولم یصح لہ سماع منہما وقیل انہ لقی علی ابن
ابی طالب رض ولم یصح وسمع ابن عمر وابا بکرۃ وابا بکرۃ وقیس بن عاصم وجندب بن عبد اللہ ومعقل بن یسار
وعبد الرحمن بن سمرۃ وابا برزۃ الاسلمی وعمران بن الحصین وغیرہم وعن الفضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ قال
سألت ہشام بن حسان کم ادرک الحسن من اصحاب رسول اللہ قال مائۃ وثلثین قال فابن سیرین قال
ثلثین وعن الحسن رضی اللہ عنہ انہ قال کنا نغزو فاغزوۃ الی خراسان معنا فیہا ثلثمائۃ من اصحاب رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم وفی فخر الحسن — فخر المحققین وشیخ المحدثین الشیخ محمد المشہور — فخر الحسن
بفخر الدین النظامی الاورنگ آبادی الدہلوی قدس سرہ انہ قال لما سمعت من لسان العدل الناقد
ان اہل الحدیث متفقون علی ان کل حدیث روی الامام الفقیہ المحدث الحسن البصری رضی اللہ عنہ
عن امیر المومنین علی المرتضی کرم اللہ وجہہ مرسل لا متصل دخلت البحث فی الاتصال الا امام الحسن
البصری بامیر المومنین علی المرتضی ابن عم النبی صلعم [illegible] علی القواعد فی الحدیث والاتفاق فی الاقوال

المعاصرة المحضة او باليقين لسماعه الذي عنه وفي مطلب الثقة بذكر الوقوع لا الاجماع والضعيف يقولون بلقى الحسن وسماعه
عن علي كرم الله وجهه وعند الشيخ الاصل له فاسمع روح اقوال ائمة الحديث قال الترمذي عليهم فوجدت حديث الحسن
المروي عن علي المرتضى كرم الله وجهه متصلا عند ثقات المحدثين كالشيخ الكبير جانب صحيح الحسن ولقيه اصلا
ونفيه عند اكثر اهل الحديث كالشيخ سعيد وقال في كتاب اكمال الحسن قدم من المدينة الشريفة زادها الله شرفا الى البصرة
بعد ما بلغ اربعة عشرة سنة لانه قال صاحب جامع الاصول في اسماء الرجال لجامعه الله قدس
~~المدينة الشريفة زادها الله شرفا~~ البصرة بعد قتل عثمان ورأى عثمان رضي الله عنه
وقال الطيبي في اسماء الرجال قدم البصرة بعد مقتل عثمان ورأى عثمان رضي الله عنه وذكر جمال
الدين المزي في تهذيب الكمال انه حضر يوم الدار وله اربع عشرة سنة وقال ان السماع في
سن التمييز صحيح مقبول سواء بلغ حد الحلم ام لا اذ قال ابن الاثير في اصول جامع الاصول اما اذا
كان طفلا عند التحمل مميزا بالغا عند الرواية فيقبل لان الخلل قد اندفع عن تحمله وادائه
ويدل على جوازه اجماع الصحابة رضي الله تعالى عنهم على قبول رواية جماعة من الاحداث ناقلي الحديث
كابن عباس وابن زبير وابي طفيل ومحمود بن الربيع وغيرهم من غير فرق بين ما تحملوه قبل البلوغ
او بعده وقال حافظ جلال الدين سيوطي رح في اتمام الدراية سن التحمل ووقته بالنسبة الى
السماع التمييز ويحصل غالبا باستكمال خمس سنين وقال حافظ جمال الدين المزي روح الله روحه
الحسن بن علي بن ابي طالب رض روى عن جده رسول الله صلى الله عليه وسلم وامه
فاطمة بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم ورضي الله عنها وقال قد من سمع
واعلم الله لما بينا هذه المقدمات الاربعة اقامة الحسن البصري في المدينة الشريفة زادها الله

شرفا وحضوره في يوم الدار في سنة اربعة عشرة واقام خليفة الوقت علي المرتضى
رضي الله تعالى عنه بعد مبايعة الناس في المدينة المشرفة اربعة اشهر وصحة السماع
قبل البلوغ عند البخاري ومسلم وجمهور المحدثين كما يفهم من عباراتهم فكيف يحكى بعد ثبوت
هذه المقدمات بالنقل عن النقاد ان يقال ان الحسن لم ير عليا ولم يجتمع معه ولم يسمع
منه لانه كان صبيا كما قال العيني وقال الحافظ جلال الدين سيوطي رح في رسالة اتحاف الفرق
ومن العلوم ان للحسن سن التمييز وبلغ سبع سنين وامر بالصلوة وكان يحضر الجماعة
ويصلي خلف عثمان الى ان قتل عثمان رضي الله عنه وعلي رضي الله عنه اذ ذاك بالمدينة فانه
لم يخرج منها الكوفة الا بعد قتل عثمان رض فكيف يستنكر سماعه من كرم الله وجهه وهو كل
يوم يجتمع به في المسجد خمس مرات من حين ميز الى ان بلغ اربع عشرة سنة وبان زيادة على ذلك
ان عليا يزور امهات المومنين ومنهن ام سلمة والحسن في بيتها هو وامه وقال في الاتحاف
والقاضي لها قال امام احمد بن حنبل رض في مسنده حدثنا عبد الله قال حدثني ابي قال حدثنا
هشيم قال اخبرنا يونس عن الحسن عن علي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول رفع القلم عن ثلثة عن الصبي حتى يبلغ وعن النائم حتى يستيقظ وعن المعتوه حتى
يكشف فهذا الحديث متصل لانه قال الامدي في اصول جامع الاصول قال احمد بن حنبل رح
اذا روينا عن النبي صلى الله عليه وسلم في الحلال والحرام والسنن والاحكام تشددنا في الاسناد
ليس عبارة الا عن ان يكون رجال الاسناد ثقات مامونين احوالهم ولا سيما ان

ولاشك فى ان هذا الحديث من الاحكام معلومة العالية وقال الكرمانى رح فى شرح البخارى
فى شرح اسماء الحسن عن محمد بن سعد كان حسن جامعا عالما فقيها ثقة عابدا كثير العلم
فصيحا اهل البصرة اجمع الامة على جلالته وعظم قدره علما وزهدا وفصاحة وقال
الطيبى هو امام وقته فى كل فن وعلم وزهد وورع وعبادة وفى تحفة لب الكمال فى
اسماء الرجال فى احوال الحسن كانت ام سلمة تخرج الحسن الى اصحاب رسول الله صلى الله
عليه وسلم وهو صغير وامه منقطعة اليها فكانوا يدعون له فاخرجته الى عمر ابن الخطاب
دعا الله اللهم فقهه فى الدين وحببه الى الناس وقال احمد بن زيد عن عقبة بن ابى مسلم
كنت عند بلال ابن ابى بردة فذكر الحسن فقال بلال سمعت ابى يقول والله لقد ادركت
اصحاب محمد مصطفى صلعم فما رايت احدا اشبه باصحاب محمد مصطفى صلعم من هذا الشيخ يعنى
الحسن و آنحضرت روزى بخانه مادر خود كه نامش ... بجهت افطار از بازار بيار خادم [illegible] آورد
وچون آنحضرت آن طعام بديد فرمود درويشى را با طعام [illegible] خادم عرض كرد كه [illegible]
خواجه [illegible] وسيدى شد چون [illegible] باز آمد [illegible] گرد كه از [illegible]
از روى [illegible] كرده دست [illegible] او از درويش [illegible] بعد از آن چهل [illegible]
و در گور [illegible] ماندند [illegible] كه [illegible] و در قوم درويش گردانيدم [illegible]
[illegible] و منزلت [illegible] او را دوست ميداريم و در وقت خواجه حسن بصرى [illegible]
با جماعتى بجهت [illegible] چاه رسيد [illegible] آنحضرت فرمود كه

كه چون من در نماز باشم شما آب آن چاه بخوريد پس آنحضرت در نماز شد آب آن چاه جوشيد و به تا لب چاه رسيد
تمامى جماعت از آن آب بخوردند و بعده آب چاه فرو نشد چون حضرت خواجه از نماز فارغ شد فرمود خداى را [illegible]
تا آب چاه فرو رفت والخبر در مراة الاسرار مسطور است كه حضرت حق تعالى هم علوم ظاهرى و معنوى بحضرت محمد مصطفى
صلى الله عليه وسلم فرمود آنحضرت جميع علوم ظاهرى و باطنى بعلى كرم الله وجهه ايثار نمود والخبر علم الاسرار و حقائق از آنحضرت
بوى مخصوص بود هم آن اسرار در صاحب خود [illegible] امانت [illegible] خود سپرده [illegible] از ائمه اهل بيت بنظر اعتبار
در نمى آمد و در وقت [illegible] گاه گاه رمزى از آن علوم باصحاب كبار از خود مثل حضرت ابى بكر صديق و عبدالله بن عمر فاروق
و عبد الله بن عباس و خواجه كميل بن زياد و خواجه حسن بصرى ميفرمود ليكن اول كسيكه از آنان چهارده خانواده اهل
وچهل ويك خانواده
فروع از علوم و اسرار شيخ و جامع طريقت يافت خواجه حسن بصرى بود [illegible]
[illegible] اگر خلاف [illegible] صوفيه [illegible] در [illegible] مسطور است
قال الامام اليافعى روح الله روحه فى [illegible] زيادة عن ذلك قال اوحد الزمان ابن
تيمية الحنبلى غفر الله له فى منهاج السنة قال الرافضى و امام علم الطريقة فاليه منسوب
فان الصوفية كلهم ينسبون الخرقة اليه والجواب ان يقال الاول اما ائمة الصوفية وحقائق-
الائمة المشهورون فى الامة بلسان الصدق فكلهم متفقون على تقديم ابى بكر رضى الله عنه وانه
اعظم الامة فى الحقائق الايمانية والاحوال العرفانية واين هذا من يقدمونه فى الحقائق التى هى افضل
الامور عندهم الى من ينسب اليه لباس الخرقة فقد ثبت فى الصحيحين عن النبى صلى الله عليه
وسلم انه قال ان الله لا ينظر الى صوركم واموالكم وانما ينظر الى قلوبكم ونياتكم وانما ينظر

الی علویکم واما الکم خاین حقائق القلوبیة من لباس الابدان ویقال ثانیا الخرقة متعددة
اشهرها خرقتان خرقة الی عمر وخرقة الی علی فخرقة عمر رضی الله عنه لها اسناد الی اویس القرنی
واسناد الی ابی مسلم الخولانی واما الخرقة المنسوبة الی علی کرم الله وجهه فاسنادها الی
الحسن البصری والمتاخرون یصلونها بمعروف الکرخی فان الجنید رضی الله عنه صحب السری والسری
صحب معروف الکرخی بلا ریب واما الاسناد من جهة معروف فمنقطع فتارة یقولون ان
ان معروف صحب علی ابن موسی رضا وهذا باطل قطعا کما یذکره المصنفون الاخبار معروف
بالاسناد الثابتة المتصل کابی نعیم وابی الفرج وابی الفرج ابن الجوزی فی کتابه الذی
صنفه فی فضائل معروف ومعروف کان منقطعا فی الکرخ وعلی بن موسی کان المامون
قد جعله ولی العهد بعده وجعل شعاره لباس الخضرة ثم رجع ذلک واعاد
شعار السواد ومعروف لم یکن ممن یجتمع بعلی بن موسی ولا نقل عنه ثقة انه اجتمع
به او اخذ شیئا ولا یعرف انه راه ولا کان معروف بوابه اسلم علی یدیه فهذا کله
کذب واما الاسناد الآخر فیقولون ان معروفا صحب داود الطائی شیئا وانما نقل
عنه الاخذ عن بکر بن خلیس العابد الکوفی وفی اسناد الخرقة ایضا ان داود الطائی
لقیا صحب حبیب العجمی وهذا ایضا لم یعرف له حقیقة وفیها ان الحبیب العجمی صحب حسن
البصری وهذا صحیح فان الحسن کان له اصحاب کثیرون مثل ایوب سختیانی ویونس
بن عبید وعبد الله بن عون ومثل محمد بن واسع ومالک بن دینار وحبیب العجمی

وفرقد السبخی وغیرهم من عباد اهل البصرة وجواب کلها مصرح فی مرآة الجنان وعبرة العقلاء
وصواعق المحرقة والتهذیب وصرح دار قطنی فی العلل ونسب الی الحفاظ زین الدین
العراقی فی شرح الترمذی وصدر القاضی ابوبکر محمد فی عارضة الاحوذی فی شرح الترمذی
وغیره ابن الاثیر فی اسماء الرجال لجامع الاصول وان قیل بلفظه قیل ومن الضیاء
المقدسی فی المختارة فانه قال قال الحسن بن ابی الحسن البصری عن علی بن ابی طالب رضی الله عنه

وآنحضرت را پنج خلیفه بود شیخ عبد الواحد بن زید
الی رزین و خواجه حبیب عجمی و شیخ عتبه بن غلام و شیخ محمد واسع — و سوای این حضرت
رابعه بصریه را نیز در خلفاء آنحضرت میشمرند ولیکن تحقیق آنست که از امام حسن بکمالات ولایت رسیده
اما قابل خلافت نیست و بدرجه ارشاد نمیشود و از خواجه عبد الواحد پنج خانواده منشعب شده بدین اسامی
۱ زیدیان ۲ عیاضیان ۳ ادهمیان ۴ هبیریان ۵ چشتیان و از خواجه حبیب عجمی نیز ... سلسله اسامی ۱ حبیبیان
۲ طیفوریان ۳ کرخیان ۴ سقطیان ۵ جنیدیان ۶ گازرونیان ۷ طوسیان ۸ فردوسیان ۹ سهروردیان
وفات بروایتی تاریخ ۴ محرم سنه ۱۱۱ تاریخ وصال قطب و بروایتی پنجم ماه رجب
سال یکصد و ده و قبر شریف در بصره که سابق آباد بود نزدیک بصره که حال آباد است

۱۲

حضرت سلطان السالکین خواجه عبد الواحد بن زید قدس سره

آنحضرت شرف ارادت و خلافت از حضرت خواجه حسن بصری دارد و در شرف خلافت از خواجه کمیل بن زیاد نیز دارد

و بعد از اتمام مراتب مشیخت و سیر و سلوک بمسند ارشاد و هدایت بنشستند و آنحضرت لعلی
الاصل اند چون سال بیشی از ارادت ریاضت مجاهده میکشید و عام تجدید بوده و در ترتیب همراه
دست قوی داشت و روزی آنحضرت در راه میگذشتند دیدند که پیری ضعیف نحیف بیمار رنجیده
در میان راه افتاده بود و آفتاب گرم میتافت و آن محتاج را گرفته آنحضرت بر کراه آن بیمار را بسعید
روز سوار و همراه کرد و گفت [illegible] فی الحال [illegible] بیمار [illegible] یافت
و فی الحال [illegible] و بیمار خود روانه [illegible] معقولات آنحضرت در راه میگذشتند جماعت درویشان
گرسنه گشته بودند بخدمت عرض نمودند و از حضرت خواجه طلب طعام نمودند جز آن حاضر نبود
خواجه روی بسوی آسمان کرد و از حق سبحانه و تعالی بحق آن جماعت در خواست نمود فی الحال [illegible] بر سر آنجا بارید
خواجه فرمود که هیچ مقدار که علوه کفایت کنند برگیرید و آتش نجابردند و حلوه آوردند و همچنین خواجه [illegible] کنند
خواجه از آن تناول نفرمود و لیکن اکثر از کرامات خواجه بود وفات بتاریخ بیست و هفتم ماه صفر سنه
و در روایتی سنه سته و سبعین و مایه در [illegible] و بعضی تاریخ در [illegible] با مقعد

۱۳

حضرت [illegible] خواجه فضیل بن عیاض [illegible]

شرف ارادت و خلافت از حضرت خواجه عبد الواحد بن زید دارند و نیز از ابی عقاب سلمی منصور خلافت دارند
و کنیت آنحضرت ابو علی و ابو الفیض است و نام پدر آنحضرت مسعود که بشر التمیمی ثم الیربوعی الخراسانی
المنشا اند من ناحیه مرو و قریه [illegible] آنحضرت بروایتی در سمرقند [illegible] امداده و

و بعضی گویند که بخاری الاصل اند در نفحات الانس مسطور است که وی از طبقه اولی است و کنیت او ابو علی
است و اصل از کوفه است و کوفی الاصل است و نیز گفته اند که بخارا الاصل است والله تعالی عنه اعلم
نقل است که حضرت شقیق بلخی [illegible] گفت که شبی پیش حضرت خواجه فضیل [illegible] رفتم [illegible] و اضطرار [illegible]
ناگاه از زبان من برآمد [illegible] صحبتی [illegible] حضرت خواجه فضیل [illegible]
گفت که [illegible] صحبتی بود گفتم چرا گفت تو سعی کنی تا چیزی گویی که مرا خوش آید [illegible]
که بگویم و ترا خوش کنم [illegible] نقل است آنحضرت [illegible]
اللیل و صائم النهار بود و از بیم خدا عز و جل چنین [illegible] افتاد در [illegible]
که حقیقت زده است و از آن روز که آنحضرت [illegible] اهل دنیا [illegible] از آن راه
نمی رفت و اگر [illegible] اتفاق افتادی [illegible] و میگفتی که مبادا خاک راه
اهل دنیا بر من [illegible] آنحضرت صاحب سماع و کرامت با عظمت و قدر و بها بود وفات بتاریخ سوم
ماه ربیع الاول و در روایتی [illegible] سنه سبع و ثمانین و مایه و در روایتی در سال [illegible] در مکه
مزار مبارک در [illegible] خواجه عبد الواحد بن زید [illegible] رضی الله عنه [illegible]

حضرت شیخ [illegible] خواجه ابراهیم بن ادهم [illegible] رضی الله عنه

۱۴

نام مبارک آنحضرت ابراهیم و کنیت ابو اسحاق و نام پدر ادهم بن سلیمان بن منصور بلخی است
و صاحب اقتباس الانوار از کتب سیر و تواریخ آورده که چنین معلوم گردیده که پدر بزرگوار آنحضرت

ادهم بن سلیمان بن ناصر بلخی بن عبدالله بن امیرالمؤمنین عمر رض صحیح النسب فاروقی الاصل اند والله اعلم
بالصواب و خرقه ارادت و اجازت از حضرت خواجه فضیل بن عیاض دارند و خرقه ارادت و خلافت
از خواجه اویس قرنی و از ابو عمران موسی زاید الراعی نیز داشت و از شیخ المعی الجیلی که شیخ صوفیه دیار او
الهند بوده و عمر آنحضرت غایت الاعمار بود و در اردبیل و خلفا معروف گشته و از صحابه بود و هم خرقه
خلافت و اجازت پوشیده اند و در نفحات مذکور است که آنحضرت از طبقه اولست کنیت ابو اسحاق
و لقب ابراهیم بن ادهم بن سلیمان بن منصور البلخی است از ابنای ملوکست و در جوانی توبه کرده و قصه توبه او
صید برون رفته بود ناگاه هاتفی آواز داد که ای ابراهیم نه برای این کار آفریده اند ترا او را آگاهی بود بعد از آن
درست در طریقت سلوک نزد بمکه رفت آنجا با شیخ ثوری و فضیل بن عیاض و ابو یوسف غسولی صحبت داشته
و گویند که شبی بر تخت خفته بود در نیم شب سقف خانه جنبید گفت کیست گفت دوست اشتری
گم کرده ام میجویم گفتند شتر بر بام چگونه بود گفت ای غافل تو خدا را در جامه اطلس و بر تخت زرین میطلبی
این از جستن اشتر بر بام عجیب تر است از این سخن هیبتی بر دل وی افتاد متفکر و متحیر گشت روز دیگر
بار عام داده و ارکان دولت بجای خود استاده ناگاه مردی با هیبت از در درآمد چنانکه هیچ کس را مجال او
نبود التفات کردن تا پیش تخت سلطان آمد گفتند چه خواهی گفت در این رباط فرود می آیم گفتند رباط
نیست سرای سلطنت است گفت این سرای پیش از تو از کی بود گفتند از فلان گفت پیش از آن گفتند فلان تا چندین کس برشمردند او گفت در این
رباط نبود که یکی می آید و دیگری می رود و نباید بود سلطان تنها با ضطراب تمام از عقب او رفت گفتند تو کیستی
گفت من خضرم و در دل آتش ارشد عظیم پیدا شد و بعضی آنها دند [illegible] تا تصحیح میگوید [illegible]

بحر گشت بیدار کنند این چنین جنید نیز بعضی گفت ناگاه آهو پیدا شد که خود را با او مشغول کرد آهو به سخن آمد که
والصید کرد خلق شده اند ترا صید نتوانی کرد حال بر سلطان متغیر گشت و از جامه که داشتند برون آمد
و ترک سلطنت نموده داشته در طریقت زدند و صاحب مرآة الاسرار میگوید که ابراهیم ادهم رضی الله عنه در اوائل
بر سر قدوم دوگانه ادا نمود و در هر قدم بر این بادیه طی میکرد در مدت چهارده سال بمکه رسید جمیع مشایخ مکه او را
استقبال نمودند و کی [illegible] در آنجا در صحبت خواجه فضیل عیاض رسید و هم در مرآة الاسرار مسطور
که چون خواجه ابراهیم رضی الله عنه از بلخ برآمد او را پسری بود و جوان او بزرگ شد پرسید پدرم کجاست
مادرش احوال باز نمود که الحال در مکه الحق بحجت زیارت در مکه رسید چون خواجه ابراهیم او را دید شفقت پدری
در دل آمد او را در [illegible] در پیش رسید که در کدام دینی هستی گفت در دین محمد مصطفی صلی الله علیه و سلم
گفت الحمد لله [illegible] آوازی شنید که دعوی دوستی با من میکنی و به پسر دل می بندی پس گفت الهی کرم
در حق ما او توجه [illegible] اولاد [illegible] رفت [illegible] اولاد [illegible]
دیگر نخواسته و [illegible] ابراهیم [illegible] شقیق بلخی معاصر خواجه ابراهیم ادهم بود قبر او در بلخ است و اولاد او
ظاهر گرد را منسوب باولاد خواجه ابراهیم ادهم میکنند و الان در اکثر کتب معتبره تحقیق نموده شد
که ابراهیم بن ادهم را اولاد نبود و صاحب اقتباس الانوار میگوید که خواجه ابراهیم بن ادهم قدس سره را
غیر از آن پسر که در مکه فوت شد پسر دیگر نبود یکی از آن خواجه ابو اسحق نام ابراهیم که [illegible]
کابلی [illegible] خواجه ابراهیم [illegible] قدس سره [illegible] فرزند [illegible]
مشهور است [illegible] که ابراهیم [illegible] امیرالمومنین عمر الخطاب [illegible] بسیار

در انساب خطا کرده اند و قول صاحب اقتباس الانوار هم چندان اعتبار ندارد و هم در اقتباس مسطور است
که دیگر پسر ابراهیم قندوزی را ناصح الدین نام داشتند که اولاد اوش را بنام ناصحی مشهور است و شیخ جلال
ناصحی که از خلفای حضرت شیخ نظام الدین اولیا قدس سره از اولاد خواجه ناصح الدین ابن
خواجه ابراهیم ادهم است اولاد خواجه در اکثر بلاد هند و سند منتشر است و اعتبار تمام دارد و وفات
در شب نوزدهم جمادی الاول در سال یکصد و شصت و دو یا شصت و یک هجری و فی الکفی سال ثم
از دنیا رفت در سنه احدی و ثلثین و ستین و مایه و مرقد آنحضرت در سیر مسطور که آنحضرت در آخر
حال از خلق مردم پنهان شد معلوم نیست که خاک پاک او کجا است و بعضی گویند از بغداد بیرون آمده
و بعضی گویند که وفاتش در شام و آنجا که خاک لوط پیغمبر است علیه السلام و بعضی گویند وفات آنحضرت
بتاریخ بیست و ششم ماه جمادی الاول است کذا فی المعتبر و در حاشیه مسطور است که قبر آنحضرت
پایه قبر حضرت بی بی الکبری است و بعضی گویند قبر شریف در احاط شام است ۔

۱۵

قطب الوقت حضرت خواجه حذیفه المرعشی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه ابراهیم ادهم اند و از خواجه منصور سلمی نیز خلافت دارند مرعش شهری است
از توابع شام و لقب آنحضرت سدید الدین است و در روایتی سراج الاقطاب سدید الدین و آنحضرت
علم رسمی بکمال داشت و در علم سلوک تصانیف بسیار دارد و ریاضت و مجاهده بسیار کشیده و فتوحات

بسیار دیده مسرور گشته شیخ کبار بود جمیع اهل معرفت را در آن عصر توجه بر آنحضرت بوده سی سال در خود آنحضرت
چراغ استدراج باطل گشته است و فرموده است که درویش خالی دست و فارغ دل باید اگر درویشی است
درویشی ... وفات آنحضرت بتاریخ چهاردهم ماه شوال و بروایتی بیست و چهارم
ماه مذکور و بروایتی منتصف ماه مذکور تاریخ بیست و پنجم ماه مذکور واقعست و بروایتی دوازدهم ماه شوال
در سال دو صد و پنجاه و دو تاریخ وصال ... گفته است

۱۶

حضرت شیخ ابو هبیرة البصری رضی الله عنه

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه حذیفه مرعشی است و لقب آنحضرت امین الدین است بحسب محافظه
اسرار و آنحضرت در بغداد ... سالگی دانشمند متبحر شدند و در هر روز دو ختم کلام الله کردی و در شب نیز دو بار ختم کلام الله کردی
و کمالات و خوارق عادات آنحضرت بسیار بروز کرد وفات آنحضرت هفتم ماه شوال و در مخبر الخلافه
بتاریخ هفتم ماه مذکور و در سنابل آمده که عمر آنحضرت صد و سی سال بود و بعضی گویند که صد و بیست سال

۱۷

حضرت شیخ الابرار خواجه ممشاد دینوری قدس سره

شرف ارادت و خلافت از حضرت خواجه ابی هبیره بصری دارند و آنحضرت از اجله مشایخ و عالم بعلم
ظاهری و باطنی بوده اند خوارق و کرامات عجیبه از ایشان سر زده چنانکه گویند که روزی که تولد نموده اند تمام عمر
صائم الدهر بوده اند و در ایام طفولیت بروز شیر پستان مادر نخوردند و در لطائف مذکور است که آنحضرت از

تا گفته است از بزرگان مشایخ عراق است و جوانمردان آن ... در علم باطن و ظاهر داشت و احوال ... با یحیی جلاء و ... از دو
از مشایخ صحبت داشته و در اقتباس الانوار آورده که ... مشایخ وقت بر کمالات صوری و معنوی او متفق بودند
و ویرا در اسرار حقایق و معارف دستگاهی تمام بود و اصل وی از دینور است و دینور بکسر دال و سکون یا و فتح نون نام
شهریست از شهرهای قهستان و در بغداد نشو و نما یافته نقل است که روزی کافران بجهت جنگ ... بیرون آمده بودند
قتال نمیتوانستند از حضرت او استعانت افتاد گفت ... شمار ... از ... بالغ ... مسلمانان ...
الله ... دل آنها برگشت تمام آنها ... بشرف اسلام آوردند وفات چهاردهم ماه محرم الحرام سنه ... و ... بقیع
و ... دفن شد

وفات ... سنه ۲۹۹

۱۸

حضرت رضی ... خواجه ابی اسحق شامی قدس سره

مرید و خلیفه حضرت خواجه ممشاد علو الدینوری است و ذات شریف آنحضرت در کشف و کرامات آیتی بود و ...
اقتباس الانوار لقب مبارک آنحضرت شریف ... آورده که آنحضرت صاحب سماع بود و سماع
بسیار شنیدی ... بر شیخ اعتراض کردن نتوانستی ... در آن وقت مجتهد بودند و هر که از آن سماع خواجه
اسحق دیدی گفتی که سماع حلال است چون ابو اسحاق در سماع شدی حاضران مجلس همه در تواجد میشدند و در
دیوار در حرکت ... بودی ... هر که در مجلس سماع خواجه ابو اسحاق حاضر شدی هرگز ... معصیت نگشتی و ...
خواجه ... دنیا ... در مجلس سماع ... اهل دولت ... خواجه در مجلس سماع حاضر گردید
... گشتی اموال دنیا را ایثار ... کردی و در ... اهل معرفت شدی و صاحب نعمت گشتی و خواجه ابو

سماع

اسحاق چون خواستی که سماع بشنود سه روز پیشتر از آن قوالان را خبر کردی و یاران را گفتی ... خیزید ... سماع خواهیم شنید
یاران شیخ ... میکردند و بعضی ... میکردند قوالان ... از اعمال ... خود را ... مهیا شدند بعده خواجه سماع میشنیدی
وفات آنحضرت بتاریخ ۱۴ ماه جمادی الآخر و بقولی چهاردهم ربیع الثانی قبر شریف در عکه است

وفات ... جمادی الثانی ... مزار عکه

۱۹

حضرت قدوة الابرار الشیخ ابی احمد چشتی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه ابو اسحق شامی اند و لقب آنحضرت قدوة الاولیا است و پدر آنحضرت سلطان ...
است که از ... و امیر الولایه بوده اند نسب سامی آنحضرت بحضرت محمد المعالی که از اولاد ...
امام حسن ... اند بود ... چنانچه آنحضرت پسر سید ابراهیم بن سید یحیی بن سید ... حسن ... در ...
... که ... خراسان را ... بود ... صالحی شیخ ابو اسحاق شامی ... امور و ...
روز شیخ ابو اسحاق ... گفت که برادر ... خواهد ... بالغ ...
برادر خود ... شیخ ابو اسحاق
... برادر خود ... تا در ...
که ... خواجه ابو احمد ... از وجه حلال ...
که شیخ ابو اسحق ... خواجه احمد ... گفت که ... آید که او از
خاندان بزرگ ظاهر گردد و احوال عجیبه و آثار غریبه ... خواجه ابو احمد ...
بود ... خراسان ... رفت ...

ولادت سنه ۲۶۰

بجایگاهی رسید دید که جمعی از رجال الغیب برگشته ایستاده اند شیخ ابو اسحق شامی در میان ایشان است حالی برو

بگذشت و از اسپ فرود آمد و در پای شیخ افتاد و اسپ و سلاح و هر چه داشت بگذاشت و شیخ را بوسید و با ایشان روان شد

چند بید و اتباع وی را طلب کردند نیافتند بعد از چند روز خبر آمد که وی با شیخ ابو اسحاق در فلان موضع

از آن کوهستان بوده است پدر وی جمعی را فرستاد تا وی را آوردند و خانه بند دادند و بند نهادند و وی را از آن باز داشته بود

عاجز شد القصه [illegible] که پدر وی [illegible] بود روزی فرصت یافته بآنجا در آمد در آن [illegible] و خمها

شکستن گرفت پدر وی را آگاه کردند بجانب بام برآمد و از غایت غضب سنگی بزرگ برداشت که از بام بر وی زند

بالای برجی زند از آن او زمانی فرا هم آمد و سنگ در آن گرفت بالنگ در هوا معلق بایستاد و پدر را هیچ آفتی نرسید

چون پدر وی از حال [illegible] که در برداشت و توبه کرد و از وی اشتغال این کرامات و خوارق عادات چنین اظهار شده

است که تفصیل آن متعذر است که توفی رحمة الله علیه سنه خمس و خمسین و ثلثمایه در منشور الخلافت [illegible]

بتاریخ غره جمادی الثانی در مرآة الاسرار میگوید که عمر خواجه ابو احمد چشتی قریب بهشتاد و پنج

سال رسیده بود [illegible] در زمان خلافت مستقیم بالله که خلیفه هشتم است از خلفای بنی عباس بتاریخ ۳ ماه جمادی

الثانی سنه ستین و ماتین تولد نموده و در زمان خلافت ابو بکر بن عبد الکریم [illegible] المطیع لله [illegible] طایع بالله که

چهارم خلیفه بود از خلفای عباسیه در سنه خمس و خمسین و ثلثمایه [illegible] از عالم فانی بملک جاودانی انتقال نموده

در قصبه [illegible] که [illegible] تاریخ وصال [illegible]

گفته است قطب العالمین

سنه ۳۵۵

۲۰

حضرت شیخ الانام خواجه ابو محمد چشتی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه ابی احمد چشتی اند کنیت آنحضرت ابو محمد و لقب شریف ناصر الملة والدین و اسم شریف

محمد است در نفحات مسطور است که بعد وفات پدر قائم مقام وی بود و [illegible] پوشیده بود بعد از آنکه بیست و چهار سال

بیش نبود و تحصیل علوم دینی و معارف یقینی کرده بود و همواره بر سر درگه تجردی می نمود و میگفت چون

اول آخر ما ترک دنیا خواهد بود خود را از [illegible] نگاه باید داشت و در وقت محمود سبکتگین بغزو

سومنات رفته بود خواجه را در واقعه نمودند که محمود را مدد باید کرد با وجود کبر سن [illegible] با درویشی چند متوجه شد

و چون آنجا رسید با لشکر مبارک خود با مشرکان و عبده اصنام جهاد کرد روزی مشرکان غلبه کردند و لشکر اسلام نزدیک بود

و نزدیک بود که شکست بر اهل اسلام آید خواجه را مریدی در چشت [illegible] کاکو نام بوده خواجه آواز داد کاکو دریاب

در حال کاکو را دیدند که [illegible] می کرد و محاربه می نمود تا لشکر اسلام نصرت یافتند و کافران هزیمت خوردند

و در همان وقت جمعی کاکو را در چشت دیده بودند بلکه آسیا [illegible] بود و [illegible] آسیا [illegible]

از وی [illegible] بوده بودند همین قصه را گفته بود غره جمادی الثانی [illegible] در منشور الخلافت [illegible]

در روایتی غره ماه رجب در [illegible] الانوار آورده که وفات آنحضرت چهارم ربیع الثانی

در سنه احدی و عشرین و ثلثمایه و فی روایت [illegible] نفحات سنه احدی عشر و اربعمایه و فی روایة

النفحات سنه احدی عشر و اربعمایه و در [illegible] آمده که عمر شریف بهفتاد سال است و تاریخ وصال

در روایتی در سال [illegible] هزار [illegible] چشت العدد

۲۱ حضرت شیخ الاولیاء والاتقیاء جناب خواجه ابو یوسف چشتی قدس سره

اسم مبارک سید یوسف و کنیت ابو اسحاق و لقب شریف ناصر الدین و آنحضرت مرید و خلیفه و خواهرزاده
خواجه محمد بن خواجه ابو احمد چشتی اند و نام پدر آنحضرت سمعان بن سید ابراهیم بن سید محمد بن سید محمد
بن سید علی اکبر السید عبد الله از فرزندان حضرت سید الشهداء امام حسین ع بود خواجه محمد تا شصت و پنج سال متأهل
نشده بود و همشیره داشت که خدمت و کار روزمره او [?] میکرد و [illegible] و از دست رشته او میبود روزی با خواجه [?] گفت بعد [?]
بود و بعد خدمت برادر التفات اللیل [?] خدا تعالی میل تزویج نمایند خواجه محمد پسر خواجه ابو احمد برادر
خود سید [?] که گفتند در ولایت شام [illegible] محمد سمعان نام تحصیل علوم کرده و روزگار بصلاح گذرانیده
خواهر خود را با وی عقد کند خواجه [illegible] اطلاع [illegible] همشیره را با او عقد کرد و در همان چشت متوطن شد خواجه
ابو یوسف از آن [illegible] متولد شد و آنحضرت حنفی المذهب [illegible] و حرمت [illegible] غالب شده بود که گاه بود که
چون خادم آب وضو برای آنحضرت ریختی در اثنای وضو از خود رفته [illegible] گشتی [illegible] ساعتی در آن
تحیت [illegible] باز [illegible] وضو را باتمام رسانیدی در آن وقت که شیخ الاسلام ابو اسمعیل عبد الله الانصاری
الهروی قدس سره از هرات به چشت رسید بود با حضرت ملاقات کرده است و بعد از معاودت به هرات در مجلس
و محفل و مجالس التعظیم [illegible] کرده و گفت چشتیان [illegible] از [illegible] سادات
و آنحضرت متوفی بتاریخ سیوم شهر ماه ربیع الآخر در سنه تسع و خمسین و اربعمائه سنه ۴۵۹
و در روایت اخیار الاولیاء [illegible] ماه رجب در زمان خلافت ابو جعفر عبد الله القائم بامر الله عباسی
تاریخ وصال [illegible] عارف کامل بوده [?] عمر شریف هشتاد و چهار ساله در وقت وصال [illegible] پسر خود را

تزویج

وضو

به پسر خود خواجه قطب الدین مودود را بعد تحصیل علم و صحبت کرده و قائم مقام خود گردانید مزار در چشت

۲۲ حضرت قطب الاولیاء امام الاتقیاء خواجه قطب الدین مودود چشتی قدس سره

مرید و خلیفه والد خود خواجه ناصر الدین ابی اسحاق یوسف چشتی و اسم شریف خواجه مودود است و لقب شریف قطب الدین
در سن هفت سالگی قرآن را با وضع آن حفظ کرده بود و بتحصیل علوم و اشتغال معاملات چون بسن بیست و شش سالگی
رسید والد بزرگوار خواجه یوسف از دنیا رفت [illegible] و آنحضرت بخصال حمیده موصوف بوده
و بافعال پسندیده معروف و نام آن ولایت همه در حلقه اعتقاد و صحبت و انقیاد و ارادت آنحضرت بودند
و آنحضرت از طرف پدر چنانچه معلوم است سادات صحیح النسب حسینی است و از طرف مادر که نبیره حضرت خواجه ابو احمد
چشتی است حسینی بوده اند و حضرت میر اشرف جهانگیر قدس سره [illegible] آورده که چون حضرت شیخ احمد جام
زنده فیل چندی روز در [illegible] اقامت کرده قصد زیارت مزارات متبرکه حضرات چشت [illegible]
[illegible] نزدیک رسید از [illegible] حضرت خواجه مودود چشتی استماع [illegible] با جمعی [illegible]
ملاقات واقع شد باهم دیگر [illegible] طلبیدند و صد ولایه [illegible]
[illegible] چون
حضرت خواجه مودود [illegible] شیخ احمد [illegible] متوجه حضرت چشت گردیده [illegible] افتاد
و آنجا آواز [illegible] مودود [illegible] رسید [illegible] شخصی را دید که این حرف میگفت حضرت

مودود [?]

بانگ بر وی زد خواجه مودود گفت ای بندهٔ خدا این چه ناخوشست که در روی حضرت گفته چرا ازین درد یارا باز نمیدارد تا آنکه احوال مودود

نابینا شدم این نابینائی مرا در رنج و تکلیف به نهایت میداشت بعد از آنکه پیش پروردگار نالیدم زمانی شد که نام

مودود که بندهٔ برگزیده است ورد زبان خود ساختم از اوصال تو خواب رسید و دعا خواهد کرد از برکت دعاش

بینا خواهی شد امروز روز وعده است چرا تا حال بتو نرسید بنا بر آن دعا کنم حضرت خواجه فرمود خادم مودود دار

منم مودود که بخواب در این عزت رسیده ام نابینا گفت پس مودود توئی خدا تعالی فرما حضرت بسم الله الرحمن الرحیم گفته

و لعاب دهان مبارک در چشمهای او کشیدند در حال بینا گشت و نیز منقولست که چون حضرت خواجه قطب الدین مودود چشتی

بعد وفات پدر بزرگوار خود که در سن بیست و چهار سالگی بر سجاده نشسته ابن عم شیخ احمد جام زنده پیل به کوه ساله

رسید فرمود خواجه مودود از خانواده بزرگست و خورد سال مانده مرا آنجا باید رفت تا از ترتیب علم احمد جام

و صحبت خود بر سجاده بنشانم و چون با همراهان حاضر آید شیخ احمد به یاران خود گفت که ما از واقعه چه

کرده ام بدیدن خواجه مودود و از کلال روزگار است الحمد لله که بدولت زیارت حضرت مشرف شدیم و چون بجانب ولایت جام رجعت

فرمودند حضرت مودود متوجه چشت گردیدند شیخ احمد جام بوقت رخصت بحضرت خواجه برای تحصیل علم تاکید

و لیکن مبالغه نمودند که درویشی بی علم چیزی نیست هر چند علم معرفت بکمال دارد لیکن علم ظاهری نیز در کار است

تا ظاهر و باطن یکی گردد حضرت خواجه التماس او را قبول کرد و بخطهٔ بلخ تشریف آمده و بعد از آن تحصیل علم

از علمای شهر بلخ نمود وفات غره رجب سنه سبع و عشرین و خمسمایه وفات در رجب ۵۲۷

۲۳

حضرت شیخ الاتقیا الشیخ حاجی شریف زندنی قدس سره

مرید و خلیفه حضرت خواجه قطب الدین مودود اند و در کشف و کرامات شأن عظیم داشت و در تربیت مریدان تصرف تام

وقت عظیم الشأن بود و چون آنحضرت بملازمت حضرت خواجه مودود چشتی آمده سر ارادت نهاد و خواجه فرمود ای حاجی تو

نیک بخت از خدای عز و جل فرو التماس کرد که بغیر حاجی نشیند و دست بیعت بخلق بدهی و آنکه ترا بود مرید بیعت گردد انگه

برو بخلوه بنشین حضرت حاجی شریف فرمان بجا آورده بخلوه نشست چند گاه و ضعف این کردند که در خلوه

که شنیده که محمود چه [illegible] باشد بنده را لایق آن نیست مگر آنکه حضرت پیر دستگیر توجه خاص در باره این بنده فرمایند حضرت

خواجه مودود چشتی التفات به غایت چند دل داشت و اسم اعظم که سینه بسینه از خواجه خضر علیه السلام رسیده بود اسم اعظم

عنایت کرد و نتیجه بحفظ علم لدنی بر آنحضرت کشاده گشت و همه علوم دینی آنحضرت را حاصل گردید پس خواجه مودود حاجی

شریف گفت که عقاید حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه و سلم شنیده بگزر جاهای حاشا نه علم لدنی بود که رسید و از غیب او را

هدایت عنایت وفات بتاریخ سیزدهم ماه رجب این منظور در خاتمه و بروایت شیخ ماه مذکور در جای اقتباس کرده بر

که سنه وفات [illegible] منقول نباید و لیکن معاصر حضرت خواجه یوسف چشتی بود عمر یکصد و بیست سال بود مزار در کرامات

در تصنیف سعه برکات در [illegible] منقول شد در [illegible] و صحبت اگر [illegible] آنحضرت بعد [illegible] در جلد عمر

آنحضرت در [illegible] در هیچ کتب مشایخ اصلا و مطلقاً مسلوک نیست و لیکن [illegible] در [illegible] او [illegible] دارد

این [illegible] زیارات حاصل کرده والله اعلم بالصواب

۲۴

حضرت غوث الوقت قطب الاقطاب خواجه عثمان هارونی قدس سره العزیز

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه حاجی شریف اند و از عظمای مشایخ چشتیه و مقتدای طوایف صوفیه بودند

در جمیع علوم صوری و معنوی برادران خود فائق گردیده و در ریاضات و مجاهدات بی‌نظیر شده است و در کشف حقائق
تفسیر و شرح دقائق توحید علوم اهل الله بود و از ملفوظات صحیحه آنحضرت چنانچه استفاده نموده می‌شود که در سلک آنحضرت
در سلک خواجگان نقشبندیه [illegible] که انواع نسبت‌ها بود و بقول آنکه در دیار فرغانه از ملک شاه و از آل خانان است و از
حضرت خواجه بزرگ منقول است که او حضرت خواجه عثمان هارونی در ایام سیاحت بجانب [illegible] که حکمی عظیم بود آنجا
آتش کده بود که از روزگار عرب آتش پرستان در آن می‌افروختند حضرت ایشان در حوالی آن آتشکده نزول فرمودند
خادم ایشان بجهت افطار آورده خواست که از آن آتشکده آتش بیارد و نان موجود سازد مغان دانستند که مسلمانست
نگذاشتند که بآتشکده نزدیک شود و آتش بردارد و نان موجود سازد خادم آمده حقیقت را عرض کرد حضرت ایشان
وضو ساخته متوجه آتشکده شدند آنجا که پیر مغان بود بسیار [illegible] در کنار داشت حضرت ایشان از وی پرسیدند که این
آتش را چرا می‌پرستی و دست از پرستش خدای تعالی که آتش و دنیا و آنچه در دنیاست مخلوق اوست باز داشته گفت که
این آتش را عظمتی است که در قیامت ما را نسوزد ایشان فرمودند چندین سال که آتش پرستید توانی که دست خود
در آتش داری و ترا نسوزد مغ گفت که فی الحقیقت آتش [illegible] کار نتوانم کرد حضرت ایشان طفل که در
کنار او بود گرفته و در کتاره خود گرفته [illegible] متوجه آتش شدند از مغان فریاد بر آمد که این شیخ چه کار است که طفلی
حضرت ایشان بسم الله الرحمن الرحیم قلنا یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراهیم
بر زبان مبارک راندند و در آتشکده در آمدند و مدتی در آتش از نظر مردم غائب بودند
چنانکه از مغان و غیره حاضر بودند فریاد و فغان برآوردند بعد از آن حضرت ایشان از آتشکده بیرون آمدند
چنانچه اثر دود بر جامه مبارک آنحضرت و آن طفل هم پیدا نبود و مغان از آن طفل پرسیدند که در آتش چه دیدی

گفت از برکت شیخ غیر از گل و ریاحین چیزی دیگر ندیدیم چون جماعت مغان این حالت و کرامات حضرت ایشان مشاهده نمودند
همگی از روی اخلاص کمر خود بستند [illegible] و آنجا را در مسلمانی شدند و آنحضرت مغ بزرگ را شیخ عبدالله و آن طفل را
ابراهیم نام نهادند و ایشان هر دو از اولیای مکمل شدند و آتشکده را در داده مسجد بنا نمودند حضرت ایشان دو نیم سال
در آن مقام اقامت نمودند و آنحضرت حافظ کلام ربانی بودند چنانچه هر روز یک ختم قرآن و در شب یک ختم تمام می‌نمودند
و عمر بکمال داشت و هر که منظور نظر ایشان می‌شد در طریقه العلیه صاحب کشف و کرامت گشت خواجه عثمان قدس سره
حجت سماع از [illegible]
صاحب سماع بود و اکثر سماع شنیدی و با سماع ذوق بسیار داشت و نعره بلند زدی و چنانکه گویند که مردم
در تعجب ماندی خلیفه وقت وی را از سماع منع کرد و گفت که اگر سماع بکنند بعد از شیخ جنید [illegible]
خلیفه مرید در طریق بود [illegible] و بعضی علما و فقها با حضرت خواجه بودند و [illegible] خلیفه و خلیفه قرار داد که هر که سماع
سماع بشنود او را بردار کشید و [illegible] چون این خبر بحضرت خواجه شنیدند فرمودند [illegible]
که در شب بنده و خداوند عز و جل [illegible] حجاب [illegible] و اگر قدرت باشد که مرا از سماع
منع کند از خدای عز و جل در یافته‌ام و درخواسته نموده‌ام [illegible]
[illegible] و خلیفه که مرید [illegible] او را اعتقاد [illegible] ما سماع شنیده‌اند
اگر [illegible] این جواب [illegible] خلیفه رسانید خلیفه [illegible] فرموده که تا پیش خواجه عثمان روید
و بگویید که بیائید و با علماء بحث کنید اگر علماء سماع را ثابت کنند [illegible] حضرت خواجه
آمده و حقیقت حال عرض کرد و آنحضرت [illegible] روان شد و بمجلس خلیفه رسید
برد و خلیفه تمامی علما را جمع کرده بود چون آنحضرت در مجلس در آمد خلیفه تا بپای [illegible]

و در آن مجلس نشسته ماندن نتوانست و رفت و لیکن پرده نشست علما که بجانب چند از حضرت خواجه
ببینید دروازه آمدند و علم کرد اشتند همه فراموش کردند چنانکه حرفی هیچ یاد نیامد خلیفه پرسید آن همه را
تقویت میداد و تحریک کرد لیکن سود نبود در جواب عاجز آمدند و زبان آن جماعت بسته شد که دم زدن نتوانستند آخر
خلیفه گفتند که ای خلیفه علمی که داشتیم بمجرد دیدن روی خواجه عثمان فراموش کردیم بحضرت آنجا بتقویت
بحث نخواهیم الا چون جمیع علما و فقها و کبرا گریه و عجز و قصور خود اعتراف کردند در باب حضرت خواجه اعتقاد
و خود یاد کردند که خلیفه هر سه روز [illegible] از سماع منع میکنید ما چه قدرت داریم که بگوییم که سماع حرام است
صد حقیقت و صد حقیقه اهل سماع بر ما ظاهر گشت که لطف غیر بر ما رحم باد که بخشش تمام عمر برای تعلم صرف کردیم
و اینهمه در طرفة العین فراموش شد و از لوح ضمیر ما محو گردیده و بیتی داغ که تو حجر در باب ما نوشتی
باز علم بیاد نمی آید و آن حضرت فرمودند ای نادانان شما قدر سماع چه دانید سماع را احوال طریقت شیخ
جنید بغدادی چون از [illegible] سماع باز داشت [illegible] اگر در عمر شیخ جنید
کسی از اهل سماع میبود و یا او در مجلس ما و پیران ما حاضر میشد هرگز از سماع تارک نگشتی و حال آنکه ما را ترک
خواجه جنید حجت نیست پیران ما چون سماع شنیده اند و هرگز نشنیده اند که هر سماع آن را انکار کنند کسی
در همه اطوار اصالت و پیروی ایشان میکنیم [illegible] و خواجه شبلی [illegible] خلیفه
کامل خواجه جنید بود در مجلس خواجه ناصر الدین یوسف چشتی قدس سره که اکثر آمدی در سماع شنید — استماع سماع خواجه شبلی
در حالت سماع نعمت فراوان یافتی و تفصیل آن یکی ام توفات در باره سماع خواجه ابو محمد چشتی
کرد و بزرگوار خود در کتاب خود دریافت و لیکن شما کوربید تا تو به بخود سماع چه نخواهید که با اهل سماع مناقشه

دارید و اگر تعنت علما در آن است [illegible] چشتی نمود از کنیم همه اینها بعجز واقع پیش آمدند و گفتند
ازین زیاده ترکدام کرامت خواجه بود که معاینه کردیم حالا از برای خدا بر ما در ماندگان تلطف فرما حضرت خواجه
رحم بر احوال ایشان آمده دست تو التفات بر ایشان [illegible] کلیه علمی که از دل ایشان فراموش گشته بود بتحفظ
بیاد آمد لیکن توجه خاص فرموده هم آنرا از عرفان تا بحسیات ایشان کشف کرده و دنیا بر دل ایشان سرد گردید
و خدمت خواجه اختیار کردند و در اندک زمانه صاحب کمال و اهل سماع شدند خلیفه چون این تو فهمید
گفت که هرگز خواجه عثمان را از سماع منع نتوان کرد لیکن خواجه بخانه آمد و قوالان طلب کرده سماع
در داد تا هفت روز متواتر سماع شنیده و میگویند که هرگز انکار نکرد و اعتراض بر سماع آنحضرت
علمای حقانی نمود — وفات تاریخ ۶ ماه شوال و بروایتی تاریخ ۵ ماه شوال در شهر [illegible] سنه ۶۰۳
یکدام منتشر فرموده بر روایتی سیزدهم ماه محرم — قبر شریف — در مکه [illegible] تبرک به

۲۵

حضرت قطب المشایخ خواجه بزرگ قاتل الکفر والمشرکین غیاث العالمین شمس الاقطاب [illegible]
حضرت معین الحق والشرع والدین حسن سنجری الاجمیری الچشتی قدس سره
مرید و خلیفه خواجه عثمان هارونی اند — ولادت باسعادت خواجه در شهر سنجستان است و در یازده — ولادت
ساله بود که پدر آنجناب مولوی صدف بحر سیادت و گوهر برج نقابت نقاوه خاندان جلالت سید غیاث الدین — نام پدر خواجه
رساله قرة العین [illegible] خلاصه خاص سلسله کبری قدوة الواصلین خواجه حضرت غیاث الدین حسن حسینی سنجری
که در لباس ورع و تقوی آراسته و بنهایت فلاح پیراسته بود رخت هستی را ازین سرای فانی بعالم جاودانی

گشت فقیر آنحضرت خود را در طلب حق کرد و در بغداد بسعادت ملاقات حضرت شیخ خواجه عثمان هارونی قدس سره

مشرف شد و بصحبت او بیعت کرد و خرقهٔ ارادت یافت حضرت خواجه عثمان هارونی فرمود ای معین الدین

ترا الحمد لله رسانیدیم و در شب یک شنبه روز رجب این صحبت طبق آسمان و صحبت طبق زمین از پیش نظر او

دور شد و از عرش تا تحت الثری در نظر او افتاد — ای شیخ شیخ معرفت * ذات او برون ز ادراک صورت

خسرو ملک خطاب تخت و تاج * از خود و از غیر خود بی احتیاج * غرق بحر عشق از صورت و صفا * از خود

بیگانه با حق آشنا * کرده مرغ همتش ز اوج کمال * بیضهٔ افلاک را در زیر بال * اختر برج سپهر

بیزوال * گوهر درج کمال بی بدل * آن معین الدین و ملت بی خلل * تا رخ از دنیا [illegible] امیر

در شان او این رباعی [illegible] * قبیلهٔ او باید که [illegible] که آنحضرت [illegible] سال ابریق

وضو خواب بیرون [illegible] کرده گشته اند و در صحبت یکیمن [illegible] آسودگی نداده اند چنانچه [illegible]

[illegible] شب و صاحب [illegible] سال [illegible] و سی و صحبت [illegible]

از دار سجستان علم صورت او را [illegible] خلعت [illegible] و از چشمهٔ غیب [illegible]

اما حضرت مخدومی را از آبای خود رسیده که ولادت آنحضرت در سجستان است چنانکه سابق مذکور

شد و در قصبهٔ سنجر [illegible] السنجری [illegible] سجستان [illegible]

در صومعه [illegible] یافته که مولانا ضیاء الدین را علم حکمت بر کمال بوده و در همه علوم بهره تمام

داشت اما هرگز بر علم تصوف اعتقاد نکردی بلکه [illegible] میگفت که اهل تصوف قومی اند که عقل

ندارند بر این اعتقاد و بنا بود و از این قسم بسیار چیزها میگفت و وقتی حضرت خواجه [illegible] نزدیک

[illegible] خوردن بود خادم [illegible] از برای افطار خواجه بریان میکرد خواجه چون از نماز فارغ شد خادم آنرا

پیش آورد و خواجه تناول میکرد [illegible] مولانا ضیاء الدین ناگاه در آن مقام رسید خواجه را عید [illegible]

بسم الله الرحمن الرحیم گفت و [illegible] برای مولانا ضیاء الدین داد مولانا لقمه تناول کرد

و انوار ریاضت یافت و از [illegible] رفت باز لقمهٔ [illegible] خود در دهان او کرد [illegible] آمد چون مولانا

انوار طلعت [illegible] در خانهٔ خود آمد و [illegible] کتاب [illegible] را در آب انداخت و خود را از اسباب

دنیوی مجرد کرد و به بیعت خواجه مشرف شد و خواجه مولانا را [illegible] داد [illegible]

[illegible] او [illegible] موقوف شد [illegible] که شیخ محمد یادگار از زهاد وقت بود و نیز از ابنای دنیا بود

دائم [illegible] بود و [illegible] حوض عمارت ساخته بود [illegible] را آنجا میکرد حضرت از مسافرت در آن محل رسید و برآ

حوض که [illegible] مشغول گشت [illegible] آواز آمد [illegible] تا محل خواجه را [illegible]

[illegible] خواجه [illegible] مشغول [illegible] حضرت خواجه ملتفت نگشت [illegible] رسید [illegible]

[illegible] در [illegible] آمد [illegible] بعد [illegible] خواجه

چشم [illegible] دید [illegible] اعتقاد [illegible] حضرت خواجه [illegible]

فرمودند که [illegible] آب [illegible] از حوض [illegible] و [illegible] خواجه

[illegible] حضرت خواجه فرمود [illegible] بلند [illegible] گفت [illegible]

گفت [illegible] از آن عقیده [illegible] معلوم [illegible] که او چه بود [illegible]

خواجه دست بارادت و بیعت داد تائب شد و از همه چیزهای دنیوی باز آمد و [illegible] مشغول [illegible] خواجه

او را خلافت داد و ایجاز و اجازت شد خواجه فرمود در طرف حصار رشد دعا رسید حضرت خواجه محمد یادگار را دادا

مقام بخیر کرده و خود در روانه شد و شیخ دعوة الی الله کرد و دلهای خلق را حیکرد هیچ جا موقوف نشد و در سنه ... منقول

که خواجه معلی الوی سنجر ربع برکمال داشت و تلقین خواجه در شهر خوارزم با لا دولت ... المحقق

آلت که حضرت خواجه به تلقین اشتغال نما نشسته اند و صورت

کو در سنه بل آورده که خواجه میفرمود که

بر رسید که ... از فرزند اه هفت ... با اولاد فرمودند ... از فرزند نواه

حلقه مانده تا روز قیامت و هم در کتاب منبع کرده است که آنحضرت فرمودند که من در حرم کعبه مشغول بودم که هاتف آواز

داد ای معلی الوی ما از تو خوشنودیم ترا و اهل بیت ترا آمرزیدیم و قسم فوری شد گفتم الٰهی دیگر ... دارم

آواز آمد بخواه تا بدهیم گفتم الٰهی

به خواجه ذوق در سماع داشت و سماع بسیار

میشنید هر که در صحبت پاک خواجه بود او هم صاحب سماع شد و اهل گشتی هم در کتاب مسطور آمده که آنحضرت

سفر بسیار کرده و بسیار مشایخ را دریافته چون در شهر بغداد رسید رسید که در آن شهر شیخ با عظمت و اهل کرامت

کیست همه بالاتفاق گفتند که امروز در این شهر دیگر نیست حضرت خواجه در خانقاه خواجه عثمان

آمد خادم گفت که حضرت شیخ عثمان برای نماز در خانقاه خواجه جنید رفته است خواجه در مسجد خواجه جنید آمد و دولت

پابوس حاصل کرد و در مسجد آنحضرت مشایخ کبار حاضر بودند خواجه عثمانی فرمود ای معلی الوی دوگانه نماز بگذار

ذوق سماع

سفر بغداد و ملاقات پیر

و مستقیم قبله بنشینی خواجه معلی الوی همچنان کرد باز فرمود که روی بجانب آسمان کن او روی بسوی آسمان کرد بعد از آن گفت

گر فرمود گفت که ترا بخدا رسانیدم بعده کلاه ارادت بر سر خواجه معلی الوی بنهاد و گلیم خاص عطا کرد و فرمود ای معلی الوی

هزار بار سوره اخلاص بجان او بخوانند بعد از آن فرمود در خانواده ما یک شبانه روز مجاهده است یک شبانروز مشغول باش

خواجه معلی الوی نیز یک شبانروز مشغول بود ... بعد از آن خواجه او را

خلافت عطا فرمود و بجای خود نشاند و مرتبه رهبری و روشنی پیر یافت او را تلقین کرد بعد از آن دست گرفته گفت ای

معلی الوی را قبول فرما و حضرت گردان آواز آمد

و هر قوم مشایخ که دانیدم مدت بیست سال در خدمت خواجه عثمانی ملازم ماند حافظ کلام ربانی بود هر روز

یک ختم و هر شب یک ختم میکرد هر بار که ختم قرآن مرتب شدی هاتف ندا دادی که ما ختم تو قبول کردیم

محققان رحمة الله علیهم منقول است که در مجلس شریف حضرت خواجه معلی الوی حاضر بودند شیخ الشیوخ شیخ

شهاب الدین سهروردی و شیخ احمد کرمانی و شیخ محمد اصفهانی و مولانا بهاء الدین بخاری و مولانا ... بغدادی

و خواجه اسمعیل سنجری و شیخ سیف الدین باخرزی و شیخ احمد محمد چشتی و شیخ جلال الدین تبریزی و شیخ ...

و شیخ اوحد کرمانی و شیخ احمد ... و شیخ برهان الدین غزنوی و خواجه سلیمان عبدالکریم و سوم مشایخ کبار آنجانب

و اطراف عتبه پابوسی حضرت خواجه بزرگ حاضر میشدند و از ایشان استفاده و استفاضه مینمودند

که خواجه خواجه بزرگ معین الحق والدین قدس سره در ... رسید او در جبل ... بود که آنجا دو

سنگی ... بودند یکی بصورت مرد و دوم بصورت زن ... خواجه آمد گفت تو کیستی

گفت در این ولایت ... چون آمدی گفت ... مبارک گفت از ... سنگی را

خرقه بزرگ بیست سال

خواجه حافظ کلام الله بود

هر روز قرآن ختم میکرد

مجلس خواجه

بمعبودیت می‌پرستید هیچ سهمی از آن نمیگیرد بیچاره بودن و معبودیتی را بنماید را چه گفت که همه ایشان خطی رنج را و لعنت دار
بر مفسرین خطوط او وبالای خطوط را و بسیار ساخته تو چه بر خطوط حق داری خواهم فرمود اگر در خطوط سنگ معتقد بر خطوط حق
بسیار ایم و آن خطوط بر خطوط حق می باشد نگفت که بر حضرت مخلوق چه امر کرا اشیاء آن که خطی روح القدس است اگر او چه کند
بر سنده از خود غافل است و خود را ضایع میکند گفت روح القدس تا بوز بالا بود امر تو امر حق تعالی است تو
خود را بینی از کونین مقصود دو عالم تر است تو مسجود تو مسجود ملائک هستی آن کاه تو چه میکنی دیگری احتمام
را و با کسی خواهد آن بت را که صورت مرد داشت بخواند و گفت ای غلام مکن شادی او گفت لبیک فرمود بیا او بیا آمد
از آن بت که صورت زن داشت گفت ای الکلم کنیز که او گفت لبیک بیشتر بیا او بیشتر آمد هر دو را بسیار کافر
شمی را بصدق و اخلاص پرستند و عقد محبت و اعتقاد بر آنجا بسته‌اند شما از آن خوشنود هستید بانه گفتند آری
خواجه آن سنگها را از جا بود بر آن لعنتها کردند و آنگاه بار از آن بود و در خدمت گرفتند چون آنحضرت
از خدمت پیر خود در خود گشتند عظیم رفتند و از آن جبر متبرک آتش نگیرد بردند و در آن بقعه جنوره مشغول بودند
روزی از روضه متبرکه حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم آواز آمد که
کم گو در آنجا ای لبید ستار از قراتی تو در انحلک السلام
قریب خواهد بود و در حیات تو رونق خواهد یافت از استماع این آواز حضرت پیر دستگیر را خبر رسید داد که اجمیر کجاست
در جستجوی آن شهر جوابی نیافت بر حضرت رسول مقبول صلعم را در واقعه دیدند و حضرت سلطان الملک در یک لحظه فتح الملک
تمام عالم را با نشان از شرق و غرب نمود در چه دید از آنجا مقام در نظر آنحضرت در آمد و قلعه و کوه
اجمیر را با نشان داد و نیک ایشان را از بهشت مجلس پیر دستگیر عطا نمودند که ترا الحذ السلام چون بهوا آمد تو خوش شد

فقص مکانی گشتند و بسر بزرگی مواضع کرده با کافر شاخ پر دیار ملاقات نمود و هم آمدن و از با را هیچ ملازم آنحضرت
بود روز مجلس توجه بسمت اجمیر داشتند گویند در آن وقت حاکم اجمیر راجه پتهورا بود و او از سعادت دین اسلام بیگانه
و مادر او از علم نجوم خبر داشت و از دوازده سال پیشتر رسیدن حضرت پیر دستگیر با جمیر پسر خود گفته بود که مردی بزرگ پیدا شود
که لبید او ملک و دولت تو زائل گردد از نصیحت پتهورا همیشه اندوهگین می بود و چون در پتهورا حلیه مبارک را
نوشته داده بود پتهورا آن حلیه را نوشته بجا فرستاده فرستاده مقرر نموده بود که هر کسی را با این حلیه موافق یابند
گرفته نزد من آرند اتفاقا مردم پتهورا چهره مبارک آنحضرت را با آن حلیه موافق یافتند خواستند که غدر کنند از
تواضع و تعظیم در آمده التماس نمودند که جای شما بسیار بجست این جا معین کردیم در اینجا فرود آیند آنحضرت در جواب گویند
و در واقعه حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم را دیدند که مرا میفرمایند معین الدین قبول این کار از امر التوا خواهد کرد
نخواهند بتو منصوب ساختند حضرت پیر دستگیر از آن حال خبردار شده آن جماعت غدار را از آن حال بازگردانیدند و خود
دیده بودند پیدا ظاهر ساختند و بطواف اجمیر روانه گشتند و بطریق طرح ارض در دو روز با جمیر رسیدند و نخواستند که
در سایه درختی بنشینند شتربانی آواز داد که این درختی شتران پتهورا در سایه این درخت می‌نشستند شما جای دیگر
فرود آیند حضرت فرمودند شتر را اینجا بنشاند ما باشد و مقابل کنار مستقر کرده در سایه درختی فرود آمدند
تو فلات ناگاه و را ذبح کرده کباب میساختند و بعضی بجهت وضو بکنار رفته و در آن وقت چند راستی که در کنار آن حوض
بودند و هر چند مردم از آن حوض آب باشامیدند بر آنجا خلاده آنحضرت را از وضو ساختن مانع آمدند و میگفتند که
مسلمانان بجای جوحی نزدیک آب مستعمل نخواهد شد چون خبر این به آنحضرت رسید حضرت پیر دستگیر تمام آب آنجا را
در میان شیشه را در ابریق خود پر کردند چنانچه ... بر جا کرده آن شهر و حوالی چشمه آب بوده جمله خشک گردید

بلکه شیر پستانهای زنان بچه‌دار و چهارپایان هم خشک شود گویند که چنین بود که بیچوره را و بعد از آن آن جماعت را [illegible] میکرد
و دولت خود را از هلاکت آن [illegible] و چندین [illegible] بجهت اخراج او وقف نموده بودند بمجرد طلوع آفتاب
در ساعت دریا [illegible] کور ترسیده [illegible] خود را در خدمت پیر دستگیر رسانیده در پای مبارک آنحضرت
سر نهاده التجا آوردند و آن او [illegible] و تمام اوشان در شادمانی [illegible] آنحضرت [illegible]
آنها و تشنگی خلق و بر حال تشنه ماندن [illegible] به بیچوره رسانیدند [illegible] گفت که این [illegible]
سیزده ساله حقیقت او را گفته بودم [illegible] و [illegible] میکنند [illegible] بود که با تعظیم
و تواضع پیش آیند بیچوره از نزدیک اجیپال جوگی که ساحر بود [illegible] اجیپال بخدمت
جواب فرستاد که [illegible] علاج آن خواهیم کرد بیچوره [illegible] فرستاد که [illegible] استعداد نموده [illegible]
و چون بیچوره [illegible] در راه [illegible] حضرت خواجه [illegible] آنحضرت [illegible] و از آن اراده
بازگشت [illegible] در راه [illegible] و [illegible] باطنی [illegible] از دل [illegible]
بخدمت آنحضرت آمد اجیپال جوگی [illegible] ساحر [illegible] او [illegible]
که از سحر او در هوا معلق [illegible] بخدمت آنحضرت رسید [illegible] بد انست
حضرت [illegible] کرد چهارپایان [illegible] حضرت [illegible] و [illegible] گشته [illegible]
او [illegible] بر [illegible] و [illegible] خود [illegible] بود [illegible]
در آمدند گویند [illegible] اجیپال جوگی از اثر سحر او [illegible] بودند [illegible]
[illegible] خود را [illegible] راه رفته [illegible] و [illegible] بیچوره را اجیپال احوال

[illegible] دیدند و مردم از تشنگی [illegible] رسیدند از راه تضرع و عجز در ماندند حضرت خواجه [illegible]
[illegible] ابریق [illegible] برداشته [illegible] اجیپال [illegible] ابریق [illegible] برداشت آنحضرت [illegible]
که سحر و جادو [illegible] ابریق [illegible] حضرت خواجه [illegible]
ابریق [illegible] برداشته آورد آنحضرت [illegible] از آن آب [illegible]
[illegible] ابریق [illegible] بیچوره را [illegible]
این [illegible] حضرت خواجه [illegible] و [illegible] گفتند
[illegible] اجیپال [illegible]
جوگی با آنحضرت گفت [illegible] حضرت خواجه [illegible] اجیپال [illegible]
[illegible] در هوا [illegible] معلق در هوا [illegible] انگشت
و در هوا [illegible] آنحضرت [illegible] بودند [illegible]
[illegible] اجیپال [illegible] آنحضرت [illegible]
حضرت پیر دستگیر [illegible] اجیپال [illegible]
و [illegible] اجیپال را [illegible]
اجیپال را [illegible] حضرت خواجه [illegible]
منع کرد [illegible] اجیپال گفت حضرت [illegible] آنحضرت [illegible]
[illegible] اجیپال را [illegible] قوة الاستدراج [illegible]

که بجود رسیده آتشی افروخته کرده شده بود ادهم در مراقبه رفته روح استمداد کرده از عقب روح پاک
آنحضرت مرحمت و تا با سمای اول رفتند روح شریف خواجه بالا رفته تا آسمان عروج کرد روح اجیپال از آسمان
عاجز شده بیشتر راه نیافت تا آنحضرت الحاح و زاری کرد که مرا همراه خود برند آنحضرت ارواح او را
با خود بالا بردند تا بزیر عرش عظیم رسیدند و از زیارت و صحبت روح مطهر آنحضرت ...
بودند باز اجیپال سه مرتبه بکلمهٔ شهادت زبان را آشنا کرده و ... را و جمیع کفار این معجزه را دیده و
شنیده مسلمان شدند و بخانهای خود باز گشتند و میگویند اجیپال تا حال زنده است و در کوهها
اجمیر سیر میکند و هر روز بزیارت روضهٔ متبرکهٔ آنحضرت می آید والله اعلم بحقیقة الحال و
آنحضرت ... دعا ... آنحضرت ... السلام
گفتار ... واصل شد الفقیر آنحضرت و اجیپال ... اجمیر شریف ...
آنحضرت در مقام ... و ... و ... ساختند و ...
الحال روضهٔ مطهرهٔ ایشان آنجاست ... بزرگوار آنحضرت در یازده سالگی آنحضرت را
شیخ ... و در ... ابراهیم ... آنحضرت آمد آنحضرت آفتاب اقبال
چون خوشه انگور ... فرود آورد ... بیشتر مجذوب ... او ... پاره در دست داشت
... آن ... اندلیق انداخت ... در ... عشق گرفت که از تمام
دار ... و آب ... و ... تعلقات گسیخته ... حقیقی ... بر
... زنده و به ... تقدیر ... که از تمام ... آمده قدوة الاولیا خواجه

خواجه عثمان هرونی را ملازمت کرده و ... ارادت را بجا آورده و بیست سال کمر بیعت بر آوردیده در خدمت
درست و ... خرقهٔ خلافت و ... نام بر گرفت و به آن ... اشتغال ...
آفاق ... ملازمت مشایخ ... کوه جودی که از بغداد
هفت کوچ راه دور است ... الشیخ محی الدین عبد القادر جیلانی دریافت و ... ازل ...
الله ... و در ... که ملفوظات شریف ... حضرت خواجه بزرگ ... کرده حضرت خواجه قطب
الدین بختیار ... یافته و ... بغداد رفتم عبد القادر جیلانی ... آمد و ... شیخ
محیی الدین محیی الحق و الحقیقة و الدین و خاتم الولایة المحمدیه ... رسول الله صلی الله علیه
وسلم است که فرمود عبد القادر ... محیی الدین ... حضرت ... مبارک ...
... حضرت ... شیخ محیی الدین ... عبد القادر ...
... شیخ عبد القادر ... شیخ عبد القادر را ... در بغداد ...
و حضرت مخدوم فرموده اند که ... واقع شده و ... روایت ... خود ...
و در ... تاریخ ... ضبط نموده اند ... تولد آنحضرت در سال ...
و ... حضرت ... الاعلم در سال ... و شصت و یک ... وفات حضرت
... الاعلم آنحضرت ... بوده باشند ... خلاف ...
والعلم عند الله و میگذارند ... گشتند ... زمین ...
... بار گشتند از این عالم رفتند ... از قدوم خواجه ... خاک ... رفتند چون ... آمد و رفت

آمد و رفت در خویش نمایند بنا به تجلوی تکیه اجمیر عظیمیه عزیمت فرموده مرزبان عهد [illegible] ابو

سید احمد بن سید عبد الرحمن بن سید محمد مراد بن سید احمد دهبیدی که از اولاد عالی نژاد امام همام محمد جواد است

رضی الله عنه را فوجدار اجمیر نموده در رکاب خود جبراً بجانب آن سعادتمند الی فوا[illegible] فراموش نموده دست [illegible]

بکار برده بر هیچ لوثی راستی و حقیقی را بطریق السلام گردانیده آخر الحال شربت شهادت در کشیده بالای کوه بشلی

بتاریخ هفدهم ماه رجب در سال ـــــ آرامگاه آخرو برگزیده و به سید حسینی مشهور [illegible]

گشته و میگویند که سید مذکور عظیم قدر بود در خلوت پیر دستگیر قطب المشایخ راه داشت و به عظیم داشته

همیشه در صحبت فیض درجت آنحضرت می بود و عم آنحضرت سید جلال الدین حسینی فوجدار دختری [illegible]

نام داشت و چون به بلوغ رسیده بود و آن بزرگوار استند که بجبال عقد بزرگوار در آرد [illegible]

و همیشه در پیش خدمت می بود شبی امام جعفر صادق را در خواب دیده که میفرمایند که فرزند جلال الدین است حضرت [illegible]

صلعم برده است که این کار خود را به شیخ معین الدین حسینی بسپارد و معتقد شده بود وابسته بود به سید [illegible]

آنحضرت بود این واقعه را بخدمت حضرت قطب المشایخ اظهار کرد فرمود [illegible] تا آخر رسید اما چون [illegible]

حضرت پیغمبر صلعم چنین است قبول نمودم و آنحضرت بعد از تاهل هفت سال در قید حیات بودند و صاحب

رای اکثر برخی برآنند که فرزندان آنحضرت سه بود و جمعی بزرگ آنند که دختر هم در خانه داشت یکی خواجه سید فخر الدین

مشهدی دویم [illegible] که در بند ملک خطاب مرید خواجه افتاده بود و بخدمت فرستاد [illegible] گفتاری [illegible]

تا گجرات [illegible] حسام الدین [illegible] که در حد [illegible]

معین الاولیاء [illegible] فرزندان همی گفت حمید الدین بیشتر [illegible]

للطالبین بطلب معانی حضرت می نویسند اکنون در این روزگار که پیری و عیالمند [illegible] آمده هم [illegible] از

[illegible] بدار الصبر عمره و دعوی گردم پیش از زاده عیسی [illegible] مریم بود

ولی از تولد [illegible] متابعد و گشت شنیفتن این چار و گفته گردیده با مجید با ندازه

این گونه اربی برخی که معین الاولیاء را [illegible] بیندار را از جمعی بیندار باشد [illegible] نژاد او

حضرت علامه [illegible] در صاحب نکاح شیخ رضی الله عنه رضی بود که [illegible] در کتاب [illegible]

محافظت ناگوارست و قرب [illegible] دریای شیخ الهند حضرت خواجه است و دیگر فرزندان را [illegible]

از [illegible] می داوند و خواجه شمس الدین طاهر بجز خداوند نداند کسی حقیقت حال [illegible] صاحب [illegible] الکم

فرزند داشت لیکن هم از دایره خورد سالی پا بیرون ننهاده بار گشت بعالم قدسی فرمود و [illegible] اند

چند تن از فرزندانش [illegible] بزرگوار و [illegible] رسیده بود این گفتاری مجموع است [illegible] است که [illegible] و

مرشد است از انجمله [illegible] خواجه فخر الدین محمد اجمیر راست بکمال ها رو علم آراسته و صاحب توقف بود و لیکن از پدر بزرگوار

سند شیخی و صدارت [illegible] پذیرفت چون او [illegible] ششصد و [illegible] از دنیا رفت [illegible]

برادرش خواجه ضیاء الدین ابوالخیر [illegible] ابو سعید است [illegible] کمالات بود [illegible] گشت او [illegible]

سال ششصد و نود و پنج رفت حضرت [illegible] شیخ حسام الدین [illegible] از چشم مردم [illegible]

[illegible] ابدال در رجال الغیب [illegible] سجاده نشینی [illegible] رسید سلسله [illegible] خانواده [illegible]

حضرت معین الاولیاء خود بخدمت قطب الاولیاء سپرده بود و شیخ رفیع الدین بایزید و شیخ نور الدین اجمیری که از [illegible]

[illegible] صفوه [illegible] سلوک [illegible] است [illegible] بودند [illegible] شیخ

سوال و جواب [illegible]
قاضی حمید الدین ناگوری

شیخ حسام الدین سوخته بود و خواجه فخر الدین نسبت سینه و الهام از سوز محبت دیده اشکبار در دل طلب داشت و حمید
تاج الدین اولیا رسیده خواجگان‌ها شد در قصبه سنبهو با ختر سوار گردد راه اجمیر است بعلاقه بعیاد او قوم شده او را نام
گردانیده او نیز دو پسر داشت یکی خواجه معین الدین خورد مرید و خلیفه ... نسبت پیری از ارادت آورد
با تو بزرگی نفس یا از حالی فروزنده را از باطن معین الاولیا پرورش داشت و دو تا شیخ قیام الدین بابا بابل قوی شکل و زیبا چهره
دلاور و دلیر و بزرگ منش بود این هر دو نیز فرزندان بزرگوار شیخ قطب الدین پور چشتی است از اجمیر در آن زمان
الهی بخشید رفته سلطان محمود خلجی در نو جوانی او را حشمت خانه داده خدیو دوازده هزار سوار گردانید چون به غیرو زر
نیز دو سلطان پس از فوت او دو سال در اجمیر السلام تا زندگی گرفته فرا ایشان حشمت خان تربیه چون نسبت و گذرانیده بود پذیرفت
شیخ بایزید بزرگ پسر سلطان دانشمند بود و در روضه معین الاولیا در کنار گفت شیخ احمد مجد و دیگر بزرگان
شاگرد او بودند در هنگام بزرگی فرمانروای دهلی از چنگ الحکم بر کشید او سوی بغداد شتافت عمر در آن سو ها گذرانید
چون از رونق اسلام اجمیر آگهی یافت از آن دیار چند و آمد سلطان در حسن عقیده خود او را انبار حشمت خان گردانید که
خانقاه زسته برداشته به بهانه هم باز و در اسناد اختیار او خیال لسته بوجی سلطان رسانید پیش از این بزرگی
بزرگ صالحا جمیر بود هست اسلام آنجا بر دش چهار رالی حشمت پیر از صواب بخود الکند در این دولت آنجا بنا السلام
از بنیاد نهاید برخی او سید التعداد رای تو بنای نجوم غاید بنا بر سخن حشمت خان شیخ بایزید را مستقر بودن اجمیر سلف
در آن روزگار جمیع بوجی سلطان رسانید که او از زاد و حقیقه سنیست از بنیاد دانسته او را در روایت‌ها یاد و بزرگان آگاه
حال قلمی نموده در اوراق آورده در پرسش باز گرد محمود حسینی ناگور و ملا رستم که در علما و مشایخ اجمیر یکجا بودند و دیگر
خدا آگاه آمد بر درستی نسب او گواهی دادند بر خود پیش کرده شیخ حسینی ناگوری در عرض زمان شیخ بایزید بزرگ را ملک است و

و صاحب اخبار الاخیار ملا عبد الحق دهلوی از تاریخ بلاد و خواجه خوافی نقل نموده است که بعضی مرتبه امینگو نیند که در ماور شیخ
فخر الدین شیخ حسام الدین اختلاف نمته حضرت سید محمد گیسو دراز دهلی لسته دیگر برا نکه از اینجا حقیقت انده و سعی شیخ کمال الدین
طاهر و طائفه از در روایت میگویند که از این جا امته اند و هم در اخبار الاخیار منقول است که از اولاد شیخ قیام الدین
چار تا شیخ بایزید بزرگ میگویند دانشمند بوده در روضه خواجه در کتابی گفت شیخ احمد مجد و بزرگان دیگر شاگرد او بودند
و اختلاف بوده که در فرزندان حضرت خواجه مشهور است در بعضی شیخ بایزید است و منشا اختلاف آنست که چون سلطنت و دار
الملک دهلی فتور پذیرفت و کار فرا بر دیار اجمیر را لیوا آمدند فرزندان حضرت خواجه منکر گشتند در بنیا بود و فرزندان خواجه حسین الدین
خورد به جانب سند و رفتند و در آنجا سکونت کرده بنا بر شیخ قیام الدین به پنجاب گجرات رفتند و در آنجا سکونت
کرده شیخ بایزید بزرگ به جانب بغداد رفته و تحصیل علوم کرد چون سلطان محمود خلجی در اجمیر استیلا کرد در کنار آن دیار
استیلا یافت شیخ بایزید از آن طرف بهند آمد و قدم آورد شیخ محمود دهلوی تا شیخ الاسلام منتهی بود و صدارت ملک
دهلی بوی تعلق داشت و دختر را به شیخ بایزید داد سلطان محمود و متعلقین شیخ بایزید حشمت خان لبیبه عضو شیخ کرد ارشت
اعتقاد دهلوی به نسبت وی تمکن یافته سلطان محمود در تربیت علما و صوفیه در تعالی اجمیر بوده حشمت خان نیز با علما لشکر برآورده شیخ
بایزید را با اجمیر فرستاد و تا در روضه مبارک در ایستاد گوید بعد از مدتی از اقامت اجمیر جماعت الهی را فرزندان او که دند و به
پادشاه رسانیدند پادشاه از علما و مشایخ آن زمان استفسار کرد مخدوم خواجه حسینی ناگوری و مولانا رستم اجمیر که از علمای
قدما اجمیر بودند و جمعی دیگر گواهی دادند که بایزید از فرزندان شیخ تاج الدین با پدر شیخ حسام الدین بن شیخ فخر الدین
بن حضرت خواجه معین الدین است و فی الحقیقت اگر خواجه حسینی اعتراف به نسبت او کرده با گو لسی است ز را که و حسینی بوده
معتقد آوردند بسلسله اش و از انکار آن با فرزندان بایزید نسبت خود نسبت کردند و دختر داد بند ظاهر میشود که شیخ

پیش بعض نسبت فرزندی او محقق است اما از روایت گلزار ابرار بوضوح پیوسته شیخ قیام پا برهنه از نسل شیخ صادق
سوخته سی شیخ فخر الدین است و از اخبار الاخیار معلوم میشود که شیخ قطب الدین ابن سید قیام الدین پا برهنه که بحضرت خواجه
استفاده داشته از فرزندان شیخ معین الدین نیز از فرزندان شیخ قیام الدین اند مانند مؤلف قصر فرزندان او در آنحضرت

خواجه بزرگ ذکر شیخ احمد خواجه رحیم الدین که در ملفوظات معتبره مثل فوائد الفواد حضرت سلطان المشایخ قدس سره
ایراد یافته لیست و منکر را هیچ دلیل نیست و ندارد و مزار حضرت خواجه قطب المشایخ معین الحق والشرع والدین حسن سنجری
قدس سره گاهگاه ملک شعر هم مکرر دیوان خواجه در اجمیر شریف الا آنکه موجود است

غزل

ومن کلامه — هر که شد توبه بیرون ببیر شد حق بدانکس در فرشته را که آمرزش خواهد او را تا روز قیامت
ومن کلامه — هر که در دنیا بلا و غم و رنج نه بیند لذت بهشت نیابد چون آدم علیه السلام در دنیا نیامده آنجو بود
و در بهشت در آمد و لذت بهشت نیافت — ومن کلامه — مفلس در دنیا کسی است که او را مال و ملک نباشد و در آخرت

و در آخرت کسی است که در دنیا طاعت بکند و نخشی نداد و دنیا خوش نکند فردا هم حصه او خصم او میبرند
او مفلس بود — ومن کلامه — هر که زنار محبت اختیار از دل برکشد فردا آن زنار بر دل خود بیند

نقل

که چون وقت رحلت حضرت اینان نزدیک شد چند بزرگوار را حضرت علیه السلام را در خواب دیدند و فرمودند
که دوست حق سبحانه و تعالی معین سجزی خواهد آمد ما باستقبال و آمده ایم چون خواجه معین الدین نقل شد بر پیشانی
مبارک آنان خط ظاهر شد حبیب الله مات فی حب الله بعد وفات آنان بزرگ در خواب دیدند
که خواجه معین الدین چه بود حال موت دیگر رو در خواب منکر و نکیر گفتم بفضل خدا تعالی آن شد و سلام از عرش بالا شد
ندا آمد چند که ترسید گفتم یا رب نعبد ربا تو و قهرها تو فرمایش خواجه معین الدین آنکه

سورة الضحی — بخوانند او را بار تا پایه کار و ترا بسیار رسیدیم و از و اصلا گردانیدیم

وفات آنحضرت — روز یکشنبه در ماه رجب تاریخ ششم سنه ثلث ثلثین وستمایه ۶۳۳

عمر شریف — بروایت گلزار ابرار دیگر کتب معتبره نود و هفتاد سال وقیل یکصد و هفت سال وقیل
یکصد و چهار سال و بقولی نود و هفت سال — و تاریخ تولد و وفات

اختر برج رسالت شمع بزم عاشقان ÷ حضرت خواجه معین صاحب روائی کائنات
عاشق نو والی هند آفتاب ملک هند ÷ دال ز تاریخ ولادت سال عمرش تا وفات
در روضهٔ اطهر آنحضرت در اجمیر شریف واقعست زیارتگاه و متبرک است ۵

از مؤلف کتاب نواب دارا شکوه رحمه الله ...

بیا که کعبهٔ اهل دلست خواجه حسنت ؛ طواف تربت او می‌کنند شاه و گدا

ز راه صدق درا در مقام خواجه معین ؛ که هست روضهٔ پاکش چو جنة المأوی ؛ و از اقوال الملوک المتقدمین است

که به نیت طواف تربت خواجه کرده آید حصول آن مراد دامنگیر گردد ؛ از طواف تربت آن در مسکین که

حکایتی از در رو هستی از دیوار شان ؛ ای درت قبله‌گاه اهل یقین ؛ بر درت مهر و ماه سوده جبین

روی برداشته همی بیند ؛ صد هزاران ملک چو خسرو چین ؛ خاک درت سرمه زنند ؛ در صف روضه‌ات

چو خلد برین ؛ ذره‌های او عنبر سرشت ؛ قطرهٔ آب او چو ماء معین ؛ هر که در گنبدش همی پاید ؛ از لطف الهی

... اجرا ... کرده ... است و ... بر بالا بلند کوه را گویند و آن دیوار که بر کوه در بند ...

بنیاد نهادند همان دیوارهاست که بالای کوه اجمیر است کذا ؛ و نیز در الکتاب مسطور است که از آنجا تا کوه ...

آفتاب بی رحمت و تعرف خود کرده بود و نیز ... آفتاب رو گویند ؛ و اول حوض بر روی زمین کافتند ...

که از اجمیر چهار کروه است و شاه محمد دارا شکوه انار الله برهانه منقول است که مزار خواجه در دار السلام اجمیر است و آن

فیض ... به زیارت روضهٔ منوره مشرف گشته ... بر ... آبی که متصل تالاب

عظیم که همچو دریای محیط است و نام او ... تال نهاده اند و ولادت این فقیر در خطهٔ اجمیر است بالای ساگر تال

در سنهٔ ... شب دوشنبه سال یکهزار ... و نخست مزار شریف حضرت خواجه بزرگ از خشت بود

بعد از آن صندوق از بالا ساختند و قبر ... بلند بر قبر شریف این گنبد آمده است و اول کسی که در

حجرهٔ خواجه عمارت کرده ... بوده بعد از آن دروازه و خانقاه بعضی از ملوک بنده ساخته اند ...

که جمع کردهٔ حضرت خواجه قطب الدین بختیار کاکی است ـ

۲۶

ـ حضرت و کمال الجناب شیخ الکبیر زبدة الواصلین جناب قطب الحق والدین بختیار کاکی قدس الله اسرارهم

آنحضرت مرید و خلیفهٔ حضرت خواجه بزرگ الشیخ معین الحق والدین چشتی اند و اوشی الاصل اند و اوش از بلاد

فرغانه است و صاحب ... می‌گوید که آن قصبه‌ایست از توابع آذربیجان و نام آنحضرت بختیار و لقب مبارک

قطب الدین ... کمال الدین احمد موسی است و آنحضرت صاحب کرامات و خرق عادات بوده اند و والد آنحضرت خواجه را

طفل گذاشته از دنیا رحلت نموده اند و والدهٔ ماجدهٔ ایشان که بسیار عفیفه صالحه عابده بوده اند تربیت می‌کردند

چون به پنج سالگی رسیدند با مرد صالحی که در همسایگی خواجه بود همراه ساخته به جهت تعلیم قرآن مجید نزد معلمی فرستادند

و در راه حضرت خضر علیه السلام را آن مرد ملاقات نموده گفتند این طفل را همراه کسی که به معلم بسپارم و ...

با خود همراه گرفته نزد شیخ ابو حفص سپرده گفتند این طفل از خاندان بزرگ است و از بزرگان اولیا شیخ ابو حفص به او

فتوحات غیبیه و فیوضات لاریبی ارزانی نمود و علوم ظاهری و باطنی تحصیل گردانید و در ریاضات و مجاهدات بسیار کشیدند

و کامل و مکمل گشتند هم در آن ایام حضرت پیر دستگیر روشن ضمیر قطب الاولیا خواجه بزرگ ... ارادت آنحضرت

درگوش کرده دست بیعت دادند و به شرف خلافت مشرف شدند و از اوش جانب بغداد عزیمت نمودند

شیخ الشیوخ شیخ شهاب الدین سهروردی و شیخ اوحد الدین کرمانی و دیگر مشایخ آن دیار را دریافته اند چون شنیدند که حضرت

قطب المشایخ متوجه به هندوستان گشته اند ایشان با اتفاق جلال الدین تبریزی روانهٔ هندوستان گشته شدند و در

ملتان با حضرت قطب العارفین شیخ بهاء الدین زکریا ... ملاقات نمودند و در صحبت آن ... بودند ...

ایام لشکر از شیخ آمده قلعه را محاصره نمود و کار بر اهل شهر بسیار تنگ شد و حاکم شهر التجا بخدمت آنحضرت آورد

حضرت این شعر خواند بر تربتی رسیده بند و فرمود تنگه تیر را بر وقت جنگ بجانب لشکر دشمن بیندازید حاکم چنین کرد

همانشب در لشکر شیخ اتفاق افتاد و بجوی دیگر گریخته و خلق خدا از شر و غوغای دشمن نجات یافتند و در صحیفه حکیم آورده که

حضرت خواجه احتیاناً بطریق نظم در راز بحر اندیشه لب معل تمنای افکندی چنانچه این چند بیت از آنست

[illegible]

[illegible]

نقل — که حضرت سید محمد نوربخش قدس سره در [illegible] ذکر آنحضرت چنین آورده است که بخبتیار الاولیاء

کان من الابرار السالکین المرتاضین المجتهدین بالخلوة العزلة وقلة الطعام والمنام وقلة

الکلام والذکر بالدوام فی الاغنیاء [illegible] عن الاحوال الباطنیه [illegible] که حضرت خواجه قطب الدین

آنحضرت را [illegible] بزرگ [illegible] رسید از [illegible] دست [illegible] و آنحضرت در اول

عهد [illegible] نقل - از افضل الفوائد مسطور است [illegible]

که حضرت خواجه قطب الدین [illegible] از [illegible] و [illegible] خواجه قطب الدین [illegible]

[illegible] قطب الدین [illegible] بودند [illegible] بود [illegible] آوردند و [illegible]

[illegible] بود خواجه تبسم کرد و گفت [illegible] خواجه نور الدین [illegible]

آب رفت [illegible] میکرد و [illegible] بیرون می آورد [illegible] انداخت [illegible] خواجه [illegible]

میگویند نقل که [illegible] روزی [illegible] بود که حضرت خواجه از مسجد جامع [illegible] همراه بودند

چون در مقام [illegible] حضرت الخواجه رسیدند [illegible] دادند و فرمودند که از این مقام بوی [illegible] می آید

خواجه فرمود که [illegible] این زمین [illegible] خواجه زمین [illegible] و [illegible] کردند

[illegible] همراه [illegible] خواجه بودند [illegible] خواجه [illegible] آمد و چون [illegible] ماه ربیع الاول

[illegible] فرمود که [illegible] دوازده روز [illegible] و مشایخ و اکابر جمع شوند و خواجه [illegible]

محمود [illegible] بود [illegible] محمود [illegible] چون [illegible] مشایخ و اکابر [illegible] خانقاه

خواجه جمع شوند و سماع در دادند [illegible] از [illegible] در سماع [illegible] دادند و [illegible] اند

فی [illegible] العشق [illegible] ایشان [illegible] بود [illegible] کردند

[illegible] هر روز [illegible] در خانقاه شیخ علی سکری

دعوت بود حضرت خواجه از غایت محبت [illegible] سماع در خانقاه بود خواجه آنجا رفت [illegible] مجلس سماع

[illegible] خانقاه [illegible] دوازده روز از [illegible] چون [illegible]

[illegible] روز [illegible] حضرت [illegible] مشایخ و اکابر [illegible]

[illegible] سماع [illegible] آرند [illegible] سماع در دادند [illegible] صوفی [illegible]

و حضرت خواجه از آن روز که [illegible] خانقاه شیخ علی سکری [illegible] بیت [illegible]

[illegible] تسلیم را [illegible] از غیب جان دیگر است [illegible] حالت [illegible]

[illegible] احوال خواجه دیدند در آن ایام [illegible] بود [illegible] خواجه [illegible]

دیدند گفت [illegible] که [illegible] محبت [illegible] است [illegible]

فلا طبیب لها ولا راقی ؛ الا الحبیب الذی قد شغفت به ؛ فعنده رقیتی و تریاقی ؛

حال من دید و عید از دل من دلت بشکست ؛ گفت کسی دولت عشقت بدانم چه کنم ؛ الغرض در آن روز محمود

قوال را هم در گفتن کرد ذوق و حالتی پیدا شد و همچو آن روز در ذوق گذرانید در آخر که حضرت خواجه را آن

حالت بکمال گرفت چون متوجه گشتند بی هوشی در خانه بودند حضرت خواجه هم با لحق لاحق گشته بسر رفتند و بحق واصل شد

نقل — که شیخ و دستار چه بزرگ در گردن کرده و همچنان بسته بخدمت آنحضرت آمد شیخ جانب او دید و خود حب پیراز گردن

جدا کرده لیکن رونق تمکین شده بود در پادشاه او [illegible] گردن زر نقل آنحضرت شب دوشنبه تاریخ چهارم

ماه ربیع الاول سنه ثلث و ثلثین و ستمایه برحمت حق پیوست در صوفیا مشهور است که [illegible] در ایام سلطان شمس الدین

بود چه در آن [illegible] که [illegible] حضرت خواجه معین الدین [illegible] از [illegible] آمد حضرت خواجه حمید [illegible] چنانکه

با مریدان هیچ نقصانی نکرد در تعظیم و تکریم این حکایت دلیل کند که نقل شیخ [illegible] ایام سلطان شمس الدین بود

و بر روایتی دیگر آنحضرت بر آن در انقیاد سلطان رضیه دختر سلطان شمس الدین نشسته بود دلیل کند که

نقل خواجه در ایام سلطان [illegible] دار العلم [illegible] سال و قبر شریف در دهلی

تاریخ وصال خواجه بحر و بر [illegible] جهان [illegible] قطب الدین ؛ سال فوتش ز دل طلب کردم

گفت شه دین پناه قطب الدین ؛ خواجه [illegible] ؛

٢٧

حضرت سلطان التارکین خواجه حمید الدین ناگوری . الفاروقی [illegible]

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه بزرگ الشیخ معین الحق والدین چشتی اند از اولاد [illegible]

و آنکه نوشته که از اولاد سعید بن [illegible] انه غلط فاحش است و لا اعتبار لها عند من له وقوف علم

الانساب و نام مبارک حمید الدین و کنیت ابو احمد و لقب سلطان التارکین و الشیخ [illegible]

از آنحضرت گویند که سواله و ضعیفست از مواضع ناگور خواجه در آنجا بود در واصل ناگور [illegible]

در آباد کرده را [illegible] است و او [illegible] گفت که [illegible] جای [illegible] بود که در آنجا [illegible]

[illegible] چون در زمین ناگور آباد رسید [illegible] زاده است [illegible]

میکنند و [illegible] حالت معاینه کرد گفت که این جایگاه

[illegible] است و [illegible] در آنجا [illegible] بنا کرد و نام [illegible]

چون [illegible] فخر الدین [illegible] رسید [illegible] در [illegible] این لفظ ناگور [illegible] یافت

کما فی تاریخ الصنف و آنحضرت [illegible] شیخ [illegible] است [illegible] بود [illegible]

معانی آنحضرت را از آنحضرت گویند که چند سوال و جواب در باب مشکلات تصوف [illegible]

نقل است که آنحضرت در مجلس شیخ نجم الدین صغری که شیخ الاسلام دهلی بود بر که شیخ جلال الدین تبریزی [illegible]

[illegible] بودند و [illegible] چنانچه [illegible] در ذکر شیخ جلال الدین تبریزی [illegible]

و علمای [illegible] حاضر بودند و شیخ الاسلام شیخ بهاء الدین زکریا [illegible] آنحضرت [illegible] شیخ بهاء الدین گفت

که [illegible] است که [illegible] میباشد [illegible] مشهور است که گنج [illegible] باشد و گل [illegible] خار [illegible]

[illegible] شیخ بهاء الدین فرمود اگر [illegible] معنوی است زیرا که [illegible]

[illegible] مردم را [illegible] انداز و شیخ حمید الدین گفت [illegible] دارد و [illegible]

در صحبت ما رنگ‌ها بوده باشد چون شیخ بهاء الدین اموال دنیا بسیار داشتند شیخ حمید الدین در شأن او این سخن گفت

آنچه جواب او داد که مال اگرچه خاصیت‌ها دارد اما کسیکه فقر او مرید السیره باشد او را چه زیان کند شیخ جمال الدین

گفت اگر او فقر داشته باشد او را چه لازم است که این چنین جانورهای مگس را نگاه دارد این چه خاصیت دارد در وقت

محتاج گشتن شیخ بهاء الدین چون داعی مقدم از شیخ حمید الدین شنیده دانست که شیخ را اعتراض بود او در بلکه

بر مسند نیز فی الجمله در مرتبه بوده بعد نظر او صوفی یافت فرمود که خواجه حمید الدین بگوید که درویشی شما را چه خدا

حسن و جمال نیست که او را این چنین رنج بود او را درویشی ما را احتیاج چه کند که اگر انبیا و اسم سیاهی دنیا بر و نگهتم

احتمال چنین رنج بود چون شیخ بهاء الدین این جواب فرمود آنحضرت گفت که از درویشی رسول خدا درویشی شما

زیاده تر حسن ندارد اگر محتاج خالی دنیا بودن درویشی رسول خدا بود چون رسول خدا دنیا را ترک داده هر که

دنیا اختیار کند متابعت رسول نکرده باشد چون شیخ بهاء الدین این شنید ساکت ماند — وفات

تاریخ ۲۹ ماه ربیع الآخر

۳۸

حضرت ... فرید الحق والدین گنج شکر مسعود اجودهنی

مرید و خلیفه حضرت خواجه قطب الدین بختیار اوشی الکاکی اند و پدر بزرگوار وی قاضی سلیمان بن رکن الاولیا الی شیخ

سراج الدین ابن شیخ کمال الدین ابن شیخ عبد الله الی شیخ محمد بن شیخ عمر الی شیخ طیب الی شیخ طاهر ابن شیخ احمد

الی شیخ شمس الدین الی سلطان الاعظم فرخ شاه کابلی که از اولاد عالی نژاد حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب اند

کذا النقل می رسد و قدیما اقدا شیخ محمود ... و آنچه نوشته که حضرت شیخ سلیمان پدر قاضی شعیب ابن احمد بن

بن شهاب الدین بن فرخ شاه کابلی که به پانزده واسطه بحضرت امیر المومنین فاروق اعظم رسید غلطی فاحش است

و والده آنحضرت دختر شیخ کمال الدین خجندیست و بروایتی دختر شیخ سعید عیسی بوده حضرت گنج شکر اند

و صاحب تصرف ارادت می آرد که بسوی جدا او در روزگار چنگیز به بند آمده و در قصبه کهتوال اقامت نموده بمقام

سعادت زاد و عم گنج شکر شد و آنحضرت و حضرت بهاء الدین زکریا پسر خاله یکدیگر اند نقل است روزی آنحضرت

یکشنبه روز بود قصد شهر نمود که دربان نیامد و خبر از خود نیز نداشت و شیخ بهاء الدین هم حاضر بود و سعدی این

قصیده میگفتند عشق با زر کار آن نیست ؛ درد از دوست جان در حالت است ؛ دره عشق از ...

کز وابسته بر دو یک نیست ؛ غافل از رنگ چنید باشد دو ؛ چو نگذر جانب ... ؛ نقل که روزی آنحضرت

روز فرموده که مولانا بدر رسید را روز بسته که سماع بشنیده ام ... چون مولانا بدر بیرون آمده دید که

مطربه از قوال آمده اند شیخ از مجلس مسجد جلوه کنان فرموده بودند ایشان طلب فرمودند آمدند آغاز کردند این رباعی

از استماع شیخ را نسبت ذوق شد طرف محراب حمله کردند و در محراب رفتند

باز بر محراب آمده باز کلمه چند گفته و مرات شد این خبر بعلمای ملتان رسید گفتند که وی را مباح است با وی

نیست نقل در بحر الاسرار مسطور است که شیخ فرید الدین قونوی که در مسجد اهل ... دروازه ... مشغول

بود در اوقات آمده که هیچ نخورده ... مغاربت آورد حضرت شیخ این ... هیچ دل

جوشیده تمام بهشت ... آن فرمودند ... روزی ... طعام ...

... که طعام را آورده آمده است چه طعام است ... حلال است ...

برآمده که چیزی طعام بود آنرا صلواة رسیده به پای کوه برده دیگر رفت در سیاه بیتن رسیده افتاد در آنجا یک گل در دهان مبارک
انداخته از گلی شکر شد چون برخ بابیعوی بر دیگری رفت آنگه فرمودند بابا فرید شکر خوار که بابا نحتی بر دیگر
شکر بار بنیاز میشود اگر سنگ از خفتن آورد و ما اعتقاد داشته شکر باید دیگر بند سوداگر سنگ بار کرده در قو
حرفت خواجه از وی شکر طلبید رسید که درین چه است گفت نمک است خواجه گفت نمک باشد سوداگر چون
بار کشاد دید همه نمک آمد پیش شیخ آمده معذرت خواست بخود عرض داشت که کرد که دعا کنید که این نمک شکر گردد فرمود
شکر بوده باشد همه شکر گردید کذا سمعت من والدی و مخدومی [illegible] الی حضور [illegible]
گفته است که آن نمک حسب الشکر شیخ گرویده آنکه نمک شکر کنند و از نمک شکر [illegible] قول الف حقیر را
سلسله اولیای در [illegible] در کشیده اگر [illegible] مرید [illegible] افتاد [illegible] شیخ [illegible] از فیض
عام داد کرم آن [illegible] که [illegible] نقل که [illegible]
در بار [illegible] و با حقه [illegible] اختلاف [illegible] فرمودند [illegible] و دیگر [illegible]
[illegible] افتاده و گفتند که [illegible] التقدیر والسلامة فی [illegible] نقل تحفه شیخ فرید الدین گنج شکر
عرض کردند [illegible] اگر چیزی [illegible] قبول [illegible] در [illegible] شیخ نوشته رقعه
وصلت الی الله ثم الیه [illegible] فان اعطیته شیئاً فالمعطی الله تعالی وانت مشکور وان لم تعطیه
شیئاً فالمانع هو الله وانت معذور نقل [illegible] بزرگ بود در [illegible]
او [illegible] دید که [illegible] که خواجه فرید الحق [illegible] رسید [illegible] از ازل
خوشنود است وفات آنحضرت بتاریخ پنجم ماه محرم سنه ششصد و هفتاد [illegible] نود و پنج سال

تاریخ وصال

فرید الحق والدین گنجشکر ⁂ وحید حق بوده اقطاب انور
چو جستم سال تاریخ وفاتش ⁂ خرد گفتا خلیل [illegible] اکبر

الفاً

روز پنجم ماه محرم ⁂ سال هجرت [illegible] ⁂ شیخ عالم گنجشکر شد بنزدیک خدا

۲۶

حضرت غوث العالم بهاء الحق والدین زکریا الاسدی القریشی قدس سره العزیز ملتانی

مرید و خلیفه شیخ الشیوخ حضرت شهاب الدین سهروردیست کنیت ابو محمد و ابو البرکات است و پدر آنحضرت
شیخ وجیه الدین محمد غوث ابن [illegible] جلال الدین ابابکر بن [illegible] علی الشیخ محمد بن حسن [illegible] عبد الله
بن حسین بن مطرفه الکرار که از اولاد علی نژاد [illegible] عبد العزیز بن قصی که جد النبی صلعم
والجده صاحب [illegible] که پدر آنحضرت مولانا وجیه الدین بن علی [illegible] از [illegible] و دیگر [illegible] که
[illegible] ابابکر بن جلال الدین است این غلط فاحش است و صاحب [illegible] که مادرش دختر مولانا حسام
الدین ترمذی است [illegible] است [illegible] که در احوال حضرت گنج شکر گذشته ولادت سنه [illegible]
و [illegible] زاد [illegible] که نخستین [illegible] است که پور [illegible] در [illegible] و در [illegible]
از [illegible] و [illegible] در واقعه دیده که [illegible] حضرت محمد مصطفی صلعم درین مقام
رونق [illegible] شیخ شهاب الدین هم از حضرت صلعم به شیخ الشیوخ گفتند که [illegible] بهاء الدین زکریا بده

آن کنه کرده‌اند چون صبح شد آنحضرت مخدوم را طلبید چون رفتند دیدند که بسجاده نشسته و کلوکک

جبهٔ او بخته اند شهاب الدین بهاء الدین را گرفته بپوشانید و گفت این بهاء الدین بتو حضرت رسالت پناه

صلی الله علیه وسلم عنایت شد و شهاب الدین در آنجا بپاس ادب شیخ بهاء الدین را بالتعظیم و تکریم بیرون آمد

چون کنه‌کلک شد یاران آمده از نگاه در حجره بودند در ملازمت ایشان بودند در دل کردند که این چه حالت که چندین سال

بیابد و در چندین مدت ... در خدمت ایشان چندین مدت مانده ایم حضرت آنچه ...

یافتند گفتند که یاران در دل هیچ تردد نکنید شما هیزم تر او را دیده هنوز خشک نشده است تا آتش در گیرد

و بهاء الدین هیزم خشک آورد آتش زود در گرفت نقل که در تحصیل علوم ظاهری کرده بود و بعد از آنکه

مدت پانزده سال نگاه شده بدرس و افاده مشغول بوده برای معرفت حق از علما و فضلا اشتغال میکردند

و هم برکت و کمال از آستانه شیخ شهاب الدین رفته شیخ فخر الدین عراقی و میر حسینی رحمهما الله تعالی

و امیر حسینی در کتاب کنز الرموز [illegible] شیخ هفت اقلیم قطب اولیا ۞ و اصل حضرت شیخ کبریا

معز ملت بهاء الحق شرع و دین ۞ پاکش منبع صدق و صفا ۞ از وجود او بنزد دوستان ۞ هندوستان

شده هندوستان ۞ منکرِ از [illegible] ۞ ای سعادت از قبولش یافتم ۞ [illegible] بین العدو والمغرب

سنه ۶۶۹ [illegible] تاریخ وصال ۶۶۶ ۞

۳۰

حضرت ابویوسف [illegible]

مریدیت قطعه چند که از اویسیت و اویسی باصطلاح صوفیه آن گویند که بی واسطه پیر ارشاد

و بیعت اویسی باشد و چند گروه از آنست که از باطن پیر خود یا حضرت نبوت علیه السلام متابعت

و سلوک کرده بسنت از روی قول و فعل و اعتقاد پیروی کرد او اویسی بود و بعضی برانند که مستفیض

علیه السلام و همچو گفته اند که از باطن فرد خاصی که سجاده نشین ولایت جامع محمدیه علی صاحبها تحقیق ویسیه

افضل الصلوة والسلام پرورش یابد آنکه ظاهر بملازمت نماید و تحقیق را عقیده آنکه از باطن یکی

از اولیای امت برکت فروغ هدایت بجمعیت کرده رسم ارادت رسید آنرا ویسیه خوانند و از مشایخ

باستانی و زبانی فراوان تحت خداوندان نعمت و منزلت اند مانند بابا حاجی [illegible] که یکی از اسلاف

اولیای اهلبیت گویند در زمان راه بتجوید در خندق [illegible] را و سر دانسته بنحوی او نزد آنکس که شرف اسلام

رسیده یند دیگر [illegible] غزنوی که خدا آگاهی درا او رسته و حقایق آگاه شیخ جلال الدین [illegible]

که ذوق بام در نفحات الانس یاد نموده و شیخ حسن زنجانی و سید ابراهیم اویسی و شیخ موسی [illegible]

و شیخ محمد [illegible] و پیران [illegible] و شیخ احمد [illegible] و غیر از آنها بزرگان دیگر اویسی بوده اند بود

قدس الله اسرارهم نزاد جوشی که نزد کابل در سال بالضم و پنجاه خانه کوچ گشته آمده اقامت گزید شرف نمایان سنه ۵۵۹

زندگانی او زنگار [illegible] اثرش نهایت بنیز نگرد و لیس از رحلت نیز از او خوارق عادات پدید

آمده از حد گفتنی آنکه هر کس با تکیه بیعت نزد فوج گاهی رفتی و او وقت از مزار بیرون کرد و پیخورد

مرید شاه او آثار سید از فوق السیر جلوه گردد تفضل حضرت زکی الدین این حضرت مخدوم بهاء الدین زکریا

الی غایتی بوده بود چون آنحضرت حفاظت شرع و معاملات آنجهانی در رشته الایروکی پسندیده

طبیعت [illegible] بمزار باکسی رسید زنوا ابو یوسف بی پیگفت دست بالا در دستم نگذارید از قبر

نداری بیا معمار صدر تو امروز توبه کرد نام آن لوح زمانه بر تراشید از اینجاست که شیخ بهاء الدین شیخ رکن الدین
الدین بزبان مردم گفته با آنکه صدر الاسلام سید رکن الدین اولیاست در تنقیح گفته شود

۳۱

حضرت شیخ ابوالحسن علی بن عثمان هجویری جلابی غزنوی قدس سره

مزار لاهور

مرید و خلیفه شیخ ابو الفضل محمد بن حسن ختلی است که خلیفه بزرگ ابو الحسن حصری است و ابو الحسن شاگرد ابوبکر شبلی است
عالم عارف موحد محقق خدیو تصنیفات و اشعار بود در کشف المحجوب نگاشته دعوای عظیم داشتم که
در تقطیع غزلیات نام نیاورده تمام کرده مجموع منشئ را بوی که بر آنجوه آن غزلیات را از آغاز تا انجام به تخلص خود
سپرد از هم آن دو این رساله در مقام تو پیچیده یاد نام خود التوجه من نایم کمال بر فرض آنکه در آغاز سلوک
اویسی بود لیکن خود گمراه گزارش نمود که طریق بر بین شیخ ابوالفضل است در لاهور آمده در آنجا آرمید

۳۲

شیخ محمد الدین زنجانی قدس سره

شیخ جمال الدین دهلوی نوشته که شیخ سعد الدین حموی مرید شیخ نجم الدین کبری است حضرت سالکین جاوری
بزرگان طی منازل سلوک نموده و قطع منازل توحید کرده بکمالات پیوسته و خواجه بزرگ قطب الدین بخ

مزار اجوده

معین الاولیاء چشتی بیگفتند مدت صحبت هم بر زمانه دار داشتند والا اسم فوائد که آن پرست

۳۳

حضرت بابا صاحب الدین بن ... قدس سره حضرت بابا حاجی ... ثم

اسمعیت ابوالبرکات است بعضی را عقیده آنکه از اصحاب رسالت پناه صلی الله علیه وآله وسلم است در اینجا
را انکار از اولیا است از جمله قائلین در صحابیت شیخ عزیز نولیت که این عم حکیم سنائیت و مرید حضرت شیخ
نجم الدین کبری است و خلیفه یکصد و چند دانسته صد و لب و چهار خرقه از آن پوشیده و بعد از وفات ور از آن جمله
سیزده خرقه باقی بود در صحبت ابو الرضا رتن را رضی الله عنه دریافته و امانت رسول الله صلعم از وی گرفته چنانکه
شیخ رکن الدین علاء الدوله در آن التصحیح فرموده و گفته که صحبت این شیخ رضی الدین علی لالا صاحب
رسول الله صلی الله علیه وسلم ابو الرضا رتن ... رضی الله عنه فادرکه ... مشطا من امشاط
و شیخ رکن الدین علاء الدوله آن شانه را در خرقه بپیچیده داد رسول الله صلی الله علیه وسلم
خرقه را در کاغذ بپیچیده و بخط مبارک خود بر آن کاغذ نوشته هذا المشط من امشاط رسول الله
صلی الله علیه وسلم وصل الی هذا الضعیف من صاحب رسول الله صلی الله علیه وسلم
و هم شیخ رکن الدین علاء الدوله بخط خود وهذه الخرقة وصلت من ابی الرضا رتن الی هذا الضعیف
مبارک خود نوشته که هنوز گویند که آن امانت بیش شیخ رضی الدین علی لالا بوده است از رسول الله صلعم و آنحضرت
تصحیح احادیث رتن نموده خدمت خواجه محمد پارسا بخاری نقشبندی در فصل الخطاب از شیخ سمعانی
روایت کرده که بزرگی بخدمت علی لالا رسید و حقایق روایت رتن نقل نموده لیکن جمهور
محدثین در حق آنحضرت بعضی سخن رانده اند و شیخ ابن حجر عسقلانی در اصابه فی تمییز الصحابه
در احوال او بسیار سخن نگاشته لیکن بر سابقه آن شیخ نیست سر گیر نبند نموده بازگشت باز براه دریا
مکه معظمه رفته رحلت نمود در ... نزدیک قدمگاه صفا ... است

۲۴

حضرت قاضی حمید الدین ناگوری قدس سره

مرید و خلیفهٔ حضرت شیخ الشیوخ شهاب الدین سهروردی است نام محمد بن عطا لقب حمید الدین
نقل یکی از منشیات آنحضرت معقولیه که از مجمع الاتقیاء والاولیاء و رفیق الانبیاء حضرت خواجه خضر علیه السلام
علم شریعت و طریقت و معرفت و علم اسرار به حضرت قاضی حمید الدین ناگوری آموخت و حضرت خواجه خضر علیه السلام
گفت محمد بن عطا ترا علم به رحمت شده اکنون باریک شو و دست ارادت بکسی ده تا علم تو حقیقی گردد بعد از آن عزم خدا داشتند
که از خواجه در آن شب که خواب بود آنجا فرمودند محمد بن عطا بدرگاه شهاب نیاز آر بالای سجاده بیعت کن باش
برو و با یکی بیعت کنی و مرید گردی قاضی باز التماس کرد که هر جا که خدمت خواجه اشارت فرمایند بیعت او کنم
خواجه فرمود شما باید کرد و هر که را انشراح قلب باشد آنجا ارادت باید کرد حضرت قاضی در آن روز نوجوان بود و خود چهار
کتب تصنیف کرده بودند به این اسامی ۱ طوالع الشموس ۲ شرح اسماء الحسنی ۳ مطالع و لوامع و لوائح و چند
جزو در لوامع مشکل بود از خواجه خضر هم حل نشده بود پس در دل قاضی گذشت که هر که مشکلات من حل کند مرید او خواهم
عزیزان گفتند که حضرت شیخ الشیوخ کامل مکمل است و صاحب کرامات قاضی را اشتیاق بالای آنحضرت غالب آمد و پیش
پیر حضرت شیخ الشیوخ رفتن گفتند او گفت که اگر مشکلات مرا حل کند در سلک مریدان او باشم و با چهار کتب قاضی رفت
کرد که من امروز اراده خدمت شیخ الشیوخ دارم اگر این چهار کتب من بار برسانند من در ولایت خود باشم آنحضرت بنور باطن دریافت
همراه انبان غله دیده روشن طلب می مرید او شوم پیش بیعت آنحضرت مهیج کرد را انشا کرد خادم آنحضرت دوان آمد
و آواز داد که محمد بن عطا چهار کتب بدست دارد کجاست آنحضرت عرض داشتند که چه میگویی خادم گفت که شیخ

منتظر شماست آنست که با پدر پر دو بیعت چون آنحضرت بخدمت شیخ الشیوخ رسیدند از هیبت لرزه بر اندام آنحضرت
طاری گردید حضرت شیخ الشیوخ از کمال لطف و شفقت فرمودند ای محمد بن عطا خاطر جمع دار که عطیهٔ خدای تعالی
می رسانم که تو را میراث النبوت رسید حق تعالی دنیا را در دل تو سرد گردانیده است و راه هدایت به تو
نموده و ترا علم دین روزی گردانیده است از تحصیل هم بدست تو خواهد آمد و فرمودند که این چهار کتب که
تصنیف کرده اند از خدا خواستم که مقبول گردند و مرد دعا در وقت برگزیند و حضرت شیخ الشیوخ آن چهار کتب را
بگشودند تمام کتب سپید گشته بود باز حضرت قاضی را کتب خود کرده باز دادند بدست قاضی آنچه مسطور
گشته تمام گردیدند حضرت قاضی بخدمت شیخ عرض داشت که مرا بگویید دو بار مسطور شد چه حکمت دارد
فرمودند کلمات چند در آن کتابها بی ادبانه نوشته بود آن کلمات محو کرده اند در خود بمحو نوشتند تا حقیقت مکمله
بکلی حل گردد و بعد از این مطالعه بندگی نوشته بودند و مطالعه نمودند همه مشکلات حل دیدند
بعده بشرف ارادت آنحضرت مشرف گشتند نقل حضرت مکتوبی بخدمت حضرت عراقی المحبة خواجه قطب الدین
گنجشکر فرستاده بودند و در مکتوب چند رقعات بودند چون کتاب را در رقعه بنام حضرت بود بر آمد حضرت بدر اسحاق
استاده بودند خواندند در آن نوشته بود. فقیر حقیر ضعیف نحیف محمد بن عطا که بندهٔ درویشان است از سر و دیده خاک قدم ایشان
شیخ چون این رقعه بشنیدند یک چله ذوق بیمار شدند بعد از آن این رباعی هم یاد گرفتند در مکتوب بود
آن عقل کجا که در کمال تو رسد ۞ آن روح کجا که در جلال تو رسد ۞ گیرم که تو پرده ها برگرفته به جمال آن دیده
کجا که در جمال تو رسد ۞ نقل — که در شب آنحضرت وجد سماع غالب بود و سماع در آن اینقدر
سماع تمام عمر کرد او محو کرده بودند و بعد از آن حضرت سلطان المشائخ این سلسله را برپا داشت

عشق سماع و عرس حضرت شیخ الشیوخ

و در آن مجلس شیخ بر آنحضرت نیز محفوظ خفته بوده‌اند و سماع مجموع که در آن قاضی حمید بود و حاضر ساختند در [illegible] را اذکار

می آرد که در آن [illegible] فقهای وقت در العباد [illegible] السنه علمای در باب عشاق و تعزیر [illegible] فتوی نامها [illegible] وقعات

هم درست کرده بودند و او [illegible] سماع و کشته شده بود و وجود [illegible] مجموع نگوئی او رسید شیخ جلال الدین داد که [illegible] عشق

آورد از شیخ [illegible] بیمار [illegible] بنیاد نهادند وفات بتاریخ دوازدهم ربیع الاول [illegible] روز دوشنبه سنه احدی و ثلثین و ستمائه

و بروایتی تاریخ یازدهم و این [illegible] نوشته اند و در [illegible] می آرد که در سماع [illegible] استیلا یافت [illegible]

سر بسجده نهاد و واصل [illegible] حق رسید [illegible] بسیار [illegible] قطب الدین بختیار است

وفات [illegible]

۳۵

حضرت شیخ جلال الدین تبریزی قدس سره

مرید و خلیفه شیخ ابو سعید تبریزی اند [illegible] الراتق اسم الشعر [illegible] جلال الدین است و چون [illegible] در ورده شده

بخدمت شیخ شهاب الدین رسید و خدمت [illegible] کرده که هیچ بنده [illegible] نشود و در زمانیکه در دهلی آمد [illegible] معتقد

ملاقات خواجه قطب الدین رحمة الله علیه بر آمده [illegible] را گذاشته در کنج [illegible] آنحضرت [illegible]

برای استقبال [illegible] شدند و در کوچه ها [illegible] آمدند و در وسط [illegible] قران السعدین شد و آن روز هم در خانه خواجه

قطب الدین [illegible] بود و در وقت [illegible] حاضر بودند و در [illegible] حال اینست بیت بود [illegible] در [illegible] وحدت [illegible]

نمی گنجد [illegible] در مقام یکرنگی [illegible] و آن شب جمعه بود و چون [illegible] نماز جمعه در مسجد گزاردند و از آنجا

بمنازل خود متوجه شدند و آنحضرت [illegible] نماز [illegible] میگذاردند [illegible] ادا کردند و [illegible] نماز

چاشت [illegible] می بودند [illegible] غلام ترک [illegible] خریده بودند و آن غلام [illegible] انگشت [illegible]

منسوب ساخت و حضرت شیخ او را انعام می فرمودند و دوست داشتند [illegible] بود و سلطان شمس الدین

و شیخ نجم الدین صغری برای ملاقات آمدند شیخ جلال الدین حسب عادت نماز تهجد خوانده بود و آن غلام

آب می مالید شیخ نجم الدین [illegible] گفت که شما [illegible] عشق [illegible] کدام وقت [illegible] است

و این صبی غلام [illegible] را نزدیک خود داشته [illegible] گفت نماز ادا کرده [illegible] تکیه کرده [illegible] هیچ باک

ندارد که نزدیک [illegible] غلام [illegible] و این ضعف از نور باطنی [illegible] از روی مبارک

ردا انداخته گفت و [illegible] آواز ضعیف گفت نجم الدین [illegible] این غلام را در کنار [illegible] گفت

و [illegible] کنید سلطان شمس الدین [illegible] نجم الدین صغری را گفت [illegible] شیخ [illegible] خود را [illegible] منفعل ساختی

ترا خود [illegible] گفت [illegible] شیخ الاسلام است [illegible] صفای باطن ندارد [illegible] صاحب [illegible] اند و [illegible]

که سلطان را [illegible] تحریک [illegible] در وقت [illegible] شیخ الاسلام [illegible] آنحضرت [illegible]

نظر [illegible] دارد و دعوه [illegible] جز [illegible] الا [illegible] آنحضرت گفت و شیخ الاسلام

کار [illegible] محضر [illegible] آنحضرت را [illegible] آرند [illegible] قطب الدین بختیار [illegible]

محضر بود [illegible] شیخ جلال الدین [illegible] شیخ الاسلام گفت [illegible]

اختیار کنید [illegible] آنحضرت گفت [illegible] شیخ الاسلام گفت که شیخ بهاء الدین

در ملتان است [illegible] آنحضرت گفت [illegible] القصه [illegible]

[illegible] شیخ [illegible] بهاء الدین زکریا [illegible] آمد [illegible]

[illegible] شیخ جلال الدین [illegible] از زمین [illegible]

در سر بود سید بنیاد و فرود آورد و در آستین کرد باجود دعوه و این سخن در وقت که شیخ الاسلام تهمت بر
انگیخته جمیع صدور و ائمه و والی عهد رسیدند آمدند و شده رجوع الحقد بعد شیخ محمود ... الدین را وداع کرده
و خود بجانب الکصنوتی روانه شد حضرت در صدر حیات بود سید تبارزخ هزدهم ماه شوال نعتی که میفرمود
بے برنیامده بود که شیخ الاسلام بیلا در رنگم مبتلا شد و در آن برد دقبر ... نه صاحب نفحات میفرماید که
زاد مجمع او تبرزیته در مجند ... قبل از دار المحل ... خوا ... دارد
اعلم

۳۶

حضرت شرف الدین پانی پتی

چشتی

مرید و خلیفه خواجه قطب الدین بختیار اوشی است در کتب و رسائل چنین آورده اند بودند و اگر ... بر آمده
بیرون میکردند این بیت شیخ است بیک دیده نمی بینم دو عالم ÷ که آن دیده توئی ... چنین برسم ...
حمدت دراز و قامت زیبا رخ خوب ÷ نادیده ... گفته بود که غارة القلوب ÷ گر ... هست
مشت گزیده ام ÷ بنج بنج و ... زیبه میوه عالم الغیوب ÷ ... سنه ... ماه شریف

۳۷

حضرت شیخ صدر الدین غزنوی قدس سره

چشتی

مرید و خلیفه حضرت خواجه قطب الدین اوشی است نقل که چون آنحضرت از غزنین بدهلی آمده در اعهد شمس الدین
آباد بود دیده چندگاهی آنجا بود بعد چندگاه ... سفر کرد ... آنحضرت آنکه کر ... بغزنین ... و در
اندیشه ... گشته خاطر ... بجانب ... بود ... در سپرد و ... واقع ... آنجا در شتغ ... روم یک
داماد بیشتر نبود ... که ... مصحف بنیه بخدمت بزرگ رفته اول به ... غزنین دید آتی ... آمد

باز بنیت دهلی دیده آیت بهشت و جوهر و صفت جنت آمد اگر چه دل آن بجانب غزنی بود او ... حکم غایب
دهلی آمد چون به شهر رسید شنیده که داماد ایشان در بند است در آمد بیشی کرد از سلطان احوال حال او اطلاع کنند او را
دیده که از سرا بیرون آمده و میرزی دردست کرده در ان دستار امیرزی مبلغ سیم بود چون حال ایشان را دید ... شد
و ایشان را در خاطر خود برد و ... سیم ... ایشان نهاد ... جمع شد همه را آورد از غزنین خبر آمد که ... را
دیار رسیده واقع بار ایشان را شنیده کردند

۳۸

حضرت امام الدین ابدال قدس سره

چشتی

مرید و خلیفه حضرت شیخ بدر الدین غزنوی است - حضرت نظام الدین اولیاء سماع بے او کم گزیدے در از نجر
وقتیکه صحبت بود و شیخ عماد الدین آورده که در هر آیتی از آیات قرآنی سجده کردی و نزد هر حقش بیات
سجده رفتی ... گفتند که درین آیات و حروف ... سجده نیامده فرمود ... تجلی حجاب
جلالی میشود و حق ... (در ...) هم نسبت به شیخ بدر الدین غزنوی داد

وفات سنه ۶۷۰

۳۹

حضرت شیخ فخر الدین میرٹهی

چشتی

مرید و خلیفه حضرت قطب الدین بختیار اوشی است نقل میگویند که روزی صاحب کسی سوگند کرده
دراز ... ناصیه بابکرزه نحوی ... تعلیم طبیعی ... کردند و گفتند که علامه ... و ... جهد ... در
گردیده بود اما چون این ... در کشف ... ایشان را دست ... بخوابیدند ... از اینجا ... یافته ... بالای

حضرت شیخ نجیب الدین المتوکل

چشتی

مرید و خلیفه برادر خود اند نقل روز عید درویشان در مکان ایشان جمع آمدند و آن روز هیچ چیز نبانست بحرم خود گفت
که چیزی دار را او گفت که صاحب خانه فتوحی تحفه کی مصلای خود بدید گرفتم به بازار آمدم تحت بید با کوزه آب
در دست گرفته همچنان باز آمد درویشان حاضر دل بودند حال بعد یافتند و ترک دانسته ریختی از آن آب خوردند
و باز گشتند شیخ بالای حجره رفت و مشغول شد با دل خود میگفت این چنین روز عید بگذرد و در حجره زنان
می طعام نبود و درویشان بیایند همچنین نامراد باز گردند و شیخ در این بود که مردی از غیب فرود آمد و در کنج بیعت
گوشه برآمد که با دل گفتم دل خود را می بینی با دل گفت خدا اگر نخواهی می بینم آن شیخ در یافت که خواجه خضر
بجماعت استقبالیم کرد خواجه بنشست و با شیخ آغاز کرد صحبت با دل همگنان چنین این چنین روز عید بگذرد
در حلقه فرزندان می طعام نبود و درویشان بیایند و در این طعام بیار شیخ تعجب کرد و گفت خدا میداند که هیچ
هم با دل خود چیزی هم از این نبود که در خانه هیچ چیز نیست و هم رسانند خواجه گفت برخیز نعلین را پای دار شیخ
نجاست فرود آمدی بنشست کجا طعام در صحن خانه نهاده اند بر گرفت در حرم رفت و رسید آن طعام که
آورد و گفته بود آمدی از درویشان طعام نهادند رفت شیخ از آن طعام حلقه در دامن کرد و بالا آمد
بنشست خواجه خضر نیت لعبادات گفت این سعادت کی یافتم از بیعت و دیگر کسی نیافتم خواجه خضر را نجد وداع کرد و رفت
وفات بتاریخ نهم ماه رمضان سنه ... مزار در راه حضرت خواجه قطب الدین است

قطب الاقطاب برادر شیخ بدیع الدین المعروف به شاه مدار قدس سره ۱۴۱

آنحضرت مرید و خلیفه مشهور فی الاتام حضرت شیخ طیفور شامی اند و سلسله مشیخت به سیدنا ابوبکر
الصدیق رضی الله عنه میرسد آورده اند که اجداد ایشان از اولیاء یاد شاه و انبیاء علیهم السلام بودند و پدر عینی
آنحضرت ابو اسحاق نام بود و مسکن آنحضرت بشام واقع شده و صحیح آنست که از اولاد هارون علیه السلام
بودند و سند نداری محض از افواه عام نقل نموده در کتب معتبره نظر در رسید لیکن ذکر آنحضرت
بصفت و ربط بعید از آنجا میرسد در نسب احوال و سیر آنحضرت بسیار اختلاف واقع شده و در
سنابل مسطور است که خانواده مدار صاحب را سلسله درست نیست لیکن آنکه نسبت سلسله خود را برهم زده اند
و وجه تحقیق چنان است که وقتی که شاه مدار را الکونت در کالپی بود در آن وقت والی آن ولایت ... بود
قادر شاه نام خادم درویش قوم بود ... و محبت الفقر ابود اکثر وقت ملاقات شاه مدار آمدی و
ایشان بود الفقات نیکی کردند و درون اندرون طلبیدند او هر بار باز گشته میرفت روزی قادر
بجهت ملاقات آمده بود و در درون حویلی شاه مدار و کسی تکلم میکردند او را سیکلا سوار بود گردن
بلند کرده دید که شاه مدار و یک جوگی نشسته بیکدیگر تکلم میکنند گفت عجب در ولایت که من
بجهت طلبگاری ملاقات بسیار مراجع بار بار تعلق میکنند و با جوگی دیگر نشسته در مکالمه الفت
ملاقات ناکرده باز رفت آن جوگی کار کرد که در اندام او جای سپید داغ افتاد آنجا هیچ به سر خود رفت که
شیخ کرا نام داشته و ماجرا باز گفت شیخ تعجب کرده و ... بعد ... او صحت یافته مرده شهر را
کشیده بیدا شوند و خواستند که قادر شاه را بکشند شیخ کرا گفت قادر شاه را محکم که حوالات گفت او در اعتبار

الحمد شنیده است در سنه ... در صحبت سید الله برد و بخدمت حضور برد و رسالت صلی الله علیه و سلم مشاهده کرد چون ... فوت
چه خواهید الی ... در ویشی بعد آنگاه شاه عوارض ... کی در باب رسول الله در ویشی چون تیغ برکشید ... بر کشیدم جز ... حالا
تیغ از نیام بر کشیدم بر ... خبر ... و آدم شیخ کراج گفت ای تیغ ... بر خود ... اما ... در اخرت ...
روا نداری شاه ... گفت ... بشی را بوضع شیخ کراج گفتند ما ... شما را ... که دم شاه ... گفت ... چند
... و بیگو ... کرام ... تا ... بیحکی ... و ... خواهم کرد و خلافت ... داده ام و نخواهم داد ... گو ... بنده که در باطن شیخ کراج
... افتاد و تمام ... باطن این ... چنانچه شیخ کراج ... گفتند و آن چند ... شاه عوارض ...
رخصت ... اجازت ... خلافت شاه ... و ... در ... سلسله ... آوردند و خلیفگی ... آن
... است و ... بعد ... شاه ... آوردند ... خلافت اینها بنود چون شاه عوارض ... اصلا ... نیز ...
باطنی دانست که ... کرده عارفی ... العنبر ... صادر ... رفقا ... خود ...
در اطراف و جوانب ... که ... خلافت ... داده ... چنانچه ... از ... شاه عوارض ... شیخ
... اعتقاد ... بود شیخ شاه عوارض ... بودند که ... کسی را خلافت نداده ام ... شیخ ...
شاه عوارض را ... از روی ... از روی ... است و خلفاء حضرت شیخ ... را ...
شیخ حسن را ای ... خود دیده است و بندگی شیخ نظام الدین ... بیعت ...
والله اعلم بالصواب بعد از تحقیق این ... هر که ... او داند ... و صحت ...
... و ... که ... شاه عوارض ... هزار ... گفتند ...
و ... از ... و خلفاء ... خلفاء شیخ ... شدند و بعضی ... خلفاء خلفاء الشیخ ... شدند ...

... بعقیدت ... شیخ نظام الدین و بسیار ... شیخ ... خیرآبادی و بعضی ... دیگر در ... سید ... ارادت
کرد ... از ... گشتند اگر شاه عوارض ... این ... بودند و ...
... شیخ دیگر ... گفتند ... این ... و ... از ... مرید ... و آن ... شیخ را
... و خلفاء ... چون ... آن ... شیخ را ... و خلفاء کردند و ... او ...
و ... که ... سلسله ... خود ... زدند و در ...
کرد ... معتقد ... در ... بود و او اول ارادت ... حضرت شیخ ... شاه عوارض ... داشت
... گفتند ... خود ... شاه عوارض ... در سلسله ... و ... سلسله ...
... گشته ... حضرت غوث الاعظم ... او ... و فضیلت ... چند ... و ...
... چنانچه ... صفت ... اختیار کرده اند ... از راه ... معتقد کرده
و ... بخدمت حضرت شیخ ... آمد ... حضرت غوث الثقلین سید عبد القادر جیلانی ...
... بیشتر ... گفت ... روانه ... همراه بود در ... آمده بود ناگاه
... از ... و ... کرده ... آوردند و گفتند ... گشتی
... حضرت شیخ ... در ... آمدند حضرت شاه عوارض ...
... حضرت شیخ ... تحقیق ... کرده ... کشید ...
... حضرت ... از خانواده ... کرده ... است ...
... حضرت شیخ ... گفتند ... حقیقت است گفت ... فرمایند ...

از جبال بر غلطانیدند و گفتند که سلسلهٔ سوار جاری نیست می نماید استه بطرف قادر ... ام حضرت گفتند
صاحب من این مرد بی تقصیر است و بالفرض اگر تقصیر کرده باشد از برای خاطر من عفو فرمائید فرمودند که برای خاطر شما
عفو معفو کردم و گفتند که بجا هم با تا او ... دم انگشت مبارک ... نشانی ... والی لسلاطین ... بر زمین بر
داشته شده است خالی نحو ابو رفته بردست آن لشکر که زده جدا شده زیر افتاد و حضرت شاه سوار و حضرت از
نظر لشکر غائب شدند آنگه دعوت بلند کرد و از اسپ فرود آمد و دست بریدهٔ خود را از زمین بر داشته در لشکر
رسید هم خود را حضور رشید شدند که فوج غنیم کلی شرا مجروح کرده باشد با جوان ... آمدند آنگاه گفت بیار غنیم نمود
غنیم خود دید دم دست داده قبض و آن فریدم اگر سلام شیخ درین نبود در قبض و ان زنان زیر قبض دعا فرا بین کرد
بیا هم تیر بر زخم کرد شیخ سود چند لشکر ها روز زخم بود بعد آن لشکر در شهر ها آمد و بخدمت شیخ رفته توبه
فرمودند شیخ و گماه بسیار آنگه گفت در حالی خود داشته ام حضرت فرمودند نزد دو افغه بسیار آنان دو
برو در رفته آور د حضرت فرمودند تو دیوان سوار بوده در السلسلهٔ دیگر بیعت کرد و حضرت فرمودند که
بسیر ره شد لطف و دیگر ... بنود حاجت نباید داشت از یکی می ... دیگر او را قبول الحق کند آنگه برادر است
شاه سوار نیابت با کی د توجه ایشان بسیار و حضرت غوث الثقلین هم بزرگ اند با آنهم اعتقاد استوار دار
و با هیچ بزرگ الله را در پیش مبارد در ترجیح بزرگ سخن المؤمنین کنفس واحد هم با یکدیگر اتفاق دارند
منتهی و یکی مقبول اسم الله د خود دیگری فرد دو هم با توجه دارادت به یکی بایدنمود د بعضی میگویند که
در مقام صمدیت کاز ... سال سکنی بوده اند و تا دوازده سال طعام نخورده و گاه گاه یکبار ... بار دیگر
احتیاج به تجدید غسل او نشد او سیه و عرش ... آنحضرت را جلا و حملی ... فرموده بود که ... ثابت و بوستان است

تولد اثنی و اربعین و اربع مایه ... وفات بتاریخ هفدهم ماه جمادی الاول سنه ... و ثمان مایه ... ۸۳۸ هجری

و تربیتش مزار الانوار است در سال هفتصد و شصت و سه هجری از این عالم رحلت کرد

سنه وفات
تاریخ تولد
سال ... وفات

۴۲

حضرت شیخ نظام الدین اولیاء المولید قدس سره

چشتی

حضرت ایشان مرید و خلیفه حضرت قطب الحق والدین بختیار اوشی اند و حضرت سلطان المشایخ ایشان را ندیده
نزدیک ایشان رفتن آمد و ... حضرت ایشان نقل روز ... در مسجد آمد ... در باب ... دانشمند ...
او بوده هم گفتند شیخ نظام الدین نوشید که بخط ... میشد ... سخن گفته بود در این سخن ...
در گوشت هم ... فرمود این مصرع بگفت — از عشق تو در ... خواهم ... جان ... خود را
خواهم کرد ... این بگفت ... از خلق بر آمد ... گفت اگر معتقدان ... تا ...
دیگر ... نیست ... آید ... این ... عجز چنانکه ... آن ... فاتحه ... شیخ را
ربانی تمام بگفت فرود آمد وفات بتاریخ دوازدهم ... ربیع الاول ... و قبر ...

۴۳

حضرت خواجه احمد ... حضرت قطب المشایخ خواجه معین الحق والدین رحمهم

میگویند که آنحضرت پسر ابو زید شیخ نجم الدین بن شیخ قیام الدین است در ... عبد الحق دهلوی ... است
و در فوائد الفواد مسطور است مذکور بود یعنی حضرت سلطان المشایخ نظام الدین اولیاء ... که خواجه احمد ...
شیخ الاسلام معین الدین ... عظیم صالح بود و میگفت که ... دو رکعت نماز نفل بعد از مغرب

[illegible]
[illegible]
[illegible]

برای حفظ آن میگذارد و اول سوره فاتحه بگوید بعد از آن هفت بار و معوذتین یک یک بار چون از نماز فارغ
میشد سه بار در سجده میگفت یا حی یا قیوم برحمتک استغیث چنانچه وقتی در همراه احمد و قدس سره
در مسجد دندان از جای خود در شده او در نماز مشغول بود دو رکعت گذارده و او نماز تمام کرده چون از مسجد
آمد خواجه احمد گفت که این بود با علت رفته است : وفات تاریخ [illegible] جمادی الاول

از فوائد الفواد انتهای ما باید

۴۴

برادر خواجه احمد است در فوائد الفواد که رشید الدین نسبه بجانب خواجه [illegible] بحضرت شیخ بیامد و اجازت
بیعت و دستور خلق خواست شیخ فرمود که ما این معنی را از خانواده چشتی داریم [illegible] بسیار الحاح کرد
کلاه و سجاده بعد از آن شیخ دست داد فرمود سر خلق کن

از فوائد الفواد انتهای ما باید

۴۵

آنحضرت مرید و خلیفه پدر خود است و همیشه در عبادت [illegible] مشغول بود و بذکر و مراقبه اشتغال داشت
و والده آنحضرت دختر [illegible] غیاث الدین [illegible] قبر شریف در [illegible]

۴۶

حضرت شیخ بدر الدین سلیمان [illegible] حضرت شیخ الشیوخ العالم فرید الحق والدین مسعود اجودهنی قدس سره العزیز
آنحضرت مرید و خلیفه والد بزرگوار خود اند و بعد از وصال پدر بزرگوار بجای آنحضرت بنشست و در [illegible] حضرت آن [illegible]

و حضور [illegible] خواجه عبد الحق دهلوی [illegible] که شیخ رحلت می فرمود [illegible] فرزند اما ابو السعید آنکه در دوازده [illegible] بوده
در [illegible] آمد و شیخ در ان حالت [illegible] صباح که جنازه بیرون می آورد در مسجد [illegible] شدند که
شیخ را [illegible] دفن کنند اما مصلحت [illegible] که [illegible] حالا حجره شریف او [illegible] دفن کنند او حق
همانست که از بحر الاسرار در احوال حضرت [illegible] الحقیقه نقل افتاد و قول [illegible] اعتبار ندارد و [illegible] گلزار
میگویند که انوار سیمای سیرت و شمائل صورت [illegible] بعد از بزرگوار خود بوده وفات ۲۶ [illegible]

۴۷

حضرت شیخ الاسلام ابن الشیخ فرید الحق والحقیقه قدس سره

آنحضرت در علوم [illegible] بوده [illegible] بوده اند و حضرت فرید الحق والحقیقه [illegible]
[illegible] بوده اند که [illegible] حضرت سلطان المشایخ فرموده که روزی نسخه عوارف پیش حضرت شیخ [illegible]
بوده است [illegible] فوائد [illegible] بخط باریک [illegible] شیخ را در [illegible] آن [illegible]
[illegible] نسخه دیگر [illegible] شیخ نجیب الدین متوکل رحمة الله علیه [illegible] آمده گفت شیخ
نجیب الدین نسخه صحیح [illegible] مبارک [illegible] بلفظ مبارک [illegible]
[illegible] نسخه سقیم [illegible] بلفظ مبارک [illegible]
اگر [illegible] در باب [illegible]
گفت مولانا بدر الدین اسحق [illegible] که شیخ این سخن [illegible]
کرده [illegible] شیخ اعتقاد [illegible] نسخه [illegible]

می نسخه دیده بودم ازآن حکایت کردم مرا احوال خبر دیگر از خاطر نبود در حضرت [illegible] می‌کردم اثر بار خدای
همچنان در شیخ صعوبت در بیگاه را افتاد و در مغفرت حیران بیرون آمدم [illegible] که غم گریه آمد از نعمه در پی
محنت و حیرت سراسیمه شدم و از جانب صحرا بیرون رفتم خدای تعالی [illegible] تا از جانب [illegible] بوده
الموفق در خدمت شیخ [illegible] یعقوب [illegible] و از ذوق محبت و حضرت مسلوک کرده [illegible]
نهادم در مقعد تقصیر خود [illegible] آنگاه خوشنود شد و در حق بنده بسیار فرمود وفات آنحضرت به تاریخ [illegible]

۴۸

حضرت شیخ نظام الدین [illegible] حضرت [illegible] المحبة قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سید [illegible] الله [illegible] یوسف خود را [illegible] و اسم [illegible] بجای آورد
و در بحر الانوار مسطور است که روزی شیخ [illegible] والدین [illegible] رسید [illegible] نماز [illegible] گذارد
فرمود مردان از غیب [illegible] آمده و خواهی گذارد و بعد [illegible] خود [illegible]
چون غسل داده بیرون آوردند شیخ نظام الدین [illegible] در رسید و نماز ادا کرد و گفت [illegible] برده
سپارید [illegible] دفن کنید [illegible] بعد از زیارت [illegible] باز
نیامد

۴۹

حضرت شیخ مخدوم یعقوب [illegible] حضرت [illegible] قدس سره

آنحضرت پسر خود و مرید [illegible] در سیر الاولیا مسطور است که آنحضرت را در اثنای [illegible].

مردان غیب [illegible] که شب [illegible] اقامت او را در [illegible] بشارت [illegible]
حاکم را [illegible] شیخ یعقوب [illegible] گفتند که [illegible] او را [illegible] نهایت جستجو در [illegible]
[illegible] موافق [illegible] حقیقت [illegible] رسانید [illegible] بوسید [illegible] یافتند
بر [illegible] بر رفت [illegible] مبارکی [illegible] راحت و صحت یافت در قبر او [illegible]

۵۰

(فوائد الفواد)

حضرت شیخ بهاء الدین قدس سره

در فوائد الفواد است که شیخ بزرگی بود حضرت شیخ بهاء الدین [illegible] از کلمات آن بود [illegible]

۵۱

(فوائد الفواد)

حضرت شیخ احمد قدس سره

در فوائد الفواد مسطور است که آنحضرت در [illegible] رفت و گفت که از [illegible] بیرون [illegible] آواز
شنید که تو توانی که خود را [illegible] از شفاعت تو [illegible] خلاص [illegible] شیخ احمد گفت که
[illegible] آوازی شنید که ما [illegible] عاشقان و خلق
عاشق تو باشند و تو معشوق ما باشی آنگاه خواجه [illegible] آمد [illegible] بیرون آمد در شهر داخل شد [illegible]
[illegible] سلام علیک یا احمد معشوق الله رحمة الله علیه

٥٢

حضرت مولانا علاء الدین اصولی رحمة الله علیه

در قصبهٔ اوده یکی بنا نموده اما خرقهٔ تبرک از شیخ جلال الدین تبریزی دارد در غایت بزرگی بود همان که دست شیخ گرفته بوده
اگر سعود بند با کسی داد شیخی کامل حال بود در داود در کوچه از کوچهای بداون میگفتند شیخ جلال الدین در دهلیز
نشسته بود چون نظر بر مولانا افتاد او را خرقهٔ جامه که خود پوشیده بود او را پوشانید حضرت سلطان المشایخ نقل میکند
فرمود که این هم اوصاف اخلاص او از برکت آن بود که آنحضرت استاد شیخ الاسلام حضرت سلطان المشایخ شیخ نظام
الدین اند هرگز از کسی چیزی قبول نکردی مگر آنکه وقت حاجت کسی بیاوردی قبول کردی

٥٣

حضرت سلطان المشایخ زینة العالمین نظام الشریعت والطریقت والحقیقت والدین محمد بن احمد بن السید
البداونی محبوب الهی قدس سره العزیز

مرید و خلیفه و صاحب سجادهٔ حضرت گنج شکر اند اسم مبارک محمد و لقب مبارک نظام الدین و سلسلهٔ نسب عالی
به سید علی اصغر ثانی میرسد و از بخارا در لاهور آمده بودند جد گرامی آورده که ولادت شریف حضور سی گنج
بعمر پنج سالگی او را پدر بیتابانه سپردی فرموده روزی استاد ابوبکر از ملتان گوینده در رسید و از گوجه سماع شیخ
بهاء الدین ذکریا قصه میکرد و حکایت از ابوالوفا سماع برگذارد و تکلیف بدل فرود نمود چون گفت در اجودهن
عزیمت شیخ فرید گنج شکر رفتم انجمن کرده فرد السماع آمده گشت سوز و تواجد در گرفت و از رقت او در دو دیوار
بر قبعه در شد به شنید که این گریه گشت چنان سوز آنکه بدل در افتاد چنانچه سوزی آمد و شیفته برچیدند فرست

بیست سی و هفت القصه در زمان سلطان غیاث الدین بلبن تا هنگام کیقباد بر سر پر حکم راند دهلی آمد تعلیم در
مولانا علاء الدین اصولی شیخی اند و حضرت چون از زمانهٔ دبیر سینه و نگرانی و علایق ظاهر دین دی کرباز زدن
عنان نبرآمد اجودهن گرم روی پیش گرفت بیا ورد بکرتولیت در سال السبع تعلیم زیست حضرت گنج شکر سعادت بیعت
و در راحت القلوب گذارش کرده فرمود که خواجه شیخ الاسلام سعادت قدمبوس سید العابدین خواجه فرید الحق الحجة
حاصل کرد پس لحظه کلاه دین و دنیا که بر فرق داشت بدست مبارک خود آنحضرت نهاد و خرقهٔ خاص و
چوب عطا نمود و این فرمود که خواستم که ولایت هند و ستان بدیگری دهیم اما شما در راه بود که حکم شد که
نظام الدین بداونی مرید این ولایت اوست بعد و بی نقل که چون حضرت فرید الحق الحجة گنج شکر علا
حضرت سلطان المشایخ را جامهٔ خلافت و تاج مشیخت عطا نمود شیخ جمال الدین هانسوی فرستادند خواهر را
بخواهر زادهٔ گفته گشت که شیخ جمال الدین جامهٔ خلافت از خواهرزاده مخدوم بازگرفته اند رمیکی بر داد آرند
بلکه تجدید بیعت که جهت زهد و توبه تمیز چیزی گفته بیایند چون حضرت شیخ نظام الدین آنجا رسیدند و حضرت
شیخ جمال الدین را خبر شد سوال کیست گو فرمود که بنده نظام الدین است به دو در استاده اند
دار تو پای نگاه کرده فرمودند سخن الرحمة گرفته امروز سیر او در خانه را الفت کردند که لمحها و گر دارنا
در هر عصر تا قیام قیامت بر درگاه دولت او آرام خواهند یافت و فرمودند که شما سلطان المشایخ باشید
جامهٔ خلافت بر شما مبارک است از اگر ظل محمود این درخشان و سایهٔ بسیط بی پلنگی بر سر با مدد را بگذرد
عیش با بیکسی گوارا شدی و حضرات الهی تا در دنیا است و در عقبی آرام ماند

خدایا بر حمت نظر کردی ❊ که این سایه بر خلق گسترده ❊ شیخ امم قطب حقیقت نظام ❊ خواجهٔ ارواح العظام

نقل است که چون حضرت رفیق المحبة با مخدوم دستار دبیریه داد از روی عطا داد و خود از رینه محکم بستند بعد آن مخدوم
و خدام ایشان عرض کردند که شما خواسته بودید که بجز آن اسم نخواهم کرد فرمودند آن بی المراد است تحفه داد و گفت زمانی
آن خواسته بودم می بایست که فرمود روی به عروس نگیرید و بالساعه اسباب و سلاطین نزد ایشان آمدند التماس کنند و گویند که
شمس الدین را مبلغ کرد در آنجا نوشته بودم که در مجلس حضرت شیخ نظام الدین آمده و تقرر شد که ولایت را بوجهی
رسانید و اخلاص تجرید اضطرار کرد شیخ کمیته را بسیار داد که ای راه خود بخور و بر روح شیخ فرید الدین فرستاد و
سه روز چون آن شیخ آن در را بجلوه کرد قدری حلوه در کاغذ پیچیده بود داد چون بکشید گم کرد آنرا کاغذ
برده گم شده دیر بود و نقل است تاجری را در علت دزدان غارت کرده بودند و اهل و برده بخدمت شیخ حمید الدین
فرزند شیخ بهاؤ الدین زکریا صاحب سجاده رفت و عرض کرد که غرامت دیگر دارم و التماس که غارت کرد با مخدوم
که التفات نمایند که وی را به تجارت رسد. پس است آمد شیخ حمید الدین التماس وی را به خدمت دل داشت و آخر عزیمت چون
به دهلی رسید رقعه را با مخدوم داد شیخ نظام الدین خادم را آورد و به او گفت که فردا از اول با حوادث تا
وقت چاشت هر فتوحی که رسد تسلیم وی کنند وقت چاشت را دوازده هزار تنکه در حساب آمد که او را بر
نقل است که حضرت شیخ رفیق المحبة در حجره نشسته بودند و یاران بر در بودند خدمت شیخ آواز داد که نظام الدین
مخدوم فرمودند لبیک گفت ای نظام الدین پسر خود را معلم [illegible] باز فرمود نظام الدین حضرت گفتند لبیک
شیخ فرمودند می پسر خود را معلم بعد چند ساعت [illegible] باز گفت نظام الدین حضرت گفتند لبیک حضرت شیخ مخدوم را
انداخته و طلبیدند و نعمت فراوان عطا فرمودند نقل است که وقتی شیخ نظام الدین آواز از ربانی شنیدند و ما ارسلناک
الا رحمة للعالمین. ترجمه شده که [illegible] گفتند که خطاب مخصوص به نبی علیه السلام است

دیگری سزاوار نیست که با والی خطاب شود و باز خطاب شد و ما ارسلناک الا رحمة للعالمین اللهم اوصل الینا
فتوحه و انتشروا ما انزل الیکم من ربکم ای جهانی باشر نقل است که قاضی محی الدین کاشانی آخر در خدمت
شیخ نشسته بود بعضی یاران بخدمت شیخ آمدند و گفتند ما در دعوه طوسی بودیم در آنجا جمعی پسران سماع و ذوق
بودند این بنده گفت شیخ را خبر میکنند ما آنجا نه بودیم بر خاستیم وقت نماز پیشین بود قاضی محی الدین کاشانی
حاضر بود خدمت شیخ حکایت آغاز کردند وقتی در وقت بخدمت شیخ الاسلام فرید الدین گنج شکر
العزیز خدمت شیخ او را خبر رسانیده باز گردانید استفاده شد و گفت شیخ که شما را بوده اگر شما را بودی
فرسید برکت باشد شیخ گفت در آب تر روا کرده الغرض که تو از پیش شیخ بیرون آمد بر خود از آنجا
نزدیک به جمعی روان است با یاران در آب رفت تا بعد از ایشان عمل فرو رفت ناپدید شد خدمت شیخ این حکایت
فرمودند قاضی محی الدین کاشانی و این یاران که حکایت گفته بودند هیچ جانب مکلف نبودند فرید در حق است که شیخ فرمود
نقل است گفتند از خانقاه طوسی بعد از آن گشتیم نوار آید از خانقاه رسیدند آنجا لشکر مولانا حماد و الدوله
در بر قبا اعتقاد برادر دوم را گفت دست ده او و دادن نتوانست که شیخ آب وضو آورده و شرق تمام شد و زیاد
بر خواست که شیخ اوکانی را جاگیر چند روز بعد در خدمت شیخ رسید قاضی محی الدین را بنواخت و یاران را
نود آورده بود ای جوان رسید که پسران سماع و ذوق که در آن دعوه بوده و بنده گان خدمت شیخ را خبر میکنند
برده شرق شدند و یحیی زبان خدمت شیخ این حکایت فرموده بود دیدند این بنده چرا الحال شد و گفت از کجا است
در این وقت شیخ الاسلام نظام الدین قدس الله سره العزیز وفات تاریخ هجده ماه ربیع الثانی روز چهارشنبه وقت طلوع آفتاب
و قبل از غروب شد ۲۵ هجری سبعمائت صد و بیست و پنج سنه ۷۲۵ هجری

عمر شریف نود و یک سال و چون جنازهٔ آنحضرت بر داشتند جماعتی از قوالان همراه میرفتند و این بیتها ورد کرده
میگفتند ؛ غزل — سرو سیمینا بصحرا میروی ؛ نیک بدعهدی که بی ما میروی ؛ ای تماشا گاه جانها
روی تو ؛ تو کجا بهر تماشا میروی ؛ دیدهٔ سعدی و دل همراه تست ؛ تا نپنداری که تنها میروی ؛
دست حضرت سلطان المشایخ از جنازه برون آمد و بلند شد امیر خسرو قوالان را اشاره کرد و گفت ساکت باشید و گریه
مخدوم بعضی را ازکمی برون آید و در حق کند بس عقیده با هم گردد — خاک ایستاده گردد زان یکی میرزا نیاز فرمود
زانکه زار بر دیدگاه روان زمین در زیر ریخت ؛ هدهدی غیاث پور — خسرو گفته قطعه از دو گیتی بهشت جا دارید
سراج دو عالم شده بالتقی ؛ چو بوده تاریخ وصلش بجستم دل زدل ؛ ندا داد هاتف شاه دین ٧٢٥

٥٤

حضرت شیخ بدرالدین اسحاق قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفهٔ حضرت فرید الحق شیخ فریدالدین گنجشکر اند در جمیع علوم عارف بوده حتی که کتابها بر داشت
و بوی یا ماهیهٔ علم نجیبیه حضرت فرید الحق رسید بشرف بیعت کرد و بخدمت حضرت ایشان از ابلیس بر آورد
و بدان مرتبه رسید که در باب شیخ فرمانشد که اگر مولانا بدرالدین از زیر نرده باشد سیر بودی تمام شدی گنجشکر شیدی
نقل کرده روزی هیزم از بیابان بر کرده بخدمت حضرت فرید الحق می آورد هیزم بالای سر که مقدار
بلکه کمی ماشه مرا آمده و چون این خبر بخدمت شیخ رسید فرمود مولانا بدر کرامت میرود هیزم را بر سر خود زدن
از آن روز باز بر سر داشته می آورد نقل که آنحضرت در مجلس نکاح بودند فرمود حضرت فرید الحق
حضرت سلطان المشایخ را همراه کرده رفته بود در مجلس شیخ زاده میان آن کرا و را قدرت توقف

بر زن خود نمی شد که او بکر بود مولانا بدرالدین اسحاق جانب او دید او را طلبید و گفت تو بیمار درینجا آر
گفت آری گفت برو بیار را آورد شد تو زن را در یک دست گرفت و در کنج برست بیگ و گفت
نخواهی بود این و رشیمار اگر فته مثل بر آن سوزن در آورد و بسیتی داد آنگاه وقت قدرت
بر زمین که سیم ملتقا آنچنان حیران ماندند وفات مبتنم جمادی الثانی و قصبه رفته مقبره

٥٥

حضرت مولانا علی احمد صابر چشتی قدس الله سره العزیز

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت فرید الحق خواجه فریدالدین گنجشکر اند اسم شریف احمد و لقب مبارک
مبارک علاؤالدین است و خطاب صابر است و خواهر زاده حضرت گنجشکر نیز بوده صاحب سیر الاقطاب
آورده که آنحضرت که سید صحیح النسب است و سماع را بغایت دوست میداشت و در جملهٔ آنحضرت
نیز در سماع شده در اوائل ایام مجاهده لنگر فقرا از مطبخ خاص تا دوازده سال متوجه و بعد آنحضرت
همیشه صائم می بودند و از آن لنگر فقرا هیچ طعام در خورد خود نیاوردند از حضرت فرید الحق
گنجشکر بنور باطن دریافته فرمودند یا علاؤالدین شما که طعام قسمت میکنید خود هیچ چیز نمیخورید
یا نه گفت که بنده را به اجازت حضرت پیر دستگیر چه مقدور است که بنده از آن تصرف نماید فرمودند
که علاؤالدین صابر الله از آن روز باز آنحضرت صابر مخاطب گشت
نقل صاحب مرآة (مراة الاولیا) می آرد که از بزرگان این سلسله یک بنقل متواتر در تحقیق که حضرت گنجشکر بعد
از تلقین اسم اعظم و عطای خلافت پیش حضرت سلطان المشایخ بطوف بلی رخصت فرموده بود و بوقت آنکه

احوال در سماع

در جواب آنکه او را درین باب مجبور گردانیده بودند که ترک کدام مقام پسند میکنی شیخ علی احمد صابر قدس سره گفتی داشت
که اگر اجازت شود در دهلی اقامت کنم اجازت نامه عطا نمودند و فرمودند که این را به شیخ جمال الدین هانسوی بنماید اگر
چون او قبول کند در هانسی رسید و بدست مولانا شیخ جمال الدین داده بجای تحیت جواب بر خواست و خود شیخ فرمود
خلوت فرمودند چند روزی گذشت چه ذهنی را بسیار میبرد بار باید بود و سماع طاقت نداشت این شیخ علی احمد از
غلبه استغنا چاک کرده در داد و شیخ جمال الدین را جمال کمال غیور کار شد چون شیخ را تغافل از دست رفت
و مثال وی را پاره ساخت شیخ علی احمد صابر جلال بود تا آنکه بیاورده از جای بر خاست بجا رکن گفت
و گفت که حوالی خانوادت شما را پاره کردم و چنانکه بسر ملا شیخ جمال الدین که در وی دانشمند و لایق سجاده بود
در ایام دیوانگت ویرجو بشی که شیخ برهان نام داشت در وقت آخر بخدمت پیر رسانید بود شیخ جمال
الدین بوقت وصال خود خواست که او را در لیکه و تلقین نماید و اجازت دهد و خلافت عطا کند اما زبان
مبارکش یاری نداد و با وجود آنکه سخنان دیگر بگفت واما در حق شیخ برهان هیچ نگفت بعد از آن بعد از وصال
پیر بخدمت حضرت گنجشکر رسید مرید شده و خرقه خلافت یافته و شیخ برهان الدین را نیز بجای حالت
پیش آمد شیخ قطب الدین منور بن شیخ برهان الدین بخدمت حضرت سلطان المشایخ ارادت آورد چنانکه
در کتب سیر مشایخ مبین گشته است و چون شیخ علی احمد صابر از قصبه هانسی برگشته بخدمت حضرت
گنجشکر رسیده راقم حال ها نمود آنحضرت را آن گستاخی شیخ جمال الدین خوش نیامد کسیکه شیخ قطب
بر جمال زار شیخ علی احمد صابر فرموده گفت که آن کاغذ را که وی پاره کرده نمیتوان دوخت ولیکن
ترا بهر بلکه از آن کاغذ نوشته میدهم بعد از چند روز اجازت نامه بخط خاص نوشته بآنحضرت زود رسید

بآنحضرت عنایت فرموده در دامن وی که تعیینات مخصوص کرد و فرمود که آب به باد اشتر رخصت فرمود و صاحب
ولایت آنجا کرد و صاحب سیر الاقطاب منقول که چون شیخ علاء الدین علی احمد صابر از خلافت گنجشکر شاد
اجازت نامه گرفته پیش شیخ جمال الدین هانسوی در هانسی آمد و بدست اجازت نامه بداد معنیت حال اظهار کرد
و رخصت بدهلی خواست بنشستند شب تاریک بود و چراغ خانه نبود و بار آمد بار بدامهای وا تفقند
بعد از ان چراغ آوردند مثال بکشادند باد ببرد چون رسید و چراغ بکرد حضرت مخدوم تف زد چراغ روشن گردید
شیخ جمال الدین مثال برگرفت و چاک کرد و گفت نمیتوانی نشست تا به دهلی نگاه دارد که یک تف دهلی را
خواهند سوخت حضرت مخدوم در غضب شد فرمود چون تو مثال مرا پاره کردی من سلسله ترا پاره کردم
شیخ جمال گفت از اول یا آخر گفت از اول پس برخاست و بخدمت حضرت گنجشکر آمده کیفیت حال
باز گفت آنحضرت از وی پرسید که چون شیخ جمال مثال ترا پاره ساخت تو چه گفتی گفت از زبانم همین سخن بر آمد
که چون تو مثال مرا پاره کردی من سلسله ترا پاره کردم گفت از اول یا آخر گفتم از اول حضرت گنجشکر فرمود که
تیر بهدف رسید اما بجز گذشت ز نقل که چون آنحضرت بموجب اشاره در کلیر رسید و در آنجا سکونت اختیار کرد
اکثر علمای کلیر و بعضی مشایخ آنجا بملازمت آمدند بر آنکه آنحضرت قلندر مشرب بود و اسرار وی مکلف را نمید
و بسبب استغراق باطنی برسم ظاهر چندان التفات نداشت زیرا که صوفیان را در مقام ذوق و مشاهده
حالتی فرود می آید که نیستی ظاهر و بعضیت اشان اصلا رعایت منع و قبوح خلق منظور نمی ماند با وجود آن گروه
گروه بخدمت پر عظمت آنحضرت رسیده فیض باطنی مالامال نگردیدند چون این حال علما و مشایخ قصبه
مشاهده نمودند آتش نار حسد بر ایشان پیدا شد و خود اعتقاد کرده بخدمت خادم آن آزار رسانند اما از کثرت

ظهور خوارق عادات که مشاهده می‌نمودند و هیبت می‌خوردند و نمی‌توانستند که اظهار مخالفت نمایند
مگر اینکه وقتی آنحضرت برای نماز جمعه در مسجد جامع رفته بودند و قریب منبر جلوس فرموده بودند و علمای مشایخ
آنجا مدام در آن مقام می‌نشستند چون آنها هم رسیدند بشدت تمام گفتند که از اینجا برخیزید و جای
دیگر بنشینید اما حضرت شیخ متواضع و عذر پیش آوردند و گفتند که جای خالی بود و ما نشستیم از مکارم
اخلاق خود ما معذور باید داشت این تکلیف خادمان آنحضرت ملتفت نگردیده لب بیاشید و مرید آنها
آنها گفتند که اینجا آبا و اجداد ما مدت‌ها برگزیده شما را در اینجا نشستن نخواهیم داد آنحضرت که از مراقبه برداشته
فرمودند که این مقام سزاوار نشستن صاحب ولایت این دیار است بحکم آنکه آنها بی‌معنی مطلق بودند و از حقیقت کار
هیچ بهره نداشتند گفتند که از کجا معلوم کرده آید که شما صاحب ولایت اینجا هستید و دو مو [؟]
است و چون آنحضرت صاحب جلال بودند از غیرت تمام فرمودند که برهان آنست که شما ببینید و خواهید دید
بمجرد فرمودن آنحضرت سقف مسجد شکافته و چند پاره از کف بر سر آنها افتاد و صد رسید نقوش [؟] زیاده
از علمای مشایخ بوده‌اند پس شکر و معتقد در قصبه کلیر افتاد و بعضی که زنده بودند بمعذرت
پیش آمدند فرمودند که حالا هیچ سود ندارد و جرأت [؟] از حق شما و تنها بلاکت [؟] دیر خواسته‌ام
و آن دعا اجابت رسیده است از ساکنان این دیار هیچکس زنده نخواهد ماند و ترو یکی ویرانی
این دیار تا از آباد است مصرع: منزل اعمال شود سیاه و ویرانه می [؟] لا در باشد همیشه کنج در ویرانه
بعد از او بعد از سال و بای عظیم در آن قصبه افتاد و همه مردم هلاک شدند تنها [؟] ماند و سنگ مسجد مذکور
هم جا افتاده و آنحضرت بعد ویرانی آن با [؟] و طیور [؟] گرفته بودند و شیر [؟] تا به جای [؟]

و گویند که تا الحال در شب جمعه شیری آید و بر در روضه آنحضرت جبین می‌ساید و بدم جاروب میکند و صاحب
مرآة الاسرار میگوید که هر چند بعضی سلاطین دهلی خواستند که شهر را نو آباد سازند از تصرف ولایت شیخ میسر نشد
در سیر الاولیا مسطور است که چون آنحضرت را از حضرت گنجشکر اجازت بیعت حاصل شد و بعضی از بزرگان به دولت
خلافت آنحضرت مشرف شده بودند یکی را وداع میشد و مخصوص میگردانید و بعضی را همراه میکرد در این میان شیخ صابر
عرض داشت کرد که در باب بنده چه فرمایید حضرت گنجشکر قدری کلاه در باب او بزبان مبارک فرمود که ای صابر برو
سجو کا خواهی کردار را مقتدا بعنی ترا [؟] خوشی خواهی گذاشت پس آخر عمر در [؟] خوش گذاشت و
او مرد تجردی بانی و کار ده بانی بود صاحب اقتباس الانوار را از آنکه [؟] ترک نموده [؟] اما صاحب
اخبار الاخیار میگوید که این شیخ صابر غیر شیخ علی احمد صابر اند رحمة الله علیهما وفات آنحضرت بتاریخ سیزدهم
ماه ربیع الاول سنه [؟] مزار شریف در قصبه کلیر نزدیک [؟] است و آن قصبه ویران مانده و مجاوران نیز تاب
اقامت نداشتند در اوائل هیچکس بزیارت مرقد مطهر آنحضرت رفتن نمی‌توانست از جهت آنکه چون زائر بقصد
زیارت قدم در راه می‌نهاد برقی از درون مرقد منور برجسته آنکس را میسوخت چون حضرت قطب العالم بندگی
شیخ عبد القدوس گنگوهی قدس سره بقصد زیارت آنحضرت جانب قصبه کلیر روان شدند و چون در مرقد مبارک ملاحظه کرده ماند
بود که آن برق معتاد چند بار [؟] بندگی مخدوم عبد القدوس بمجرد دیدن [؟] فرمود که عبد القدوس از آن شما است و اشتیاق زیارت
بسیار می‌دارد بگفتن این سخن برق ناپدید گشت و چون در مرقد مبارک آنحضرت تعظیم کرده ماندند باز برق از جهت جدید باز حضرت
مخدوم الجهان را اشتیاق زیارت کرد باز آن برق بدستور سابق ناپدید شد و چون نزدیک قبر شریف رسید باز حضرت قطب
العالم و هجوم [؟] زائده فرط اشتیاق ظاهر کردند آن برق کلی ناپدید گشت تا الان پیدا نشده و خود حضرت

چون حضرت قطب العالم بطواف بیوت ارواح قدسی حضرت بخشی شیخ از قبر برآمد و این زاد را در کنار گرفت و تعلق
... نمود ... بواسطه آنکه در طریق ما بودن و در ... رسید و الا از دیگران را طاقت وصول آن بیت نبود
قطب عالم عرض کرد که از سعادت فیض آنحضرت تمام خلق امیدوار است و همگی متوجه اند که بشرف زیارت شما
تشریف یابند و فیض گیرند و لیکن از هیبت این برق همگی را مجال رسیدن این مقام نیست. اگر کرم فرموده
برکه جمال آئینه وار این تیغ برق جلال را در غلاف کنند تمامی از تربت شریف برون ... را بار
خاطر شما این برق را مستور ساختیم و همه را از خاص و عام نزد قبر خود گذر بخشیدیم از آن روز باز مجمع
و مجمع انام صورت گرفت

۵۶

حضرت شیخ علاء الدین گنج بخش قدس سره العزیز نبیره حضرت گنج شکر

آنحضرت مرید و خلیفه جد خود حضرت گنج شکر است و نام والد آنحضرت شیخ بدر الدین سلیمان
است ولی از بدر وقت بر سجاده حضرت جد نشست و صاحب خوارق عادات و کرامات بود و
دایم الحال در سکر و استغراق می بود و بعض اوقات که ساعتی از غیب برو نازل میشد آنرا مینوشید
و باشارت حضرت صلی الله علیه وسلم نکاح با زن ولد کرده بود و چون از آنحضرت چیزی عجیب از سکر
ظاهر گشتی اهل آن آنحضرت را می آگاهید و از سکر بصحو می آوردند امیر خسرو دهلوی در مدح آن قطب قصیده
نوشته در نعت ... مسطور است قصیده علاء دنیا و دین شیخ برگزیده عصر ٭ که شد بمرتبه قائم
مقام شیخ فرید ٭ ز تابش رخ تجلی چه گویم در رخ او عرق ٭ هزار قطره خورشید از جبین بچکید ٭ مگر که دید

مگر که دید ثریا بلندی قدرش ٭ که تا قیام قیامت بود بر آسمان خندید ٭ چراغ برج ستمی که تند باد حوادث
نتابد کردن گلهای این چراغ وزید ٭ ... قفل کوه محکم بند ٭ ... انامل آن ... کلید
ز نور اختر مسعود سر اهل جهان ٭ سعادت ... در ... سعید ٭ ستاره ... گردون ...
... ٭ که ... ٭ ... چون ... ٭ ...
تعظیم ... ٭ ... ٭ ... ٭ ...
... ٭ ... ٭ ... ٭ ...
اگر چه ... ٭ گشاده نافه اخلاص آن ... ٭ ... ٭ ...
چنین ... ٭ ... ٭ ... ٭ ...
... خورشید ... ٭ چون ... ٭ ...
... ٭ ... ٭ ...
چه ... در شب ... و چون ... ٭ ... ٭ ...
وفات آنحضرت در جوار روضه جد خود است چون سلطان محمد تغلق که از ارادتمندان
آنحضرت بود گنبدی بلند بر مرقد آنحضرت بنا کرد و بسر ... بخطاب معز الملک نواخته مجاور گردانید و احوال آنحضرت ... خواهد یافت

۵۷

خواجه عزیز الدین صوفی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه پدر خود است و نام والد آنحضرت مولانا بدر الدین اسحاق است و نام والده بی بی فاطمه
بنت حضرت گنجشکر است و جامع تحفة الابرار و کرامة الاخیار ساخت که او نیز از خلفای حضرت
سلطان المشایخ است و صاحب گلزار ابرار می‌نویسد که او با طوار خلافت حقیقة الآبا [illegible] صغر از آثار [illegible] بود
و ملک [illegible] او خطوط مختلفه [illegible] محمود [illegible] خود را [illegible] شیخ نظام الدین خلعت
خلافت از [illegible] داشت و حضرت [illegible] بجانب حضرت [illegible] سال داشته
نقل — آنحضرت شاگرد قاضی محی الدین کاشانی است و در صفت کاتب بی نظیر بود نقل که آنحضرت گفته
وقتی بر شیخ نظام الدین را [illegible] دیدم که [illegible] نشسته است مستغرق [illegible] چشم مبارک [illegible]
داشته و مستغرق [illegible] که در [illegible] راه بر گشتی [illegible] استاده [illegible]
[illegible] استاده [illegible] از فواید [illegible] شیخ نظام الدین باز [illegible] گنج [illegible]
خود باز آمد و بر چشمهای مبارک خود دست بمالید [illegible] گفتم [illegible] بسیار کرد

۵۸

مولانا داؤد قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ برهان الحق المحبة است حضرت [illegible] عالم است و حضرت سلطان المشایخ را [illegible] کرده بود
[illegible] بیرون آمده مولانا داؤد در راه [illegible] رفت و در نماز مشغول شد تا آنکه شیخ نظام الدین
[illegible] چون فراغ [illegible] شیخ نظام الدین [illegible] یاد کرده [illegible] و از [illegible] مرید [illegible] دارد
[illegible] شیخ نظام الدین [illegible] در [illegible] غلط [illegible] او در [illegible] بود روی

[illegible] آورد [illegible] او را [illegible] بر او [illegible] وقتی جمله از صحبت [illegible] مولانا داؤد را با او محبت بود [illegible]
او رفت چون [illegible] در پای مولانا داؤد افتاد و [illegible] گفت ای شیخ [illegible] او را [illegible]
دعا [illegible] او را [illegible] مولانا داؤد گفت [illegible] قبول [illegible] دعا [illegible] گفت ای شیخ
[illegible] شیخ گفت [illegible] تو [illegible] گفت [illegible] مولانا داؤد [illegible]
[illegible] او [illegible] گفت [illegible] در حال [illegible] گفتی که [illegible] رحمت [illegible] وجود
ای [illegible] صحبت [illegible] بسیار رفت حساب کرده زیاده از [illegible] مولانا
[illegible] مولانا [illegible] آمد [illegible] تا آنکه [illegible]
[illegible] رسیده بود [illegible]

۵۹

حضرت بندگی شیخ جمال الدین هانسوی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه طریق المحبة فرید الدین گنجشکر است [illegible] آنحضرت احمد است و لقب مبارک
جمال الدین و از اولاد امام [illegible] امام اعظم است رضی الله عنه نقل آنحضرت از [illegible] خلفای حضرت گنجشکر اند و جامع
کمالات صوری و معنوی بودند و حضرت طریق المحبة گنجشکر دوازده [illegible] در [illegible] در حق ایشان [illegible]
جمال جمال ماست و هر که شیخ خلافت داد [illegible] او قبول کرد خلافت او درست [illegible]
کرد [illegible] شیخ او را قبول [illegible] فرمودی [illegible] کرده جمال [illegible] — نقل که آن حضرت [illegible]
روز [illegible] شنیده بود روضة من ریاض الجنة [illegible]

وجود بجوار رحمت حق پیوستند مریدان خواستند که برای حضرت گنبدی برآرند برای آن زمین کاویدن گرفتند چون

بنزدیکی قبر آنحضرت رسیدند غار پیدا شد که از آنجا بوی بهشت می آمد همان لحظه از آنجا دست کشیدند و همچنین

پوشیده نمودند و آن را گذاشتند و عمارت کردند و آنحضرت بعضی رباعیات و اشعار دارند که در [illegible]

است و یکی از خلفای ایشان [illegible] از لطائف اوست نقل که وقتی حضرت جامه نداشت خادم را فرمود تا از بازار

جامه چادر بیارد خادم آورد و شیخ فرمود تا قطع کند خیاط قطع میکرد [illegible] آنچه در آمد [illegible] در

شیخ فرمود تقطیع ملکی چون خادم بیرون آمد دید چندین پارچه معروف [illegible] آورد [illegible] است شیخ فرمود [illegible]

جامه او پوشیدند [illegible] از آن [illegible] وفات بتاریخ [illegible] ذی حجه [illegible] در گنبد [illegible]

اولاد ایشان نیز در آن گنبد خفته اند و [illegible]

۶۰

حضرت شیخ [illegible] الدین [illegible] قدس سره

پسر حضرت جمال الدین [illegible] نقل که بعد نقل پدر او [illegible] خواجه [illegible] المجتبی [illegible] که خواجه [illegible]

مولانا جمال الدین است [illegible] پدر او کرده بود [illegible] پسر او [illegible] که [illegible] حالا

[illegible] که خواجه این سخن چرا [illegible] گفتند [illegible] گفت از امروز باز که [illegible]

[illegible] آمد و یک [illegible] آورد و ما قبول نکردیم [illegible] از متعلقان [illegible] قبول نکرد [illegible] خواجه اگر [illegible]

[illegible] در [illegible] صد [illegible] دیدم که [illegible] گفتم [illegible] از امروز [illegible]

[illegible] بود [illegible] الله وفات سنه

۶۱

حضرت شیخ عارف قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت گنجشکر است نقل که ابتدا در [illegible] آنحضرت بخدمت شیخ [illegible] آمد که [illegible] بود

در حدود اچه [illegible] بخدمت شیخ فرستاد و [illegible] پنجاه تنگه [illegible]

تنگه [illegible] شیخ داد حضرت گنجشکر از نور باطن دریافت [illegible] که [illegible] قسمت برادر [illegible]

شرمنده شد [illegible] پنجاه تنگه [illegible] از خود [illegible] در پیش نهاد [illegible]

[illegible] در خدمت [illegible] استقامت حاصل کرد که شیخ او را اجازت داد [illegible] در حدود سیوستان [illegible]

۶۲

حضرت شیخ محمد غوری قدس سره

آنحضرت مرید حضرت شیخ الاسلام گنجشکر است نقل که آنحضرت در اوائل ایام لشکری بوده [illegible]

[illegible] در آن اندیشه خدمت شیخ را در خواب دید [illegible] که شیخ را دید [illegible] خواب [illegible] ادا

[illegible] در دل اندیشه خدمت شیخ را در خواب دید که گوئی جانب اجودهن میرود چون بیدار

شد گفت که [illegible] جانب باید رفت [illegible] از شیخ [illegible] قدر که دید طرف اجودهن

[illegible] اجودهن [illegible] و [illegible]

[illegible] بوده است [illegible]

۶۳

حضرت شیخ شهاب الدین عاشق قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه پیرزاده الشیخ امام الدین ابدال است نقل آنحضرت هر روز دو از بار تجلی جلال [illegible] شد

این مشهور است که گاه گاه روز شنبه بیرون نشستی گاهی در خانه چون مبتلا [illegible] فوت صفا حاصل فصل شدی و در فصل درد می بود

چون حجاب تا فتح حجاب خود می آمد بود [illegible] فصاحت زبان مبارک ایشان بود که اینک [illegible] تا بود اینک حجاب

می تابید از سکر الصحو در فقد و مفقود بود که عاشقان فتح شربت با تعب این است سجود ملائک شربت بود

فسجد الملائکة کلهم زیر قاتل ظلوم بود که کان ظلوما جهولا نقل که آنحضرت گاه گاه از کر ذوق ملک شعر

میگفت و شیخ عماد الدین در ملفوظات حضرت آن بعضی از ابراد کرده و آن این است سه شعر از شعرهای شما

الحمد [illegible] [illegible] وفات شب شنبه بیست و [illegible] [illegible] واقعه [illegible] صاحب [illegible] تاریخ

دهم شوال ساخته است اصح نقل در این آنکه روایت اولی از ملفوظات حضرت است

۶۴

فقیه عبد الحمید بستانی رحمة الله علیه

آنحضرت شیخ الاسلام دهلی بود و مراسم اهل صوفیه و آداب ایشان نیکو دانستی تا وقتی کوزه آب در نظر ایشان آوردند

که آن کوزه هیچ گوشه داشت یعنی چهار کنج داشت بزرگی حاضر بود او گفت این کوزه را القمانی گویند

فقیه گفت چرا گویند آن بزرگ ساکت شد بعد از آن حضرت خود حکایت کرد وفات بتاریخ دهم ماه ربیع الاول

۶۵

حضرت شیخ شهاب الدین حق گو

آنحضرت مرید و خلیفه پدر خود شیخ فخر الدین زاهد است نقل که آنحضرت را فضلا بسیار زحمت میدادند روزی

گستاخانه بحضور دانشمندی سخن میراندند که ختم نبوة معنی ندارد [illegible] بیکی ما گفتند که [illegible] تا روز گسترده از

از ماند [illegible] شیخ شهاب الدین زاهد از ابدالیت او را حاضر باید کرد چون حاضر نمودند محمد [illegible]

نهاد [illegible] [illegible] از زبان مبارک [illegible] محمد شاه تغلق شیخ [illegible]

و گفت که این [illegible] را از بالای قلعه زیر خندق بیندازند در آن وقت او را از بالای قلعه در خندق

انداختند [illegible] حضرت [illegible] رسید باز بحکم آن [illegible] از [illegible] نقل فرمود وفات سیزدهم ماه [illegible] دهلی

۶۶

مولانا کهتیلی رحمة الله علیه

دکهتلی قصبه ایست از توابع شاهجهان آباد در آنحضرت [illegible] بود [illegible] بارکت [illegible] صحبت

بسیار مردم [illegible] بود حضرت سلطان المشایخ او را دیده اند در تعریف او در [illegible] او [illegible] که او از [illegible] است

حضرت سلطان المشایخ را [illegible] در خاطر بود آن را از [illegible] جواب داد که [illegible]

حکایت [illegible] چشم پر آب کرده بود دیگر گفت که اگر آن [illegible] از صد دانشمند مجتهد [illegible] شهادت

مولانا بتاریخ نهم ماه رمضان

۶۷

قاضی منهاج الدین رحمة الله علیه

حضرت سلطان المشایخ [illegible] [illegible] تا روزی [illegible] گفت [illegible]

[illegible] امروز [illegible] خود را [illegible]

[illegible] [illegible] چون این بیت بشنیدم [illegible] تا [illegible] باز آمدم بعد از آن چون

او بیان کرد که مودی صاحب ذوق بوده است وقتی او را در خانقاه شیخ نیز رغ نزی طلب کرده اند رحمة الله علیه و آن
روز دوشنبه بود و بیان کرد که چون از تذکیر فارغ شوم بیا که الغزنی چون تذکیر گفت آنجا حاضر شد و در سماع در آمد
دستار و دلق که پوشیده بود پاره کرد و الغاه نظم که بر ردیف آتشی گرفت گفته است یکدو بیت بر لفظ مبارک راند
این یک بیت یاد مانده — تو صبر میکن بر من تو صبر گو در مجمع ✻ آن زمان که من بر آمد تو هم گرا آتشی گرفت وفات
تاریخ دوازدهم ماه ربیع الثانی · مزار در دهلی

۶۸

حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر قدس سره العزیز

مرید و خلیفه حضرت شیخ شهاب الدین عاشق بوده شعله محبت در دو چشم تیر حضرت عزاسمه بود و در عشقبازی حالی
عجیب و طرز غریب داشت و غزلیات و مثنویات عجیبه عاشقانه دارد از آن میان یک غزل ایراد نموده میشود —

غزل

غیرت از چشم برم روی تو دیدن ندهم ✻ گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندهم
بوی از زلف تو گر ملک دو عالم بدهد ✻ [illegible] دمیدن ندهم
گر شبی دست دهد وصل تو از عمر خوش ✻ تا قیامت نشود صبح دمیدن ندهم
گر بیاید ملک الموت که جانم ببرد ✻ تا نه بینم رخ تو روح رسیدن ندهم
همچو بینا نظرم در دل خود صورت تو ✻ دیده جلوه خال تو چشیدن ندهم
بر رخ ماه تو خورشید رسیدن ندهم ✻ عرق از روی تو بر خاک چکیدن ندهم

گر بدام دل من افتد آن عنقا باز ✻ گرچه صد حیله کند باز پریدن ندهم
گر نیارد خبر از گلشن روضه شرف ✻ باد را بر سر کوی تو وزیدن ندهم

نقل

در سفینة الاولیا منقول است که اسم شریف شرف پانی پتی و کنیت آن ابو علی ولقب قلندر
از علمای متبحر و بزرگان این طائفه و گرامی مشایخ هند و ستان اند در علم تصوف و تحقیق یگانه روزگار بودند
اولیای وقت رجوع بآن بود و از معاصرین شیخ نظام الدین اولیا اند اما نزد حقیقت تر آنکه شیخ اکرام اند عالم بودند
بعلوم ظاهر و باطن ممتاز در مجاهده و ریاضات علمای ظاهر را انکار داشتند ارادت به مولانا شمس الدین ترکی
و مولانا جلال الدین رومی است و در اخبار الاخیار ملا عبد الحق دهلوی می آرد که شیخ شرف الدین پانی
پتی را بو علی نیز گویند از مشاهیر مجذوبان و اولیا است و گویند که در اوائل حال تحصیل علوم کرده و طریق مجاهده و ریاضت
سلوک نموده آخر مجذوب شد و کتابها را در آب انداخت نسبت ارادت او بیکی از مشایخ مشهور نیست بعضی گویند که
خواجه قطب الدین کاکی را ارادت داشت و بعضی گویند شیخ نظام الدین اولیا و صاحب گلزار ابرار کذالک نقل
نموده اما صحیح که سابق از این رقم کرده حضرت قطب الاقطاب الشیخ محی محمود حسینی بخط خاص حضرت رسید
ان الکلی جمال الحق والدین حسینی قریشی است ایراد یافته که ارادت آنحضرت شیخ شهاب الدین است وفات تاریخ ۱۳

۶۹

حضرت مخدوم صدر الدین معروف به الشیخ مخدوم بهاؤ الدین زکریا قدس سره

ارادت و خلافت از والد خود دارد ولادت لیلة الجمعه ساعه عشرین و ستمایه ۶۲۱ سنه و اقامه فی شعبان ایه ثمان عشرین سنة ۶۲۸

تماشای کرامات

نقل در آن روز که حضرت بر سجاده نشسته بحجره حضرت بدر رفته بود چندین زر خالص و باقی المایحتاج بفقرا داد
و خود بعبادت حق تعالی مشغول شد نقل که شخصی بخدمت شیخ عارف دو سیب آورد در حال پاره کردند بسرکه الفتیه بود دریغ
در خاطر شیخ گذشت اگر هزار یا دو هزار تنکه موجود بودی او را امداد می شد شیخ خادم را طلبیده فرمود و جه سؤال چند
امروز موجود داری گفت چهارده است شیخ فرمود اگر دو تنکه از دیگر بستانند شانزده تنکه میشود پیش او بیار
مبلغ شانزده تنکه بخدمت شیخ آورد شیخ باو بخشید سید ... خدمت مولانا شمس الدین فضل الله برادر ... شیخ
قطب العالم رکن الحق والدین قدس الله سره العزیز را خبر شد که خدمت شیخ ... درویش ... آورده بود تمام داد
و چیزی موجود نیست تا ... در آن ... خدمت مولانا شمس الدین فضل الله گستاخ بود بخدمت شیخ گفت
مخدوم قیمت عدل این دو سیب عدل چهار ... است ... تنکه ... خدمت فرمود خدمت فرمود از فرزند
تو ... در آن ... الوقت ... هزار یا دو هزار تنکه موجود بودی ... دادم که رزق ما چندین
در خانه ... در خانه نشسته او ده است ... این دو سیب ... اند ...
میبردند چندین ... از ما فوت میشد وفات روز شنبه بین الظهر والعصر تاریخ ۲۳ ماه ذی الحجه سنه ستمایه
هفتاد و چهار سنه ۶۷۴

۷۰

حضرت سید السادات شاه کریم الدین رحمت الله علیه

قبر ...

آنحضرت از سادات گردیز اند و از آنجا در ملتان تشریف آورده توطن اختیار فرموده در آنجا که و از قبر دست بعید
بجیرت امیدار ... والآن در قبر او ... که از آنجا دست می آرد ... اند و از قدماء مشایخ ملتان است
معاصر حضرت مخدوم شیخ بهاء الدین زکریا ... روضه او نیز در آنجاست مشهور زیارتگاه والآن اولاد او در آن دیار موجود

اما از مزار حضرت مخدوم ... در زمان ... ذکر یافت

۷۱

حضرت قطب العالم ابوالفتح شیخ رکن الدین المعروف به شاه رکن عالم قدس سره العزیز

مرید و خلیفه حضرت صدر الدین عارف است ولادت ... روز جمعه سنه سبع واربعین وستمایه ۶۴۷ و چون آنحضرت تولد شد
بخدمت شیخ کبیر بردند و خدمت شیخ کبیر فرموده بود ... والله ... یکون مقامی ومقام ابیه موافق لکل
عن خلف الاحق و حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز فرموده اند که بعد از آن آنحضرت را دوازده
ساله گذاشته حلقه فرموده اند ... و معتقدان اتفاق کردند که بجای پیر ... باشند ...
روز شیخ صدر الدین نشسته بود و دستار در پیش بود او آمد و دستار شیخ که پیش نهاده بود گرفت و بر سر خود نهاد
و ... که از سر او ستانند شیخ فرمودند بگذارید باستحقاق نهاده است ...
خلافت شیخ بعد از شیخ بسر آمد و او دوازده ساله بود نقل درویش سندهی بزیارت خانه کعبه
رفته بود بعد از زیارت ... قافله روان گردید آن درویش در مکه شریف ماند روز آن درویش
در مکه شریف بخدمت شیخ نجم الدین اصفهانی رسید و گفت که شیخنا قطب العالم رکن الحق والشرع والدین در ملتان
... درویش که در خانقاه مرید ... شب ... شیخ شما است که ...
شیخ نجم الدین گفت که شب جمعه شیخ رکن الدین از ملتان در مکه بزیارت می آید ... چون آن درویش
این سخن شنید ... شب جمعه منتظر بود که شیخ قطب العالم رکن الدین آمد بعد طواف دو رکعت نماز
... در ... رسول الله صلی الله علیه وسلم گذارد ... تا ... آن درویش ... سندهی ...

شیخ قطب العالم عرضداشت کرد که ای شیخ بگرسنگی میرم چنانچه در وقت خانقاه را از شب نان و شوربا میرسید
این مسکین را نیز میرسید شیخ گفت یا غفور یا غفور اکنون ما را از حق از شب نان هم باید رسانید در خدمت شیخ
میفرمود بسیار می چند ماه را شب بعد از نماز شام چیزها قرمی دکان شوربا طلب کنی تا مادام که شیخ قطب العالم در حیات
بود هر شب از آن نعمت دوشی چیزها زیاد و کاسه شوربا می آمد است که تمام مجاوران در قعدها را او از آن نان می دانند مجاور را
کعبه بار بار تبرک گشتی از آن درویشی میرسید تا فقیر که محفوظ چون نان قوتی که در مکه و بکوه بعد از آن که بر مجاور را
بود حضرت مخدوم از آن شعده چیز از آن خورده و از آن در مناجات آورده اند در مجمع الاخیار مسطور است
که در خدمت سلطان الشیخ غیاث الدین طالب بوده از مولانا ظهیرالدین که گفت بعد از آنکه شیخ رکن الدین [illegible]
کرده مولانا گفت ~~مولانا گفت~~ در جمع خلق را دیدم که برای قصد معرفی مجمع کرده اند در خانقاه گوش نشسته
تا خدمت شیخ تسبیح دارد دیگر نمی نزد دانشمند هیچکس بکرد توجه نمیکنند بسواد جز حضرت شیخ برود داری مسکنه
از خدمتگاران [illegible] که حکمت در سنت مصطفی و استغراق حقیقت چون شب بخفتم در واقعه دیدم که شیخ
حلوه را در حلق می میکند چنانچه بار روز شیرینی آنرا واجد بود فکر کردم که واقعه این چنین است که شیخ علوم را
از راه می برد آنجا باید رفت و مشغول باید بود در خدمت شیخ آمدم حضرت شیخ فرمود منتظر شما بودیم بعد سخنی
آغاز کرد که جنابت بر چند نوع است جنابت دل است و جنابت تن و جنابت تن از صحبت زن حاصل شود
و جنابت دل از صحبت نامحرم واره جنابت تن از آب پاک میشود و جنابت دل از آب دیده محو شود
بعد فرمود که آب را سه صفت باید تا طهر افتد در زیل جنابت باشد و از سه صفت اول و طعم محفوظ
تحقیق شود و بعد از استغراق مولانا را گرفت باغاز سخنی خورد از روی روا شد بعد فرمود که [illegible]

چنانچه صورت نبی علیه السلام نتوانند لیکن صفت شیخ حقیقی هم نتوانند لیکن زیرا که او در متابعت کامل
نبی علیه السلام حاصل شود بعد فرمود مولانا ظهیرالدین از علوم قال خالی است و از علوم حال خالیست و [illegible]
صرف الحیوة فی الدنیا ثمان و ثمانین سنة واقام فی سجادة جده بعد ابیه اثنتی و خمسین سنة
ثم ارتحل الی جوار رب الله تعالی فی لیلة الجمعة التاسع من جمادی الاول سنه سبع و ثلثین و سبعمائة
کذا فی حبیب نجم جهات و کذلک در بیاض بخاری بخط مقصود عالم مسطور است اما از روی حساب سجادگی
آنحضرت سهو واقع شده باشد

(۷۲)

حضرت ابو البرکات سید جلال الدین حسین بخاری قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت مخدوم بهاؤ الدین زکریا است و خرقه دوم خرقه تبرک از سید [illegible] خود دارند کما
ثبت فی **خزانة الجلالی** بموجب اخبار الاخیار و گلزار ابرار و سفینة الاولیا می نویسند
که سید جلال الدین بخاری بزرگ بود عظیم الشان و او را سید جلال گنج نگو میگفتند مرید شیخ الاسلام مخدوم بهاؤ
الدین زکریا قدس سره است و سید جو که ملقب به سید مقصود عالم بود بر حاشیه گلزار نقل نموده که آنحضرت
مرید شیخ الاسلام است اما مرید تربیتی و ارادۀ حقیقی بخدمت سید بزرگوار خود داشتند و آنحضرت از سید
بزرگوار خود به سلسلۀ امیر المؤمنین علی رضی الله عنهم اجمعین امام [illegible] کتب معتبره مشیخت لفظ مرید تربیتی مذکور
نگردیده و این از اختراع اوست بنزدیک صحت [illegible] بنا بر آنکه حضرت مخدوم جهانیان قدس سره در رساله
ملکیه فرموده اند که [illegible] مرید و مرید زاده خانواده حضرت العالم مخدوم بهاؤ الدین زکریا ملتانی
ولادت آنحضرت در بخارا است در سال [illegible] بلقمه بود و [illegible] و [illegible]

دهند خرقه نبرده‌اند فرموده‌اند و بخدمت شیخ کبیر مخدوم بهاء الدین زکریا رسیده‌اند نقل کرد در نظر مخدوم شیخ صدر الدین

عارف یکی از خواجگان ملتان گوسفندی بریان کرده آورده در مجلسی یاران را و در نوای شیخ کبیر بهاء الدین داشت

و خدمت مخدوم سید داود جلال الحق والدین بخاری و مولانا جمال الدین امام و مولانا بدر الدین امام حاضر بودند

چون سفره کشیدند آن از تناول دست باز کشیدند حضرت شیخ عارف ابتدا سوال از خدمت سید السادات سید

جلال الدین کرد که چرا نمی‌خورید گفت نفس سخت طالب تناول این شد دانستم که حرام خواهد بود چون

نفس مایل است او را ترک کردم حاضران در حیرت آنها سخنی می‌راندند حضرت مولانا جمال الدین گفت

ما اکلی ما نفعا صنیعة چون التفقد شد تفقد شد موافق فرموده سید دار بود وفات و دهم جمادی الاول ۶۴۳

رقد اجمیر مورخه ۷۲ سال ۱۲۹۵

۷۳

حضرت سید [illegible] رشید احمد

گویند که آنحضرت از یاران سید حسینی مشهدی است که چنگیز خان ... معتقد بانه سابعه از علاء دست کشور

خار دهلی بزرگ لشکری تا نگذشت از این دیار که بدست راجپوتان یکی نرسد بود و با فروشی سر که

آورشی نموده و جانها نثار اعلا کلمة الله کرده از بندگان ... داده شده در آن دیار روزگار ماند

او فرا و اشتی سعی متعدد ان بیابانی عزلی سایه شان دست برآمدند بیاوری نیک اندیشی از خاک خیفی

ناکسی و اهل نیاز زانده و در مراد آرزو و خوشی میرسید شیخ حمید چشتی از دور به خوالگاه او که در قصبه

هره است بر حمید گاه رفته و گوشه‌ای طعام آنجا پخته سبو آن و گرسنگان داد ... عقیدت اعتقاد انتظار کرده

۷۳

حضرت قطب الاقطاب غوث حقیقت الثانی ابراهیم بن ادهم الشیخ نصیر الحق والدین محمود اودهی چشتی

چراغ دهلی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه و صاحب سجاده حضرت سلطان المشایخ نظام الحق والدین اند نقل که آنحضرت را والد بزرگوار

الحق نه ساله گذاشته از دار الفنا بدار البقا رحلت نمودند شیخ در اوائل حال بر ریاضت اراده میگرفتند

و [illegible] و تحصیل سعادت در خلوه زیر میکشیدند و چون کودکی بودند مسجد معلم قرآن میخواندند و در آن

مسجد درخت انار بود اطفال آنجا آمده هر چه دانه‌ای میگرفت می‌آوردند و بیرون

نقل در اسرار الابرار مسطور است حضرت خواجه سید محمد گیسو دراز فرمودند با یاران خود که روزی بوده

خبر رسید شنیدیم که دختر آن یار مرد خواجه فرمود در خانه او عجیب بیا بشد و در آن خدای بخود در خانه

آمده خبر را حضرت دصحبت یافت علی اعمی کما قیل دینی اعمی البل حقا است که عشق و مجنون میگفتند

نقل در بحر الابرار مسطور است که سلطان محمد تغلق یک خواجه طعام آوردند زر معمولی به بندگی حضرت

قطب الاقطاب شیخ نصیر الحق والدین قوی سرور فرستاد همراه شیخ الاسلام بود و با علت فرستادن این خوان

آن بود که اگر شیخ ابا آورد طعام خود خورد بعضی بهانه با نقص بجز بر سر تواند کنند و اگر آن نیاورد

و طعام خورد بعضی بهانه باشد که شروع کرد بر سر تواند کنند فرمت قطب الاقطاب شیخ گفت

سفره‌ها فراز کردند دست انداختند لقمه‌ای از کاسه زرین که در آن شیخ بود برداشت و نان خوردن

گرفت چون شیخ الاسلام بازگشت پرسید که صورت حال چه بود شیخ الاسلام ماجرای [illegible] گفت

نقل در بحر الاسرار مسطور است که حضرت خواجه نصیر الحق والدین اکثر اوقات ذوق بر رباعی یا غزلی
گرفتی وفی الحال دستار انداختی و عطر بخشیدی واکثر اوقات جامه پاره نکرده اند مگر یکبار که در
خانقاه قدیم حضرت پیر دستگیر رحمة الله علیه و رحمة للعالمین شیخ نظام الدین قدس سره که بعد نقل آن سماع شنیدند
بر این شعر — مجلس ما سماع است و یار یگانه کلاه از سر مبارک بر زمین زد اگرچه در ایام حیات این شعر سماع کرده
افضل است و بعد از مرشد وا اعتقاد بسبب آن صورت و معنوی سماع شنیدند خوب است و افضل است
و اعلی است و آنحضرت را سماع بر قول عربی و ابیات فارسی و یکبار سرود هندی سماع شنیدند و ایشان در
سماع بود بعده سماع نکردند و سماع هندی که دوره بود در مجلس رات بهاری بهتلی تها ارجان
دهول بر تا تو کی جهینا رے و در مجلس سماع اصلاً مزامیر حاضر کردن نداد نقل حضرت شیخ نصیر الدین بر
رباعی لیت کی رقص و اضطراب میکرد ؛ ما طبل فنا دو شیبه بکنه دیم ؛ علم عشق بسر افلاک زدیم
از بهر یکی مغبچه مینخانه ؛ صد بار کلاه توبه بر خاک زدیم ؛ بعد اضطراب بسیار مولانا شیخ با آرام رفت
بنشست و گفت خضیت الطلب مغیث از دست رفته در این حالت شیخ احمد استاد شیخ
گفت هم مولانا بنولید که اینجه حمل بود این گفت و باز گردانید در این اثره شد که هر صوفیای
هیچ توقف نباید کرد وفات تاریخ ۱۸ ماه رمضان شب یکشنبه وقت عصر سنه ۷۵۷ تولد روز
یکشنبه سه شنبه بعد وقت دو پنج سنه ۶۸۵ عمر ۷۲ سال مدت شیخت ۳۳ سال
روضه رضوان البرکه شهر شاهجهان نوشته شده و تبرک و این بیت از صاحب مزار است
چراغ دیر از سرسی آتشم ما ؛ که تا خورشید را با خود کشتی هیچ گرداند ؛ و مولانا صاحب

سماع اصرار

زآنی که از پیر قدرت سر آ در بیند ؛ قندیل زر در بر نیلگون قبا ؛
می‌جست نرم نرم نسیم از کنار باغ ؛ گوئی پیام دوست همی داد در خفا
گر نیستی دوست جا و بیا از دوست ؛ با گلشن بهشت ازین شاخ با غا
صبحت حیان گر نشنو ناجه نو بهار ؛ جانب سی شمر شرق شیخ کیمیا
هر دست او اگر شعرانی نهاد دست ؛ بازی بهار این گر خانی نی بیا
والانی دوست و این و دون که هست ؛ نعم البقر از پی نیر داد بر ورا

(۷۵)

حضرت مولانا شمس الدین یحیی قدس سره العزیز

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشائخ نظام الدین اولیا است بیار اعلی شیخ معظم و مکمل در علم
ظاهری و فقه و یقین تمام داشت و صاحب صدر بود و از شاگردان علما شهر بود و بیشتر مردم شهر در تلمذ بود
دانستن میکردند و با نسبت معنوی و متبحر می بودند گویند روزی از ملازمت مولانا ظهیر الدین
با برادر خود مولانا صدر الدین که همدرس او بود بخدمت حضرت سلطان المشائخ آمد سوال از تحقیق رفت
پاسخ داد که کشف شود دی حیکنند و بروی آداب مشکل که در سبق آن روز داشت باز نمود دیگر بر وجه
توجه آن دشوار را حل کرد لیکن طبعش گردانید حیرت آمد رغبت گفتگوی گفتند نیز داو استاد باز
گفت و دیگر روز بهمراه اسی بخانقاه تشریف آمده رسم ارادت در آورد و خرقه خلافت و اجازت
بهم رسید و بعضی گویند اجازت و ارادت از خدمت حضرت نصیر الدین محمود حضرت در صبح آن کلمه

آنحضرت گفته اند سه سئلت العلم من حیاک حقاً فقال العلم شمس الدین یحیی

در هنگام سماع عمری دل و جانش دگرگون گشت به بالا افتاد و بود تا روح [نفس] از تن مفارقت

آفتاب ذات او را مشرق و مغرب یکی است ❊ وفات تاریخ دوم ماه صفر قبر آنحضرت در بازار [illegible] بیرون دروازه دهلی قطب

(۷۶)

مولانا منتجب الدین زربخش قدس سره العزیز

مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و برادر بزرگ حضرت مولانا برهان الدین غریب اند نقل

که حضرت سلطان المشایخ آنحضرت را قبل از مولانا برهان الدین ببلکی روان ساختند و آن ملک را در کنف حمایت

حضرت آن کرده بودند وقت رخصت حضرت سلطان المشایخ بهمراهی آن جمیع کنیز را اجازت دادند

آنحضرت ساعی عرض خواست نمودند که مهمی از آن جا طور نموده آید فرمان شد مرد برکار را بست بحجره ای

دیگر آورده واجب نیست داد و او به خدمتگار در هر یک ازین روم بعد از آن حضرت سلطان المشایخ خفیفه در مراقبه رفتند

و از آن حالت باز آمده فرمودند که خرج یاران هر شب وقت تهجد بیتی خواهد رسید چون خواجه از دهلی روانه شد

هر وقت بوقت تهجد حقه پر از طلای زر از غیب بالش مرید آنحضرت بوقت صبح آن را فرو خرج

کرده زر یاران میکرد و باقی را بر فقرا تقسیم می‌نمودند وقتیکه آنحضرت رحلت فرمودند حضرت

سلطان المشایخ روزی توقف مولانا برهان الدین کرده فرمودند مولانا عمر برادر شما چند سال بود چون مولانا [illegible] کرد

که آنحضرت آن زمان حصه ماضی یاد فرمودند در آن وقت آثار غم دانند و در آن سال آن حسرتی شد

و دانست که برادر بهمین وقت وفات نموده است در فرش غم بنشستند وفات بتاریخ نهم [illegible]

(۷۷)

حضرت مولانا برهان الدین غریب قدس سره العزیز

مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ خواجه نظام الحق والدین اند نام والد ایشان احمد بن ناصر المعروف بغیاث است نقل

آنحضرت بخدمت پیر خود اعتقاد عظیم داشت در تمام عمر خود در ولایت بجانب غیاث پور پشت نکرده قطب خلافت آنحضرت

بر ذات سید الاولیاء مولانا از خدمتگاران قدیم حضرت سلطان المشایخ بودند [illegible] سید حسین و سید خاموش گفتند که مولانا برهان الدین

از مریدان سابق است و در اعتقاد دین یار امتحان شد که در کار او بجهت خلافت شیخ نظام الدین یکشتند آن سیم اتفاق

کرده او را بخلافت برداشتند و عرض کردند که مولانا برهان الدین غریب بنده قدیم حضرت مخدوم است پایبوسی میکنند و امیدوار

رحمت میباشند مولانا در آن محل زمین بوس کرده بود اقبال خادم کلاه و پیرهن که از صحبت حضرت خواجه سلطان المشایخ

یافته بود پیش برد دست مبارک حضرت سلطان المشایخ بر آن کلاه و پیرهن ها دو در نظر شیخ نظام الدین مولانا برهان الدین را

پوشانید و گفت شما خلیفه اید در آن حال حضرت سلطان المشایخ ساکت بود و سکوت دلیل رضاست نقل که آنحضرت

از اعظم خلفای حضرت سلطان المشایخ بوده اند روزی ذکر بزرگی خواجه بایزید افتاد خدمت خواجه فرمود ما هم بایزید

داریم یاران فرمودند که او کجاست فرمودند در جماعت اقبال خادم به تعجیل در جماعت خانه آمد دید که همه زیاد مولانا برهان الدین

قدوری را در جماعت خانه آموخته بود و کسی نبود اقبال بحضرت آن این سخن گفت عقب شیخ [illegible] شیخ در حق او میگفته

و حضرت سلطان المشایخ او را تیغ برهنه خطاب داده بود نقل در بحر الابرار مسطور است که خدمت مولانا برهان الدین

غریب همه یاران جمع بوده مزامیر شنیدند مگر حضرت شیخ نصیر الدین و شیخ کمال الدین غریب صحبت تمام بود

و یاران جمع بوده روز سماع بود چون سماع منعقد بود حضرت مولانا برهان الدین غریب حضرت شیخ نصیر الدین از سماع

منع کرد باز ماندند حضرت شیخ کمال الدین را معلوم شد او هم از آن باز ماند چون سماع آمد نزد او از سماع باز ماند

و حضرت ایشان و یاران را آن دف زنانرا للبیه بندد کرده میگویانیدند در رقص میکردند جمعیتها میکردند نقل کرده بیرتاری
صداع زحمت میداد روزی پیش درویش شیخ آمده گفت زیاده از درد سر خراشیدم بالای در درد سر چاره نیک گویند بنفسگی
شیخ بنفس کردند بعده فرمودند تا کرا و نخواندن شکست سنگو نخواندن از آن عورت سرزنان بآواز النشستر برد ناورد از بار انتقاد
سر او را ره شوه خود رفتی گرفت صداع بر طرف شد و زحمت بنداد گشت نقل که آنحضرت جامع کمالات صوری
در سر و صاحب مقامات عشق و شوق و خوبی حالات وجد دوام بود و بعده از لطائف تشریف خلافت اجازت بودند
مقبره دیوگیر دکن که امروز بدولت آباد مشهورست فرمودند اهل آن مکانهای را شگفتی معارف درش دارای خلایقها
بسیار بخشیدند چون بهار عمر عشق را در اخزان رحلت در گرفت بعد رحلت در دلهای در از قلعه صحرائی فیض یافت بوده برار
روضه پاک خود برگزیده الحق عجب جای راحت افزا و در روح بخشی است روزی آنحضرت از دنیا فرموده در احوالی
واسم آن انبار دید و جا در اصل صیند روز پیش آنجا رفته کار بود و زادی بر آنی خود می سازند که روی مصاف
دیجا و راز آن مقام با نظام لعنت عنبر شامه میکردند با تخت خانوی برگ بار [illegible] ناحرز در بنام او است
گویند که حضرت بابا چاه الله از دیوگیر آنجا تیم شده بود صبح حضرت فرمودند اینجا [illegible] عظیم بنا خواهند کرد
فرزندان تو فرمان شیخ چه وجود خواهند بود لائق آنکه نام آن شهر نو آباد بنام این درویش باشد بر آن اشاره شهر را
بنام ایشان آباد کردند وفات ماه صفر سنه هفت صد و سی و قبل دو ؛ تاریخ وصال هادی طریقت
روضه رضوان در دولت آباد دکن که امروز که مزار آنحضرت است بر او فرمودهاند و حضرت [illegible] تعلق
بتاریخ نیم میشود

حضرت مولانا حسام الدین عثمان قدس سره العزیز

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ محبوب الهی خواجه نظام الدین اولیاست و نام شریف حضرت ایشان عثمان است
لقب مبارک حسام الدین و مخاطب بخطاب پروانه اند ملتانی الاصل اند و نام پدر آنحضرت شیخ داود
فاروقی النسب اند نقل که چون حضرت سلطان المشایخ کاغذ اجازت بدست وی داد او بر خواست و عرض داشت
نمود که بار وصیت خدمت شیخ فرمود که ترک دنیا — نقل در در نظامی مسطورست که بنده فقیر را
بعض مشایخ چنانکه جامع ملفوظ است مولانا حسام الدین ملتانی رحمة الله علیه که از مریدان اعلی حضرت
سلطان المشایخ بود در علاقات [illegible] سخن در طلب با ریخ اسم افتاد و فرمود از خدای عز و جل اندازه حال خود
چیزی باید خواست و محبت باری تعالی از آن کالیست که در مقام مستقیم نباشد او محبت حق را سابقی
مستعمل است این بنده چون لعاب پا بوس خدمت اقدس مشرف گشت این قصه بخدمت ایشان باز نمود
ایشان فرمودند این چنین است همه وقت اندازه خود محبت آن عز و جل میسر است مگر خطرات دولت
دارد این دعا را باید خواند — اللهم انی اسئلک حبک وحب من یحبک والعمل الذی یبلغنی الی حبک اللهم
اجعل حبک احب الی من نفسی ومالی واهلی والماء البارد — میگفت مرا که باصدق و صفا است
کسی رمز بداند اگر مهم و عشق بجایست ؛ با موج و نهنگ زد نخواهی ؛ ادراک طلبید رنج افروز خلاصت
در گلزار ابرار مسطور است که مولانا حسام الدین ملتانی از بزرگ خلفاء حضرت سلطان المشایخ نظام الدین
اولیاست خوردیه نزاد [illegible] رشته کشف بود چون از سفر حج برد رحمهای برگشته بجا زمع حضرت
نظام الدین اولیا سو بهی رسید و خود احسام الدین زیارت مدینه علی صاحبها افضل الصلوة والسلام

فاروقی

طفلی چون خلق شیوه درویشی محبت کیش نیست ازین او عزیمت زیارت حرمین درست نموده بار اراده سفر نهاد
لیکن باز گشت سید رستم و بسیار کلم در بیت گزید گو بعد پیوسته در اخفای احوال درویشی خود کوشش داشت
و به درس رسمی علوم مشغول می بود تا آنگاه در حلت روش و رفتار دیگر روی گردانید بود سبب آنکه
ندیده است و این بزرگوار چنین می نمایند که شیخ در شهور سال هفتصد و پنج بخدمت نظام الدین
در غیاث آباد دهلی حاضر بود که خانه در مکان شیر والا است و کار خیر نیز رسیده است که صورت معلوم
بقطع اینقدر رجعت کفایت نمی کند سلطان المشایخ نظام الدین اولیا فرمود شیخ علاء الدین سالکی است
هر با مواد بجهت نماز بمسجد می رسید و باز تا جا نشست مسکنی خود می رود ترا رفیق او گردانیم تا بمنزل خود
برسد روز دیگر وعده بوفا رسید و ظهور آنحضرت مسی بسیار معنوی بود در آینه دانسته نقل است که چون
حضرت سلطان المشایخ آنحضرت را والی این معموره ولایت ملک گجرات گردانید بخطاب آنحضرت را خلافت
کذا فی خزانة الاصفیاء و هرچه خلاف این حکایت کنند از غرابت خالی نیست وفات تاریخ هشتم ماه ذی القعده
روضه بیرون کنار دروازه شهر گجرات مشهور در آن کرامتی بود عشق و محبت می آید از دور آثار
نور برکت و ولایت می تابد برزمین که نسیم زلف یار زند هنوز از سر آن بوی عشق می آید

(۷۹)

حضرت قدوة العارفین شیخ سراج الدین اخی سراج قدس سره العزیز

مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و نام شریف آنحضرت عثمان است آنحضرت را لقب مبارک سراج الدین است
و آنحضرت در اوده مسکن و موطن اختیار کرده بودند و والده آنحضرت به لکهنوتی مشهور است فرموده اند

و در گلزار ابرار مسطور است که زاد بوم بنگاله است در عنفوان الکی بخدمت حضرت سلطان المشایخ رسید حلقه
ارادت گلوی عقیدت بر کشید از غلو خدمتی و سعادتمندی منصبی می یوی به نسبت برادری بدل نقش
صاحب لطائف اشرفی می آرد که از آنکه حضرت سلطان المشایخ بعرض التفات زیاده از اصحاب و احباب علیه داشتند
بلفظ اخی مخاطب کردند و نسبت بعز الفاظ متبرکه آن اسما اشتهر یافت نقل است در تذکره خلفا در اثنا آمده حضرت
سلطان المشایخ فرمودند که او از حلیه علم عاری است مولانا فخر الدین زرادی عرض داشت نمود که چنین
مناسبه تحت ای ... طبع زیرک منش که عاری از علوم است اگر فرمان باشد در شش ماه او را عالم گردانم
الحق بهمت ... گردید ... دانشمندی رسید مولانا ... تصنیف ... نمود
پیش مولانا میخواند و ملا عبد ... عبد الحق دهلوی در اخبار الاخیار آورده بعد از آن مولانا رکن الدین
... کافیه و مفصل و قدوری و مجمع البحرین تحقیق کرد و بعد از نقل حضرت سلطان المشایخ سه سال
دیگر تعلم کرد اما از کتب ... معتبره ای معنی ... بلکه ... ارادت یافته بعد از حرکت
از مولانا فخر الدین زرادی خلعت خلافت یافت و در حق او حضرت سلطان المشایخ فرموده اند
که اخی سراج آئینه هندوستان است و در لطائف اشرفی هم منقول است که چون بحد فتی رسیده بود بعده
خلافت باز ... شریفه ... از آنکه ... مراجعت کنند خلافت نامه را بدست خواجه ... در حقیقت
خواجه نصیر الدین چراغ دهلی سپرده اند و بعد رحلت حضرت سلطان المشایخ سه سال در دهلی بگذرانیده خواجه
می بودند بعده بجانب لکهنوتی تشریف بردند و مسکن خود قرار دادند ... مشایخ ...
ملبوسات حضرت سلطان المشایخ که همراه بردند بجای موضعی ... دفن کردند و در ... حظیره ... خود

مقرر نمودند و از برکت صحبت ایشان اکابر و طالبی و اهالی معتبره آنحضرت قبله ساختند و کعبه دوستان شده
مزار و تبرک است در مقام حیکمات که ... سالها مسجد اهل تقوا خواهد بود نقل در تذکرة
الاصفیا مسطور است که چون آنحضرت بخدمت حضرت سلطان المشایخ ارادت آورد حضرت سلطان المشایخ فرمود
که چند زرد چوب در مطبخ فقرا خرج میشود بکوبید آنحضرت حسب فرموده در مطبخ ماندند هر روز زرد چوب میکوفتند
درین کار سالها برآمد و ریش و موی ایشان سفید گشت و لیکن سفیدی زرد چوب آورده ... جای ها
هم زرد گشته بودند درین اثنا حضرت سلطان المشایخ در مطبخ تشریف شریف ارزانی داشت بمجرد نظر
کردن بر آنحضرت فرمود که ای ... هم زرد گشته آنحضرت سر بر پای نهاد و عرض داشت که از
آنحضرت برآنست لطفها و مهربانیها نمودند وفات بتاریخ غره ماه شوال است مزار در لکهنوتی که
الآن مشهور بگور بنگاله است واقع است مزار و تبرک است

(۸۰)

حضرت شیخ محی الدین کاشانی قدس سره العزیز

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و صاحب ولایت کاشان است وجه آنحضرت کاشانی نسبت
که استاد شهر بوده از سر اقربای و یاران اند نقل وقتی که شیخ محی الدین را زحمت شد چنانکه عیادت گاه خلیفه بایست
برخیزد و خدمت شیخ رسیدن آمد بر خاست و خود را گرد آورد و در خدمت شیخ را تعظیم کرد همی زبان بصحت
درآمد باری میگفت سببی که این زحمت مرا چه برد از خدمت شیخ رسیدن آمد نقل در سیر الاولیا مسطور است
که خلافت نامه حضرت شیخ الاسلام نظام الحق والدین بجانب محی الدین کاشانی بقلم خود نبشته بود آنچه

هیبت میباید که تارک دنیا باشی لکن دنیادار با ارباب دنیا مائل نشوی و صورتها ... قبول مکنی
و صحبت با دنیاداران مگیری و اگر حس فرا برتو آیند دیگر تو چیزی ... حال را نعمت شمری از نعمتهای
الهی فان قبلت ما امرتک و ظنی بک ان تفعل کذلک فانت خلیفتی وان لم تفعل فالله
والحمد لله رب العلمین وفات بتاریخ نوزدهم ماه ربیع الاول هفتصد و بیست و سه ۷۲۳

(۸۱)

حضرت مولانا وجیه الدین پائلی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه سلطان المشایخ اند نقل که حضرت ایشان را صحبت و صحبت با خواجه
خضر بود بالای خرمن سلطان ... با وی ملاقات بود یکبار مولانا بوعده رفته بود و دیگر که گفت
بود دیده نگاه کرد و میگفت می بخدمت حضرت شیخ نظام الدین بودم بسبب که شما را ملاقات باد حضرت است
خواجه خضر گفت که هر روز ملاقات است مولانا وجیه الدین از آن روز بعد از آن بوی ملاقات میسر نشد
نقل که حضرت آن عالم متبحر و ... وقت بود و در الفقه دانی حنیفه ثانی گفتندی نقل که روزی
در ... حضرت سلطان المشایخ از دعا م مجلس ... غریب بود که کفش مولانا گم شد خود بسمع حضرت سلطان
المشایخ رسید که کفش مولانا گم شد کفش مبارک خود را فرستادند مولانا آن کفش را گرفته در کوی ... مام ...
ذوق ... تا راه خانه بسر دل گرفت بعضی اصحاب مولانا عرض کردند که کفش محبت پوشیده داده الله
چرا نمی پوشید فرمود که تاج ما است و ارشاد کردند بر سر خود گرفت این خاک را ... تاج دولت را که
داد آن با دستار ... مزار در آن برکنار حوض شمسی در حضرت قاضی حمید الملک صدر جهان ...

سال وفات ... [illegible]

(۸۲)

حضرت مولانا وجیه الدین یوسف قدس سره

مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند نقل که مرحمت حضرت سلطان المشایخ در بارهٔ ایشان از حد
عدد زیاده بود و ارادت آنحضرت از همه یاران سابق است و این صاحب کرامت و خوارق عادات بوده اند
و چون روزی از منزل خود بخدمت شیخ می آمد و خاطر ایشان خطور میکرد که کاش بالی بودی تا بیک لحظه بخدمت پیر رسیدمی بارے
حق تعالی او را قوت طیران داد و بطریق طیر بخدمت پیر رسید نقل که وقتی مولانا در جمع بود خیار تلخ
نصیب ایشان آمد چون خوردند که حلوه بخوردند و در خیر المجالس مسطور است که حضرت سلطان المشایخ ایشان را
چندیری حواله کرد و در آنجا رحلت و وفات روضه در چندیری است

(۸۳)

حضرت علاء الدین جامع فوائد الفواد قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند نماز با مراد گذارده در جماعت نماز اخلال جلال فرموده بودند
مولانا علاء الدین آنوقت رسید عزیزان دیگر نماز گذارده بودند در جماعت اقتدا کردند مولانا را الحمد
بخاطر نبود چون قرائت خواند حضرت سلطان المشایخ را ذوق دیگر دست داد حلوائی را برای ایشان فرستاده بودند
بدست خواجه اقبال فرستادند نقل میگویند که در آخر عمر غیر از ملفوظات شیخ خود را که فوائد الفواد
است بخط خود نوشته بود باقی دسیدالکتب از وی رسید که چندین کتب معتبره از علم که پیش وی است
هیچ رغبتی در آنها نمانده بجز از کتب علم سلوک و قرآن برآید است اما ملفوظات روح افزا مخدوم خود که کجا تماشای بنده

کیفیه آنست که محصول الخاصه بیت مرا نسیم تو باید صبا کجاست کجاست ؛ کجاست زلف تو مشک ختا
کجاست کجاست

(۸۴)

مولانا فخر الدین زرادی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند نقل در خیر المجالس مسطور است فرمودند که من در خدمت مولانا
کمال الدین ساما و مولانا فخر الدین زرادی یکجا تعلیم میکردیم و مولانا فخر الدین بر درویشان عقیده نداشت یک روز
با مولانا گفتیم که مولانا یاران شما بیائید خدمت شیخ یکبار ببینید و گفت مولانا چه باید دید تا باید دیگر
هم گفتم چندبار جبر کردم قبول کرد چون بخدمت شیخ رفتیم فوائد لیسا فرمودند چنانکه مولانا در حیرت
آمد ... الشافی یافت چون فارغ گشتیم پرسیدم مولانا چگونه بوده گفت شی بر حقیقت
چند او نوشت گفت می حلوق خواهم شد و محلوق شد اصول السماع تصنیف اوست

(۸۵)

مولانا فخر الدین مروزی قدس سره

مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ نظام الدین اولیا است نقل در خیر المجالس مذکور است که خدمت سلطان
المشایخ میفرمودند مولانا فخر الدین مروزی را میدانی که از مریدان خدمت شیخ بوده در ابتدا او کتاب گردی
از خلق رسید که ای کتاب چه از زر گرفتند یک ... گاهی خود او گفت که چهار جیتل بستانم زیادت
نستانم اگر کسی برای تبرک ... دوازده جیتل دادی بیشتر نستدی و هم ... نزد آنجا چهار جیتل گرفتی

هیچ چیز قبول نکرد چون مصر شد واز کتب یافت قاضی حمید الدین ملک التجار بر سلطان علاء الدین عرضداشت
نمود که چنین بزرگی هست تا این زمان روزگار بر ملکیات بحیله دار او را از زینت اعمال خیری تقاضی شود سلطان را روز
یک سنگ فرمود گفت می خواهم تنکه های ششگانی بدهید بعد از آن بحیله بسیار دو شش گانی قبول کرد بعد از آن حضرت
خواجه در چشم کم دانید ند فرمودند از قوت

(۸۶)

حضرت مخدوم لطیف الدین دریانوشی قدس سره

مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند نقل که آنحضرت پسر مخدوم علاء الدین ابن الشیخ سراج الدین ابن الشیخ یعقوب
ابن الشیخ مخدوم سراج الدین القریشی النوشوری از اولاد سلطان فرخ شاه است وخواهرزاده حضرت سید علاء الدین
جعفری است نقل که شیخ ما حضرت قدوة المشایخ فرمود که مخدوم بهاء الدین می نوشته که می خط حضرت سادات
صوفیه هفت اقلیم حضرت سلطان نظام الدین قدس سره گفته دیده ام که در شب معراج همه ارواح اولیا را آن
شکر حضرت رسول الله صلی الله علیه وسلم مشرف نمودند همه ارواح چون روح شیخ لطیف الدین را دیدند خوش
شدند و فرمودند که آنچه دریا شیره را حضرت رب العالمین عطا فرماید تو الحسنید بندگی شیخ لطیف الدین
سر فرود برد والتماس کرد که آنچه آنحضرت مرا عطا نموده برای جمیع امت آخر در گذرانید حضرت
رسول الله علیه الصلوة والسلام فرمودند مرحبا مرحبا باشیخ همت تو از همه بیشتر است بعد دست شیخ
لطیف الدین گرفته بدست شیخ نظام الدین اولیا دادند و آن خطاب فرمودند که لطیف الدین
دریانوش است بعده در عالم ظهور بندگی شیخ مرید و خلیفه حضرت سلطان صوفیا بادشاه هفت اقلیم گشتند

شیخ نظام الدین شد نقل که آنحضرت و مخدوم کمال الدین علامه قدس سرهما مرید حضرت شیخ نظام الدین
اولیا بودند و باتفاق قصد زیارت حج و زیارت روضه رضوان منوره نبویه مصطفویه کردند و خدمت
شیخ نظام الدین اولیا برده رخصت خلافت دادند و وداع کردند و چون و نیز که بودند در آن وقت برده را همراه
بودند در آن راه با یکدیگر قرار دادند که چون به بیت الله برسیم و معلوم شود که در حیات ما حضرت پیر باشند چون
بمکه معظمه رسیدند و حج گذاردند و بمدینه رفتند بزیارت مدینه منوره مشرف گشتند شیخ لطیف الدین
از راه خراسان روانه شدند و شیخ کمال الدین بجانب بیت المقدس سفر کردند همچنین چندسال در بیت
دیار زیارت و حج گذرانیدند و بعد از آن از راه فرات آمدند چنانچه در احوال حضرت کمال الدین
خواهد آمد وفات تاریخ بیست ونهم ماه صفر سنه ثلث وسبعین وسبعمائه ... حجری
... در دهلی نزدیک دروازه موسوم آنجا الشیخ حاجی لطیف ...

(۸۷)

حضرت خواجه امیر خسرو قدس سره العزیز

لقب آنحضرت خسرو شعرا خطاب ترک الله و صاحب گلزار ابرار آورده لقب امیر یمین الدین
و کنیت او ابوالحسن و خطاب از جانب سلطان ترک الله و نام پدر بزرگوار سیف الدین الاجین بود
و در بعضی روایات آمده لقب آنحضرت علی الدین است و در تاریخ است که آنحضرت از اتراک نواحی
بلخ اند و جمیع کمالات حقائق را از رشته نظم گلدسته اولیه و خرد را خرد اسرار در الفاظ
رنگین بر طبق صفحه لغات مجاز شعر لطایف فصاحت و بلاغت او منتشر کرده فی المجلس

بکر معانی با حقیقت مفاهیم رنگین بر صفحهٔ اظهار جلوه‌گر بر ارخ جلال اقبال خاطر عاطر او ست فخر مولانا
نظامی گنجه رحمة الله علیه که بیرون از [illegible] گفته و در مطلع الانوار افتخار و مبالغه شعر مولانا خود
اظهار نموده الحق که پنج گنج او باعث اشکست جواهر خزاین ابنای افاضل و الی حمید اشعار از
از مطلع الانوار بر وفق صدق دعوه آورده

من چو در نعلک اندر خشی ÷ یافت رنگینه توفیق بخشی
زمزمهٔ دل فلک آوازه گشت ÷ [illegible] تازه گشت ÷ [illegible] بار آستم ÷ [illegible] خواستم
[illegible] ÷ [illegible] چون نقد هم قلب اند [illegible] ÷ [illegible]
دیده به [illegible] ÷ غلغله در گور نظامی فگند ÷

میگویند که [illegible] بیت [illegible] از قبر شریف حضرت مولانا [illegible] بر آمد
[illegible] حضرت سلطان المشایخ [illegible] و حضرت سلطان المشایخ [illegible]
[illegible] خالی [illegible] والله اعلم بحقیقة الحال و
سلطان محمد [illegible] که از [illegible] یک بیت است که [illegible]
زلف [illegible] لعنت [illegible]

وجه معنیهای تازه [illegible] نقد [illegible] که اگر [illegible] را جمع کنند از [illegible] بعضی زیاده میشوند نقل کرده [illegible]
ابتقد رو داشت که پیر [illegible] در [illegible] بود و [illegible] حضرت سلطان المشایخ در باره او [illegible] که [illegible]
بهتر [illegible] میبالند و [illegible] از [illegible] بود نقل کرد در قصبهٔ [illegible] که [illegible]

در [illegible] گفت [illegible] دولت [illegible] اورا از [illegible] الکبیر [illegible] تقدیر بر داشته بر صفحهٔ [illegible]
چهره گشود [illegible] را [illegible] قابلیه از [illegible] و [illegible] او [illegible] خود گفته
[illegible] فصیح [illegible] بود که از [illegible] دو [illegible] گوینده مراد از دو [illegible]
[illegible] چون [illegible] سال [illegible] فارسی [illegible] آورد [illegible] که از [illegible] سال [illegible] بود [illegible]
[illegible] سلطان الاولیا [illegible]
[illegible] سلطان [illegible] شهادت رسید نوبت [illegible] و عماد الملک [illegible] که [illegible]
[illegible] خود بود [illegible] و [illegible] گردانید در خطبه دیوان
غرة الکمال [illegible] خود را [illegible] رسیده [illegible] رسانید
نقل که بعد رحلت حضرت سلطان المشایخ [illegible] در [illegible] نشسته [illegible] وقت
[illegible] بود تا [illegible] فوت شد مخدوم شیخ رکن الدین [illegible] او [illegible] از
فوت [illegible] خبر شد [illegible] گفت [illegible] او [illegible]
خود [illegible] و از [illegible] او [illegible] بوده [illegible]
[illegible] است و این بیت [illegible] ما [illegible] خود [illegible]
[illegible] و باز [illegible] تا [illegible]
سنه [illegible] و عشرین و سبعمایه بتاریخ ۱۸ شوال [illegible] هفته [illegible] سال ۷۲۵ [illegible]
حضرت سلطان المشایخ تاریخ شد عدیم المثل یک [illegible] او ÷ و آن دگر شد طوطی شکر مقال

(۸۸)

امیر حسن سنجری دهلوی قدس سره

نام آنحضرت حسن است و لقب شریف نجم الدین بن علاء الدین سنجری است نقل که سید او از دار السلطنت سماع

که مقام تولد حضرت سلطان الاولیا خواجه بزرگ است علم و عرفان فضل و اقوال فصاحت و بلاغت

تازگی سخن نمکینی کلام لازم طبیعت و ناخود او بود در شرح احوال سلاطین روزگار و فرمانده

عالیمقدار آرزومند ... و خواهان هم نشینی او بود نه ادنی با اهل عشرت اختلاط و

امتزاج صحبت داشت فراوان [illegible] بر سر آمد ... خدمت سلطان المشایخ نظام الدین

اولیا را گفت [illegible] که او با جمع از ظرفا انجمن [illegible] چون از جمال [illegible]

چشم او فرو [illegible] این دو بیت خوانده [illegible] الحق که صحبت را اثر

[illegible] زهاد فسق از دل ما کم نکرد ... فسق ما محکم تر از زهد شما ست ... تو فیق تو [illegible]

و پیوسته بجلا [illegible] روزگار را زیور قبول بخشید نقل که آنحضرت از کمال اعتقاد که بخدمت

حضرت سلطان المشایخ داشت انفاس متبرکه آنحضرت را که در مجالس صحبت شنیده در دو جلد

جمع نموده بفوائد الفواد مسمی ساخته نقل که آنحضرت بتاریخ سوم ماه مبارک شعبان سنه سبع و سبعمایه روز جامع فوائد الفواد

یک شنبه بخدمت شیخ خود حضرت سلطان المشایخ رحمة الله علیه پیوست و دولت پابوسی آن شاه ملک

جاه ملک دولت حاصل کرد [illegible] زمان [illegible] آن قطب آفتاب ضمیر بر او ترک کلی

جبه رابع گرفت و سر او [illegible] آن ناصیه صفا زینت یافت الحمد لله علی ذلک

و بشرف بیعت مشرف گردانید [illegible] سیف الدین بود و بشهادت رسید نوبت [illegible] او

بجیب مادر [illegible] عماد الملک نام که میر عرض زیاده [illegible] بود [illegible] و [illegible]

نموده مشکور گردانید نقل که حضرت شیخ [illegible] از سید محمد [illegible] گیسو دراز مسطور نموده که میر حسن بطافت در سخن

دارد و این چند بیت او انتخاب کرده ... [illegible] ... دلا دامی [illegible]

[illegible] ... قبا بر قد سلطان [illegible] زیبا نمی آید ... که این خرقه [illegible] برو [illegible]

اگر با تو [illegible] غیبت خویشتن داری ... چو محتسب [illegible] ... حسن

در [illegible] خود سر فدا کرد [illegible] ... نکو اندیشه کردی [illegible] ... غزل امیر حسن عاشق مشکو

[illegible] گرد [illegible] ... دام [illegible] ... حاصل عالم [illegible] عشق [illegible] علم

[illegible] سحنه [illegible] ... پنجه همت [illegible] دست [illegible] ... خواه شیر [illegible]

خواستی [illegible] ... و [illegible] ... و صال [illegible] بیگانه شد

[illegible] و [illegible] رخ باید [illegible] ... در حقیقت [illegible] ... زلف او [illegible] دیوانگان

[illegible] ... عاقل دیوانه شود ... [illegible] ... جام ... مرد آن [illegible]

[illegible] ... [illegible] ... نشود [illegible] کار [illegible]

[illegible] عاشق [illegible] ... امیر حسن عاشق مشکو [illegible] ... [illegible]

(۸۹)

حضرت سید یوسف المعروف بسید راجو قتال قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفهٔ حضرت سلطان المشایخ اند و نام پدر مبارک سید عیسی بن سید محمد بن سید یوسف بن سید حسین بن سید حسین
بن سید علی است از اولاد علی زاد حضرت امام زین العابدین رضی الله عنه نقل که آنحضرت جامع بود در نسبت علوم ظاهری
و باطنی و موزونی و در سیر و صحبت ایشان نزد حضرت سلطان المشایخ با مولانا برهان الدین غریب بطرف دکن روان گشتند
و در [illegible] لزوم خود در این دیار را معمور ساخته اند و تمامی بیت آنحضرت معروف [illegible] مشغول بود
و اعتقاد بجانب حضرت شیخ در حقیقت خواجه نصیرالدین چراغ دهلی بنابت بیعت نموده بود در تحفة النصایح مدح
مدح حضرت شیخ در حقیقت نموده و آن کتابیست مقبول و مشهور در آن [illegible] موجود است [illegible] از ذات بیعت
و مرتبه [illegible] که سالکان این راه را لابد و حقیقت [illegible] موجود است و در نظم [illegible] چنانچه [illegible] بعضی از ده
بعضی از آن قابل تشریح است — شیخ معظم [illegible] قرآن ؛ خورشید رخ حضرت
هم حشمتم معتقد [illegible] عالم [illegible] از نظر ؛ اندر کرامت [illegible] او خرد [illegible] او بود شیخ
معتقد [illegible] گشتند [illegible] سالک چون یافته آنچه [illegible] دارد [illegible] خاک درش
سرمه کنند ؛ خوش وقت آنکه [illegible] کشتند او را [illegible] از شیخ محمود [illegible] تا رسیدم
کردم از [illegible] بحبت [illegible] و نیز در [illegible] اشعار [illegible] طریق [illegible] و این چند اشعار در دیوان حضرت
سید [illegible] — یا محمد [illegible] ؛ [illegible] ؛ بی عشق [illegible] عالم [illegible] نیست
مطلع [illegible] ؛ — حقیقت [illegible] بلا کیفیت ؛ [illegible] تجلی [illegible] از نگاه [illegible]
تجلی [illegible] چون [illegible] درهم عالم ؛ تجلی [illegible] دیدم [illegible] تاریخ پنجم ماه شوال [illegible]
دوازدهم ربیع الثانی و [illegible] گنبد [illegible] در روضهٔ دولت آباد [illegible] واقعست [illegible] طاهر [illegible] گنبد

مبارک [illegible] که از [illegible] مرده [illegible] ریخته [illegible] ملقب [illegible] شاه [illegible] که تجلی [illegible]
از فواید آنحضرت [illegible] و صاحب سید محمدی محمد علی سامانا که [illegible] این خانواده [illegible]
حضرت را [illegible] تاریخ [illegible] می گردند

(٩٠)

حضرت سید محمد بن مبارک کرمانی قدس سره

نام حضرت آنحضرت سید محمد کرمانیست آنحضرت مرید و خلیفهٔ حضرت سلطان المشایخ اند و صاحب سیر الاولیا
می آرد که از مشایخ چشتیه اند و صاحب لطائف اشرفی نوشته که عمدهٔ اولاد رسول و زبدهٔ سلالهٔ تقوی و [illegible]
[illegible] سید محمد که از خلفای کبار [illegible] حضرت ایشان [illegible] انوار [illegible]
بوده از آبا و اجداد ارادت و خلافت این خانوادهٔ شریف در وجود لطیف یافته آمده اند چون حضرت [illegible]
لطیفه [illegible] ظهور آمده بخدمت سلطان المشایخ بردند [illegible] سید محمد کرمانی [illegible] حاضر بودند
[illegible] که از حضار مجلس [illegible] و حضرت سلطان المشایخ توجه آوردند فرمودند نام محمد
و نام جد این کودک محمد [illegible] نام محمد مناسب است [illegible] مبارک [illegible] گفتند [illegible] اند
حق [illegible] را در [illegible] الایام [illegible] چون [illegible] رسیدند [illegible] بخدمت سلطان المشایخ آورده [illegible]
ارادت رسانید [illegible] روزگار [illegible] مشغول [illegible] از اعلی مراتب جاه و جلال
اعراض کرده [illegible] بخدمت سلطان المشایخ حضور یافته و از اصحاب کبار [illegible]
و اصحاب [illegible] گشته و خدمت [illegible] و ملازمت [illegible] از دست [illegible] که الفاظ [illegible]

و احوال متاثره راجع آمده اگرچه اکابر دیگر تا آثار اصحاب ملفوظات شریف را جمع کرده اند بهتر ازین دست نداد
مقبول همه طوائف و مامون همه طرائق شده و سرمایه جمع گم گشتگان بادیه ضلالت را ازیره شده بلکه مقصود
اصحاب بزم و همچو ارباب وجدان آمده آنچه روان مقصود و جام معرفت کی معبود گشته و [illegible]
آورده سید محمد بن محمود کرمانی از تجار بجهت تجارت در لاهور آمدی و چون باز گشتی در اجودهن شرف ملاقات
حضرت گنج شکر حاصل کردی و به مشاهدت رفتی و در آنجا بود سید محمد کرمانی نام آمد و شد او را با حضرت گنج شکر محبتی پیدا
شد اسباب و اموال در کرمان داشت بکلی ترک داده در حلقه بندگی شیخ [illegible] در آمد و آنجا بعقد ارادت شیخ عزیمت
اجودهن نمود هم از [illegible] گفت که شیخ الاسلام بهاء الدین زکریا قدس سره [illegible] است سید محمد کرمانی گفت
محبت از [illegible] کرد و با جودهن آمده مرید گشته در ریاضتها کشید و بعد از حضرت گنج شکر بصحبت حضرت سلطان المشایخ آمد
و واصل [illegible] شد و در شب جمعه سنه احدی عشر و سبعمایه رحلت نمود در [illegible] مدفون شد و پسر آن
سید مبارک هم منظور نظر حضرت گنج شکر شده بود که شیخ او را ابو القاسم نام کرده او مرید حضرت [illegible]
حسینی [illegible] در حقیقت بود و عمر در صحبت حضرت سلطان المشایخ گذرانیده و آداب طریقت را از آنحضرت
یاد گرفته و [illegible] روز پنجشنبه پانزدهم ماه صفر سنه تسع و اربعین و سبعمایه [illegible] نزدیک قبر پدر [illegible]
نقل کرد آنحضرت فرمود که چون سید [illegible] و سید [illegible] ارادت خواستند با شیخ نصیر الحق والدین محمود مشرف شوند
بنده را نیز تکلیف کردند که تو نیز تجدید [illegible] ارادت [illegible] بسیار که سلطان المشایخ [illegible] ارادت خود ساخته بود بنده گفت
حضرت سلطان المشایخ بنده را دست بیعت داده دست شفقت بر سر نهاده [illegible] حضرت سلطان المشایخ را
در معامله دیدم که تجدید بیعت کردند [illegible] و ارشاد از خدمت [illegible] حقیقت [illegible] با شیخ نصیر الدین محمود چراغ دهلوی داشت

(۹۱)

حضرت ضیاء الدین برنی قدس سره

خلیفه حضرت سلطان المشایخ و صاحب تاریخ فیروز شاهی است او را با امیر خسرو و امیر حسن اتحاد ما فوق الحد بود
و استفاده و استفاضه از صحبت ها برده و از بر داشته و بسیار از کلمات و لطائف و فوائد از آنها بر گرفته
فی الجمله مجموعه کمال فضل و بلاغت بوده رحمة الله علیه

(۹۲)

حضرت شیخ کمال الدین مالوه قدس سره

مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ و صاحب ولایت مالوه اند نقل والده شریفه آنحضرت ایشان را بخدمت حضرت
سلطان المشایخ آورده و عرض کرد که برادر زاده خود را نظر رحمت باید کرد حضرت سلطان المشایخ بعد قبول التماس معنی
آنحضرت را اجازت ماندن در مطبخ خانه برای دیگ شوئی نمود چون آنحضرت بعد مدت مرور ایام برای
ملاقات والده رفت والده آنحضرت را لاغر تمام دید و بحکم شفقت مادری از روی رسید که ضعیف و نحیف
چرا گشتی آنحضرت آنچه واقع بود در طبق عرض کشید والده ایشان را غیرت دامنگیر شد و از جهت تجدید
آنحضرت را همراه خود کرده بخدمت حضرت برد آنحضرت در مطبخ خانه خرامیده و می بینند که در آنجا حضرت
سلطان المشایخ کشیده [illegible] آهسته با آنحضرت پیغام داد که تو [illegible] میدادی وا
[illegible] چندان خاطر [illegible] حضرت سلطان المشایخ فرمود [illegible] ذات خود آورده
والا [illegible] فرمودی [illegible] گفته که کمال الدین در مطبخ خانه بخدمت دیگ شوئی مشغول است [illegible]
زار و نحیف گشته است فرمائند الحال آنحضرت را آنجا آورده در حمام برده و [illegible] لباس [illegible] در بر کرده نزد ما

آریده خادمان حضرت مخدوم کمال الدین را بحضور پر نور حضرت آنشان آوردند حضرت سلطان المشایخ مخدوم را بنا بر نظر

کیمیا اثر خود منظور فرمودند و بنظر مهربانی وجود آن نازنین را کیمیا ساختند بازیابی چون این حالت مشاهده کردند و خود را میں

اول آنچه حالت بود و الحال از یک نظر [illegible] فرمود [illegible] را بر ارشاد [illegible] تحت خلوه و [illegible] رفته

شدی [illegible] تکلف [illegible] تا به قطبیت عالم رسانید سند این شیخ کمال الدین پسر شیخ بایزید ابن شیخ

نصیر الدین ابن حضرت گنجشکر است وفات پنجم ماه شعبان [illegible] در گنبد در بلده [illegible] است

(۹۳)

حضرت مخدوم شیخ کمال الدین علامه قدس سره

آنحضرت مرید حضرت سلطان المشایخ اند و خلیفه خواجه فرید حقیقت شیخ نصیر الدین چراغ دهلی نقل نام پدر آنحضرت

مولانا محمد ابن الشیخ الدولة المحمدیه الشیخ محمود ابن الشیخ عبدالرشید که از اولاد حضرت فرید است و پسر

برادرزاده و خواهرزاده حضرت خواجه نصیر الدین چراغ دهلی اند چنانچه جد آنحضرت یعنی خواجه نصیرالدین با شیخ عبدالرشید

مذکور [illegible] در حضرت فرید حقیقت [illegible] حضرت مخدوم کمال الدین سعیده حسینه فاطمه است

نقل که آنحضرت در جمیع علوم مستثنی بودند و مولانا احمد تهانیسری و مولانا عالم پانی پتی و مولانا عالم [illegible]

ملتانی و تاتارخان شاگردان آنحضرت اند و حضرت مخدوم جهانیان نیز پیش حضرت آنشان علم خوانده اند و

حضرت جهانیان فرموده اند که شرح مشارق پیش حضرت شیخ کمال الدین خوانده ام و حضرت آنشان در عهد خود مقتدا بوده

ابوالمظفر سلطان فیروزشاه [illegible] و امرا و وزرا او بسیار توجه بر حضرت آنشان داشتند و حضرت

سید [illegible] سید محمد گیسودراز [illegible] لطایف [illegible] خود آورده اند نقل که حضرت فرید حقیقت

خواجه نصیرالدین چراغ دهلی بسیار تعظیم شیخ کمال الدین میکردند و از مجلس که دستار شیخ کمال الدین در نظام مبارک

حضرت نصیرالدین محمود می افتاد قایم میشدند نقل که چون آنحضرت را اشتیاق زیارت خانه کعبه و روضه رسول الله

صلی الله علیه و سلم غالب شد بخدمت حضرت سلطان المشایخ وداع داد جامه ملبوس خود پوشانید و مجاز گردانید و خلافت داد

شیخ کمال الدین بر سر قدوم حضرت سلطان المشایخ نهاد و روانه شد به برکت نظر حضرت سلطان المشایخ زیارت خانه کعبه

مشرف شد و بعد حج گذارد و زیارت روضه نبی علیه الصلوة والسلام و زیارت بیت المقدس کرد و بلاد

خراسان مراجعت کرد سلاطین از هر دیار و ولایتها بملاقات آنحضرت آمدند و تعظیم کردند و فتوحات بسیار

آوردند چون در دهلی رسیدند سیزده خروار تنگه زر و نقره و اسباب بسیار همراه آوردند در آن زمان

بندگی حضرت سلطان المشایخ ازین عالم انتقال کرده بودند و بندگی شیخ نصیرالدین محمود چراغ دهلی بر سجاده

آنشان بودند چون حضرت چراغ دهلی سیزده شتر از مال و اسباب دیگر دیدند فرمودند شیخ کمال الدین چندین

دنیا جمع کرده آوردی بندگی شیخ کمال الدین عرض داشت کرد که در راه رسیده است و نعمیده ام که حضرت

سلطان المشایخ شیخ نظام الدین رحلت فرموده اند و حضرت شیخ نصیرالدین محمود بر سجاده نشسته

اگر میدانستم خواهم رفت [illegible] خبر خوانده گفت [illegible] آورده ام در باب علما

و صلحا خرج خواهم کرد [illegible] علما را در کاغذ نوشته [illegible] میداد

[illegible] و میگفت [illegible] قبول کنید [illegible] سیزده شتر مال بر علما و صلحا و مساکین ایثار کرد

و مجرد شد بعده تاتار خان [illegible] وظیفه روزینه [illegible] نوشته آورد آنحضرت

پیش حضرت شیخ نصیرالدین برده و گفت که به ارشاد [illegible] شیخ فرمود [illegible] طلبه [illegible]

این رباعی در مفتوح قبول کنید حضرت شیخ کمال الدین را خلیفه قبول کرد و تربیت نظر مبارک حضرت سلطان
المشایخ و حضرت شیخ نصیر الدین چراغ دهلی شیخ کمال الدین از جمله کبار در معتقدان وقت شد وفات
بتاریخ دهم ماه ذی قعده سنه ست و خمسین و سبعمائه ۷۵۶ و قبر شریف پایان روضه حضرت چراغ دهلی است

(۹۴)

حضرت شیخ محمود [illegible] قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ کبیر خواجه قطب الحق والدین نجیب از موشی اند نقل که آنحضرت
عاشق جمال کمال پیر خود بود در موقع دیدار در موطن شهود چشم بر هم زد از آن سبب خود حضور
دوری همه خود می دیدند به خلاف گنجشک که دوری را از نزدیکی گزیده بود و گروه صوفیه را در این
باب ذوق و مشرب اند رفیع بملاحظه آنکه بمقتضای بشریت مبادا در آنحضرت بی ادبی که شایسته نبود ادب آن
باشد از خادم سر زند و سبب فیض عالم ملکوت مناظر محمود گردد پس دور بودن در حصار شمائل او بوده
خود را در آن فانی کردن بهتر باشد و جمعی غیور نزدیکی اولی دانسته اند فرا او دلیل رفیقی است
ربعد نور رسیده اند و دلیل بهرت گزینان برگزیده گفته اند که عقلا و نقلا ترجیح اثر نیز و حجت
الکاخر قلیل مستحسن نیست وللناس فیما یعشقون مذاهب وفات

۹۵

حضرت شیخ سلیمان چشتی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت لنگر عالم خواجه گنج شکر اند نقل که آنحضرت خلافت و اجازت

از حضرت گنج شکر دارند و از حضرت سلطان المشایخ نیز دارند اول خلیفه ازین ده خلق حضرت سلطان المشایخ
اند که در شهر دهلی آسوده اند و دوم از آن شده مولانا حسام الدین ملتانی که سابق ذکر
آن گذشته بوده اند نقل که آنحضرت تا دست داد حیوة صوری سلسله ارشاد را مسلسل و متحرک
میداشته اند و مدام به تربیت سالکان بلند مرتبه از کرم بود وفات آنحضرت بتاریخ بیست و پنجم
ماه رجب و قبر شریف بیرون شهر دهلی نزدیک دروازه کهنه حوالی روضه شیخ علیه الرحمة واقع است

۹۶

مولانا بهاء الدین قدس سره العزیز

نیز ارادت و خلافت از حضرت سلطان المشایخ دارد نقل که آنحضرت در ابتدای حال
از ابنای دنیا بود چون بخدمت سامی آنحضرت سلطان المشایخ رسید نسیم الطاف دنیوی بر دل او کرد شد
و ترک دنیا و ما فیها کرده بود و وقتیکه حضرت سلطان المشایخ ولایت را تقسیم فرموده اند ایشان را باحضرت
مولانا حسام الدین در ملک گجرات فرستاده اند و حضرت ایشان سوم خلیفه از خلفای حضرت سلطان المشایخ اند
نقل در ملفوظات حضرت قدوة المحققین سید اشرف جهانگیر قدس سره مسطور است که مالک الملک بتصرف سالک مسلک
تصوف ملک بهاء الدین کرد که بر تو زیور عبادت آراسته بود و بحلی تعبد و تقوا پیراسته از اصحاب ولایت
و از خلفای هدایت انتساب حضرت ایشان لذت ذوق سماع والتذاذ نغمه از اصحاب دیگر زیاده داشته
و طریق عقیده و خلوص که چندش باشد و التفات خاطر و ارادت و آثار
الهامات بنسبت بود باستحقاق از سایر خدام ممتاز و اکثر در سایه حلم اخلاق و تبعیت اخلاق

حضرت سلطان المشایخ بوده بیشتر از اوقات در وجد و حال و مستغرق بودند با خیال وصال بوده وفات بتاریخ
هژدهم ماه صفر [illegible] در شهر دار الریاض واقعست

(۹۷)

حضرت شیخ عقیلی قدس سره

آنحضرت شرف ارادت و خلافت از حضرت سلطان المشایخ دارند و خلیفهٔ چهارم از خلفای هژده بوده
و صاحب سکر و حال و وجد و صحو بودند و استغراق تمام میداشت وفات [illegible] در شهر دار الریاض
قریب روضهٔ حضرت شاه رکن الدین بود که معروف و مشهور است

(۹۸)

حضرت سید ثنائی قدس سره

ارادت و خلافت از حضرت سلطان المشایخ دارند و پنجم خلیفه از خلفای هژده اند نقل که حال آنحضرت
ای فاکهه بنیاد را بالتقدم بسعادت نزد من خود در کشف و بر این حقیقت پیوسته به تکمیل سالکان راه هدایت
همت بستند و مدام بر این مرام ماهر بودند وفات بتاریخ بیستم ماه جمادی الثانی در شهر [illegible] واقعست
قبر نزدیک روضهٔ حضرت شاه رکن الدین بوده واقعست نزد او بر کتبه شیخ شرف الدین در تذکرة الاولیا
می آرد که مرقد آنحضرت نزدیک مزار شیخ صالح الدین است

(۹۹)

حضرت سند العارفین شیخ عبید الله رومی قدس سره العزیز

آنحضرت ارادت و خلافت از حضرت سلطان المشایخ دارند و ششم خلیفه از خلفای هژده اند
نقل که آنحضرت عارف و عاشق و واقف رموزات الهی بوده اند و شیخ عبید الله رومی در محله معروف
و مشهور بود و منجمله سلسلهٔ ارشاد و تلقین بوده اند و در تربیت سالکان بلند بودند و از شیوهٔ
عجیب و طرز غریب داشت و سلسلهٔ مشیخت او تا الحال رنگ ظهور و پیدائی دارد و اکثر فقرا صاحب وجد
و حال و ذوق و کمالات برخاسته اند و خواستند فوائد [illegible] در شهر دار الریاض در مسجد [illegible] واقعست

(۱۰۰)

حضرت ابراهیم نوحانی قدس سره

شرف ارادت و خلافت از خال خود حضرت سلطان المشایخ دارند و هفتم خلیفه از خلفای هژده اند
نقل که آنحضرت صاحب حالات و قوی جذبه و خوارق عادات بوده اند و از آنحضرت سلسلهٔ
مشیخت به شیخ حسین بن علی منزوی رسیده و از ایشان رسید چنانچه در احوال شیخ آدم گیلانی آورده
خواهد شد و بسا سالکان حق در صحبت سراسر سعادت حضرت آنجناب رسته عطایای جمیلهٔ خود رسیده
و بدولت وصل ایزدی فائق گردیده اند و اکثر اصحاب تکمیل و ارباب توحید برخاسته اند
و نسبت خود را بسوی حق سپرده و تمام هدایت نموده اند وفات بیستم ماه ربیع الثانی
در شهر دار الریاض واقعست

(۱۰۱)

حضرت شیخ سلیم واکمال قدس سره

ارادت و خلافت از حضرت سلطان المشایخ دارند و هشتم خلیفه از خلفاء هجده اند نقل که آنحضرت
حالات عجیبه و واقعات غریبه میداشت و صاحب انزوا و خلوه گزین بوده اند و استغراق تام میداشت
و به سوانح پرداختند وفات مزار در برابر نزدیک مالی مسجد

(۱۰۲)

حضرت بابا الیاس قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند نقل حضرت ایشان موحد ربانی و محقق صمدانی بوده اند و خلیفه
نهم از خلفاء هجده اند وفات مزار در پائین نزدیک [illegible]

(۱۰۳)

حضرت بابا خواجه [illegible] خواجه عمر قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و دهم خلیفه از خلفاء هجدهم اند نقل که حضرت ایشان سوخته نائره
احدیت و ساخته پرده صمدیت بوده اند و صاحب وجد و حال و عالم آداب شریعت و عالم علم التصوف و حقیقت
بوده وفات مزار در پائین قریب بیت مطهر

(۱۰۴)

حضرت شاه بابو قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و یازدهم خلیفه از خلفاء هجدهم اند نقل که آنحضرت صاحب حالات
و کرامات بوده و خوارق عادات از ایشان بسیار سرزده و در ارشاد طالبان آیتی بوده اند وفات مزار پائین قریب بیت مطهر

(۱۰۵)

حضرت شیخ عبد العزیز قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و دوازدهم خلیفه از خلفاء هجدهم اند نقل که حضرت ایشان
در مراقبه استغراق چنان داشتند که از هستی خود هیچ شعور باقی نمانده بود و با هیچ کسی نمی ساخت
و به سوانح نمی پرداخت و آنچه از ایشان بود از آن بیرون نمی توانست آمد وفات مزار در پائین قریب خانقاه شیخ سعد [illegible]

(۱۰۶)

حضرت شیخ آدم گیلانی قدس سره

بکسر الکاف الفارسی ثم الیاء الموقوفة المعروفة و کسر اللام بعده الف و تاء ساکنة منقطعین [illegible]
و آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و سیزدهم خلیفه از خلفاء هجدهم اند اما شیخ حسن بن علی
المروزی در سند لبس خرقه چشتیه آنحضرت را از خلفاء شیخ ابراهیم [illegible] منسوب ساخته اند چنانچه
هو قدس سره لبس الخرقة الارادة والخلافة والاجازة من حضرة شیخه و سیده الشیخ احمد بارکهوت
و هو من والده شیخ الاسلام والمسلمین خواجه داود بارکهتو و هو من شیخه خواجه آدم گیلانی و هو من شیخ
الاسلام والمسلمین خواجه ابراهیم [illegible] و هو من شیخه و مرشده شیخ الاسلام والمسلمین خواجه نظام الحق والدین
اولیاء قدس سره الی آخر السند والمستغنی عن الذکر نقل که بسیار از طلاب حق از خواندن حضرت ایشان
کسب فیوض ظاهری و باطنیه نموده اند و به مطلب بلند و مقصد ارجمند خود رسیده اند وفات بتاریخ چهارم
روز جمعه وقت زوال سنه ثمان و تسعمایه ماه ربیع الثانی واقع شد و قبر مزار در [illegible] واقع است

—

۱۰۶

حضرت سید موسی الوراق الحسینی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و نام پدر آنحضرت سید یحیی بن سید ابوالحسن بن سید عبدالوهاب بن سید صفی الدین بن سید ابوالحسن ابن السید عبدالجبار ابن حضرت غوث الثقلین قطب الاقطاب السید عبدالقادر جیلانی قدس سره و خلیفه چهاردهم از خلفا هجده اند و خرقه ارادت و خلافت قادریه از والد بزرگوار خود دارند و او از والد خود تا الی آخر سلسله و بعضی فرزندان آنحضرت الی الان در پیر بودن خود مستند اند و از سند سلسله قادریه که آنحضرت به پسر خود میر سید احمد عنایت فرموده بودند استفاده نموده اند و آن سند را بعنوان نوشته اند بسم الله الرحمن الرحیم. الحمد لله رب العالمین ... العارفین فهو حقیقة الیقین و ... فی جمیع العالمین بمحبة خلاصة المخلوقین و جلستهم علی سریر خلافة نیابة للدعوة والارشاد الی یوم الدین والصلوة والسلام علی جمیع خیر خلقه محمد رسول الله خاتم النبیین وعلی آله واصحابه اجمعین قوله تعالی یا ایها الذین آمنوا اتقوا الله وکونوا مع الصادقین قال جبرئیل ع انا اخذنا الطریقة بعد ما ... فالطریقة من عند الله تعالی ... منه آنحضرت النقطة الدائرة الاحدیة اولی معنا و آخر صورة محمد رسول الله صلعم نقل آنحضرت صاحب کرامات و حالات و ذوق و وجد و خوارق عادات بوده اند و بسیاری از ارباب معرفت را از سلسله ارشاد و تکمیل او بهره وافر و نصیبه کامل است و از لب شریف او در سلسله حقیقیه مستفیض است از شرح و ... در جایگاه گفته است مرغی بسته وفات مزار در شهر والا پشین و ترجمه است

(۱۰۷)

حضرت شیخ محمود احمد کوکا عرف بابا دهوکل قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و یازدهم از هجده خلیفه اند نقل که حضرت ایشان صاحب کشف و کرامت و وارث حال و قال و مقامات بوده از صحبت نازنین او بسیار ارباب کمال که کوفته را لیسی در معرفت در کنار معقول بوده است وفات مزار در شهر والا پشین است

(۱۰۸)

حضرت قطب الوقت شیخ عمر حاج تراکی قدس سره

آنحضرت ارادت و خلافت از حضرت سلطان المشایخ دارند و شانزدهم از هجده خلیفه اند نقل که آنحضرت یکی از اقطاب روزگار این خانواده علیه و سلسله چشتیه بوده و بسی معارف از بحر زخار وجود مسعود ایشان بمقصود آورده و اکثر سکنه آنجا از طریق نازنین او بهره مند بوده اند و در استفاضه و استفاده از حضرت ایشان نموده اند وفات بتاریخ چهاردهم ماه ذی الحجه مزار بیرون شهر والا نزدیک مسجد میر علی شیر است

(۱۰۹)

حضرت صاحب السیف الشیخ احمد بن محمد المعروف به بابا بلبله قدس سره

صاحب تذکره تذکره مینویسد که آنحضرت هفدهم خلیفه از هجده خلفا اند و در تذکرة الاصفیا مذکور است که حضرت ایشان مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و در بعضی کتب سیر است که آنحضرت خلیفه شیخ محی الدین علی دهلوی بودند و در زمان سلطان ... جنگ در سنه ... که ... اولی الامر آمده در اصح ست در شهر والا تشریف آورده اند ... و دو سال در سجاده عبودیت بوده اند در

بالفعل پنجاه و پنج هجریه بلفظ نور کبریا الله ظاهر است از پنجصد و یک حلقه خروج ... اما سال بالفعل ششصد و
هجریه که قطب الدین ایبک لشکر به نهرواله کشیده از راجه بهیم دیو انتقام کشیده و بعد از آن و بعد از آن
راجه بسی و یک سال راجه بر آن حکومت کرده بعد از آن سلاطین چنگیز حکومت یافته مخالف میشود با وجود
آن خواجه محی الدین مهلون الی سید احمد چشتی ابن السید کبیر الدین احمد ابن السید احمد ابن الشیخ السید
قدوة الدین مفتی الشرق والصالحین حضرت قطب الدین محمود است ولادت آنحضرت در سنه پانصد و پنجاه و
ششم هجریه است اگر آنحضرت را واسطه بنجاه قطب الدین محمود چشتی منسوب حضرت الشیخ بود
اما در بعضی کتب معتبره سیر بنظر در نیامده که آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه قطب الدین محمود چشتی
و یا مرید و خلیفه خواجه محی الدین مهلون بوده باشد و تاریخ انتقال آنحضرت در نهرواله از خلق الساعة آمده و تاریخ
وصال آنحضرت نور کبریا الله الله تعالی می فقد شد سوگند ایشان تواریخ برای بزرگوار دیگر گفته است و جای
از احوال آنحضرت آن تواریخ را تاریخ قدوم و وصال آنحضرت فهمیده نسبت داده باشند و یا لطفی جوگی
که این تواریخ گفته باشد و الله اعلم بحقائق الامور وفات دهم ذی حجه مزار در نهرواله پتن

(۱۱۰)

حضرت سید حسین خادم الفقرا قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و همچنین خلیفه اند مرتاض برادر آن حضرت سید محمود کرمانی
سید محمد صاحب مرباط است که از اولاد عالی نژاد حضرت سید عمر العلی است ابن حضرت امام الهمام
حضرت امام جعفر صادق بوده است و صاحب گلزار ابرار آورده که سید حسین نهرواله خلیفه حضرت سلطان المشایخ

نظام الدین اولیاء تشریف خارق عادات و خلعت تحفه عبادات را بطراز معرفت و حقیقت آراسته در نهرواله
در سال ششصد و شصت و هشت ۶۶۸ از حضرت لودکین بگشت و در ملک خراسان لیکن از پنجاه سالگی بار عظمت
راه خدا طلبی نهاده یکصد و سیزده سال گذشته مرافقت فرموده در هفتصد و نود و هشت صدور در عالم صورت
نموده عملیک معنی رحلت فرمودند خوابگاه وی در جوار السلام نهرواله برکنار تالاب سهستر لنگ برگزیده و در روایات
صحیح ارادت یافته که آنحضرت بموجب فرمان حضرت سلطان المشایخ در سال هفتصد و سی در نهرواله تشریف
گرفت و عمر مبارک آنحضرت یکصد و سی و پنجاه بود رفتن که حضرت سلطان المشایخ مولانا حسام الدین را
صاحب ولایت این دیار گردانیده خدمت حضرت ایشان نیز متعلق این مملکت فرمان داد که مولانا در
شهر نبوده خواهند کرد و شما در حوالی و اطراف آن شهر ارشاد و هدایت فرمایند وفات غره جمادی الثانی
در سال مذکور و در روایت تذکرة الاصفیا که بود در سنه هشتصد و سی و سه یعنی عمر صد و سی سال از شهر
صد و سیزده سال مزار در نهرواله پتن بر کنار تالاب سهستر لنگ تالاب واقعست رحمة الله علیه
نظام شود که بیچده خلفاء حضرت سلطان ~~(۱۱۱)~~ المشایخ نظام الدین اولیاء قدس سره که بعضی
مشایخ در تذکره حالات ارادت نموده اند و نسبت اشتهار دارند و بعضا ذکر دیگر خلفاء حضرت سلطان
المشایخ در کتب معتبره موثوقه مثل تذکرة الاصفیا شیخ محمد یوسف چشتی صدیقی و غیرها مسطور است

(۱۱۱)

حضرت شیخ فضل الدین صدیقی عرف بابا بهلول جوگی قدس سره

در تذکرة الاصفیا مسطور است که آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ بوده اند و در

بعضی کتب مسطور است که بابا بهلول دشت اغیاثپور معاصر حضرت شیخ نظام الدین اولیا است و در بعضی
روایات آمده که در وقت حضرت سلطان المشایخ مخدوم بود و در بعضی روایات تحفه و عید والاول اصح
نقل که ذات شریف عنصر لطیف خواجه آیتی بود در جمیع علوم رسمی و درسی و ذوقی و مجموعه علم سلوک و
تصوف و حقائق و جد در صرف و نحو و کلام و فصاحت و بلاغت و جد در حدیث و فقه و تفسیر نقل
که چون در وقت وصال آنحضرت نزدیک رسید بسیار مجلسی نه مغفور گردیدند و بسیار گریه ایشان نهادند و نوحه
و زاری آغاز نمودند و مهجور گشتن علم حال جمیع ایشان را ... داد چون خواجه بقرار و اضطرار
ایشان را از حد گذشته دید فرمود که اگر شما را دوری من خوش نمی نماید باید که این اوراد را از بالا فرو نمود بیارید
و در صدای بشنیده در انداز حق طلا کنید با شکوه وجودی بعد از تمام آن روح ایشان ... اصلی خواب مانند
غیبت نجم ها شود و هر که خواب ... ببینید همین ... خواب دیده واد در ... سبب ... داد بعد از آن
خواجه ازین جهان بدرود کردند بسیار متعلق آن اوراد ... گرفته آوردند و خواستند که عمل ... نمود
آنحضرت طلا کنند در بیان آن اختلاف ظاهر شد و بعضی ازیشان در اجرای عمل راضی شدند و بعضی
از آن مانع آمدند و گفتند که او دیده بحضرت ... خواجه زنده خواب گشت رفته قائم
خواهد شد ... طلا ... تاریخ هشتم ماه رجب المبارک مزار در ... سالار

(۱۱۲)

حضرت رکن الدین بودله المعروف به پیر چراغی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند نقل که آنحضرت مدام برهنه می بودند اگر گاهی ازار یا ...

در نظر مبارک مینگذشت همه را فوطه ها بستند روزی خادم بخدمت رسیده از آن جهت ... مینمودند
با باستر عورت از آن آمده است و از حوالی دست کریم خویش بر سینه او ... فرمود که سوال ... که
چون خادم تکرار دید که چند لعبت ... و بعضی لعبت ... و بعضی لعبت ... نمایید در آن وقت یک
درویشی بصورت ... آمد در آن وقت آنحضرت فوطه بستند و فرمودند که ... که داشتی حل ... است
نمود حل شد نقل ... حضرت ... در ... بسیار ... توده ... افتاده ...
که از ... خبری می یافت و ... سنت ... و ... قیمت ... توده ...
... شیخ ... خان ... قولی ... الخزانه ...
... تاریخ ... هفتم ماه ... مزار نزدیک ... شیخ صلاح الدین ... ولایت
در ... است

(۱۱۳)

حضرت علاء الدین الزبیری الچشتی الحسینی قدس سره

شرف ارادت و خلافت از حضرت سلطان المشایخ دارند و نام پدر مبارک آنحضرت سید مسعود بن سعید
احمد بن سید عمر بن سید محمود بن سید شرف بن سید عیسی بن سید زید از اولاد عالی نژاد حضرت امام
منصور زید بن زین العابدین اند و پدر سید عیسی شمع برهانی نقل که آنحضرت صاحب کرامات و خوارق عادات
بوده اند و در علم ظاهری و باطنی یگانه روزگار و صاحب سماع و وجد و حال بودند و اولاد آنحضرت
در قصبه ... ماحال موجود ... اهل علم و جاه ... روضه در ... برون حصار ... متصل ...

(۱۱۴)

حضرت عثمان سیاح بیابانی قدس سره

خلیفهٔ حضرت سلطان المشایخ اند نقل که آنحضرت ایشان را ولایت سیوستان عنایت فرموده رخصت کرده بودند
وفات بتاریخ نهم ماه ذیقعده و تاریخ وصال [illegible] وقیل [illegible] در جوار شریف در
قصبهٔ بیجال (معروف شده وا) هفت کروه از سیتی کیکوه از رنجور واقعست

(۱۱۵)

حضرت شیخ قطب الدین منور الشیخ قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفهٔ حضرت سلطان المشایخ اند و نبیرهٔ شیخ برهان الدین ابن مولانا جمال الدین هانسوی نقل
که چون سلطان محمد تغلق برای مهمی بجانب ... قاضی کمال الدین صدر جهان را با جمعی بطلب شیخ فرستاد آنحضرت
او ارسید و التماس آنحضرت بقاضی خود کرد فرمود که شنیده ام که سلطان نصیر الدین در آن سال که با جمعی ملتان رفت
طلوع آن بهمی مشغول بود بیت امیر غیاث الدین لیکه را رسید بخدمت حضرت فرید الدین گنج شکر قدس سره بود
که چون نظر قناعت آورد آنحضرت ملک شد فرمانش که بزرگان فتوح جلی بدل او نمی پذیرفته اند الی
درویشی را از اتباع بزرگان خود چه نسبت مطالب الی کار بسیار اند بالش با بعد از اکثر ما هر سوال بالیم اما
الحال با بزرگان ایشان کرده اند وفات تاریخ بیست و سیوم ماه ذیقعده بر الواح لیست و هم از حوض شمسی در واقعست

(۱۱۶)

حضرت شیخ علی جاندار قدس سره العزیز قدس سره

مرید و خلیفهٔ حضرت سلطان المشایخ اند نقل که پدر آنحضرت شیخ محمود جاندار است و مصاحب در نظامی که ملفوظ
شریف حضرت سلطان المشایخ است در دیباچهٔ آن کتاب میگوید که بنده امیدوار مغفرت پروردگار و لطف رسول مختار
علی بن محمود جاندار که بنده پرورده درویشی است و از سر و دیده خاک آستان ایشان عرض میدارد و باز مینماید که
اکثر اوقات در بارگاه گوهر نثار شیخ شیوخ قطب العالم قطب الاوتاد و الفائز بمقامات القربی حضرت نظام الحق والدین
محمد بن احمد علی البخاری ادام الله برکاته چون بار یافتم چار بر آستان محبت حضرت بار بار رسیده آنرا در رساله باز
نموده شد تا از آن بهره گیرند و این رساله ما را در نظامی کرده شد والمستعان و علیه التکلان
نقل که میگفت روزی در شهر دهلی پیش دانشمندی تلمذ میکردم و او مرد صالح بود اما چون در هفته تمام
در ایام تعطیل و غیر آن افاده فرمود و استاد آن دیگر هفته یک روز زیاد درس گفتندی ازین سبب
پیش آن بزرگ بتعلیم رفتمی شنیدم که طریق سالها گذشت بعده چون حال او از دنیا رحلت بخدمت شیخ
ادام الله برکاته عرض افتاد که دانشمندی بنده پیش او تعلیم گرفت عند الله ماجور باشد فرمود بنا نشد اما باید که
وقت بروند و ایشان را تعظیم داده اند معنی از آن است که در مجلس وحشت خیزد ترک آن عمل می باید کرد
نقل که آنحضرت در آخر ماه شعبان بخدمت شیخ قدوة الدین در روایت اراده کرد خدمت خواجه فرمود نشانهٔ ام
خرد درین بیت است از آن هیچ نخواهم کرد بعده روز شنبه نیز دیدم ما رخصت ستر بشکرانه تا بخدمت ایشان رفتم
و تجدید بیعت و صحبت الشیخ شیخ زاده با آنحضرت بیعت کردیم و دست ارادت دادیم و بدست مبارک خود قدح
کردند و فرمودند که پیغامبر ما صلی الله علیه و سلم در شب معراج از حضرت عز و جل خرقه یافت و آن را خرقه فقر گویند بعده
خلفای راشدین و اصحاب رضی الله عنهم فرمودند که ما از حضرت عزت عنایت شده در او مانند این خرقه را بکسی بدهیم

الی آخر العمر و خلاصة اللطائف نیز از تصانیف اوست نقل که یکبار از بزرگان عهد در سخن افراط

و گرمی سخن گفتار گفت که لا خیر فی الاسراف و در برابر فرمود لا اسراف فی الخیر مستحسن آمد و افزود در

سمع ما مسطور است نیز تریه گفتار نیز در صوفیان آمد که یکی از مقام عالی خبر میدهد که خود خود را آن منزلت

نباشد از دوری آن سعده که در طاقت تو نیست نیز در آن شب که از آن تو نیست از این سخن بود که با حضرت وصف

همگی که در ادراک تو نیست وقت قرار

(١١٧)

حضرت مولانا فخر الدین جعفر قدس سره

مرید حضرت سلطان المشایخ اند نقل که آن حضرت در صحبت حضرت خود حقیقة الشیخ نصیر الدین چراغ دهلی

بود که کمتر به مولانا میرسید و دلداده حسن صحبت خواجه بسیار بود و سر ملا او حال خواجه ما را اطلاع تمام داشت

و به مولانا شهاب الدین گفت ما دیده اند و میگفت یا در آید شما را از آن شب که خواجه از ما غایب شده اند

آن صحبت لا یکی سجه تیغ و تیر برده بیدار شدند و بعد گفت در دریا چراغ غرق می شد ملا

فرما شد بروید چراغ را از غرق باز آرید

(١١٨)

حضرت شیخ محمد قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند نقل در رفیق العارفین مسطور است که حضرت آن افرید بود

خبا نکرد رسم اهل دولت است مو سفید بر سر انداختند و کلاه دستار می بستند و جبه نرم میداشتند برابر سلطان

در مانکپور سکونت فرمودند تا آنکه مخدوم مولانا جلال الدین قدس سره صحبت حضرت با عظمت شیخ الاسلام المسلمین

بطول انجامید ارادت بر آن داشتند روزی نشسته بودند قاضی سوانی و لیراد برای ملاقات روانه شدند و تمیز

خوشی گفتند آن ما بدانیم که آن شیخ اند یکی گفت مراتب است بر بیند دیگری گفت مرا شرف است بندگی شیخ

محمد فرمودند به مولانا جلال الدین که هر عشق ترا راستی نامی آمد بیش از آن با شیخ بسیار رسید چون پسر

برده آمدند با بیعت کردند شیخ فرمود تبرکی آن سواران آمده کرده بودند بیشی خود دیدند شیخ فرمود

پسر شما در دیوان قضا نامه دارد قاضی گفت بندار شیخ فرمودند آن طعام ملک پسر بکنید یا خواهیم خورد

بندگی شیخ دانشمند و شیخ بودند و مریدان بسیار گفتند و برابر او میکردند و خدمت میکردند پس انتقال نمودند

وفات تاریخ ربیع الاول قبر برابر قبر شیخ منتخب الدین میگویند

(١١٩)

حضرت خواجه شمس الملک قدس سره

خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند نقل روزی حضرت سلطان المشایخ در رحمت نشسته بودند نگر از عقب آمد و فریاد کرد

خواجه مبارک بیشی او مدام انداخته خدمت مخدوم قدس سره فرمودند که گریه فریاد کرد و میگوید خواجه مبارک گفت

بیشی او بعد انداخته این را مشغول شده است خدمت مخدوم فرموده اند شما را اجازت است سه دیگر ببینید

نقل که حضرت سلطان المشایخ در آن تعلیم بیشی او تمنه میکرد و مقامات حریری یاد میکرد و ضبط نمود و اکثر

مجلس مکتب مستعد او نگاه کردند حضرت سلطان المشایخ می فرمایند که چون او را سبق میکردم حیف نمودند

آخر کم ازانگاه که آمی و ما کنی نگاه و چون در صحبت مستقل رسیده بود خواجه تاج

مجذوب سوار بوقت خویش بود برای او گفته است ؛ صورة الکعبه بکام دل او دوستکامی ؛ مستوفی ممالک سند و گجرات بود

(۱۲۰)

حضرت شمس الدین واسعانی قدس سره

مرید حضرت گنج بخش و یار قدیم و مخصوص حضرت شاه عالم اند و صاحب ارشاد حضرت صاحب سیر الولایت

(۱۲۱)

حضرت خواجه شیخ حسن خطیب المشهور به شیخ ولایت قدس سره

مرید و خلیفه حضرت شاه عالم اند نقل که حضرت شاه عالم ایشان را همراه بابا علی شیر که احوال ایشان سابقاً
در محاذیب اجمالی مستقل نوشته خواهد شد و صاحب ولایت اند یارگی دانید و رخصت سمت گجرات نمود
و این سواد و اطراف را در کنف حمایت ایشان گردانید و فرمان داد که از بابا علی شیر دوازده کروه دور خواهی
ماند آنحضرت فرمان حضرت شاه عالم را بالتعظیم قبول کرده و همه بطرف راهی گردیدند و در میان راه هر دو
بزرگوار زیر سایه درختی نشسته بودند که ناگاه مجذوبی بر ایشان رسیده دو لقمه شیرینی بطریق بیعت خورانید
و گفت هیچ خطره را در دل خود جای ندهید ایشان از تنبیه بمقصد کلی خواهید رسید و بعد از آن آن مجذوب به دیگر جا
رفت دو کلمه از عقب آن مجذوب برای دریافتن احوال او آمده بودند لیکن کجای حاصل نمیکردند چون آن مجذوب
سبز و نیک بود نه سنگ از ملک آنجا نیک زار آورده بود و از بلند گفت بابا در پیش آمده شربت سبز بنوشید چنانچه کرد و سعید بود.
ایشان گفت در آنوقت آن مجذوب روی سوی آسمان کرده در نوشیدن آب اعراض کرد و بیشتر شد و در طفلان به بازی
مشغول شد طفلان هم آواز دادند که به بتی بابا بازی کن حضرت ایشان در آنوقت هم روی سوی آسمان کرده در طفلان

به بازی مشغول شد و آن طفلان با آن مجذوب لطیف بیتی آموختند الا بود شاه هیچ نگفت و معلوم نگشت الا صحیح
آنست که این مقاله قبل از رسیدن آن مجذوب بخدمت هر دو بزرگواران بوده بعد از آن دو کس که تقلید
این معنی کردند با آن مجذوب گفتند که وجه آن نوشیدن شربت و باز دیدار کودکان چیست گفت ما هر دو یار در لوح
محفوظ نظر کردیم و در صحرای دل یافتیم تیر را محمل نمودیم و لا آدم شیرینی که تا هر دو بزرگوار دادم برای تعیین دادن چراکه
ایشان را حضرت شاه عالم ولایت ملک گجرات داده رخصت فرموده اند و در آنجا جوگی
باشد که تا دوازده کروه مردم از تاثیر نظر او سوخته میگردد و آن برای کشتن او میروند بعد از آن که
هر دو بزرگوار از آنجا راهی گردیدند و چون بعضی اوقات حضرت بابا علی شیر که از آن حضرت جدا گشته در
دور افتادند آنحضرت عصای حضرت شاه عالم را بلند می نمودند حضرت بابا هم در آن عصا میدیدند
همچنین تا قصبه سرکهیج رسیدند حضرت بابا از تاثیر نظر آن جوگی رجع القهقری میگشت تا آنکه حضرت
در آنجا آمدند و انگشت شهادت خود را اندک کج کرده به گردن بابا زدند و متوجه شدند که فیل مست که بیگم
همچون شنیدن این کلام حضرت بابا و حضرت شاه هر دو روان گشتند و چون نزدیک آن جوگی رسیدند به نظر تیر را
بجوگی نظر کردند آن جوگی سوخته خاکستر گردید حضرت شاه حضرت بابا را در سرکهیج عقب گذاشتند
بموجب امر حضرت شاه عالم ده کروه از احمدآباد در دولقه سکونت اختیار کردند و در بعضی تواریخ
آورده مسطور چنانچه میشود که از اخبار الاخیار نقل کرده اند که آنحضرت لشکر در خدمت شیخ
حمید از دولقه تشریف برده و در آنجا شیخ ابو الحسن نام طالب علم و قابل بود بخدمت
شیخ حسن آمد شیخ هم میدانست چون شیخ ابو الحسن را دید که فوق مستحق است دل

بروی رخت دگفت ترا همراه بلخ جا باید آمد بلخ جا رفتند دیگ بیمار بعلاج آورده پیش شیخ بهاء الدین دادند که حرف

ما محتاج غایت باز اگر احتیاج شود با ما بگو که برای تو دیگری کنم . شیخ بهاء الدین گفت که بنده را از شما امید

کیمیاوی دیگر است ان کیمیا بکار من نمی آید شیخ را بر این سخن دل خوش شد و در تربیت باطن او بسعی تمام کوشید

مدت ملاقات شیخ عیسی آخر رسید بالمعه خلافت و خرقه و تبرک از شیخ یافته بجانب ... دهولقه

مرخص شد شیخ بهاء الدین دست بیعت شیخ زده و التماس که در ارادت و اجازت خود شیخ گفت که پیر تو

در این شریعت از ما ترا همین قدر صحبت لطیف بود بعد چند شیخ بهاء الدین بملازمت شیخ عیسی رسیده

مرید شد و نعمتها یافته الی حکایت العجب را شنید چراکه شیخ عیسی مرید و خلیفه شیخ فتح الدین است و او

از شیخ احمد شاه بود و از فرد حقیقت خواجه نصیر الدین چراغ دهلی قدس سره و حضرت شاه ولایت شیخ حسین

خطیب و حضرت نور الدین چراغ دهلی جمیل اند و مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند بعد تکمیل و تحمیل

صاحب ولایت این جا گردانیده کام وفات بتاریخ هجدهم ذی قعده و در روایتی هفدهم ماه مذکور سنه هزار و چهل و	سرخیز

سه شد و در روایتی هفصد و پنجاه و چهار سلخ ماه مذکور ولایت مزار در دهولقه

(۱۲۲)

حضرت بابا خواجه عرف بابا خوجو قدس سره

مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و یکی از دوازده باباست که بنا قلعه احمد آباد ظفراً گرفته بودند

دهولقه	و صاحب ذوق و حال بوده اند . وفات ... مزار در دهولقه بر تال هلاد واقع است

(۱۲۳)

حضرت بابا لاد قدس سره

آنحضرت نیز مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و بابای دوم از دوازده بابا حضرت بیا احمد آباد اند نقل کرانحضرت

دهولقه	صاحب سماع و وجد و مولع آن بوده و در باطن حق موطن او ما سوای را انجا جای نبود وفات ... مزار در دهولقه واقع است

(۱۲۴)

حضرت بابا کرامت قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و بابای سوم از دوازده بابا صاحب احمد آباد اند در وجود محقق

دهولقه	صاحب ذوق و حال بوده اند و سعیفه و مولع حضرت الاول وفات ... مزار در دهولقه

(۱۲۴)

حضرت بابا محمود قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و بابای چهارم از دوازده بابا الله رحمهم الله ... از ایشان بابا را نیکو

میداشت و با اهل دنیا صحبت نمی داشت وفات ... مزار در سرکهیج

(۱۲۵)

حضرت بابا توکل قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و پنجم بابای از دوازده بابا صاحب احمد آباد اند نقل کرانحضرت

روزی طعام با خورش بدست اهلیه خود نزد حضرت سید ابو محمد بود فرستاده چون در ایام سلطان بابا را بود

دریا بسبب طغیانی کرده در خروشی بود حیران گفت که فرق تو بهت ولیکن دریا در خروش است چگونه

توانم گذشت آنحضرت گفت که چون بکنار آب برسی از روی بجانب ما نگاه کرده بگو که دریا گفتا آنکه شود هر

در این صورت نزدیکی نکرده است مرا این بوده که چون از این سخن در تعجب ماندند با خود گفتند که عجب سخنی است که شوهر من
با من گفته سی چندین سال است که هم صحبت او بوده ام و چندین فرزندان از او آورده ام این سخن چگونه گویم باز آن زن از
شوهر چاره نیست قدم در راه نهاد چون نزدیک آب آمد روی بسوی آب کرد و گفت ای دریا بحق آنکه شوهر من
با هم هرگز فراهم نیامده مرا این بوده در آن زمان آب بشگافت و دو شکافته و راهی در میان آب پدید آمد و آن زن بسلامت
گذشت چون بخدمت حضرت بابالولو رسیدند طعام پیش او نهاد آنحضرت آن طعام بخورد و فاتحه خواند و گفت بخوریده را
از باز مرا بگو چون گفت آمد میانت شوهر سخنی گفته بود من آن سخن را بر زبان گفتم دریا راه داد اکنون آب
همچنان طغیانی کرده است می ترسم که از آب بگذرم آنحضرت فرمودند که شوهر با تو چه گفته بود همچنین بگو
حتی تقریر کرد آنحضرت گفت چون لب آب رسی بگو که ای دریا بحق آنکه این درویش سی سال است که طعام نخورده
مرا این بوده من چون راه حیرت زده شد باخود گفت که یک سخن آنحضرت که پیش تر گفته بود اکنون محال دیگر
است که این درویش میگوید سی سال است که طعام نخورده است من چگونه دروغ گویم بالکل هم علم
اشارت حضرت سر لب آب آمد و گفت ای دریا بحق این بزرگ سی سال است که طعام نخورده است مرا این
بوده دریا بشگافت و دو شق شد و راه در میان پدید آمد آن زن بسلامت گذشت چون پیش شوهر
باز آمده در پای آن شخص افتاد و گفت این چه بود که با من گفتی که من با تو طهارت فراهم نیامده ام چندین
سال است که با تو صحبت کرده ام چندین فرزندان آورده ام و آن بزرگ پیش من طعام خورد و این نوع سخن
گفت من این دو سخن را دروغ میدانم و دریا چرا بدین سخن راه داد و در این سخن چه باشد شوهرش گفت
ای بی بی تعالی و آگاه باشی که در شب که با تو صحبت داشتم هیچ وقت بر تو بهوای نفس خود صحبت نکرده ام

مگر از برای ادای حقوق تو و آن شیخ نیز مرد کامل است که در این سی سال هرگز طعام برای نفس خود نخورده است
و برای نفوس هم نخورده همچنین برای اینکه خورده که قوت و تقویت زیاده شود تا طاعت حق بنوعی میسر آید و در
در تطعامی همین حکایت بدون قید اسما مذکوره نقل کرده اند شاید مولانا علی جانبدار سرا اسم آن
بزرگوار معلوم نشده یا فراموش شده باشد وفات بتاریخ بیستم ماه محرم در جمعه و در بعضی روایات
کوچه حیدر احمدآباد بتاریخ بیست و یکم و در بعضی بتاریخ نوزدهم ذی الحجه بر کنار آب شنوار جو کنار سابق بود در کوچه [illegible]
گور ریخ خوانند واقع است

(۱۲۶)

سید
حضرت محمد ابو لولو المعروف به بابا لولوی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ المشایخ احمد الخیر تاریخ گجرات میگوید که آنحضرت مرید و خلیفه حضرت
فی و حقیقت خواجه نصیر الدین چراغ دهلی الله شانه نوار در بری کتب معتبره صوفیه بخلاف آن گوالیار میگوید
نقل حوال آنحضرت در این دیار تشریف آوردند و همین مراد از تبعد میمنت قدوم خود جهت
لطف ساختند در منجوری که الحال گنبد شریف آنحضرت است اصل اقامت فرموده آوردند در آن
مقام بت خانه بود که هنود آنجا پرستش او میکردند و به معبود او را فرا گرفته بودند آنحضرت با دو
خادم که همراه خود داشتند فرمود که گاو در آن بتخانه را که هنود آن را آنجا گذاشته بودند ذبح نموده به
بزبیا او چنین کردند و خوردند همه کفار چون آنحضرت را صفت جلال حق بوده که دیدند از دور انتظام نمودند
و هیچ نتوانستند با حضرت آن سخن گفت آخر الامر بشکی کردار خود در رفته همه ماجرا باز نمودند و پیشی

این چون آمد آنحضرت را دید به نظر غضب آلوده در آنحضرت نگاه کرد او هم بقوت الله از هیبت خیره گشت
آن وقت آنحضرت بابت خطاب کرده فرمودند که بیا و فلان کار کن بت سنگین را موجب فرموده آنحضرت
خدمت او کرد چون به رسیدن ایشان معاینه نمود اکثر ایشان با سلام رجوع نمودند و مسلمان شدند و بعد از آن آن
حضرت آن بت سنگین را فرموده بیاید و تو یکی خواهیم ماند و از پیشانی او آن نحو اند بنا برآن مزار شریف
بهر آن سنگ مذکور را از گور نهاده اند و قبر شریف مسطح سوای تخت واقع شده وفات بتاریخ دوم ماه صفر قرار
در پنجهزاری واقع شد

(۱۲۷)

حضرت بابا لدهی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند نقل که آنحضرت صاحب کرامات و خرق عادات بوده اند در
اکثر اوقات حضرت شیخها بزیارت آن رفته اند و برکات از مزار شریف آنحضرت حاصل نموده هفتم بابا
از دوازده بابا اند در سی و لایت خرق از آنحضرت ظاهر شد که زن هندوی نیت کرده بود که اگر مرا فرزند
نرینه حاصل شود می بر مزار آنحضرت عمارت برآورم حق سبحانه و تعالی به برکت آنحضرت فرزند نرینه
او را روزی کرد آن زن آن فرزند را بوفا نرسانید تا آنکه آن کودک دوازده ساله شد بعد مرض ایشان
در شب آنحضرت او را بخواب گفت که مر او پسر را بنزد خود خواهیم طلبید آن زن هراسان شده بیدار گشت
و در تعمیر آن مشغول شده عمارت برآورد و طعام پخته بروح آنحضرت فاتحه کنانید مشایخ حقیقیه ست
بخورانید وفات مزار در احمدآباد نزدیک ریچه حلیم قریب چهار پائی ... در دروازه ...

(۱۲۸)

حضرت بابا بارک الله چشتی قدس سره

مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و همچنان فی مفتاح الکرامات و بروایت صحیح هشتم بابا از دوازده
بابا ها طفل ساب احمدآباد اند نام پدر آنحضرت مخدوم بابا عطاء الله است و آنچه در بعضی که نام برادر کلان آنحضرت
مخدوم عطاء الله است خلاف واقع است کذا فی کتب المعتبرة الموثوقه نقل در کتب مذکور مسطور است که اول
حضرت سید محمد شاه عالم محبوب الله در حجره منوره تشریف داشتند و وزیر اعظم و مرده حاجی گیرو خلیفه اکرم
حضرت ایشان حضرت مخدوم تا چیدری از بیرون حجره منوره از شاهی دروازه که مطالع بودند میدیدند
که حضرت شاه عالم محبوب الله بر تخت دراز کشیده اند با حضور آرنج دست راست بر برده و چشم خود نهاده
و پای چپ ایستاده فرموده اند و پای راست بر بالای آن گذاشته و اشیای نورانی از پایشان ستاره از آسمان
فرو آید و نزدیک بپا گوش حضرت ایشان میگردند باز به آسمان میروند و حضرت شاه عالم باستغنای تمام
دراز شده اند در میان این نور عظیم از وزیر اعظم صد بار روشن تر و مصفی تر بود از بالای آسمان
نازل شد و حضرت شاه عالم بواسطه تعظیم او خود را از بالای تخت بر زمین انداخته دست او را در پای انوار
ساخته و بتواضع تمام استاد و بعد از ساعت لطیف آن نور شریف مرتفع شد و حضرت شاه عالم دستار بر کرد و بجهت
فتح باب خبر فرمودند دیدند که حضرت مخدوم حاضر اند رسیدند که مخدوم چیزی دیده عرض کردند که دیدم اما بیان فتح کرده بود
حضرت فرمودند که ... ارواح اولیاء الله بود که از جانب حق تعالی پیغام می آورد که خلقی از درگاه ما
قبول کن الهی بنده عرض نمود که خلایق عنایت شود همو خطاب شد بسید الآفاق مخدوم جهانیان

که به کسی پیشتر رسیده باشد و نه بعد از این کسی رسد اما خطابها بسیار دیگر که در زمان مردم مخاطب بالا پیدا شدند منجمله
آنکه آنجناب رسالت پناه حضرت محمد سید عالم صلی الله علیه وسلم بر بی‌بی فاطمه زاده فاطمیه علیها الرضوان لطف نموده
که حق تعالی ترا مخاطب شاه عالم ساخته من عرض کردم که من خود چون اطلاع ایشان سخن کنم فرمودند که ترا بی‌شک باید
دیر خود دیده رفت که او ترا پیش شاه بارک‌الله حشمت می‌نویسد و ظهور این خطابها از آنجا خواهد بود القصه حضرت شاه
عالم بخدمت پیر خود حضرت قطب العالم قدس سره رفتند همین که نظر مبارک بر حضرت قطبیه جمال فرخ فال حضرت
شاه عالم افتاد تبسم کنان فرمودند که بیائید شاه عالم حسب الحکم پیش شاه بارک‌الله رفتند چون بابا بارک‌الله
در آن وقت برآوردن دیوار مشغول بودند برای آن خشت و گل ضرور بایدند حضرت شاه عالم نیز بر کرده خود رسیده کرده
دیگر گل بر داشته بود شاه بارک‌الله چون حالی پیر بنظر ایشان دیدند فرمودند بیائید شاه عالم خبر [illegible] می‌زیبد
و آن وقت شاه عالم گرفته بکار بردند و از دیوار فرود آمده غبار گرد از خود شستند و شاه بارک‌الله رفتند و دیدند
که دیگ برای لوبیه در خانه آن پخته طیار است بر داشته آوردند و بحضرت شاه عالم بردند و گفتند که
از جا بیکم بشنوید که آتش دهانها و زمین و جهانیان متکلم بکلمه شاه عالم شوند مرکب دید حضرت شاه عالم
دیگ به سر کرده برگشتند و پیاده متوجه خدمت حضور پیر خود حضرت قطب العالم شده بودند در
راه چون بدروازه که در وسط دروازه رسیدند در آنجا اهل زنان گشته و کرسی لبو بود و دیل نرد
دیگ را که مگیر و چون نزدیک او رسیدند حق تعالی در ایشان و زبان و گوش و چشم مرحمت نمود که انتقاده
شاه عالم شاه عالم میگفت و دوم دیگر و دو که از هر جانب طرف و از آتش و از زمین و مخلوقات
بازبانهای متکلم باین کلمه شریف شاه عالم شاه عالم میگفت و حضرت شاه عالم رد تب خدام شاه بارک‌الله

کرده حیران بودند که حالا ایشان باز گردید کو حکم پیر شما تا شما جا بود خدام شاه بارک‌الله از آنجا باز گشتند
و حضرت شاه عالم بخدمت حضرت قطب العالم رسیده ماجرا عرض نمود و دیگ لوبیا مذکور نذر گذرانیدند
و حضرت قطب العالم بزبان مبارک فرمودند که جنتیوشی [illegible] یعنی جنتیان بخشند
دیگ آن را خوردند وفات تاریخ سوم ذی حجه روضه متصل باره حاجی پور

(۱۲۹)

حضرت شیخ محمود عرف بابا دهوکل چشتی قدس سره

مرید و خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند و در بعضی تواریخ واقع شده که آنحضرت مرید حضرت بابا دهوکل
اند و در بعضی مرید حضرت سلطان المشایخ اما روایت اولی صحیح است و نیز بابا از دوازده بابا اند [illegible] آنحضرت
صاحب کشف و کرامات بوده اند و استغراق در عالم باطن چنان داشت که از وجود خود هم آگاهی نداشت
و بسیار کرامات و خوارق عادات از وی بروز کرده که در معموره این دیار مشهور است و زرگر را توقع دارد در هر جا که کسی
ملبوس [illegible] در دعای این دیار [illegible] نام شریف حضرت ایشان [illegible] متعارف است بابا
بطلبند و میگویند بابا دهوکل [illegible] یعنی ای [illegible] دهوکل از نا گرد [illegible]
برای [illegible] مقصود در روضه متبرکه آنحضرت آورده فاتحه خوانده تقسیم می‌نمایند وفات تاریخ [illegible] رجب
واقع است روضه بیرون [illegible] احمدآباد بطرف شمال [illegible] بالا [illegible] واقعست

(۱۳۰)

حضرت بابا احمد کوهرچی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ المشایخ اند و از اعمال و اشغال در فن سلوک کتب برنامج
از تصنیفات حضرت ایشان است آنحضرت قوی الجذبه و خداوند حالات و جذبات و عجد اق
خیر الناس من ینفع الناس بوده در فیض عالم مبرا ربا اوج کشوده اند مزار در کوچه حریب

(۱۳۱)

حضرت سید موسی سهاگ قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ المشایخ اند و از اولیای مستور الحال نقل که آنحضرت خود را بلباس
زنان و مخنثان مستور می داشت و معنی لعبت در حل برخ دو دست گردانیده بود و یک روز خرق ازار
حضرت بلطف در آمده و آن آنست که در بلده احمد آباد امساک باران روز داد سلطان ملک بخت
دین پناه سلطان احمد بانی احمد آباد بخدمت سامی حضرت قطب الاقطاب شیخ احمد کهتو مغربی
قدس سره عرضداشت نمود که یا حضرت قطب العالم قحط سالی بمرتبه رسیده است و مردم و حیوانات
سیم هلاک میشوند آنحضرت فرمودند که سید موسی عزت مرا مسال باران را بر نیاز کرد آن حضرت موسی سهاگ
در لباس زنان گردانیده است آنحضرت در جناب او سید و التجا ناز کنند باران خواهد بارید سلطان بعرض حضرت
که آنحضرت در کدام خانقاه می باشند و بکدام مقام جلوه می فرمایند عرض نمود فرمود که آنحضرت از اولیا مستور
الحال اند و در بازار ها در صف مخنثان می باشند و اکثر اوقات نزدیک دروازه ملاقات آنحضرت میسر میگردد
دستمال اسیم در انجا ملاقات حاصل خواهد شد سلطان ملک بخت بموجب فرمان در انجا ملاقات پیوست و ادای
بجا آورده آنحضرت بجود دید سلطان حرکت مخنثانه نمود و فرمودند که این زنان شوهر را نخواهند گذاشت سلطان بر حرکت

متوسل است آنحضرت را بر اله آورد که باران را از جناب عز اسمه مسئلت بد آنحضرت همراه سلطان در صحرا رفته
بجناب الهی عرض نمود و سر نگن بر داشت و گفت اگر باران نخواهد بارید دیگر تو نخواهی و فرستاد این نگین بیماند
بر آتش سوزانیده ام خواهم گشت بمجرد فرمودن این کلمه باران چنان بارید که سیلها و جویبارها رواں گردید
۵ خلق خدا از بلای قحط خلاصی یافتند اند اندی عفان آنگه از دلش بار زبان بگریست و بعد از این واقعه
آنحضرت چند سال در قصبه حیات بودند و بعد از آن وفات یافتند و چون خبر رحلت آنحضرت بسید محمود
شاه عالم رسید مستعد نماز جنازه آنحضرت گردیدند و بعد از الفراغ او نماز جنازه بطرف آسیوه
متوجه شدند و در آمد وقت نماز رسید در یاران آمجی رخ نهادند و چون در آن تال آب رحجا نزدیک
آن تال موجود رسته آمده نشسته بر دو یاران در ان جا افکندند آب حجا چو شیوه بر لب رسید آنحضرت
از آن آب گرفته وضو ساختند و نماز ادا نموده بطرف رسول آباد رفتند بیمیانه و آنحضرت
بودند بسر دیه آوردن نهادند که نا تعیشو با شوتو که تجھی تو تعیشو ان و آنحضرت بخاری داشتم گردیده
که حضرت سید محمود شاه عالم خود را تجهیز و تکفین آنحضرت رفته اند دیکبار فرمودند که من بس احتیاج
از این جهت رحلت نموده اند شما زود رد سید و تربیت قصبی و تکفین آن شوید و خبردار فرا امید بود که
که کسی جوابیهای آن در تکنند و معتقدین تعیشو بتوتو بجای پیار سید جنو نوارد چراکه درین جا
مسموع گردیده که آنحضرت خود بدولت تشریف برده بودند و وفات آنحضرت بتاریخ دهم ماه رجب و روضه
جوار احمد آباد در بیرون بور واقعست و بعد از دفن آنحضرت قبور یاران متصل آنحضرت واقع شد و یکصد بیست
قبر آنحضرت نامعلوم و نا شناس گشت و همگی بقبر شریف آنحضرت و قبور خانه چنانچه در ایام حیات معتقد بودند

از خلق ایشان پنهان بعد از وفات مستور گردیدند ٭ دل‌ها بغمزه بردی و زخم نهانی ٭ [illegible] کجائی

(۱۳۲)

حضرت شیخ ضیاء الدین رومی قدس سره

آنحضرت خلیفه حضرت شیخ الشیوخ شیخ شهاب الدین سهروردیست نقل کرده که سلطان قطب الدین بن علاء الدین
مرید و معتقد آنحضرت بود و در روز سیوم از نقل آنحضرت مخصوص حاضر شده نقل حضرت سلطان المشایخ
فرموده اند که من از وی شنیده ام که چرا بار نبود او را سماع حالی و ذوقی بود بعد نقل او در خواب دیدم گفتم بهشت
مقام رفیع یافته است اما مضمون آشفته است تنبیه آن مقام پرسیدم و گفتم چرا مضمون آشفته گفت ازینهم
یافتم فاما لذت و حالتی که در سماع بودی نیابم روضه رضوان در راه خواجه قطب الدین است مقابل برج حوض لذت سماع
سلطان محمد عادلست

(۱۳۳)

حضرت شیخ فخر الدین کرمانی رحمة الله علیه

آنحضرت سالک سرمست بوده نقل حضرت سلطان المشایخ فرموده اند که چنین نام آن بود ازو شنیدم شهید سماع
که روزی در سماع بیتی شنید و آهی کشید و جان بحق تسلیم کرد

(۱۳۴)

حضرت شیخ ابوبکر طوسی رحمة الله علیه

مشرب قلندریه داشت متوالی شیخ جمال الدین هانسوی بغایت محبت بود چون آنحضرت از هانسی بزیارت
خواجه قطب الدین بختیار تشریف آوردی در خانقاه شیخ ابوبکر طوسی که بالای آب جمنا است نزول فرمودی و صحبت داشتی

و صحبت‌ها در روحانی نه داشتی و سماع‌ها کردندی حضرت سلطان المشایخ نیز در خانقاه او حاضر شدی و مجلس داشتی
و تربت در خانقاه اوست که مقام عالیست

(۱۳۵)

حضرت شیخ عماد الدین اسمعیل قدس سره

آنحضرت از صغر خود و والد و برادر خود فیض اندوخته اند و برادر کهین از حضرت شیخ رکن الدین ابو الفتح
اند و در دایره صفه باز محققان بزرگ اجتهاد نهاد و هر مسئله که در آن تجلی حقیقت و فقیهان ملتان فرمانی
نبود او آنرا تحقیق نیز فرمودی که [illegible] دانشی و طالب دانش را [illegible] بطفیل خدمت جناب برادر خود [illegible]
و تربیت [illegible] پرداخت رایت فیروزی برافراخت هنگام رحلت رکن الاولیا از هر فرزندی و ربیب
وصیت بدر بزرگوار که فرموده بودند برادر کهتر از فرزند مستحق تر سجاده خود بدو سپرده [illegible] گذرد
نبیره ایشان شیخ صدر الدین حلیم که شیخ عماد الدین بر مسند شیخی می نشست بعد از آن شیخ صدر الدین
اکبر او بود حلیم قائم مقام شد سجاده نشینی در ملتان [illegible] و مولانا عماد الدین اسمعیل از ملتان
کیش ترک کرده است

(۱۳۶)

حضرت شیخ علم الدین ابن عم شیخ رکن الدین ابو الفتح رحمة الله علیه

در زندگی جد امجد خود [illegible] اعتقاد [illegible] و فرات و [illegible] رفته تحصیل علوم نقلیه و
عقلیه نمود [illegible] سلطان محمد تغلق بدهلی آمد از ملتان
[illegible] بخدمت ابن عم بزرگوار در [illegible] قدم نهاد [illegible] رکن الاولیا [illegible] دهلی [illegible]

داشت بزرگی علم الهدی بسیار فضائل و پیشی نرفت بلکه بر مایهٔ جهالت و کم‌پایگی گردید

(۱۳۷)

حضرت شیخ بدرالدین سمرقندی قدس سره

مرید و خلیفه حضرت شیخ سیف‌الدین باخرزی است و در مریدی و خلیفهٔ شیخ نجم‌الدین کبری است و ملا عبدالحق
در اخبار الاخیار آورده که او مرید شیخ نجم‌الدین کبری است چنانکه از ملفوظات شیخ شرف‌الدین منیری
معلوم میشود خلاف واقعست و در سیرالاولیا مسطور است که او خلیفه شیخ سیف‌الدین باخرزیست
و شیخ نجم‌الدین کبری را دریافته حتی نتواند بود نقل در سیرالاولیا مسطور است که او شخصی بزرگ بود
به صحبت شیخ نظام‌الدین اولیا قدس سره سماع شنیدی و بغایت خوش‌صورت و نیکوسیرت بود چون شیخ
بدرالدین به رحمت حق پیوست او را در کیلوکهری دفن کردند روز سیوم شیخ نظام‌الدین اولیا حاضر شد مجلس
خاسته بود و سماع در داده پسر رسید در حضیرهٔ دیگر نشست چون آیت در سماع خواستند شیخ نظام‌الدین
نیز برخواست بعضی گفتند شیخ شما و شیخ آن بعید مسافت است شما نشنیدید و بود موافقت شرط است
وفات به تاریخ یازدهم ماه ربیع الثانی مزار در دهلی نامور و مشهور است تو جسم خویش وقف اهل دل کن
با معنی که چشم بر تو افتد

(۱۳۸)

حضرت شیخ رکن‌الدین فردوسی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه شیخ بدرالدین سمرقندیست چون سلطان معزالدین کیقباد در کیلوکهری کوشک نو
بنا کرد و از شهر آمده هم در کنار آب جون مقامی ساخته بود و غالب مشایخ و حضرت سلطان المشایخ چندان محبت

و اخلاص نقل در سیرالاولیا مسطور است که پسر شیخ رکن‌الدین که جوانان نوخاسته بودند و دنیا ادبار
دیگر شیخ سوار میشدند و سماع گوش میکردند روزی گذر از زیر خانهٔ حضرت سلطان المشایخ میگذشتند روزی بسیاری عرق
میکنند شنیدند چون نظر شیخ بر این جماعت افتاد سر بر آورد و گفت سالهاست که ایشان همچنین در دریا جان خود
این راه میکنند و دیگر این نوخاسته میگذرند تو کیستی که مانده ایم و دست از آستین بر آورد و جانب ایشان
اشارت کرد که هلاک بردند همین که پسر شیخ رکن‌الدین تاب غوغا زیر خانهٔ خود رسیدند از کشتی فرود آمدند
و خواستند که غسل کنند همین که در آب در آمدند در حال غرق شدند و پاره ای احوال در احوال حضرت
سلطان المشایخ گذشته است وفات — مزار —

(۱۳۹)

حضرت شیخ نجیب‌الدین فردوسی قدس سره

مرید و خلیفه شیخ رکن‌الدین فردوسیست نقل که صاحب گلزار ابرار آنحضرت را مرید و خلیفه شیخ
بدرالدین سمرقندی نوشته والله اعلم و هم در گلزار ابرار است که آنحضرت کامل بکمالات و حسن حالات
بود بعبودیت و ریاضت پیغام شیخ بدر استاد و همنشینان میرسانید که از شیخ [illegible] و از [illegible]
سنگ [illegible] آن با سنه تا منقار بر انگشتی دارد و شیخ به که بیان نوشتن از ترسیلات مانند وفات [illegible] الاول
مزار بر حوض شمسی مشهور و معروف است

(۱۴۰)

حضرت شیخ شرف‌الدین یحیی منیری قدس سره

مرید و خلیفه حضرت شیخ نجیب الدین بزغش و در روایت اسم شریف و لقب لطیف شرف الدین ابی یحیی
ابی اسرائیل منزلیست نقل کرد آنحضرت صاحب تصانیف رائقه و تالیفات فائقه بود و آغاز سلوک
سلامی کوهی آوردی یعنی نان و جامی باید در آورده بود مادر گی بدست غلامی فتوحها نام مصاحب خود و استاد
او از دریچه آن فتوحها شرف از طعام که میخورد گفتا تمام دارم می بیاید کسی باید گوزشته
مرا امروز چنیه خوردن بشر و جز ساخته و استاد را گفت بغ زنبگوی که والده نیاز خود از تر
گوسفند استوار کرده است اگر از فرستاده بخورم تا گرنیز لقمه بر داشت تجلبو زرفته بود در بیکوی
روی داد مرحبا بهجوم آورده آن لقمه را از حلقش ذره ذره بیرون کشید الغرض بعد یکی آمد فتوحها
گرد نشسته ... علی بابی عصمت رسانید او نعره بزد و گفت آری کسیکه از خوان الست عذر را
لطیف و سقفی روزی خورد بالی آلوده خود را کی دست نیالاید نقل که ملفوظات آنحضرت که در
سواد هند بغایت مشهور و معروف اند ارباب طریقت راصفی آ حقیقت را سند قوی و حجتی استوار است
و در عبارت دلکش مشار نگین و مضامین توحید و سلوک در آورده در سعی تر داشت و لطائف
و نکته بسیار از سلوک که در یکجا معتقد الغشی مرقوم ساخته بیشتر است و بر آداب الطالبین
نیز شرحی دارد و دیگر رسائل نیز تصنیف نموده اند و چون اشتیاق ملاقات شیخ با حضرت مشغل اعزام
بلوغ ... فراسیده بودند و شیخ نجیب الدین بزغش زد و سی در آنجا بود و چون علاء زنت رسید
فرمود در ... سالهاست که منتظر تو نشسته ام اما نسبتی دارم که بتو سپرده بیعت مرید شد و نعمتی که از آن
او نهاده بودند بگرفت بوطن اصلی خود رجوع کرد و من علامه موجودات محسوس را عالم ملک گویند

و موجودات معقول را عالم ملکوت گویند و موجودات بالقوه را عالم جبروت گویند و هر چه ماورای اینهاست آنرا
عالم لاهوت گویند و بعضی بعبارت دیگر هم میگویند ملک عالم شهادت است و ملکوت عالم غیب است و جبروت
عالم غیب الغیب لهذا تقریر اینچنین میکنند که عالم ملک هیچ نسبت ندارد با لطافت عالم ملکوت که عالم
ملکوت بغایت لطیف است و لطافت عالم ملکوت هیچ لطافت ندارد با لطافت عالم جبروت
که عالم جبروت بغایت لطیف لطیف است و لطافت عالم جبروت هیچ نسبت ندارد با لطافت
ذات پاک خداوند جل و علی که ذات خداوند لطیف لطیف لطیف است و هیچ ذره از عالم ملک
نیست که ملکوت با آن نسبت و بدان محیط نیست و هیچ ذره از ذرات ملک و ملکوت نیست که جبروت
بآن محیط نیست و هیچ ذره از ذرات ملک و ملکوت و جبروت نیست که خداوند جل و علی بآن [illegible] نیست
و بدان محیط نیست و از آن آگاه نیست وهو اللطیف الخبیر او است که لطیف مطلق است و چون لطیف مطلق بود
محیط مطلق بود هر چند لطافت بیشتر احاطه بیشتر ازینجا هم میگفتند وهو معکم اینما کنتم
و نحن اقرب الیه من حبل الورید الخبر تو کم کرده گر که ده بیت اندر بر تو خود راه کو
و ازینجاست که میگویند ملک با آنست و ملکوت با آنست و جبروت با آنست و خداوند جل و علی با آنست و از [illegible]
که میگویند که حقیقت آن نیست است که ظلمی دگر حقیقت است والوهیت است تا نیابد آدم ادا [illegible]
آشنا انشمند سوی گرد گاه ره ... چو آدم شد پدید ... دو عالم شد پدید تبارک شیخ
ما شیان دستار ... سبزی و نام ... برخوردار ... آن ... است از اینجا ... گفته ... است

(۱۴۱)

حضرت قطب الابدال شیخ شمس الدین ترک پانی پتی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت علاء الدین علی احمد صابر اند و صاحب سیر الاقطاب میگوید که از حضرت شیخ
گنج شکر نیز خلافت یافته نقل آنحضرت پسر سید احمد بزرگ ابن عبد الوهاب که از فرزندان خواجه احمد یسوی
که از اولاد حضرت محمد حنفیه ابن امیر المؤمنین سیدنا علی ابن ابی طالب میرسد و در سیر الاقطاب مینویسد که در صاحب
ولایت بود [illegible] در ترکستان الاصلست و مرید [illegible] و از اوان عشق محبوب میبود چنانچه
منقولست که آنحضرت از ماوراء النهر آمده بود در ترکستان که [illegible] بود در آن مجلس نشسته بود [illegible]
از سادات و اکابر آنجا حاضر بودند در میان [illegible] گفت که سیادت شما ازین محبوب [illegible] است [illegible]
که [illegible] آبا و اجداد کردم [illegible] دارم [illegible] و نسب [illegible] آن شخص طعن گفت که
اثبات [illegible] بر [illegible] وجوه ظاهر [illegible] چگونه [illegible] داریم از امتحان [illegible]
دل آنحضرت [illegible] شیخ [illegible] گفت دیگر [illegible] و گوید [illegible] دار [illegible]
که [illegible] آتش [illegible] دعوه [illegible] در آتش [illegible] در آن [illegible]
سید [illegible] بود [illegible] برای اثبات سیادت [illegible] تنور [illegible] آنحضرت [illegible]
در تنور در آمد [illegible] آتش [illegible] شد [illegible]
غیب [illegible] آنحضرت [illegible] گفت [illegible]
چه [illegible] تنور [illegible] آن شخص [illegible] تنور [illegible]

در حال شعله آتش برده جنید و در دامنش آویخته و آن سید مستغرق جنید آفریاد آورد و کرد [illegible]
برخاست لیکن آنحضرت از تنور برخاست و بیرون شتافت و دست حق بر بست [illegible] آتش بر در [illegible]
آتش سرد گشت آن سید چون این خوارق دیدار گفته [illegible] وفات بتاریخ [illegible]
ماه جمادی الثانی سنه سته وعشرین وسبعمائه ۷۲۶ سنه سیر الاقطاب در روایت صحیح بتاریخ [illegible]
ماه شعبان [illegible] مراة الاسرار میگوید [illegible] وفات آنحضرت [illegible] شیخ [illegible]
ترتیب [illegible] در پانی پت است

(۱۴۲)

حضرت شیخ علاء الدین لاهوری البنگالی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه و داماد حضرت شیخ اخی سراج الدین اند [illegible] آنحضرت [illegible]
[illegible] العالم [illegible] شیخ [illegible] حضرت سلطان المشایخ [illegible]
[illegible] که [illegible] آنحضرت [illegible]
[illegible] آنحضرت [illegible]
لاهوری الاصل اند [illegible] آنحضرت شیخ [illegible] که آنحضرت در ابتدای حال [illegible]
و [illegible] بود و [illegible] اخی سراج [illegible] یافت [illegible]
[illegible] حضرت سلطان المشایخ [illegible] خلافت
[illegible] آنحضرت [illegible] علاء الدین [illegible]

و عالمی چه راست چرا با او صحبت چگونه میسر آید حضرت سلطان المشایخ از وجود نعم مخدوم دید که معتقد تو خواهد شد در بقعه
ارادت تو خواهد پیوست و آخر الامر چنان شد نقل است که حضرت مخدوم شیخ سراج الدین را بیشتر احوال سوار از آن بود
و طعام با جمیع همراه آنحضرت می بردند خادم شیخ دیگر آنچه گفتم که شیخ علاء الدین می نهاد چنانکه چون آنحضرت
رفته بود و اکثر اوقات [illegible] سوار در حضور اقربا حضرت شیخ علاء الدین شده چنانکه شنید و او بار حضرت
هم در زمان بادشاه بود نشانه آنحضرت را از این حال ها هیچ تغیر روی نداد نقل است که روزی قلندران در خانقاه آنحضرت
فرود آمده بودند دیگی همراه داشتند بجای رفته بود [illegible] گفتند که شیخ [illegible] گفته [illegible]
از شیخ آب زده شد در همه جا خانه ها وقت دیگر [illegible] شیخ گفت [illegible] چون آن قلندران را [illegible]
آمدند قلندران که [illegible] شیخ کرده بود [illegible] سجاده او را بر شیخ زد و گستاخی کرده بود [illegible]
ها سجده امر [illegible] نقل است که آنحضرت [illegible] تا آنکه بادشاه وقت [illegible] آمده بود که
[illegible] بود شیخ آمده است [illegible] از [illegible] در [illegible] آنحضرت
در سال در [illegible] بود [illegible] از [illegible] شیخ [illegible] بود
اما هیچ وجه التفات [illegible] از [illegible] آنحضرت [illegible]
رسیده بود غضب [illegible] گرفت آنحضرت [illegible] نگفت [illegible]
که [illegible] بیست و پنجم ماه رجب [illegible] در [illegible]
از [illegible] در دیار بنگاله [illegible] جاده تحقیق [illegible]
[illegible] مشتاق طواف [illegible]

(۱۴۳)

حضرت شیخ ابوبکر جوسه تاب قدس سره

شیخ ضیاء الدین نخشبی می‌گفت که چون شیخ ابوبکر از این عالم در [illegible] خواهد [illegible] نخشبی بعیادت او رفته او را دید [illegible] که صد هزار [illegible] است [illegible] قال [illegible] می تو [illegible] در [illegible] بود خواجه نخشبی می‌گفت شیخ ابوبکر [illegible] داشت

(۱۴۴)

حضرت مولانا [illegible] خواهرزاده حضرت فرد حقیقت خواجه نصیر الدین چراغ دهلی قدس سره

مرید و خلیفه حضرت خواجه نصیر الدین چراغ دهلی است نقل است که آنحضرت محرم راز حضرت فرد حقیقت بود
در [illegible] رفیق [illegible] آنحضرت در خیر المجالس و ملفوظات حضرت صاحب راز سید محمد
گیسو دراز [illegible] وجود حضرت [illegible] بود در [illegible] مولانا [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible] ماه ربیع الاول در [illegible] سجده در سال [illegible]
[illegible] تاریخ [illegible]
که [illegible] حضرت فرد حقیقت خواجه نصیر الدین چراغ دهلی است که در صحن حظیره آنحضرت
واقع است

---

(۱۳۵)

حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز شهباز عرش پرواز قدس سره

مرید و خلیفه حضرت فرد حقیقت نصیر الحق والدین چراغ دهلی است و نام پدر آنحضرت سید یوسف
ولادت شریف عرف سید راجا است که سابق احوال ایشان مسطور گشت ولادت حضرت ایشان بتاریخ چهارم ماه رجب سنه معتقد
ولبت و نام والده شریفه آنحضرت بی بی رانی خواهر ملک الحسینه و نام آنحضرت سید محمد و کنیت ابو الفتح
و لقب صدر الدین و خطاب مخدوم جهانیان و صاحب راز گیسو دراز است نقل وجه تلقب بگیسو دراز چنین مسطور است
سنابل در سنابل آورده که یکبار خلفای حضرت فرد حقیقت حضرت سید محمد گیسو دراز [illegible] و هر مرد دانشمند
محمول و الجه عتبه محبت رسول علیه الصلوة والسلام بود در آن وقت که سید محمد مخدوم شیخ نصیر الدین محمود آمده
مخدوم را بر اسپ سوار بود [illegible] آمد [illegible] شیخ نصیر الدین بوسه دادند مخدوم خود [illegible]
بوسه دادند باز فرود [illegible] ایشان بر سم الیه بوسه دادند اما گیسوی ایشان [illegible] بود باز [illegible]
ایشان [illegible] بوسه دادند و گیسوی [illegible] مانند مخدوم [illegible] گیسو دراز [illegible]
خوشی [illegible] دیدند [illegible] گفتند که فرزند رسول [illegible] دانشمند [illegible] بود که مخدوم
از اسپ فرود آمدند و ملاقات [illegible] چند [illegible] گفتند فرزند رسول را [illegible]
رسید [illegible] شنیدند گفتند [illegible] شما چه دانید که [illegible]
و تا [illegible] رسانیدند چون بوسه [illegible] تمام کشف گشت و چون [illegible]
بوسه دادم عالم ملکوت منکشف شد [illegible] بوسه دادم عالم جبروت [illegible] حاصل شد و چون [illegible]

کشف عالم لاهوت شد و گفتند که حضرت مخدوم در یک لحظه کار مراتب را رسانید و مردم ظاهر این را انکار کردند
فراست دلی عارف که فیض نور خداست که ره بر دل که [illegible] چه فیضها رانند شیخ سعید [illegible]
کند سعید شیخ ولی محال [illegible] کشیده او ذات و وجه دیگر آنکه حضرت مخدوم فرمودند که چند گاه
که از [illegible] حضرت فرد حقیقت سید محمد نام بود حضرت فرد حقیقت حضرت این را دور کرد راز بود سید محمد
گیسو دراز ملقب گشته بودند از گیسوی دراز تو داریم این رجا بخشند چندان عشق مرا سلسله
دانم که دین و دل بر آن کافر نیاز که شعفه [illegible] دل صد پاره مرا نقل که آنحضرت چون
شانزده ساله شدند و بآخر یازده ساله بخدمت شیخ رفته بودند و بشرف ارادت مشرف گشتند
و حضرت فرد حقیقت خود [illegible] ساله بودند در [illegible] لطف کردم [illegible]
نگفته اعتقاد رحمت و ملاطفت در [illegible] بود که [illegible] آمدی [illegible] اعتقاد [illegible]
در خلوة که [illegible] طعوط [illegible] یک سال مرا [illegible] نقل که روز اول وقت
راز سید محمد گیسو دراز قدس سره در خلوة شدند [illegible] شده بود [illegible] تا وقت نماز
سماع الغریب [illegible] بعد از گذاردن نماز سماع [illegible] بود ساقیا این شراب [illegible]
که در انگور [illegible] [illegible] مخمور است صافی سید صحبت حال صوفیست زاهدا این
من [illegible] [illegible] حضرت این [illegible] بود سال [illegible]
بی خبر شده [illegible] چشم [illegible] بود [illegible]
[illegible] از [illegible] دراز [illegible] را [illegible]

دعا گفتند و رخصت میدادند گویند که یکی گفتند آنشاه یار بود بانگ میزد و مطرب باز ادا می‌کنانیده بودند قوالان و غنا
هم در وجد بعضی از شوق در گریه بودند بانگ نماز عصر گفتند قوالان از بیرون کشیدند لیکن زاد اکردند بسیار بجا
نمودند تربیت طلبیدند و فرمودند چه دعا کنم کسی را که مرا ازین وقت مانع میکنند و باز دا گفتند ایشان را
مبادا بنده که ما در بستیم اما دشمنی کردند مرد ما فرقها انداختند لیکن [illegible] طلبید که خرقه [illegible] از آنجا آوردند
بتبرک دادند باقی فرقها چون که اصحاب بودند فرمود درین دهلی خرقه ازین بسیار انداختند [illegible] قوال آمده [illegible]
اما این چه که خلق اینجا [illegible] نقل روزی بندگی مخدوم در درون حجره بودند و بیرون سماع بود
وقتی قوالان این ابیات میگویند [illegible] عنبر بود [illegible] فرمود [illegible] نمیتواند
در درون صاحب آن مقام [illegible] روزگار [illegible] از حجره بیرون ذوق وجد
آمدند سماع شنیدند با ذوق بسیار و جماعت [illegible] نعره [illegible]
در تمام روز [illegible] آمدند [illegible] اصالت [illegible]
[illegible] آمده [illegible] نمودند [illegible] دولت [illegible]
بیعت خرد و دهلی باز گشت نقل صاحب [illegible] منقولست که سید محمد گیسودراز خلیفه نصیرالدین
چراغ دهلی بیعت خواندند [illegible] از صحبت [illegible] چون از دهلی [illegible] بزرگوار
[illegible] شیخ علاء الدین [illegible]
دانشمندی [illegible] اعزاز [illegible]
از [illegible] بودند شیخ ابوالفضل ابوسعید ابوالبرکات را [illegible] ساخت [illegible]

از بیعت نموده وداع کرده در زمان سلطان محمود بهمنی شاه بهمنی به گلبرگه آمده فرمانروا به بزرگوار نموده
کشور گشائی [illegible] و تخت [illegible] کرده و علم بنام او برافراخت و از اولاد او [illegible] دنیا و [illegible]
خانقاه کرده [illegible] دانست [illegible] بزرگوار [illegible]
چراکه آمده [illegible] از دهلی [illegible] که در [illegible] واقع گردیده [illegible] تاریخ و ملفوظ [illegible]
منقولست [illegible] که جوامع الکلم نام دارد مسطورست [illegible] آنحضرت سید [illegible]
حضرت [illegible] حقیقت [illegible] آنحضرت [illegible] رکن الدین [illegible]
که گویند که روزی سلطان العشاق [illegible] سید محمد گیسودراز [illegible] رکن الدین [illegible] در
هنگام معارف [illegible] کشف [illegible] سلطان العارفین بایزید بسطامی و سید الطائفه جنید بغدادی [illegible]
درین باره [illegible] فرمود [illegible]
از [illegible] آورده که چون سید [illegible] محمود [illegible] معارف [illegible]
از عالم فانی بعالم جاودانی رحلت فرمود بعد در ایام [illegible]
[illegible] فرمودند [illegible] آنحضرت [illegible]
شیخ رکن الدین [illegible] حضرت خواجه [illegible] الحق والدین بودند [illegible]
و هم در کتاب مذکور مسطور است که در ایامی که آنحضرت [illegible] تشریف داشتند [illegible]
بود بندگی حضرت سید محمد گیسودراز [illegible] حضرت رکن الحق والدین [illegible] تشریف آورده بودند
روز جمعه چون حضرت قطب العالم [illegible] بیعت [illegible]

که باشما باشم و انچه از پیران خود یافته ام بشما خواهم گفت آنحضرت از روی تواضع و انکسار که طبیعی داشتند فرمودند از برای
هر آینه خیر بسیع حضرت خواجه بکار گر رسانید بحضرت مولوی اگر گفتند که بعلم بنده و حسب ایشان سید خواجه زاده وقتیکه پیش
ما بوده بود از بیست و پنج سال بالاتر بود قطع خواجه او مشق حق ترا سید بود و بخارا هنوز چنین جا بجا تحصیل نحو و ترجمه
و اقوال سید زاده خوانسته ایم الکار خود چهارده ساله شدند بلخ رسیدند و چون پیش ایشان نکشیدند و ترجمه سید زاده بخوانید
و حکمت و ارادتی فرمودند چنین بود که در آنگاه سید محمد الگیر در آن قدر کلام اینچنین آن تشریف فرمودند بعد چنین ازین طلا
در کسر و اشتغال چون در اشاره حضرت ... سید ابی الشیخ مشتغل شدند روزی ... الغوا سید او ند لذا تالیف
حجاب از دیده تحقیق حضرت آنکه مرفوع شد روزی سی ... حال حق استیلا گرفته که بعد در حجره را بستند
بر آمدند و رخصت دادند رخصت شد بعد رکعت یدو در روز ... در مبارک باشند حضرت شیخ ... فرمودند
که الیوم ... آن ... حضرت قطب العالم بتاریخ
... صورت ... حضرت ... ایشان را اعلم سید نا ... الاولیا
آن ... حضرت العالم و سلوک ... در ... گردانید
و خاتمه سید نا و الوالی ... در الوقت ... حضرت قطب العالم دوازده ساله بانا
و چون دوازده ساله شوند در آن وقت حضرت ... در ... تشریف آوردند ... صاحب
اما در ... حضرت قطب الاقطاب شیخ احمد ... گنج بخش ... معلوم است که خود
خواجه ... در ... شیخ ... فرمودند و در ... روز ...
شدند در ملفوظات آنحضرت مسطور است که در ... سید ... بانزه ...

... دند و رخصت آنحضرت ... آنحضرت را ... بود که حضرت شیخ ... را ملاقات آنحضرت حاصل گردید
و در جوامع الکلم مسطور است که آنحضرت فرمودند که مشایخ ما صوفیان عاشق بوده اند اما شیخ شهاب الدین و اتباع
ایشان مردمان بزرگ و اصل و عارف بوده اند اما عشق از جای دیگر است ... تر که ... فرق ... شیخ
از روای آنحضرت در ملافیظ اللطایف و کتب ... آنحضرت ... مسطور است ... آنکه ... اثر
... باشد اما بعضی ... بر ... شیخ ... حکایات بسیار ... در افواه ... اند
اند و ... ضعیف ... آنحضرت سید شاه عالم ... ضعیف ... سجاده با ... حضرت را
قطب العالم اند و تربیت ... حضرت ... یافته اند اتباع در طریق سلوک ... آنحضرت بوده و نسخه خاتم الاولیا
چنانچه در لطائف ... مسطور است ... خود ... داشته اند ... خود ... بعضی
و ... صاحب ... اسم ... در جوامع الکلم مسطور است ... اول حال
... روزی ... از ... خود ... بودم ... خدمت
شیخ ... بود ... خدمت شیخ ... ازان ... یکبار رفتم و خود
... وقت ... شیخ ... شیخ ... گفتم ... در آن وقت یازده
سال بودم ... گفتم ... خواجه ... یکبار رفتم ... ازان اوراق
... فرمودند ... تا ... آن ... حضرت خواجه ...
فرمودند ... باشد ... خواجه ... گفتم ... خواجه ... فرمودند
که ... دو ... استخاره ... یکبار ... کرده ... روز ... فرمودند ... اوراق ...

گفتم میگذاری فرمود اگر چهار رکعت چاشت هم ترا فرض کنی چاشت را بیاورده شود گفتم که وقت دیگر بگذارم
همان عدت چهار رکعت از چاشت بگذار چاشت هم ترا بود و همچنین شد تا چه چاشت بردم پرسیدم چه چاشت می‌باشی
عوض داشتم آری فرمود شغلی هم گفتم نه روز را فرمود اگر لعبت دیگر روز دیگرم بیدار آورم [illegible] در ترتیب شود
گفتم صدقه خواهم بگذارم پیشتر والو فرود گفتم در آن ایام والو [illegible] شیخ نوالله لطف شد [illegible]
گفت گفتم [illegible] آید بگو فرمود شیخ [illegible] است [illegible] از آن [illegible] بعد از رفتن [illegible] شیخ [illegible]
ایام [illegible] فرمود [illegible] روز [illegible] داشتم [illegible] بعد از آن [illegible]
نقل است از شیخ منور و فضل [illegible] حضرت شیخ الاسلام [illegible] طریق المحققه [illegible] از الخلوت
بر سید بر این [illegible] که در کعبه [illegible] اند که [illegible] حالت [illegible] الاطلاق [illegible]
المعقی معلوم [illegible] گفت علی الاطلاق [illegible] گفتم [illegible] جلال [illegible]
می افتد که این [illegible] است [illegible]
و [illegible] آید [illegible]
[illegible] آید [illegible]
همه [illegible] جمیل [illegible] لطیف [illegible] جمله [illegible]
بود [illegible] آید بعد از آن [illegible] تر و [illegible] لطیف تر [illegible]
و انجه محمد صادق [illegible] کلمات [illegible] و از آنجا [illegible] بعضی [illegible]
[illegible] آورده [illegible] فاحش [illegible] نقل [illegible] دعوی [illegible]

در وجه بشریت او گیسو دراز میفرمود که آنچه شنیده شده الف آنست که او را با چندی دیگر از مریدان
از مریدان بالکی شیخ نظام الدین محمود برداشته بودند در وقت برداشتن گیسو سید گیسو دراز که داشت
در پالکی بند شد و او سید از غایت ادب و استغراق عشق و محبت شیخ بر روی نیاورد و آن گیسو معلق شد و چون
وصول کرد اقوت مسافت بعیده قطع کرده بعد از آن که شیخ را بر این معنی اطلاع افتاد خوشحال شد و در
صدق عقیده و حسن صنعیت او تحسین ها کرد و هم در حال این بیت فرمود [illegible] که مرید سید گیسو دراز شد
و این خلاف نیست که او شغف زیاد نقل در [illegible] مسطور است که حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز
از پنج روز پیش از انتقال رحلت گفتند سید یداله را طلبید و کنار گرفت و گفت محمد حسینی درد انا لله
و انا الیه راجعون و سید یداله را [illegible] داشته کرده نماز خود ادا کرد [illegible] انا لله و انا الیه راجعون
میگویم [illegible] نمازگزارده [illegible] گزاردم و سید یداله فرمودند محمد [illegible] جوالانی
دارد [illegible] در قبضه من است از آنکه محمد [illegible] و تمشی پیشی نمانده [illegible]
گشته [illegible] بیند هو هو الا هو [illegible] منتظر باشی وقت [illegible]
[illegible] روز [illegible] اول وقت [illegible] دست [illegible] چشمان [illegible]
داده بودند [illegible] بالا [illegible] شنیده
[illegible] متجلی [illegible] بعد [illegible]
مبارک [illegible] آب از [illegible] سید یداله [illegible]
[illegible] محمد را [illegible] راحت [illegible] شود

عجب صورتی بود که متجلی شده از کبریا بر دوئی و از عظمت در زیر و با حسن و ناز و ملاحت که یک بوسه جان برد ملک
الموت در میان نبود و رفیق جان بود الحمد لله که در گوشتوری شکست و عیان جان بدهیم که گاهی ملک الموت نگنجد هرگز
وصال آنحضرت روز دوشنبه شب نوزدهم ماه ذیقعده سنه خمس و عشرین و ثمانمائه عمر شریف یکصد و شش سال و چهار
ماه و نوزده روز مشخص شصت سال و نه سال در سیر و سلوک مسطور است که عمر یکصد و پنجاه و چهار ماه و دو ازده روز
تولد در دهلی چهارم رجب روز شنبه در شب اشراق و ضحی در سال هفتصد و الخ و کمد او صحبت
در میان گیسودراز و در عمر صاحب واقعات حسینیه و مخدوم دین و دنیا - و گیسودراز حضرت سید اشرف جهانگیر
گیسودراز بضم کاف فارسی خوانده اند برای آنکه در آن دیار لب آبی و جوانی لب پل بوده اند و از هم اعصار در این موضع
بغایت ضیا در چیچ موزون در گشتن ایشان و دلکشی بودند بدین لقب او را متعجب گردانیده

(۱۳۶)

حضرت مولانا حمید الدین قلندر قدس سره

آنحضرت مرید حضرت فرد حقیقت خواجه نصیر الدین چراغ دهلی است نقل در خیر المجالس مسطور است که خواجه ذکره الله بالخیر
بعد از آن فرمودند که ما را قلندر گوییم یا صوفی قلندر چگونه گوییم که ترا در متعلم بنده بود فرمود که در تحت
بخدمت شیخ قدس الله سره العزیز بودم در پیش خدمت شیخ مائده فراز کرده بودند بر خدمت شیخ نظام الدین که ده بود
در میان طعام بود چون یک قرص گشت نیمی پیش خود نهاد و نیمی پیش بنده بنده آن را بسته در آستین کرد
چون از خدمت شیخ بیرون آمدم قلندران را در آمدند و گفتند که نیمی قرص که از شیخ یافته ما را بده که کودک بود
چرا ماندم که آن چه دانند آنجا که نیم آن حاضر نبود ضرورت شد آن نیمی را در آستین کشیدم و به ایشان دادم

قلندران همانجا در درون خانه که نزدیک مسجد کیلوگری بود در نشستند و آن نیمی قرص را پاره پاره کردند و هم بخوردند
در این وقت والد بنده از پیش خدمت شیخ بیرون آمد و گفت قرص چه کردی گفتم قلندران را دادم والد تلخ تر
کرده بمن گفت چرا او را نیمه نشستی بود بنور رسیده پس بخدمت شیخ باز رفت خدمت شیخ حال دریافت
پس از آنجا آغاز کرد مولانا تاج الدین گفت ما را هم داد این قرص قلندر را خواهد شد آنگاه خاطر بسیار آمد که او را
چون خدمت شیخ قلندر گفتم اند محمد بن قلندر رگوید چون خدمت شیخ خواجه ذاکر بالحق این حکایت شنیدند
فرمودند که مرید خدمت شیخ شیخ غیاث الدین بیا کنار گیرم بنده نزدیک رفت و خواجه رحمت در کنار گرفت
بر کتف ایشان بود الحمد لله رب العالمین نقل که آنحضرت ملک فرد حقیقت را گفت در این معنی چرا بگوی
گاه صوفی و گه قلندر حیثیت بنده بگو مرا به حضرت است گاه صوفی و گه قلندر حیثیت فرموده ام
بگو گفتم حق جود قلندر شوی قلندر با تو وفات بتاریخ بیست و سوم جمادی الاول

(۱۳۷)

حضرت سید نصیر الدین جعفر الحسینی المکی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت فرد حقیقت چراغ دهلی است نقل که آنحضرت فرمودند که چون اصحاب قرعه
از دولت بر جبین ما بود و ارادت مرا بخدمت پیر دستگیر فرد حقیقت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دهلی
قدس سره گذاشته بود از دولت و سعادت این فقیر چهار سال و چهار ماه و ده روز در خدمت پیر دستگیر
فرد حقیقت بودم بعد از ارادت شغل بزرگ کار این فقیر بود شغل اول پنج وقت آب وضو مبارک
ایشان در دست این فقیر بود که وضو ایشان ندیدم و دوم شغل روشن چراغ ایشان بر دست این فقیر بود -

سیوم طلوع استجابت بر خنده خویش کشش میکردم که اگر خنده می‌کشید قبول کرد در الفقار مرز خاندان [illegible]

نقل آنحضرت میفرمودند روزی در اول وقت نماز پیش الی فوق مخدوم خود را دخول کنی نیدیم [illegible]

گفتا حق تعالی که خبر داشت بحضرت پیر خود رسیدم حضرت فرد حقیقت او مبارک خود [illegible] بالا [illegible]

در وجود کرامت [illegible] ترا چه حاجت که کلمات از دیوانگی میرسد که ما را روزی دیوان و تو [illegible]

خودی [illegible] در مقام کسی امروز هستم تو نیز خواهی رسید پس که رسیدم و او [illegible] ست که در [illegible]

خود جمع نموده است وفات [illegible] ماه رجب شنبه [illegible] و پنجاه و تسع [illegible]

(۱۳۸)

حضرت سید المحققین قدوة العارفین مفخر العلما جناب شیخ سراج الاولیا قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه و صاحب سجاده حضرت فرد الحقیقت خواجه نور الدین [illegible] و از والد خود نیز

خرقه یافته در [illegible] نگی [illegible] ارادت رسیده اند و تا مدت چهل سال طلب علم کردند در دهلی از مولانا

احمد [illegible] و مولانا علام [illegible] و مولانا علام [illegible] ملتانی علم گرفته اند و خوارق عادات از اطلاع

بر ضمائر و اخبار از مغیبات و رفع بلیات و [illegible] آنحضرت بلاحد و عد بود و چون در [illegible] آنحضرت

پادشاه دهلی [illegible] شیخ الاسلام دهلی کرد نقل کردند که [illegible] کمالات حضرت مخدوم [illegible] سید [illegible]

قدس سره در دار الملک دهلی [illegible] الافات والبلیات بعد [illegible] حضرت قطب الاقطاب [illegible]

[illegible] آمدند و بندگی آنحضرت در آنوقت در دهلی بودند [illegible] کرده بود [illegible]

دهلی و حضرت مخدوم جهانیان بعضی از مشکلات علوم به [illegible] سید سراج الاولیا از طرف علما جواب دادند

در [illegible] بحث علم و سوالات و جوابات [illegible] نزده سوال و جواب رسید چون بحث بدین مرتبه رسید

مخدوم جهانیان [illegible] کردند که حق بجانب سراج الاولیاست و چون [illegible] مخدوم جهانیان

یکی را از حال سراج الاولیا پرسید که کدام بزرگ اند گفتند که آنحضرت پسر شیخ کمال الدین علامه است مخدوم یکی

از خادمان خود نزد سراج الاولیا فرستادند تا بندگی سراج الاولیا آمدند از حال بحث عذر کردند [illegible]

که [illegible] و مستفیض [illegible] شیخ کمال الدین علامه ام و سراج الاولیا بعد از [illegible]

بسیار از طرف سید [illegible] خلافت که حضرت شیخ نور الدین [illegible] فرموده اند [illegible] مخدوم

کمال الدین علامه است وفات [illegible] تاریخ [illegible] ماه جمادی الاول [illegible] سبع عشرین [illegible] سنه ۸۲۷

[illegible] در [illegible] در [illegible] خود [illegible] داشت و الحق [illegible]

[illegible] قلعه [illegible] شد

(۱۳۹)

حضرت سید جلال الدین مخدوم جهانیان قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه شاه رکن عالم اند کما فی الاخبار الاخیار و [illegible] و حضرت مخدوم

خود در رساله مکیه فرموده اند که من و آبای من همه مریدان خاندان حضرت شاه رکن عالم اند و علی

عبارت حضرت مخدوم نقل نموده [illegible] و [illegible] که آنحضرت در رساله مذکور آورده که حق [illegible]

بکمال [illegible] و بالغ حکمت [illegible] که دولت [illegible] شیخ الشیوخ الاسلام [illegible] الحاج

العالم [illegible] الانام و [illegible] خلائق الایام [illegible] الانبیاء والمرسلین [illegible] اهل البدعة

والمضلین بشیخ الثقلین و مبلغ المؤمنین رکن الحق والحقیقة سید الکونین الهادی الی سبیل رب العالمین
ابو المحمود بن ابی محمد زکریا القرشی لا زال عتبته العالیه مأمن للسالکین و رفع درجته فی الدارین بحرمة
النبی الامی محمد و آله و اصحابه اجمعین ربنا تقبل منا بتاج کرامت کلاه و لبچه با عظمت مکلا با جاده
دربنجاه و پنج بسجاده خاص او مشرف گشتیم دیگر از اولاد حضرت شیخ محمد غوث علام الدین محمد که منتخب از
کنوز محمودی است نسخه الی ارادت را تاریکی کرده و آنرا التبعه بحضرت شیخ زاده کرد آنحضرت فرموده که
آن مرید تربیتی اند و سید جعفر بخاری که ملقب به نور عالم گشته بود برگشتی از ارادت احوال آنحضرت ایراد
نموده که آنحضرت مرید پیر خود الست و او مرید پیر خود تا امیر المؤمنین علی رضی الله عنهم ——

تقریر ارادت

آن مرید حضرت شیخ   اما مرید تربیتی چنانکه   خلفاء   مرید الوالد آنحضرت

فتحی وزار و امثال ایشان و بر ظاهر است خلاف و آن بر تاریخ عهد لطلا است چراکه در اصطلاح صوفیه لفظ مرید
تربیتی منکر دیگر دعوی و نیارد و دلیلی که از ارادت خود نموده برای حقیقی علامه است عمل راق ابن بتربیت
عنده من ارادی و روایة تعلیم ما ... فی هذا الباب و در نسخه کنوز محمدی که اصل ماخذ جمع است هم
توجه نیست و صاحب تذکره برهانی آورده که بر آن عبارت که حضرت سید گیسو دراز ... مشغول شده است
که بندگی قطب عالم ... ارادت حقیقی از پیر خود داشتند حضرت مخدوم قطب العالم شیخ
صدر الحق والملة والدین سید احمد دوام الارشاد و ارادت کرده اند از آن بیعت ... علم ... الصحیح
والرای الملیح بحقیقة الحال تولد آنحضرت بوقت شام روز پنجشنبه یازدهم شهر شعبان المعظم
که شب برات و هشت سال هفتصد و هفت هجری اتفاق افتاد تاریخ مخدوم زاده و تکلم وارث

افصح من نطق بالضاد و نام آنحضرت سید حسین و کنیت ابی عبدالله و لقب جلال الدین است نقل که آنحضرت در صغر سن
منفعت ... نا هموار بود ... در خدمت والده ماجده خود که ... نام داشت بخدمت حضرت شیخ
قطب العالم رکن الحق والدین ابوالفتح رسید تربیت یافته و خرقه ارادت و خلافت و اجازت پوشیده
و علاء عبدالحق دهلوی در اخبار الاخیار می‌آرد که لقب او مخدوم جهانیان است جامعست میان علوم و ولایت
و سیادت او مرید شیخ الاسلام رکن الدین ابوالفتح قریشی ملتانی است و خلیفه شیخ نصیر الدین و با جامع شیخ
یافعی و محمد ... صحبت داشته و از تاریخ محمدی در کتب ... روایت میکنند که ... خرقه از عم
خود شیخ صدر الدین بخاری پوشیده و کلاه ارادت و خرقه ... از شیخ الاسلام سند المحدثین شیخ عفیف
الدین عبدالله ... در حرم شریف نبوی علیه الصلاة والتحیة پوشیده ... علاء ... حیات ...
که سید جلال الدین مرید پدر خود سید احمد کبیر بوده اند و چون ... به بیعت و هفت سالگی رسید
... چنانچه ... و دوازده سال در حرمین شریفین ... کتب احادیث ...
و در حالت ... خلوة در غار حراء شریف به چهل رسید و در سال هفتاد و یکم از ولادت به منصب
قطبیت عالم فائز شدند و بعد از آن هفت سال بر مسند قطبیت عالم متمکن بوده اند و جامی میگوید
که آنحضرت ... خود رسیده ... که التماس ... عید ... خود ... حضرت ...
و ابو ... داده اند چون ... از آنجا بیرون آمد ... گفت مخدوم جهانیان ... لگاز
... حضرت قطب ... عنوان ... سطور است که آنحضرت خرقه ارادت و تعلیم و اجازت
در بیعت ... داده اند و بعد از آن از شیخ قطب العالم ... خرقه ... پوشیده اند و ...

نسبتی بحضرت ایشان روزگار نموده اما حق آنست که خود آنحضرت بزبان معجز بیان خود فرموده اند نقل در خیال مسطور است که در بغداد در بازار گوسفندان فرموده اوز از شهر دهلی کنیزکی از زن آنحضرت بوده و در ایام طفولیت قدری شیری ازین خبر گرفتند که این ولایت خواجه ما است بنا بر غیرت در کار شود خود را بر روم و در روضه مبارک ایشان مشغول شوم به اخر خوابی شود که اکار شوم این نیت در خاطر اتفاق نشد درو واقعه دیدم حضرت شیخ الاسلام برکت الانام نصیر الحق والشرع والدین و شیخ الاسلام قطب الانام نظام الحق والشرع والدین و بیخ دو بزرگوار فرمودند بنشین ــــ و با نصیر الحق والدین رضی الله تعالی عنهم فرمودند که ای تبرک الجوی دو ایام یاد بخانه است که بگیرند از دو بزرگوار که مطعون بود که ایشان از بزرگوار می فرمودند و الا تبعیض کسی الگاه حرا اطمینان شد سید مولانا صالح عرضه داشت که بنده کی مخدوم ولایت بر درد داشتند و ولایت خواجه ما که شد پس تمامی ولایت مخدوم جهان ایشان شد ما بشم حصی کم نقشه کردند و وقت نموده که عتاب روز چهارشنبه تاریخ یازدهم ماه ذی الحجه روز عید الضحی سنه خمس و ثمانین و سبعمائه و کویا آنحضرت اشارت بای واقعه در رباعی فرموده ــ مرا گویند خود از روز عید است ٭ که بر کراو ز روی چه عید است
در آن روز که بار انکار عید است ٭ مرا در عمر خود آن روز عید است ٭ آن بگفتا و شصت سال زماه و لیالی و بود مشغول است و آنسال وفات در ایام واقعه است

(۱۵۰)

حضرت مخدوم شیخ یحیی سوخته محبت بالاتفاق رضی الله تعالی عنه

نعوی

مرید و خلیفه حضرت خود حقیقت خواجه نصیر الحق والدین چراغ دهلی است و نام پدر آنحضرت مخدوم لطیف الدین

دریافت وی و از پیر خود هنر خلافت دارند نقل که آنحضرت در رضا و تسلیم و در لوث شوق و عشق یگانه روزگار بود و اگر بلای یا حقیقتی در دریا رنجی که برد میر آمد هیچ تغیر و تفرقه در باطن و ظاهر آن راه نیافت در کرامات آن توسل صحبت معشوقی ازو در حاصل میشد چنانچه مشهور است و بروقتیکه در سماع حالتی غلبه کرد دست بر سینه خود می مالید و آه میزدند و بر ابری مبارکی از جان سینه سوخته میرسید روزی در سماع بودند حالتی پیدا شد آتش عشق از درون سینه شعله زد آه زده قالب گذاشت بجان نا پیوست ــ
انا لله وانا الیه راجعون وفات مزار زدیک مزار پیر خود در دهلی است

استشهد ایضا

(۱۵۱)

حضرت مولانا عبد المقتدر رحمه الله

مرید و خلیفه حضرت خود حقیقت چراغ دهلی است و نام پدر آنحضرت قاضی رکن الدین الشریحی الکندی التمیمی نقل آنحضرت یکی از علمای متبحر است و از فضلاء عصر خود بود در فصاحت و بلاغت بغایت داشت و از قصیده لامیه او کالامس بود و سیاست بعضی ابیات قصیده ایراد نموده میشود و آن اینست ــ
قصیده معارضه الامیه یا سائق الظعن بالاسحار والاصل ٭ سلم علی دار سلمی وابک ثم سل ٭ عن الظباء التی دالجانب ٭ صید الاصول بحسن الدل والنجل ٭ وعن ملوک کرام قد مضوا قد ودا ٭ حتی یحبیک عنهم شاهد الطلل دار اذا رحلت عنها سلیم غدت ٭ بها المهامه فیها لا اصحل الکلل ٭ اضحت اذا البعد عنها کواعبها ٭ اطلالها مثل اجفان بلا مقل ٭ و مدح خاتم صلی الله علیه وسلم مسطور است که ازو قاضی

سنجاب الدین زر یافته بود با مادر خود در خانه نشسته میگفت که این زر را جای کور کنیم این گفت و در مجلس
شیخ عبد المقتدر رفت شیخ مجد الدین [illegible] قاضی نظام الدین گفت که شما در جهان کور کرده در زر آمده اید
بی علم کار بردارند و وفات ایشان بتاریخ بیست و هشتم ماه محرم الحرام و قیل فی التاریخ سیوم ماه شهر رمضان سنة احدی و ستین
و سبعمایه در کابل عمره ثمانین و ثمانین سنة [illegible] در روضه والد خود در دمشق [illegible] جانب [illegible] شیخ آنرا فاتحه
عبد الصمد گویند

(۱۵۲)

حضرت مولانا احمد تهانیسری قدس سره

نصیب — آنحضرت مرید و خلیفه حضرت فرد حقیقت چراغ اهلیت نقل کرد در مجلس امیر تیمور شیخ الاسلام آن نبیره
مولانا جلال الدین مرغینانی صاحب هدایه جهت تقدم و تاخر مجلس گفت گوی واقع شد سلطان
امیر تیمور گفت که آن نبیره صاحب هدایه اند مخدوم گفت که صاحب هدایه که جد ایشان است در چند محل
در هدایه خطا کرده اند اگر ایشان یک خطا کنند چه باک شیخ الاسلام در جواب گفت که آن محل خطا
کدامست آنرا با ثبات توانند رسانید مولانا ایشان را [illegible] زندان جوش گردان خود امیر تیمور
حفظ ناموس آن نموده مجلس دیگر انداخته مولانا ازانجا با اهل و عیال خود بکالپی سکونت اختیار کرد

(۱۵۳)

حضرت شیخ صدر الدین حکیم قدس سره

نصیب — مرید و خلیفه حضرت فرد حقیقت خواجه نصیر الدین چراغ دهلیست نقل آنحضرت را آزار بوده بودند
برای بیمار که در آن بوده از و علاج او در خواستند چون آنحضرت [illegible] یافته او را آسنده [illegible]

نوشته داده تا در قلعه کوه چنر که تنگ افتاده میان بگو اورا بفرمایند او آن خط را گرفته کور مینمود در
چون آن سنگ خط را بدید روان شد در زمین افتاد آن زمین را شگافت و گفتی که زیر زمین بود
آب شیر داد و ازانجا که علو همت او بود شیخ ملتفت نشد می کلام حق تعالی ناظر است و در جماعت مطلع
و آن شیخ والعوام [illegible] عنه مشغول [illegible] در جواب [illegible] نقل کنند [illegible]
دو نیم در [illegible] تیغ در [illegible] حالت [illegible] عشق [illegible] چار [illegible]
بچکیده [illegible] وفات بیست و چهارم ماه شوال [illegible] علائی است

(۱۵۴)

خواجه محمد [illegible] قدس سره

نصیب، فاروقی — آنحضرت مرید و خلیفه حضرت فرد حقیقت چراغ اهلیت و فاروقیست نقل کرد آنحضرت در تقوی
یگانه روزگار بود و غیر [illegible] اطوار و استغراق تمام داشت و با هیچکس التفات نپرداخت و صاحب
خوارق ظاهره و کرامات ظاهره بود در وجد سماع چون [illegible] نغمه اعتقاد میکرد

(۱۵۵)

حضرت سید تاج الدین حسینی قدس سره

نصیری — آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه نصیر الدین چراغ دهلیست نقل که حضرت سید رکن الدین پسر و جانشین
حضرت پیر [illegible] قدس سره فرموده اند که قطب الاقطاب تاج العارفین حضرت مخدوم سید تاج الدین حسینی
از قصبه [illegible] دهلی [illegible] بودند [illegible] شیخ [illegible] طریقت [illegible]

رخصت فرمودند و اشارت شد که در سرکلیج که جای دلکشی و مقام متبرک است و گفتند ما نیز در آنجا خواهیم شد
سکونت اختیار کنید در آنزمان والد وی مخدوم شیخ عبدالله شعیب پیر شهابی می عنوانه در سلک والد
که همشیره سید تاج است بودند و بعد از رسیدن در مقام در چند ماه متوطن شده روز ششم از توطن تاج
العارفین در سرکلیج رسیدند و آنحضرت را در کنار گرفته خرقه ارادت و خلافت حقیقیه عطا کردند و بعد
روز سه شنبه مبارک خود سوار کرده فرمودند بابا شهابی اینجا نمی‌ماند و با گفتن شهادت اشارت کرده
بنمود که این جای ماست چنانچه در احوال پیر شهابی مشروح خواهد شد و آنحضرت در سر شهر ... یاران قافی ...
جا و دادن رحلت فرمودند علما و صلحا و مشایخ بر سم جمع شده نماز جنازه آنحضرت را ادا نموده
خواستند که مقابل قبر کنده بود دفن کنند ناگاه جنازه در هوا شد از معاینه این حال همه حیرت زده گشته
شدند در آن روز مخدوم پیر شهابی در قلعه بودند آنحضرت در عالم با مخدوم فرموده داد که شهابی زود
قبری تیار کنید مخدوم از این واقعه معلوم کرده رفته بوقت خود قبر کندید که قبت مرا و اعقاب اینجا
حاضر شدند اما چون هیچ اثر جمعیت نیافتند رسیدند مخدوم فرمودند ظاهر خواهد شد و تعاقب که
با شما بود که یکبار نعش جنازه آنحضرت بطرف ... در این مقام رسید عالم و متحیر گشتند و در این باره
نماز جنازه گذارده به حیات رو گرفته فرمود آنهمه اهل زمین را در گل زمین سپردند الا ان اولیاء الله
لایموتون ولکن ینقلون من دار الی دار ؎ هرگز نمیرد آنکه دلش زنده شد بعشق ؛ ثبت
است بر جریده عالم دوام ما ؛ وفاتش سیزدهم جمادی الاول و مزار در سرکلیج الجوف بالای تربت
پیر شهابی واقعست

کلیج

-

(۱۵۷)

حضرت شیخ جلال الدین پانی پتی قدس سره

اولاد حضرت امیرالمؤمنین سیدنا عثمان بن عفان

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ شمس الدین پانی پتی اند نام شریف آنحضرت خواجه محمد و لقب شریف
جلال الدین و نام پدر مبارک شیخ معز الدین محمود بن کریم الدین بن خواجه یعقوب بن جمیل الدین بن
خواجه عیسی بن مجد الدین بن خواجه اسمعیل بن شرف الدین بن خواجه محمد بن بدر الدین بن خواجه ابوبکر بن
صدر الدین بن خواجه علی که از اولاد عالی نژاد حضرت امیرالمؤمنین سیدنا عثمان ذوالنورین است
نقل که آنحضرت ولی مادرزاد بود در ایام طفلی محبت جذبه الهی گریبانگیر وقت وی بود اکثر اوقات
در صحرا گشت میکرد و بذکر و فکر حق مشغول می‌بود و در اوایل جذبه استغراقی داشت که از وجود
خود هم خبر نداشت در این حال نماز جمعه اوقات خمسه بتحقیق آنحضرت را برای آوردند که نماز بگذارد
چون که از آن مرتبه برآوردند چه از لطف حق کم از باشتی میرفت بلا توقف در هر حال ... بود
می آمد و اکثر اوقات سماع می‌شنیدند و اعراض مشایخ کلام هم مشکل دادند و در مجلس آنحضرت اجتماع
خلایق و علما و مشایخ آن عصر بسیار می‌شد و آنحضرت را تصنیفات از ان جمله یکی زاد الابرار
است بر حقایق و معارف در رو ... کرده است و آنحضرت در رساله وحدت وجود که از
تصنیفات اوست چنین می‌فرماید حق سبحانه و تعالی در وجود خود یکی است و جز وی در وجود
وجود نیست ؎ از خود همه هستیم و از تو همه هست ؛ شیخ جلال الدین پانی پتی قدس سره ...
از فرزند و دیار ... است در دنیا ... بجز ... ظاهر است ...

آن بیت من کان فی هذه اعمی فهو فی الآخرة اعمی ه هر آن نظر که منظور نمی‌دارد ؛ چراغ دو چشمش نمی‌نور دارد

ه امروز گر نبینی ایشان به حجاب مانده‌ای ؛ فردا چه کار دانی با چشم نابینائی ؛ از حق نزد دوستی بر صحبت

اول راستی سنت اهل سنت متابعت ه چو خاک تیره شوی و ذره گردی ؛ بر عشق آنی که خورشید آشکارست

ه الحمد دارم محمود تو در جان سنت ؛ بتمام اهل ولایت رسیده شود ؛ سخن اهل آنکه نگر از روی عقل آمد

بار [illegible] بینید معرفی که [illegible] او خوشی معنی بید را سید [illegible] اولست که توجه فراخست [illegible] باد

وفات قصه — نقل که روزی کیمیاگری [illegible] یکی از فرزندان آنحضرت آمد و حال فوق و فاقه ایشان [illegible] کرد

کیمیا [illegible] — که صاحبزاده از این کیمیا [illegible] زاده حقیقت حال آنحضرت [illegible] آنحضرت [illegible] حال

برای [illegible] انداخت پس تمام حجره از طلا خالص [illegible] حضرت [illegible] فرزند [illegible] دیده

کیمیا [illegible] ای کیمیای سعادت [illegible] رساید

وفات — [illegible] ربیع الاول سنه هشتصد و شصت و پنج [illegible] صاحب [illegible] سنه وفات

آنحضرت [illegible] سلطان محمود شاه بادشاه دهلی بوده و صاحب سیر الاقطاب [illegible] گفت

برای اتفاق دارد و صاحب [illegible] آورده در سنه هشتصد و شصت و پنج بود در تاریخ [illegible]

شیخ جلال [illegible] ولایت بوده [illegible] یکصد و هفتاد سال [illegible] مزار در [illegible] واقعست

(۱۵۸)

حضرت مولانا زین الدین شیرازی قدس سره

نقل [illegible] چشتیه — آنحضرت مرید و خلیفه حضرت مولانا برهان الدین غریب بوده‌اند نقل که نام پدر آنحضرت شیخ داود

شیرازی [illegible] صاحب ولایت [illegible] نقل که روزی حضرت ایشان بخدمت شیخ خود مولانا برهان الدین غریب [illegible]

کو [illegible] که هر کسی می‌آید و از آسیاب [illegible] غوث میشود خدمت شیخ فرمود "اذا جاء الاخوان سقط

الموافق" چو برادر بر [illegible] آید تکلف ساقط گردد نقل که آنحضرت بخدمت مولانا برهان الدین عرض کرد

که چیزی خورده از [illegible] دعا گو آورده است دعا گو [illegible] قبول نکرده است و نه رد کرده است

تا [illegible] شیخ [illegible] فرمایند خدمت شیخ علیه الرحمه [illegible] مبارک راندند [illegible]

[illegible] دهند [illegible] قدوة الاولیا [illegible] وفات [illegible] — دولت آباد مزار

[illegible] ربیع الاول [illegible] مزار دولت آباد [illegible]

(۱۵۹)

حضرت قدوة المحققین حاجی هود قدس سره

در تذکرة الاصفیا مسطور است که آنحضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه ابو محمد چشتی است

و هم از خواجه ابو احمد [illegible] و صاحب [illegible] رسیده بودند

و هم از [illegible] الی حضرت امیر المؤمنین سیدنا علی ابن ابی طالب [illegible] و آن نزد صوفیه محققین

[illegible] در هیچ کتب مسطوره [illegible] اولاد [illegible]

قابل [illegible] و اینجا [illegible] آنحضرت [illegible]

شیخیت [illegible] فیض میدارد [illegible] از آل رسول [illegible]

سلسله [illegible] موجود [illegible] دیگر [illegible] سادات [illegible]

شرف خلافت از شیخ ابی سعید مبارک بن علی المخزومی دارد و نام پدر آنحضرت سلطان عوان
الملقب بجنگی عبدالله الصومعی بن سید [illegible] بن سید حمزه بن سید [illegible] بن [illegible] بن شیخ
بامام محمد باقر نوه سید و صاحب مرآة الاسرار در تواریخ کرامات آنحضرت را از ربیع بن بغیان
که از اولاد بنی نوفل بن حارث است منسوب یافته و چون نسب آن ابی الحسن در ورقه
الفالسیس که کتبیه [illegible] علم الانساب است و فیما بین الانسبین اکثر النسخ متداوله است مقبول
و هم باعث اختلاف علمای انساب آنحضرت را [illegible] گفت گوی طویل از متن این
نوع افتاده سید محمود [illegible] البغدادی [illegible] عبدالله قطب عالم [illegible] که فقیه حسنی که از اولاد
آنحضرت اند در رساله [illegible] خود آورده که سید حسنی فقیه الله و در النسب [illegible] الرومی
آورده که آنحضرت از فرزندان عبدالله بن امام محمد باقر است والله اعلم بحقیقة الحال
نقل که مولود و اصل آنحضرت در قصبه صغیر است که در حوالی دمشق است و در شب که آنحضرت
در رحم مادر نزول فرمود حضرت سید عالم صلی الله علیه و سلم در عالم معاینه برادر آنحضرت
فرمود که حق تعالی ترا فرزند نرینه خواهد داد اما هرگاه که تولد شود نام او سید بود باید نهاد
چون [illegible] ده سالگی رسید باز حضرت ختم صلعم در معاینه آنحضرت فرمود که الحال سلطنت
ترک داده در مدینه مقدسه بیا آنحضرت بحسب فرمان در مدینه آمده اما در ضمن آمدن [illegible]
سر [illegible] رسیده شد و بعد از آنکه [illegible] آنحضرت سلطنت ظاهری را که پنجاه سال مدت آن است
در واقعه دید که حضرت ختم صلعم فرمایند که با ترا باید که به سوی [illegible] متوجه شوی و هر جا که

در جائیکه کفر را بمرتبه کمال رسانیده و غلبه و استیلا آورده است باشد که تو آنجا دعوت اسلام [illegible] آنحضرت
آنحضرت بحسب اعلاء کلمة الحق دعوة الی الله [illegible] رعیت در شهر نهروالہ رسیدند و این واقعه
در سنه چهار صد و هشتاد و پنج که از لفظ طلوع الشمس مستفاد میگردد تشریف آوردند در تواریخ
گجراتیه مسطور است که آنحضرت در عهد حکومت راجه [illegible] در نهروالہ تشریف آورده اند و در
[illegible] آورده در عهد [illegible] این چنین روداد اما از نوشتن صاحب تواریخ حضرت
حکومت راجه کرن [illegible] که بعد [illegible] راجه [illegible] دیو که در سنه [illegible] بالفعل هشتاد و [illegible] بوقوع
[illegible] تولد آنحضرت در سال چهار صد و شانزده [illegible] و در سال چهار صد و چهار
هجریه که در آن وقت عمر آنحضرت بیست و هشت سال بالغ شده ترک سلطنت نموده متوجه مدینه منوره
گردیدند و بعد از آن در سال چهار صد و هشتاد و پنج در نهروالہ پتن تشریف آوردند چنانکه سابق گذشت
در [illegible] عمر شریف [illegible] شصت و نه سال [illegible] تاریخ [illegible] سنه [illegible]
[illegible] که از کلمه عشق الله برمی آید [illegible] راه حق جل [illegible] عمر شریف
[illegible] سال و تاریخ عمر [illegible] است و باید دانست که تولد آنحضرت در سال چهار صد
[illegible] واقع است چنانکه مذکور است و وفات آنحضرت در سال چهار صد و یازده محقق است [illegible]
صاحب سراج الاقطاب از تاریخ وفات آنحضرت که او گفته معلوم میشود چهار صد و چهار است که
امام برحق بود ماده تاریخ است [illegible] آنحضرت بعد از وفات خواجه ابی محمد [illegible]
قبر شریف در نهروالہ پتن واقع است و بعد از [illegible] آنحضرت [illegible]

در معامله فرموده اند که بابا قمر را تا زانو کوفته کنید که یار خود را تا زانو کشیده ام و آن یار حضرت خاتم النبوة

صلی الله علیه وسلم بوده و یار را تا قیامت دراز نخواهم کرد لیکن آنچه تعزیر شریف را کوته تر خفتند

(۱۶۰)

حضرت شیخ الطریق سید عمر شهید قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه پدر خود سید محمود اند و او از پدر خود سید عبدالرزاق و او از پدر خود حضرت قادری

قطب ربانی غوث الصمدانی سلطان سید عبدالقادر جیلانی قدس سره رحمة الله علیه و منقبت … نقل آنحضرت و بابا

حاجی رجب رفاعی معاصر یکدیگر اند و … در … مزار پر انوار ایشان نزدیک … است مزار ایشان

(۱۶۱)

حضرت شیخ حسن ذاکر … قدس سره

آنحضرت ارادت و خلافت از پدر خود شیخ اسمعیل دارند و نام پدر شیخ اسمعیل شیخ شاه محمد

بن شاه احمد بن شاه قاسم بن شاه عمر بن شاه محمد بن شاه علی است که از اولاد حضرت امیر المؤمنین علی

عباس رضی الله عنهم اند و نسب سید احمد جبانی السعید در روضة الالباب آورده که شاه حسن ذاکر از ابن

ابن شاه ابو محمد اسمعیل بن ابو القاسم احمد الوفائی است صحیح واقع است چنانکه در کنز الکرامات

و دیگر کتب معتبره این سلسله علیه خلاف. آن اول گواهی میدهند در احوال شیخ احمد عرفانی

نوشته خواهد شد نقل که آنحضرت مجذوب الاحوال اند و از خانه پاک … معظم … آن …

عن الآفات والبلیات در آنجا محفوظ یافته و در کنز الکرامات مسطور است که وقتی که اصحاب

روزه افطار نموده اند اما جعفر حافظ … حضرت شاه علی خود را بیفکند از آن توده خرما بیرون الله علیهم

اصحاب آنرا برداشته بسیار تمام خوردند چون این حال بحضرت شاه حسن ذاکر رسید آن حضرت

سبب آنکه … بود این چنین خوارق را اظهار کرامت را … نا خوش داشتند و چون شاه

علی در آن وقت در وجد بوده فرمودند که ای … نعمت … آمده ایم و قریب مزار ایشان

قریب … از … در … گردانیدیم مزار پر انوار ایشان … واقع … مسجد …

(۱۶۲)

حضرت شاه علی … قدس سره

آن حضرت شرف ارادت و خلافت از حضرت شاه حسن ذاکر دارند نقل است که آن حضرت صاحب

کرامات و خرق عادات بوده اند و گاه گاه بر شیر سوار شده در دست چابک مار داشته سیر میکرده اند مزار ایشان

وفات پنجم ماه شعبان مزار پر انوار ایشان نزدیک قبر پدر خود شاه حسن واقعست

(۱۶۳) رفاعی

حضرت شیخ ابو محمد عرف بابا حاجی رجب قدس سره

شرف ارادت و خلافت از حضرت سلطان سید احمد کبیر رفاعی دارند و نام مبارک آنحضرت

ابراهیم است و کنیت ابو محمد و لقب اسم مبارک بابا حاجی رجب و نام پدر آنحضرت الی

منصور الواری نقل که شیخ عارف بالله الشیخ ابراهیم ابو محمد حاجی رجب … از مریدان

… حضرت سلطان سید احمد کبیر قدس سره در … آمده و مرید سید احمد کبیر … شد چون آنحضرت

وچون آن حضرت نظر شفقت بسوی حاجی کرد بمجرد نظر کردن آن حضرت حاجی را حالتی با حق

فتح بید بود آمد و ترک دنیا و ملک خود کرد و صحبت حضرت را موفق اختیار کرد و بعد از چهل سال

حضرت شیخ آن حضرت را خرقهٔ صحبت و خلافت پوشانید منقول که روزی شیخ حاجی در مطبخ آنجا مشغول خدمت

در طعام کشیدن بود آن حضرت این آیهٔ کریمه قلنا یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراهیم را خواند

و دست در طعام گرم انداخته بر کشید و بخدمت پیر بزرگوار خود برد چون آن حضرت بکرامات باطنی دریافتند

بود و جود شد از شیخ حاجی وقت آن آمد که دم از برکات ولایت ابراهیمی بسجاده ما معاشرت شیخ اجازت

شیخ مشغول و ستاده داده و وختم فرمانی زیراه که در وجود ما بر که بوقت شیخ الهی بر دو تخم زرالقار و لوقت

صبح برنگشی در همه بخانهای العقیق چو بید در سواد نزد ال فرد آمد آن دختر ختر سرد با مولد آن دیو و دوازده کلام

طلب و معبد کن را بود همه نجا اقامت کرد و دستان الفقار باخت خاندان خنجر هم چو خوب سته در قبل این سر کار را اجنه

کاشته بود در مزرنده بود و مما کار آنکه از حضرت خواجه بزرگ باشد در دیو و واقعه ستم نخستین واحوال

این نقل میکنند از چوبه تواره عمل محکم التفاقی است شیراز دو بزرگوار رسیدند باو حکومت گاه آن

حضرت در سال شصت و شش و نزده که از علم آ[illegible] مستفاد میشود در ایام را جب بیگ

که اثر اگر ره ثانی تکمیل نیشد در نزد الرساطی قدوم سعادت لزوم فرموده اند از تواریخ چنانچه معلوم می شود که آن حضرت در ایام

حکومت را جب کرد که بعد را جه بسعود ح شستگیند القتدری عکس ال فتح شریف ارزانی داشته با وجود آن چو کتب

و تواریخ و سیر اختلاف فتح خفی است و در تیمار حکومت راجه از راجهای قوم چاپوره و سولنکی و واگهیله و

تاریخ بنیادش بزودار الحال مخالف لقتصیل و تقدیع است و آن شفقت مطلع الی تواریخ گجرات بجتل

فوائد شیخ

مراة الاحمدی و الانتخیره و تامل بجا فرمیده جت النظر نثر لکما از تعاقی و فات شریف دوم ماه رجب سنه ۷۶۵

مزار در نهر واله پیش

(۱۶۴)

حضرت سید السادات سید محمود بن محمد بیهقی قدس سره

نام شریف آن حضرت سید احمد است و شهید بن شیخ جتا سید محمود بیهقی نقل در منازل الاولیا که

در تذکره احوال و سیر بزرگان نهرواله پیش و اقعست آورده اند که آن حضرت سید از چهل سال از ابتدای

حکومت راجه سد هراج جیسنگه حلیمانی نار دار آ در نهرواله رسید نوکری راجه مذکور گشته خدمت طعام

پختن متعین گشت و همیشه او را طعام پخته میخورانید چون مدت طویل بگذشت روزی بهون الگ روزند

روزی بیمار مذکور ظاهر شد که آن سید مسلمان اند و نزنار دار نیستند راجه مذکور آن حضرت را

روزی در خلوه طلبیده پرسید تو برهمن هستی و مسلمان بوده اجاره سید گفت بلی مسلمانم راجه

خواست او را زنده در آتش انداز حضرت آن در آن وقت چند عزیز را بجای خود سپرده تو ده

گلها تازه گشت راجه کس خود را طلبیده فرمود که این تو ده گلها را در جای در لبه برگ تالاب

دفن کنند چنانچه قبر تا حال بر حوض سهسرگنگ است

(۱۶۵)

حضرت شیخ احمد عرف احمد قدس سره

صاحب تواریخ گوید که از اولاد عباس بوده اند و آنچه صاحب از منتخب الاحباب نقل آورده که الواثق

احمد العرفاتی جد شیخ حسن ذاکر که جد خطیب محمد دین خطیب سلطانست از اولاد حمزه بن عباس است غلط
محض و افترا و حشو ست زیرا با وجود آن حضرت عباس رضی الله عنه را هیچ فرزند نیست که حمزه نام داشته باشد
نقل آنحضرت شافعی المذهب بوده اند و وجه تلقب آنحضرت بعرفاتی آنست که ایشان حضرت شیخ الوداع
بر جبل عرفات عبادت میکردند بسبب طول اقامت آنحضرت بعرفاتی ملقب گشته در سال اربع صد و شصت و
یک در عهد حکومت راجا ... جیسنگهه بنهرواله تشریف آورده ... در سنه شش صد و چهل و پنج

(۱۶۶)

حضرت شیخ فخر الدین شهید ...

آنحضرت مرید و خلیفه پدر خود شیخ علاؤ الدین گنج بخشی اند نقل که نام جد آنحضرت خواجه بدر الدین
سلیمانی ابن حضرت لنگر عالم مرتقی المحبة الشیخ فرید الحق والدین گنج شکر اند نقل که ایشان حضرت در ایام صغر
پیش مولانا وجیه الدین پائلی تحصیل علم کرده اند و از دین و دنیا حظ کامل و نصیب وافر برداشت
و بر سجاده بزرگواران خود بنشست و در بذل و ایثار یگانه روزگار بود و چون سلطان محمد تغلق جبراً
بلیغ کرد که شیخ در دهلی بیاید تا بارث شیخ امور مملکت را با حسن وجوه اجرا سازد بسعی شیخ در
دهلی تشریف آورد و چند مدت در انجا سکونت اتفاق نمود بعد از آن شیخ را ولایت گجرات تفویض کرد
آن حضرت در گجرات تشریف آورده بر طلاب ارشاد و هدایت گردانید آخر الامر باغی کفار از دهلی آمده
بود در نماز شیخ را شهید کرد کذا فی تذکره در بعضی کتب سیر و تواریخ مسطور است که چون
آنحضرت برای زیارت حضرت خواجه قطب الدین قدس سره در دهلی تشریف آورده بودند سلطان علاؤ الدین خونی بعد رای ...

برای زیارت آمده حضرت بخدمت ایشان عرضداشت نمود در واقعه پیش شیخ گذرانید که قبل از این مرا
حضرت مقدسه خواجه عالم صلعم در خواب فرمان داده اند که علاؤ الدین از تو علاقه ولایت گجرات برود و
شهر نهرواله عرف پتن که کافر سخت است و حاکم آنجا لعنت و مسلمانان را بوجه بعقل هر رسانند
او را معتقدان ختم السلام در آنجا اظهار کن چون بیدار شدم متحیر گردیدم در شب دوم همان منوال
خواب مکرر دیده شد که حضرت امیر المومنین اسد الله الغالب امام المشارق و المغارب مرا شمشیر عنایت فرمودند
و گفتند که خود را برانگیخت میبالیدند چون بیدار شدم شمشیر با خود یافتم و مستعد آن مهم شده ام
و عزم تسخیر ملک گجرات مصمم کرده ام حضرت خواجه فرمود که مرا نیز امشب حضرت خواجه عالم صلعم فرمان
داده اند که شهادت تو در ملک گجرات مقدر گشته بناءً آنحضرت همراه لشکر در آن ملک رسیده با کفار
جهاد نمودند الا آخر آنحضرت خرقه سجاده با پسر خود شیخ فضل الله عنایت فرمودند و در پیر سیوتی
و چندین کفار را در دار البوار رسانیده خود شربت شهادت چشیدند شهادت دوازدهم شهر
محرم الحرام در سال هفت صد و چهل و پنج هجری و آنحضرت را بعد از نماز ظهر از هم شهد الله آباد دفن نمودند

(۱۶۷)

حضرت پادشاه ... ولایت ... رکن الحق والدین ...

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت سید زاهد حقانی اند و نام پدر آنحضرت خواجه علم الدین بن خواجه علاؤ الدین
یوسف بن خواجه بدر الدین سلیمان بن حضرت گنج شکر قدس سرهم اند و در ... مسطور است که شیخ
رکن الدین مودود کان گنج شکری نهرواله از اولاد نبیره خواجه علم الدین است الی آخر که سبق داز راه ارادت

باید دانست که در تذکرة الاصفیا وفات در سنه عشر و ثمانمایه نوشته است و در احوال الرأس شیخ
نجیب الدین نوشته که بعد از پدر یک ساله بر سجاده مشیخت نشست و وفات در سنه اربع عشر و ثمانمایه
و این تاریخ در حساب موافق نمی آید و در بعضی روایات وصال آنحضرت در سال هشتصد و سیزده نوشته
و تاریخ کان لکل بابرید برنگاشته و در [illegible] در سنه احد عشر و ثمانمایه منقول است و این صحت
[illegible] و پنجاه [illegible] در شهر [illegible] بالا [illegible] مشیخت هشتاد سال تاریخ [illegible]
کان لکل بابرید [illegible]

(۱۶۸)

حضرت شیخ محمد سعید [illegible] حضرت شاه ابو سعید [illegible]

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت فرد حقیقت خواجه نصیر الحق والدین چراغ دهلی اند کما فی شجرة
الکبری که حضرت قطب الاولیا جمع نموده که از فرزندان آن حضرت در شجرهٔ خود آنحضرت منسوب بپدر جد
آنحضرت سید کیانی نموده و ویرا از خواجه علاء الدین و ویرا از حضرت خواجه فرد حقیقت
خواجه نصیر الدین چراغ دهلی و در شجرهٔ بخاریه بر جمع کرده سید رفیع الدین محمود المشهور سید نجوی
سید علاء الدین محمد [illegible] سید عالم بن سید محمد بن حضرت سید عثمان الشیخ برهانی قدس سرهم
است [illegible] مسطور است که شیخ ابو سعید [illegible] از شیخ علاء الدین المنده وی از حضرت فرد
حقیقت خواجه نصیر الحق والدین چراغ دهلی است اما از سال وفات حضرت فرد حقیقت نصیر الدین
چراغ دهلی است که هفتصد و پنجاه هفت است و سال وفات شیخ سعید که در سال هشتصد و چهل و یک است

و خلافت خلیفه حضرت شیخ محمد زاهد بن یوسف بن احمد بن محمد بن خواجه علی بن ابا احمد بن قطب المشایخ
عظام خواجه مودود چشتی است نور الله مرقدهم و پیر و مرشد شیخ عزیز الله المتوکل علی الله [illegible]
[illegible] تجرید [illegible] رسیده بود [illegible] مشغول بود [illegible] از چشمه [illegible]
[illegible] خواجه ابو سعید [illegible] گجرات [illegible] سعادت [illegible] فوائد [illegible] دارد که در
احوال آنحضرت صاحب [illegible] حکایت آورده [illegible] حضرت [illegible] در ملفوظ آنحضرت که
نام دارد [illegible] فرمودند [illegible] خود [illegible] و تازه و حلوا [illegible]
می نماید اگر حقیقت [illegible] طعام [illegible] مردار [illegible] فرمودند حضرت رسول الله صلعم
[illegible] در راه [illegible] مردار [illegible] افتاده بود [illegible] اصحاب [illegible] بودند آن مردار گوشت
گوسفند بود [illegible] حضرت رسول الله فرمود [illegible] این گوسفند بود [illegible]
آنرا از [illegible] گفتند یا رسول الله اگر این زنده بالله [illegible] کشتند [illegible]
ذبح کنند رسول الله فرمود والله ان الدنیا اهون عند الله من هذا ان [illegible] دنیا [illegible]
[illegible] گوسفند است [illegible] مثال دنیا [illegible] که آنحضرت در [illegible]
وصال [illegible] گفتند [illegible] بر دند [illegible] آواز [illegible]
[illegible] بعضی [illegible] شنیده [illegible] نماز جنازه حضرت بندگی خواجه [illegible] باید [illegible]
همه مردم از شنیده این آواز [illegible] اطراف [illegible] نماز جنازهٔ آنحضرت گذاردند [illegible]
پنجشنبه [illegible] دوم ماه شوال سنه احد عشر و ثمانمایه ۸۱۱ در شیخ ما حضرت قدوة المشایخ

که در ایام حیات صوری حضرت خواجه خرقه حقیقت واقع شده و شیخ عالی اولی است و هو الاصح والاعتبار
للقول الثانی والقول الثالث یحتمل ان یکون له اجازة من طرف شیخ علاء الدین المذکور و نام جد
آنحضرت سید تاج الدین بن سید عبدالله بن سید مبارک بن سید عمر بن السید حسین بن سید احمد که از اولاد حضرت
سید زین العابدین بن زید بن امام زین العابدین اند نقل که آن حضرت صاحب حالات و قوی جذب
بودند و از حضرت خرقه حقیقت خرقه خلافت و دستار و عصا و نعمت وافر یافته اند تاریخ [illegible] ماه
کهنبایت
رجب سنه مذکور روضه در سنده کهنبایت واقع است

(۱۶۹)

حضرت بابا اسحق مغربی قدس سره

مغربیه
آنحضرت مرید و خلیفه شیخ محمد حاج الله نقل در ثمرات الوصول مسطور است فرمودند یعنی
حضرت قطب الاقطاب الشیخ احمد کهتو مغربی که آنحضرت فرزند دهلی بودند زیرا چه باراول که روا
به دهلی بردند فرمودند که خانهای ما در دهلی کهنه بود دریا تا تر اقتادم [illegible] در آن محله بردند بعد اذکار
رسیدند از اصحاب این مقام کیست گفتند کسی نیست زمینی خراب افتاده بود و فرمودند پدر را
محمود نام بود و بعد بلوغ در قسم ترک و تجرید افتادیم و از او با علاقه گشته بطلب حق در بدر زنده
مصاحب بخود و قواعد در رسوم و اصطلاح برقوی داشته و جمل جاه طبقه مشایخ را بعضی را بعمل
و بعضی را بصحبت ضبط کرده و شجره مشایخ چهار رده خانواده یاد داشتند میفرمودند احمد اینهم [illegible]
و در صحبت با علاء الدین کس و تمام را ملازمت میسر شد و در تمام نماز از کثرت خوانند [illegible] بود

نقل حضرت قطب الاقطاب شیخ احمد کهتو فرمودند وقتی سید اکرم به کرفه زبان در محفلی نشسته
بگفت که شیخ بابو اسحق رشتی نبود اشتغند شبی خواب دیدند که بندگی بابو سعید را بیقین
مغربی سید بیا سید رشتی ببین متحیر از خواب برخاست برآمد تشنی شد که غلط کردم تبارکم مقدم
ماه شعبان سنه [illegible] و ثمانین و سبعمایه [illegible] تاریخ وصال [illegible] وقبر شریف در کهتو
[illegible] نیز تاریخ وصال است

(۱۷۰)

حضرت شیخ نور قطب العالم البنگالی قدس سره

چشتیه
آن حضرت مرید و خلیفه والد خود الشیخ علاء الحق والدین اند و صاحب خزائن رحمت [illegible] علیه [illegible]
سلطان المشایخ منسوب ساخته اند حالی تامل است و در رفیق العارفین مسطور است که شیخ نور الحق والدین
قدس سره تا هشت در خانه پدر خود هیزم کشی میکرد وقتی اعظم خان برادر بزرگ او که وزارت داشت اورا
بای حالت دید گفت قاضی نور [illegible] شما غارت گردید روزی شیخ علاء الحق والدین فرمودند
که جای نور آب میکشند زمینی پای می لغزد و سبو میشکند بر گردن [illegible] بیرون گردید [illegible]
این کار کرده [illegible] آب [illegible] دستار [illegible] سبو را [illegible] می آوردند [illegible] خلایق [illegible]
می خندیدند نقل روزی شیخ [illegible] مشغول بود [illegible] بیرون آمد در مقام [illegible]
و زیر درخت نشست آواز آمد [illegible] نقل در رفیق العارفین
مسطور است که بعضی قول الآمنین حضرت قطب العالم شیخ نور الدین این بیت خوانده اند —— ا

چه بلبلی تو ای که وجود حسی ۞ صورت عشق است در وقت تو ای ۞ حضرت قطب عالم برخاستند لبره بگوار
زرد شده سماع کردند این بیت میگفتند ۞ بر سبز زردرو دل نالد بیخودی ذوق خم زنم ۞ باد سحر
مگر برو قصه بد بلبل بستان می ۞ حضرت قطب عالم برخاستند او رمبارک لعل گشته سماع میکرد حضرت قطب
عالم حالتها داشتند وفات بتاریخ سلخ ماه ذی قعده سنه ششصد و پنجاه و شش قرار درینجا و
تاریخ وفات از قیامت زود تا جنید قطب از جهان خود

(۱۷۱)

حضرت شیخ احمد عبدالحق ردولوی قدس سره

حسینی چشتی

فاروقی نسبی

آن حضرت مرید و خلیفه شیخ جلال الدین پانی پتی اند و نام پدرشان حضرت شیخ عمر ابن الشیخ داؤد است
که نسب بچند واسطه بحضرت امیرالمومنین سیدنا عمر ابن الخطاب رضی الله عنه میرسد که شیخ داؤد با چند تن
قبیله خود در فتنه هلاکو خان از ولایت بلخ آمده بملک هندوستان رسید سلطان علاء الدین خلجی
پادشاه دهلی وجه معیشت او رمقصدیها کار داده مقرر نموده بعلت آن سکونت حضرت در قصبه
ردولی که از مضافات صوبه اوده است گردید چون آن سید حضرت فرد حقیقت خواجه نصیرالدین چراغ دهلی
و نیز تربیت از آنحضرت یافته اما مجال حال خود در انکشاف اهل حضور پنهان میداشت و در قصبه
جانب جنوب قصبه ردولی بغایت غریبانه واقعست که هنوز خار نیست و سر حضرت آن شیخ عمر
زیور صلاح و تقوی آراسته بود و زهد و ورع که در انوار العیون که از تصانیف حضرت قطب العالم
شیخ عبدالقدوس گنگوهی است مسطور است که حضرت مخدوم شیخ احمد عبدالحق قدس سره هفت ساله بوده

معرفت او

که همراه مادر مهربان خود برای نماز تهجد برمیخواست روزی مادر که از روی شفقت فرزند گفت بابا احمد
بعد تو هم یکی از مشایخ بود اما نه همچو تو بودند زیرا فرض حق تعالی بر تو لازم نشده است و پیشتر از بلوغ مجاهدت
نماز چنین چه میبینی چون آنحضرت در محبت حق تعالی بی اختیار بود در جواب گفتند ای مادر اگر فرض قبل البلوغ
واو لیک ست تحمل میکنم ای مادر خلاف مرضی باطنی حق تقصیر کرده فرمود که مادر نصیب ازین کار است که کار
خود میکنید و مرا از کار حق باز میدارید بعد از غایت شوق در شب مستانه از خانه برآمده رو بسوی نهاد
که تسبیح و تهلیل و تنزیه ذکر حق شب تمام میکرد و پیش برتن چادر گشت و هم جا
باطن برمیخواست طلب صادق روی گردید و از رو وجود داشت لیکن جا بجوار فی سبیل الله در گوشه
دلش رسید تا گرفت لیکن مسافت راه بعید بتقدیم توکل طی نموده در حضرت دهلی پیش برادر خود شیخ
تقی الدین رسید که او موجود داشتند بود تا آنکه از علم معرفت آگاه نمیشدند او برادر علم ظاهر برای تعلیم
مینمود و آنحضرت طلب علم معرفت باطن میکرد تا یکدیگر صحبت داشت نمی آمد شیخ تقی الدین از احوال او
متحیر گشته روزی پیش علمای دهلی برده احوالش بیان نمود تا طلب در علاج نموده آید علما موافق استعداد خود فکر کرده
کتب بیان پیش گذاشته بتعلیم مشغول شدند چون بر ضرب خدا رسیدند و معنیش بیان نمودند آن حضرت
گفتند ای گفت که در راه حق زدن و زده شدن چه معنی دارد مرا علم بیاموزید که معرفت ذات حق
شود که غیر او کسی را دوست نمیدارم علما متحیر شدند در طلب صادق او رحمت گفتند و عذرها کرده رخصت نمودند
و شیخ تقی الدین را گفتند که این مرد را صحبت دیگر پیش آمده است مطلوب خود گم کرده است نقل که آنحضرت
بعد از صحبت و جور بسیار بخدمت حضرت شیخ جلال الدین رسیده شرف ارادت فائز گشته مطلوب حقیقی را حاصل گردید

نقل است که آن حضرت فرمودند مقصود رحم بود طاقت سفیا ورده و اکرا ببرده کردند بعضی مر آنند که در بام‌ها فرو برند
و آروغ نمی آرند و مبتلا بود تقاضای شاعر ناقص بود که گفت ؎ صحبت نیکان ز جهان دور گشت * خوان
عسل خانهٔ زنبور گشت * زیرا که صحبت حضرت مصطفی صلعم چنانچه صحابه را بود همچنان حال را در مجالس
ذوالجلال را اکنون هست * نقل است که چون آن حضرت در قصبهٔ مذکور توطن اختیار کرد و صاحب ولایت
آن ولایت گشته هیچ درویش عالی مقام را مجال نبود که بلا اجازت ایشان در آن قصبه درآید و اگر احیاناً کسی
می آمد احوال مسلوب میگشت چنانکه حضرت شیخ سعدالله در زمان شیخ مسعود را خرقهٔ خلافت
عطا شد و او در رخصت بجانب قصبهٔ اکبرپور کرد و گفت که شیخ احمد عبدالحق قدس سره در ردولی است و در راه
از غیرت او بر شیخ احمد خواهی رفت آخر ... بر خود را گوش نکرده بی ادب در شهر ردولی درآمد شیخ احمد
عبدالحق را غیرت در کار شد از حجره درآمد و نگاه گرم بجانب شیخ مسعود کرد تمام احوال او در یکدم سلب
مسلوب گشت و از خلق عوام هم متاثر گشت لاچار از عجز خود را در خدمت شیخ احمد عبدالحق افگنده
روزی چند ... شده دستار خود در سر او نهاد و بشفقت تمام گرفت بار دیگر بجای خود آمد و از رخصت ایشان
رفته در قصبهٔ اکبرپور متوطن شد وفات آن حضرت بتاریخ پانزدهم جمادی الثانی در سنه سبع و ثلثین
و ثمانمایه و از مصرعه ... تاریخ وفات بر می آید آن قطعه اینست ؎ حضرت مخدوم قطب ابدال حق
چون جهان بسته خود کرد دلق * بر نیارخشیش تاریخ حق * عارف حق احمد عبدالحق مزار در قصبه
ردولی حاجت روا و مشکل کشای خلق است *

(۱۷۲)

حضرت امین المساکین زبدة الواصلین جناب حضرت علم الحق والدین حسینی العارف قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه و صاحب سجاده حضرت والد خود جناب مخدوم سراج الاولیا اند نقل است که آن حضرت
محرم راز حضرت مخدوم سراج الاولیا بودند و از علم معقول و منقول و تدریس اشتغال می ورزید و از حضرت
مخدوم معانی الوری خورد بودند و شیخ رکن الدین بوالفتح و شیخ احمد و شیخ حسن نعم البدل از اولاد آن حضرت بودند
و وجود شریف و عنصر لطیف آنحضرت از الجوهر روزگار بود و مرجع اقطاب و نیز اولاد از جناب عالی حضرت
ایشان استفاضه ارشاد و تکمیل دیگران حاصل نموده اند وفات بست و هفتم ماه صفر مزار هم در پهلو

(۱۷۳)

حضرت شمس العارفین و معدن الواصلین جناب مخدوم شیخ محمد الدین حسینی العارف قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه والد خود حضرت سراج الاولیا اند نقل است که آن حضرت عالم و عامل و فاضل و صاحب
نعمت و کرامات بود و از حضرت قطب الانام مخدوم جمال الدین حسینی مرویست که آن حضرت از والد خود روایت میکنند
که روز حضرت مخدوم المحتاط که حضرت شیخ عزیز الله مشغول بود که ... النعمت از حضرت شیخ ...
شیخ محمد الدین محمد را که شیخ الاسلام الشیخ سراج الاولیا رسیده است روزی بپیش ایشان ...
عطا داد و گفت تو صاحب ... ایشان در کار شد وفات ... شوال
مزار در پهلو ... متوجه بجانب مسجد متصل مزار حضرت والد خود مخدوم شیخ سراج الحق والدین
حسینی واقع است

حضرت شیخ شهاب الدین شیرخانی [illegible] — مسعود بک چشتی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ رکن الدین پانی پتی اند و از شیخ شهاب الدین عاشق اند نقل
که صاحب لطائف اشرفی آن حضرت را بحضرت سلطان المشایخ منسوب داشته چنانچه در احوال آنحضرت ایراد نموده
که مسعود بسیادت مرید و محمود بسیادت اند و خدمت ملک زاده مسعود بک که بعنوان فضائل آراسته و
و شیوه شمائل پیراسته مستخصص لقب شیر خسرو بوده از خلفای حضرت ایشان اند چون در بدایت حال بجاه
و جلال منصب کمال داشته در مقام عمر منظور نظر سعادت و ملحوظ بالتفات شد بعد حضور سلطان المشایخ
شده در طریق عقیده و سبیل خلوص بجا آن کی سر کرده باندک فرصت مقامات سلوک را طی کرده و مشرف بشرف
خرقه خلیفه شده سخنان بسیار عالی مشرب اتحاد چون التفات حضرت سلطان المشایخ نسبت وی زیاده از
اصحاب دیگر شده جماعت تعصب غیبتی مکر دند مفهوم شدند که یارا و از بعد و داراند کرکه گذارد و بران
بر او براد و اما دیگر بزرگواران و علمای این فن آنحضرت را بحضرت سلطان المشایخ منسوب ساخته اند و در
اخبار الاخیار که آورده است که آن حضرت از اقربای سلطان فیروز اند و نام اصل او شیر خان است
منصب در لباس امنیت و اهل دولت بود ناگاه جذبه الهی از جذبات حق گریبان گیر حال او شد و بجذبه درویشی
و حلقه صحبت ایشان درآمد مرید شیخ رکن الدین شهاب الدین شد لغایت حالت سکر داشت و در آن مستان
باده وحدت و خم شکنان خمی نه حقیقت است سخن حق نه میگوید در سلسله چشتیه بیعکسی
این چنین اسرار حقیقت را فاش نگفته و مستی نکرده که او کرده گو عیبانک او بعد از کمال بود که اگر

که اگر بر دست یکی می افتاد می سوخت و در علم التصوف و توحید لمعات نفحات بسیار دارد و تصنیف دارد
با مسمی تمهیدات عین القضات همدانی بسیار و حقائق و دقائق در آنجا مندرج است و دیوان اشعار دارد
و در حقیقت شعر و غزل با حقائق قسم سخن هم در انجا است اکثر مشهور و از اشعار او خیر و از جواب گفته اند و مرآة العارفین
هم از لمعات نفحات آن حضرت است و در دیباچه آن فرموده اند مولانا کش وقت ناطق است و عملی غیبت ما به
ما نمائیم حاضر هم و مسافران غائب از ازل و کرمائیم ز بیدائیم و ازان رو که مائیم عالم بوده ایم اگر کشف
رموز جوئی ما را مانگوئی این را و سخنست که ظروف ذات را رقا و ستد و نور مطلق صفت کمالات را کرامت
و همین فتوحات در دلالت فضل و کمال او کافیست وفات بتاریخ [illegible] محرم مزار در دهلی — مزار دهلی

(۱۷۵)

حضرت شیخ [illegible] الدین محمد قدس سره

حضرت مسعود [illegible]
نام پدر آنحضرت شیخ سعد است و آنحضرت مرید و خلیفه پدر خود بودند و از حضرت خواجه [illegible] از
بنده نواز نعمت یافته و ماذون گردیده اند نقل که آن حضرت روزی بعد از نماز پیشین بخدمت
حضرت صاحب راز [illegible] حاضر بودند [illegible] مشایخ چشتیه روایت کنند که
جبرئیل آمده بود حضرت پیغمبر علیه السلام [illegible] صحیح است بندگی مخدوم فرمود آری صحیح است
نقل که آن حضرت روزی در مجلس صاحب راز بودند با آنحضرت گفتند ترک دارد [illegible] داده و رسول الله
صلی الله علیه وسلم میفرماید [illegible] رجال لا تلهیهم [illegible] و
و [illegible] کردند [illegible]

سیاه بر می‌نوشتند مانند رسول الله صلعم و قدر الدرد یعنی اگر چه دردها لو میکنند ترک دارد
اما هر چه خود کرد و بران رفت ما را وحشی را آنجا بتر وفات سنخ جمادی الاول و قیل سنه سیم محرم مزار
در کلکتیا بیت — کلکته

(۱۷۶)

حضرت مخدوم شیخ عارف قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه و صاحب سجاده پدر خود حضرت مخدوم شیخ احمد عبد الحق دهلوی اند نقل
که چون والد شریف آنحضرت را فرزند آمد و کثرت ترک و تجلی شدند و بعض لیستند روزی آمد و بعد
آنحضرت شکایت آورد که هر فرزند که تولد میشود متوفی میگردد حق سبحانه در حضرت شیخ مورد بگی فرزند — چشتی
پدید آید که نامش خواهیم داد اما نام این بخشیده شده است در سوز درون چون بخشیده شد نام سعد از الالتی
تسلیم غایم اما الیس طلیکرد و این شیخ نگو در رضا او بود بعد از مدت متوجه بشر تولد گشت و نام
او شیخ محمد عارف نهاد نقل در … مسطور است که حضرت مخدوم شیخ عبد الحق قدس سره طریق شیخ
عارف را از عمل های بابی تربیت کرده بمرتبه تکمیل وارث در سانید و اسم اعظم که از سر اسنفر بسند
بود بدو آموخت و بعد از نقل آن حضرت او قائم مقام گر و عالمی را بواسطه بخشید و مسند سجاده بنام کرد
حق آن سجاده علی العقد رنگی بود الله و امانت اسرار حقیقت را بفقیر خود شیخ محمد سپرده در رشد
اما سنه وفات شیخ بنظر نیامد بمحالات و خوارق عادات حضرت شیخ عارف سنه حیف الله کرد نیکی شیخ نگنجد
وفات سنه نه صد و نود ماه رمضان سنه تسعین و تسعمایه سنه ۹۹۰ مزار

(۱۷۷)

حضرت اختیار الدین عمر قدس سره

چشتی — آن حضرت مرید و خلیفه حضرت خواجه محمد سادر اند نقل آبا و اجداد آن حضرت از کبار خطا ایرج بودند
و بعهده داری منصب … پادشاهی مقرر آخر الامر آنحضرت را جذبه دست داد و بکلی ترک حکومت دنیوی نمود
و انچه در ارادت … متعلق داشت همه را بطوع و رغبت گذاشته در طلب علم و طریقت راه قدم
صدق نهاده از خواجه محمد سادر تحصیل علم کرده صاحب … مزار … منقول است که آن حضرت برگزیده و از
مشایخ زمان است و خرقه … از خواجه محمد سادر پوشیده که بزرگ خلیفه و نائب اعظم حضرت خود حقیقت …
ایرج — نقل الوان در انجمن است وفات چهاردهم محرم الحرام سنه … و فی روایت چهاردهم ربیع الاول مزار ایرج

(۱۷۸)

حضرت سید اشرف جهانگیر قدس سره

چشتی سمنانی — آن حضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ علاء الحق والدین عمر پنڈوی اند نقل که والد بزرگوار آن حضرت سید ابراهیم
مزار کچھوچھہ — در دوازده سالگی بعد ولت … رسیدند و تخت و تاج سمنان گرفته سلطنت داد و داد جهانبانی میکرد و
چون عمر آنحضرت به بیست و پنج سالگی رسید با خدیجه بیگم که از اولاد کبار سید احمد یسوی عقد نکاح حضرت
بست و چون خدیجه بیگم بسیار صالحه بودند و در دودمان طهارت و خانوادان تقوی حق پرورده شده بعض
بتلاوت قرآن و آنچه که از نوافل شرعی روز ادا میکردند و قیام شب و صیام روز غافل نبودند هیچ
گاه … تهجد ترک نکرده منقول … نه شب فارغ است از پرستش کردگار نه روز از تماشای دل پرواز

عقد ازان کرد را زد بجواب ⁂ که مرغی بردن آورد از آب ⁂ چون سلطان شد و سه دختر آمده بودند
و بعد از ان تا هشت سال هیچ مولود پسر [illegible] سلطان از ان محروم گشته بود تا گاه ابراهیم مجذوب
که از عقلای مجانین بود و سلطان را بجانب وی عقیده کامل بود در آمد سلطان [illegible] متعجب شد که او را
که راه داده است چون [illegible] معلوم شد که هیچ کس او را راه نداده است [illegible] استغفار
نمود و [illegible] و دو دست بسته پیش آن آورد ابراهیم مجذوب گفت [illegible]
[illegible] حقیقت [illegible] که آن حضرت [illegible]
گفتم [illegible] زیاده است [illegible] میشود [illegible]
در دامن مبارک ریختند آنحضرت [illegible] فاتحه خوانده [illegible] ابراهیم را باز داده از انجا رفت
و بعد از ان تا آنکه ایام تولد حضرت نزدیک آمد [illegible] از [illegible] صبح صادق [illegible]
طالع [illegible] وقت [illegible] ابراهیم [illegible]
و [illegible] ⁂ [illegible] ⁂ در درج گوهر [illegible]
کلید [illegible] ⁂ [illegible] ⁂ چون گل [illegible]
نام مبارک [illegible] نهادند و [illegible] کلام الله حفظ کردند و قرائت سبعه [illegible]
و بعد از ان بعلوم درسیه اشتغال نمودند و در چهارده سالگی [illegible] از معقول و منقول [illegible]
می آوردند و مشهور [illegible] گشتند و [illegible] از ارادت الهی و تقدیر [illegible] حضرت [illegible]
مملکت سمنان [illegible] یافت از عدالت و داد [illegible] اطراف [illegible]

چه اورنگ سمنان [illegible] تازه گشت ⁂ جهان از عدالت پر آوازه گشت ⁂ [illegible]
[illegible] شد عدل او در دیار ⁂ [illegible] ⁂ چون آن [illegible] ⁂ و چون [illegible]
سال بر این حال گذشت حضرت خواجه خضر در عالم معامله با آنحضرت ظاهر شدند [illegible] سلطنت [illegible]
الهی میخواهی [illegible] بطرف بلاد [illegible] که آنجا [illegible] صاحب [illegible]
ابرار [illegible] صادق دانند [illegible] ارباب [illegible] شیخ
علاء الدوله [illegible] شیخ علاء الدوله [illegible] ملکوت [illegible] میگویند [illegible]
انوار [illegible] بعد از ان [illegible]
حضرت از والده خود اجازت حاصل نمود والده گفت که ای فرزند [illegible]
[illegible] حضرت خواجه احمد [illegible] آفاق [illegible]
و ولایت او مشهور گردد و اطراف [illegible] ⁂ [illegible] ⁂
[illegible] ⁂ [illegible] ⁂ [illegible]
که آن [illegible] از حقوق [illegible]
دار السلطنت سمنان [illegible] سلطنت و [illegible] مملکت [illegible]
[illegible] آن حضرت [illegible] دوازده [illegible] حضرت شیخ علاء الدوله
[illegible] سمنانی چند منزل همراه [illegible] دوازده
[illegible] منزل همراه آمدند بعد از ان [illegible]

مشایخ برآمده بعضی یاران مخلص تا ماوراءالنهر همراه بودند و چون به بخارا آمدند شخصی از خجند بیامد

و به حضرت قدوة الکبری را گرفته سر خود چندان مالید که آن حضرت به جهت شفقت دست داد و چون از

سمرقند آمدند شیخ الاسلام را دیدند و بنوعی پا نداران لشکر خفت و به تعظیم تمام پیش آمد و از سمرقند در خطا

رسیده به حضرت مخدوم جهانیان قدوة الکبری ملاقات نمودند و آنحضرت فرمودند که بعد از چند روز [illegible]

مبارک رسیده است مبارکباد فرزند [illegible] از رسیده است و برادر من علاء الدین منتظر شما است [illegible]

بروید تا بجای [illegible] آنحضرت [illegible] مقالات [illegible] رسیدند و از آنجا [illegible] رسیدند و در آنجا

حضرت شیخ علاء الدین [illegible] منتظر بود با اصحاب خود وصیت کرده بوده اند که از بهر جنازه من [illegible]

نگذارد و اصحاب [illegible] میت تجهیز و تکفین کرده در راه آنحضرت [illegible] آنحضرت آمده [illegible]

وصیت نماز جنازه گذارده [illegible] بخدمت سامی شیخ علاء الدین رسید آنحضرت [illegible]

شیخ علاء الدین [illegible] خود همراه کرده برآمدند و با تمام اصحاب خود تا یک کروه برآمده با آنحضرت ملاقات

کردند و فرمود از آن روز که تو از سمنان برآمده [illegible] تو بودم و فرمودند که [illegible]

می سوار شود آنحضرت [illegible] که بنده [illegible] حضرت [illegible] علاء الحق والدین [illegible]

تمام سوار کرده و چون به منزل رسیدند خود از [illegible] آمده بر [illegible] جناب مبارک [illegible] آورده

این غزل انشا فرمود [illegible] بر جناب [illegible] نهاده ایم ما رفت وجود [illegible] در [illegible]

ظلمات راه گرچه [illegible] عاقبت تشنه بر آب چشمه حیوان فتاده ایم [illegible] راه [illegible] نهاده [illegible]

بر [illegible] چو [illegible] ایم [illegible] حضرت [illegible] ره [illegible] بر [illegible] تو [illegible] ایستاده ایم

[illegible] خود آورد [illegible] از دولت حکیم [illegible] داده ایم حضرت مخدوم این ابیات [illegible]

فرموده در گفتار گرفتند [illegible] حضرت [illegible] دانسته [illegible] گفتار [illegible]

و [illegible] خود جان دادند [illegible] گشیده و آب آوردند [illegible] حضرت

[illegible] دست از [illegible] و حلوا [illegible] آید [illegible]

در [illegible] آوردند آن حضرت اول [illegible] مبارک خود در دهان حضرت قدوة

الکبری نهادند و چون از طعام فارغ شدند دست بیعت دادند و کلاه خود را [illegible] خود نهادند

و خرقه که حضرت [illegible] المشایخ بخدمت سراج الدین داده بودند [illegible] حضرت مخدوم علاء الحق [illegible]

با آنحضرت عنایت فرمودند و آنچه از بزرگواران [illegible] حضرت رسیده بود آن [illegible] با آنحضرت ارشاد فرمودند

و [illegible] که ملفوظ شریف آن حضرت است از لطائف [illegible] و جمع کرده [illegible]

[illegible] و [illegible] آثار [illegible] در [illegible] آنحضرت را [illegible] اند و قاضی شهاب الدین

دولت آبادی تحقیق [illegible] از وی کرده و در [illegible] آورده که در فصول [illegible] سخنی [illegible]

یعنی از این [illegible] آورده اند که [illegible] عشرة [illegible] دارد و مشکلات [illegible] مقامات و تحقیق

[illegible] و [illegible] که [illegible] اند و شخصی [illegible] اند

حضرت شیخ [illegible] میگوید که فرعون را میگویند که [illegible] دارد و ندارد [illegible]

[illegible] آورد [illegible] فی العقیدة [illegible] فرعون حیث [illegible] واضح [illegible] علیها

منه بنو اسرائيل قبل الغرقة قبل اليأس صحيحاً معتداً به فان ايمانه بالغيب لانه كان الغرقة لا يتمنعه
عذاب الآخرة كما هو شأن ايمان اليائس فمن يرضى عنه القتل من الكفار فهو صحيح من غير اختلاف وفي الفصوص
فقالت لا تعود في حق موسى قرة عين لي ولك فبه قرة عينها بالكمال الذي حصل لها قلنا الجنة
لانه قبضه عند ايمانه قبل ان يكتسب شيئاً من الاثام والاسلام يجب ما كان قبله وجعله
آية على عنايته سبحانه ما شاء حتى لا ييأس احد من روح الله انه لا ييأس الا القوم الكافرون فلو كان فرعون ممن يئس لما
ما بادر الى الايمان فكان موسى عليه السلام كما قالت امرأة فرعون فيه انه قرة عين لي ولك
لا تقتلوه عسى ان ينفعنا قوله آلآن وقد عصيت من قبل وكنت من المفسدين اي اصح
الآن صحته ايمانه ما جاء من قوله تعالى يقدم قومه يوم القيمة فاوردهم النار وبئس الورد
المورود والقيم المقدم للجنس ودخول النار لانيا في الايمان وليس الكلام في فرعون لعبده انه لغي
صريح وما جاء فيه كان حكاية عما قبل ايمانه وفي بناة ايمانه على تقدير النقص يدل على الخلود
في النار العذاب بالظلم في حقوق العباد مما لا يرتفع بالاسلام فلا ينكر من الشيخ فيما
قال مع انه مأمور بهذا القول من جمع ما في الكتاب المسطور بامر الرسول صلى الله عليه و
سلم فهو صحيح من قوله قبله آية على اشارة عنايته الى قوله فاليوم ننجيك ببدنك
لتكون لمن خلفك آية الغي صريح على نجاته لان الكاف خطاب اي ننجيك مع بدنك
من العذاب بوجود الايمان الصادر منه لعدم العصيان في الله لك العلم بالسرائر من كل من كل
وكان فراغ تتمتي وقت [illegible] شب [illegible] محرم الحرام سنه [illegible] ۹۹ [illegible]

روضهٔ رضوان در مجموعهٔ صوبه الهآباد

(۱۲۹)

حضرت مولانا یعقوب چرخی

آن حضرت مرید و خلیفه مولانا زین الدین شیرازی است و در خرقه خلافت مولانا صاحب الزمان صاحب از مخدوم جهان
خادم پوشیده اند و از شیخ حسین نیز خرقه خلافت دارند و نام پدر آنحضرت مولانا خواجگی است و حکایت
مگر مشغول گردید خواجه یعقوب بچه خواجه بن خواجگی از زاد و فرمان آدم خواجگی است صدر آرای نگارستان معرفت
مسند نشین انجمن تحقیق بود جلوه گاه انوار محمدی خورشید آسمان یک حقیقت بود کمالات حقیقی حسنات
کسب و سعادات عملی در وجه علمی داشت ناگاه نسیم از در بیرنگی غایب طرح او و زید ساز آنچه که
در باغ هستی او بود باستیلاء الهی چند بار باز دیگر در بعد انجا [illegible] کشش [illegible] گرفت شان
اختیار او گرفته [illegible] سلطان عشق گشید چندانکه ترک [illegible] خود گفته اولیا [illegible] در راه غربت بی هیچ
گرفت سرانجام [illegible] تقدیر او [illegible] ناموس توفیق [illegible] بخشید شماره گاهی
او وصاف و عالی احوال او [illegible] و انجام [illegible] گوسفند قاضی [illegible] از خدمت
خواجه [illegible] التی [illegible] فرمود از [illegible] است [illegible] از [illegible] که [illegible] و خواننده و
والی ملک باشد خود را [illegible] چون خواننده [illegible] در تعلیم دیگر است و [illegible]
که [illegible] اوز [illegible] ناطق و سامعه و [illegible] دارد و [illegible]
دو تن مطلوب است [illegible] شد [illegible] خود را [illegible] قربانی [illegible] گوسفند چون [illegible]

بتاریخ سیزدهم ماه جمادی الاول سال هفتصد نود و هشت فرموده کلاه گشت و به پیشانی فراخش اثر بارگاه چشتی
وجود زبان بزرگوار الرشید از کشتگان خنجر تسلیم لا تقولوا لمن یقتل فی سبیل الله اموات در باب او قوارشی
لب مفتوح نعم مراد است و بروایت محمد ل الاعرابی در سال هفتصد و نود و شش والاولی اصح و اوضح سنه
در بزرگوار الرشید — تاریخ وصال از کلمه [illegible] واضح میشود

حضرت شاه باز چشتی

چشتی

آنحضرت مرید و خلیفه پدر خود شیخ سراج الدین عمر اند که یخفینا اند و نسبت حضرت سعید اسحق چشتی نیز
و معقب آن حضرت رشید الدین سعید ثانی است که آنحضرت شیخ حج گذارده اند و بر تربت قطب
کبری رسیده بودند در سواد دهلی یکی را کاغذ بوده است و از جمله مثالها تجدید نموده است آنحضرت
به زمین حکم فرمود که تا او را فرو در برد و در انجا کرامت و خوارق عادات از حضرت بسیار سرزده
و از تصرفات حضرت آن است که بجمیع نواحی بیدا و بورا بود که یکی از مریدان آنحضرت
که شیخ شیخه نام داشت آنحضرت بعضی از احوال وی کنده وری فراز نکردند روزی خادم دیگر
از لشکر گستگی بگستاخی سخن گفت و بی روی بخدمت عرض داشت نمود که برای چه انتظار یک مرد
جلال چیست آن حضرت فرمود طعام بیارید و کنده وری فراز کنید چرا آنکسی که روی از دیگر بر داشت
از دیگر مرا چه کنید تا مرا او بخدمت عرض داشت نمود فرمان که بار دیگر روی بسوی تا نگرند اینها شیدا
چون بخدمت سامی رسید فرمان کرد کنده وری فراز کنید چه کنده وری فراز کردند شیدا کرد روی آن دیگ

جنگ کوره را بیاورد و طعامی لطیف از آن بیرون آورد و بر کنده وری داشت همه کس طعام بخوردند
و بر خاستند وفات بتاریخ پنجم و قیل دهم ماه ربیع الثانی و در روایتی بتاریخ بیست ماه ذی الحجه سال هفتصد و نود عنعنیه
و نه در نهایه در کلمات [illegible] تاریخ وصال [illegible] اما تاریخ [illegible] در حساب نمی شمرند

حضرت شیخ [illegible] چشتی [illegible]

مرید و خلیفه شیخ شهاب الدین احمد اند و در [illegible] دار الاخیار مسطور است که خلیفه شیخ صدر الدین حکیم است و ارادت نیز
از وی داشت و صاحب گلزار نوشته که او تشریف خلافت از شیخ صدر الدین احمد شهاب یافته و نیز
نا گویری دارد و نیز از سعادت صحبت پیر از شیخ نور الدین محمود چراغ دهلی فروغ فاخر اند و حضرت نقل کرد
آن حضرت در جامع دهلی که پای منار شمسی است بر مسند درس افاده جا داشت سالها در افاده طلاب
مشغول بود و در آخر الایام بسلوک این طریق مشغول گشت و در ریاضت و مجاهده کوشش
بلیغ نمود اما نفع از آن علم عشق حال آن رسیده که [illegible] حال [illegible] شیخ برد فرمود که [illegible]
وکتابها را از [illegible] بعد آن [illegible] همچنان کرد [illegible] چند که [illegible] ولطافت [illegible] بود
او را بخود [illegible] است [illegible] فتح باب معرفت در توقف بود تا بقیه کتب را نیز از خود
جدا کرد و [illegible] برلب آب [illegible] افراز [illegible] از [illegible] تا لوح ضمیر
از نقش [illegible] پاک شد

وفات [illegible] مزار [illegible]

(۱۸۲)

حضرت شیخ عیسی محمد قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه شیخ فتح الله تطام است نقل که آنحضرت عالم بوده اند بعلم ظاهری
و باطنی و از کبار مشایخ جونپور است و صاحب احوال سنیه و مقامات علیه بود و نام جد او شیخ
تاج الدین است از اکابر دهلی بوده و در ایام فترتی که از آمدن امیر تیمور بطور دهلی افتاد اکثر
از اکابر دهلی بجانب جونپور رفتند او نیز در آن وقت بود شیخ در آن زمان هفت هشت ساله بود و هم در — جونپور
صغر سن بمقتضای سعادت ازلی و استعداد جبلی مرید شیخ فتح الله شد با وجود آن باشارت پیر
متوجه تحصیل علوم ملک العلما قاضی شهاب الدین تلمذ کرد و شرح اصول بزدوی که قاضی مذکور تعلیق او
نوشته است و بعد از فراغ از تحصیل علم ظاهر در خدمت شیخ به تصفیه باطن مرور نمود به غایت استیلا یافت
بحدیکه میگویند که بر در حجره او درختی بود و سالها گذشته که شیخ را از آن خبر نبود تا روزی برگی از
آن درخت بر جای نشستن او افتاده بود پرسید این برگ از کجاست آنگاه معلوم کرد که در پیش در درختی
بوده است و از بسکه در مراقبه نشسته بود استخوان مهره گردن او بر آمده بود و در نماز جنازه
شیخ فتح الله فرمود که ... اینجا ... وفات او در جونپور است — وفات جونپور

(۱۸۳)

حضرت خواجه حسین کرمست قدس سره

چشتی فاروقیه

آنحضرت مرید حضرت و خلیفه حضرت خواجه اختیار الدین عمر چشتی الفاروقی است و نام پدر آن خواجه سالار

چشتی فاروقی

نقل صاحب گلزار ابرار آورده که خواجه حسین کرمست از بالش مخمل ... تکیه و تقوف یادگار
او بود اجازت ... از والد خود سالار ... وفات دوازدهم ماه جمادی ... شعبان

(۱۸۴)

حضرت خواجه اسمعیل چشتی قدس سره

چشتی الفاروقی جونپوری

آن حضرت مرید و خلیفه والد بزرگوار خود خواجه حسین کرمست اند که آنحضرت بر یگانگی مقامات طریقت را
طی نموده از جمیع منازل سلوک برگذشته بود و مسکن در جونپور داشتند وفات ... جمادی الاول

(۱۸۵)

حضرت شیخ شیخی ... قدس سره

سهروردی

ارادت و خلافت از مشایخ سهروردیه داشت و صاحب کشف و کرامات بود در رفیق الطالبین العارفین
مسطور است ... شیخ شیخی ... در مسجد جامع بر حضرت قطب العالم التماس کردند که ...
چنین گفته اند که ... نزول ... زمانه ... قطب ... در خانه بیاید حضرت قطب
العالم اجابت کردند روانه شدند چون در پالکی سوار شدند شیخ شیخی ... گرفتند حضرت قطب
العالم ... فرود آمدند پالکی ... بر دوش ... زیرا که ... بر سر بودند در خانه
شیخ شیخی رفتند طعام ... بودند از این جهت قطب العالم ... آوردند همه اکابر
و صدور جمع شدند قوالان قول ... گرفتند ... بر فاست و گفت ... و روانه شد بار دیگر
... روانه ... رفتند مولانا تاج الدین ... مخدوم عالم ... بعد در مجلس ماندند

چون عود را بر گرفتند آن را شکستند حضرت قطب عالم فرمودند بگوئید چو را الا قول را بر گرفته این خواندند

ه از شیر و ار تنگ حلقه گرفته اشتیاق منست ؛ لی خرابه ای که در بر شاه و ران منست ؛ حضرت قطب عالم را

حظی پدید آمد و ذوق روی نمود در سماع شدند و بعد فرمود آن سماع مولانا تاج الدین را آن که در آن گفته

آن شیخ زاده معنی بیت بگو حضرت قطب عالم ظاهر معنی گفت مصرع اول در خورشید تنگت اما مصرع دوم معنی

حضرت شیخ فرید الدین و شیخ لقمان الدین و پیران دیگر عظمت و بزرگی داشتند و حاضر بودند این مولانا تاج

الدین را بر جز گفت حضرت قطب العالم فرمودند مولانا تاج الدین لحن کنید چنین تنگی خوانی که در حلقه خانه

مولانا تاج الدین در خانه رفت تمام ابدان او را آتش گرفت و وجود متغیر گشت بعد شیره حضرت قطب العالم او

الحاح کرد حضرت قطب العالم فرمود بردند در وجود او سخت میکردند مولانا خود که بر آن اگر زلیت ایام تنگ

وفات تاریخ چهاردهم ماه رجب واقعست و حضرت الیشان را بر نگاه تنگ بوئید

(۱۸۶)

حضرت سید حسینی عرف سید محمد اکبر حسینی المعروف بجهانگیر شاه قدس سره

چشتی

آنحضرت مرید و خلیفه پدر خود حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز اند نقل که آنحضرت اول بار در مسجد جامع مشغول بودند مردی بر سر وی پیدا شد گفت که می خواهم آنحضرت فرمودند چه هم که تو فرمایی قدم مشغول با کی می هیچ مشغول با تم اول فتح این بود که استغراق شغل حق هم نکرد نقل که روزی آنحضرت بعد غیبت واپس خود آمد و گفت که مرا حضرت الشیخ میدهند و این خاصیت در امیر المومنین علی رضی الله عنه و حضرت مرتضی المجتبی زین العابدین عهد دارند گفتم زینهار قبول مکنی در حقیقت آنرا قبول کنی حرام است جوابی کرد

گفت قبول کردم حضرت صاحب راز از شیر آورده انستند که سید محمد اکبر را بر ایشان فتوح الغیب گذاشته نقل بتاریخ یازدهم ماه ربیع الآخر هشتصد و دوازده در وصال رحلت کردند حضرت صاحب راز از ولایت خود بحضرت و تکفین کردند و در حجره گرد فی کردند و بر آن گنبد علاحده بنا نموده بود الله اکبر را طواف قبر شریف ایک حضرت می آمدند بر زمین نهاد با وجود قبر شریف حضرت صاحب راز چون مجاوران ایشان مانع آمدند از قبر حضرت صاحب راز آواز شنیدند که سید محمد اکبر مستحق انیست که برو زیارت آن حضرت کند بتاریخ شانزدهم شود

(۱۸۷)

حضرت سید محمد اصغر حسینی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه والد بزرگوار خود حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز اند نقل آن حضرت آورد بهشتی حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز آمدند بندگی مخدوم فرمودند محمد اصغر بشنو فی الحال این بیت خواند

ه چندین خیال زلف تو بر دل خریدی جا دادیم ؛ عمری بسعی بیهده در هم ما را ؛ حضرت این رباعی اکثر ور میکردند ه چه بگویمت چه می شود حضور ؛ بر دو عالم بید ... ؛ صورت تو نسخه اوست بارخواه در بی ... ؛ نقل که حضرت صاحب راز فرمودند فرزندم محمد اصغر در دماغ آتشی آمده چنانچه گفته گویا که پروانه بود که گذشت هیچ فکر و اندیشه نکرد ؛ العقل عقال الرجال ؛ و العشق محلل الحال ؛ العقل یقول لا تحل ؛ و العشق یقول لا تبال ؛

(۱۸۸)

حضرت خانوعلی تاج ناگوری قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه خواجه اسمعیل است و ملا عبدالحق آورده که او مرید خواجه حسن بانگوری است و خرقه از شیخ
اسمعیل فرزند شیخ حسن پوشیده بود الاول بود الآخر نقل [illegible] گلزار بنا بر آنکه آنحضرت از بانگور بر آمده
و در دیار معمورات وطن گزیده [illegible] و بعضی [illegible] در سال [illegible] سلطان [illegible]
این معمورستان [illegible] علاوه خانقاه [illegible] بنا نهاده [illegible] فوت او گوالیار
معمور حقیقی [illegible] در سال [illegible] از [illegible]
باد السلیم و با خاطر [illegible] از [illegible] خواجه گوالیار

(۱۸۹)

حضرت سید علی [illegible]

آنحضرت خواجه سلطان نظام الدین اولیا را در دهلی آمده ملاقات نمود حضرت سلطان المشایخ در نخستین ملاقات
پرسیدند سید خلیفه کدام سلسله ارادت دارد او گفت [illegible] علیه السلام و [illegible] شیخ را از
پاسخ او [illegible] افزود [illegible]
[illegible] یکدیگر را دیدند [illegible]
[illegible] حضرت سلطان المشایخ [illegible]

(۱۹۰)

حضرت سید احمد بخاری [illegible]

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت والد خود و نیز از برادر بزرگ خود سید جلال الدین مخدوم جهانیان است

ولادت حضرت ایشان در [illegible] سنه [illegible] وقوع یافته نقل که قاضی محمد نام دانشمندی ملاقات
سید رسید [illegible] گفت تو خود را سید میگویانی [illegible]
قاضی [illegible] خدمت [illegible] و اظهار
ارادت کرد [illegible] بتاریخ [illegible] جمادی الثانی وفات [illegible] سنه [illegible]

(۱۹۱)

حضرت مخدوم شیخ عزیزالله المتوکل علیه الرحمة [illegible]

آنحضرت مرید و خلیفه شاه زاهد چشتی اند و نیز از حضرت خواجه رکن الدین کالنگر اجازت و خلافت یافته اند
سنه ۷۷۳ نقل که در سنه ثلث و سبعین و سبعمایه [illegible] خواجه محمد زاهد چشتی در دهلی آمده بود [illegible] محمد الطبع
[illegible] خواجه [illegible] بیعت کردند
[illegible] شیخ [illegible]
[illegible] شیخ عزیزالله [illegible] نقل که آنحضرت در جمیع علوم [illegible]
[illegible] حافظ قرآن [illegible]
[illegible] گلزار [illegible]
فاروقی شیخ عزیزالله [illegible] شیخ لطیف [illegible] فاروقی [illegible] مرید و خلیفه
خواجه رکن الدین چشتی اند [illegible] شیخ احمد برادر [illegible]
[illegible] خواجه رکن الدین چشتی [illegible]

چون برادر شاه خواجه رسید برآشفته و ضمیر کینه بر توجه انداخت که دو شیخ یحیی دهلوی بر در ایستاده اند بر ستارها فرمود

اجازت ده تا درون در آیند آن دو تن چون چادر بر دست نهاده در آمدند خواجه بگو تا گوید نوازش و مرحبا

بیشی آمد لیکن چنین گفت شیخ احمد را بیش راه نموده بود بیم باز گردانید و فرمود کتاب لمعات را بعد از تبعات او در خدمت

و بر شیخ ما درست و در اثنای فتح الباب عزیز اسد بناء درویشی برو این نوشته اند گفتا بر اینکه او را تعبد بار داده بود

ساخت چنانچه در خدمت خواجه گفت چنانکه شبی برگ خانه بود و شب از نیم برگذشته بود و دروازه ها قفل بر بستم نو

از بیم آنکه خواجه برگ طلبیده نیابد به سوی خدمتی تا آن را به آید از راه مور در آمده بجانب برگ خویش رفت و آورد

چون هنگام خواهش برگ یافت و سعید الله از نبود برگ روش آورده به عنایت بسیار بلند ساخته فرمود که بر گنجینه

از فیض الهی برکت الوهیت رسا شب تا زرتو خواهد شد هم از و برگزارند که میگفت شبی شیخ جواد توحید گفتار و اعظ

سوال خواجه فرو بخشید از خوشی بسی راه یافت پس از چندی بر خدمت پیر در آمدم با در آمد شیخ احمد محمود ادیب

روز از روز رسید که پیران محو سیه گفت که زود تر از گرانی کالبد سبکدوش گردد و دور از نزدیکی شیخ احمد بیمار شد

در وقت را باد و بیگانه آنفت آوند گلاب پیشی او فرستاد نه در رفت و گفت در ولیش زاده عالم گمنداد

فرستاده آورده را باز پس برد شیخ فرمود او در پرده این نغمه سرا بود که معنی احمد از بیعت با رجوع خواهند نگاه

دارند تا پرده از روی کار افتد با محبه چون اندیشه بر است پیوست او نزد شیخ احمد را بجانب سپرده راه دوست آباد

در کمین پیشی گرفت آنجا چو آشنایی بیگانه رسیدن برادر آنجا در دولت و گشت در راه دولت بر عنادا داشت خون مالوده

ناخوش کرده راه گاه میکرد و بکند رود بازتر ما رسید شاه محمود خان جهان بیام ز در آستانه در منزل در آمد که معلی

پذیرا گشوده و سید بیگانه را نیاید و مفتوح نمود سند بر فرموده گردن نهاد و بعد و او شهر آباد گشت پس از روزگار

محمود از ناشکیبایی و محرومی خود در بزم صحبت ما شیخ گله آغاز کرده و گفت بعد دیدار اگر خوشنود است دریغ نیست و گفت

عمی سبب لیس از زندان را نگیرد خوشتر و خود در مسند دگر شیر برگزید الاولی اصح است و صاحب گلزار در بیان او ان

بسیار جا خطا کرده از خوانین و صحبت او که از القاب و لفظ شیخ با شیخ نسبت صحبتان ملک با بخود بر غرف

طوالت در بینا منتخب کرده شده و چی تا بار لیت و سوم او زبکه در مسبع استغنای خلیل و خیال تحایر او خف

در منشور برشا گوش

(۱۹۲)

ذکر — قطب العارفین حضرت ... شیخ ... و الولی ...

آنحضرت مرید و خلیفه پدر خود محمد و شیخ محمد الولی آن شیخ الاسلام شیخ کراج الاولیاء الشیخ کمال الولی

علام الله و در عمر چهار ده سالگی تحصیل علوم نموده اند و چهل روز طعام نخورده افطار بر برگ درخت

کرده اند نقل آن حضرت از گوشه نشینی و خلوت گزینی تا ریخ روزگار بوده اند و از برکات آن کرده اند

و به حضرت قطب الاقطاب شیخ احمد معشوق گنج بخش آن حضرت را الفت بسیار بود و حضرت شیخ جمال الولی

چشتی از آنحضرت استفاضه نموده و خرقه خلافت هم یافته اند و او را در آن بندگی شیخ محمد بن شیخ محمد

چشتی است و مولانا حسن محمد از احوال باطنی آنحضرت بتفصیل علم رسیده اند و مولانا انوار العلم هم تصنیف نموده

وفات لیت و هفتم ماه رجب سنه نهصد و ده مزار پر انوار آنحضرت در دار البرکات خود در دار الحکومت در پیر بحر الحکمت

اشتهار دارد و واقعست متصل مسجد قبه او و شاه گنج شاهی کرده الله تعالی و صال ؛ از خرد جستم بگفتا تاریخ او

بر شمع یقین اوست قطب ربانی ؛

پیشت الولی محمد

نور بیتی

سنه ۹۱۰

حضرت سید یعقوب موسوی [illegible]

نام آنحضرت سید یعقوب است و کنیت ابو یوسف و نام پدر آنحضرت سید ابو الحسن است و از فرزندان حضرت سید الرضی
علم الهدی است و صاحب کرامات و خوارق عادات بود و جامع بود میان علم معقول و منقول و صاحب تصانیف عالیه بود باتفاق
فاتحه بود و بهمراه الغ خان سنجر از ولایت سند در سنه [illegible] در نهرواله تشریف شریف ارزانی داشته معموری
این ولایت که دینی و صوری و معنوی بود [illegible] وجود سلطان سنجر [illegible]
هزار سوار و پیاده بر آن شیخ [illegible] راجه [illegible] با گهیله [illegible] یازده [illegible] جنگ [illegible]
مانند الغ خان در آمد [illegible] مسجد [illegible] رفت [illegible] رسیده بود که خبر وفات سلطان
سنجر رسید الغ خان از راه [illegible] مراجعت بوطن مألوف خود نمود و حضرت مولانا یعقوب [illegible]
در همین مسجد [illegible] بود و الغ خان بوقت رخصت ده هزار تنگه بخدمت آنحضرت گذرانیده رفت
شخصی [illegible] مسجد الغ خان [illegible] تاریخ [illegible] بنای مسجد جامع [illegible]
بنا شد [illegible] شهر نهرواله دار الاسلام
شد مسجد [illegible] حریم کعبه [illegible] دار الاسلام
کرا [illegible] بنا کرد دست عالی
بیت الصالح [illegible] ششصد و پنجاه و پنج بود [illegible] سال هجرت [illegible]
رسانیده [illegible] الغ خان [illegible] سلطان سنجر [illegible] در نهرواله [illegible] وقعت

حضرت الشیخ کمال الدین [illegible]

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت مولانا خواجگی یعقوب اند و نام پدر آنحضرت خواجه قوام الدین بن شیخ رکن الدین بن جلال الدین
محمود بن تاج الدین عمر که از فرزندان امیر المؤمنین حضرت عمر الخطاب اند و بعضی آنحضرت را از آل الفضل
الانصاری الخزرجی منسوب کنند [illegible] و الاول اصح و قال البعض [illegible] الی السلمی
الدارانی و نسبه ینتهی الی ابی [illegible] الانصاری الخزرجی صحابی رسول الله صلی الله علیه و سلم [illegible]
در [illegible] است که شیخ کمال الدین بن یعقوب [illegible] صاحب مقامات عالیه و صاحب خوارق [illegible] بود
رخصت [illegible] بجانب گجرات تشریف [illegible] استعداد گشت [illegible]
صراط مستقیم و منهج قویم [illegible] رسیدند [illegible] نهرواله [illegible]
حضرت سید محمد [illegible] از خدمت قاضی کمال الدین [illegible] خوانده اند قاضی
دانشمند متبحر بودند و در علوم [illegible] عظیم داشت [illegible]
[illegible] قاضی [illegible] زاهد و عابد بود [illegible] صحبت حضرت مخدوم [illegible] رسیده بود در علوم [illegible]
از خدمت قاضی کمال الدین [illegible] صحبت قاضی کمال الدین [illegible]
خوانده [illegible]
[illegible]
و در [illegible] گجرات [illegible] سنه ۸۲۶ [illegible]

(۱۹۵)

حضرت شیخ صدر الدین ملتانی قدس سره

کرد والد آنحضرت شیخ عمر ملتانی جد قبیله ... در حوض ... که از حضرت ... آمده ساکن شده
بودند و چون مولانا صلاح الدین صاحب ولایت را ملتان ... همشیره خود ... را از آنجا طلبیده ...
صدر الدین را همراه گرفته در خدمت ... رسید

(۱۹۶)

حضرت شیخ سراج ... ملتانی ...

آنحضرت مرید و خلیفه شیخ زین الدین خوافی اند عالم بودند بعلوم صوری و معنوی و اصل حضرت ایشان از
... چون شیخ زین الدین خوافی ... کرد شیخ سراج ملتانی را با اجازه
شیخ ... را ... کردند ... اوراد و اذکار شیخ خود مشغول گشت نقل که شیخ زین الدین خود
... مرید ... سراج ملتانی و سالها مجاوره ...
... گفت ... سراج ملتانی ...
... بیست و پنجم جمادی الاول ...

(۱۹۷)

حضرت قطب الاقطاب شیخ احمد ... گنج بخش ... قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت بندگی بابو اسحاق اند و نام مبارک آنحضرت ... نصیر الدین است

و آنحضرت ... ملک ... نقل که چون بندگی حضرت اسحق برای زیارت ...
... بردند ... و در روضه ... آنحضرت ... فتح خان ...
... آمدند بندگی بابو در حجره ... داشتند و بعد از ... فقیهان ...
... در صحن حجره شوه ... بابو ... طاقه ...
... جلال الدین ... و خلق ... فقیهان ...
... بابو ... گردند ... بابو ...
روزی ... رفته ... مشغول ... حضرت ایشان ... دوازده ساله بود ...
... ناگاه ... آمد ... تیغ ...
... آنحضرت را گفت که ... ملک ... الدین ... مادر و پدر ...
... است که ... مادر و پدر ... آنحضرت ...
حضرت بابو ... علامت ...
... علامت بود ... گفت ...
و ... علامت ... حضرت بابو ... افتاده بود ...
... بود ... سیاه ...
... الدین ... تاریکی
... ما ...

اگر اشارتی شود در خانه ببریم حضرت بابو جیو آن جا ارشاد فرمودند بردند و الحق خود را بیمار چون در خانه رفته
و الوین رفت در آن شب بندگی حضرت بابو در مسلمانی آن شیخ کمال الحاج داشتند فرمودند بابا محمد چه میگوئی بر پدر
خود مردی با نهم عرض کرد و نقد شد حضرت بابو جیو پدر من شما آید کار روز لیکه خفیت بر خاستند و روز شنبه ای
حضرت فکر کردند که اگر کسی این غرض حکایت پدر رسالت باشد این عزت و دولت که بابو جیو من است
هرگز در خانه باشد خدمت بابو جیو بنزر آرزو جیو میکنند و با نعمت و ناز می پرورند چنانچه نقل کرده اند
و راه دیگر آموزند و دستگی بحدی شده است که تکلفات شده اگر بجا می خانه رنجی حضرت بابو جیو از رنج
برکنند ای صحبت عالیه دهیم برخوردار خاستند و در رکاب حضرت بابو جیو آورده شدند در قصبه
که دوازده کروه از دهلی است گذارند   آنکه کی ترا اش خدمت قبا راحت کنند فرزند و عیال ...
چه کنند ؛ دعوی کنی در دو جهان بخش ؛ دیوانه تو مرد و جهان راحت کنند   آنگه حضرت ایشان در حجره
خانجهان بودند شبی چون رسید بیمار الحاج و حجره کرد که ... مختلف بعد در حلقه آمد و عشق
خدمت حضرت بابو لعبد و حال ... اقوال ... بیمار مشکل گشتند و او را بیاد میکردند و شنو بودند که با تعویذ
و آه بر می آوردند و در سن خزان بودند که ... اثر اهل ... حال شد و حلقه ... که ... بوالفتوت و دوا
حلیه ... رسید ... حضرت بابو در ... بودند ... آن را فرمودند که حوالی
بر بیض ... حلیه پیدا شود ... مولانا محمد الیاس ...
مولانا ... الیاس ... حضرت ... در ان ... بندگی بابو
بود فرمودند ... پیدا شود ... الیاس ...

بابو جیو مولانا صدر الدین بودند که شنیدند که نجیب خان ... خود ... بر بیمار ... سید ... قافله ... و جواب
برای ... در قصبه ... آمده است ... مولانا ... نجیب ... بندگی
حضرت بابو اسحاق ... فرستاده اند ... حضرت بابو اسحاق
بر سر ... دیوانه که ... کرامت و خوارق بندگی حضرت بابو ... کرده بودند ... احوال ... حکم
ایشان بود در ... الحاج ... مولانا صدر الدین ... گفتند که اگر ... را بگذارم
نه ... داد ... باشد ... است که ... تحقیق
به بندگی بابو جیو ... و عظمت حضرت بندگی ... نجیب ... کنند ... مولان
در ... تحقیق کرد که ... از ... بودند چون بندگی حضرت بابو ...
که مولانا صدر الدین بندگی مخدوم را از نجیب ... استقبال کردند و ملاقات نمودند چنانچه حضرت
و حلیه ... بود ... بندگی ... گرفتند و بندگی مخدوم را
در خانه آوردند و ... و او از ... بود ... کردند که ...
و خانه فرزند خود را ... عزت و ادب ... تکلف ... در ...
که بندگی قطب العالم درون حجات خانه مشغول گشتند و آه بر آوردند ناگاه بر آمده گفت شما ...
ای ضعیف گفت بندگی قطب العالم مشغول گشتند و آه ... انگه ... گفت نزدیک ... رفت
... بود فرمود شیخ محمود ... ضعیف در ... رفت و ... بندگی قطب
العالم ... گشتند و آه بر آوردند ... عشق ... در ... فرمودند و ای ضعیف

به دولت پابوس مشرف شو بزبان مبارک فرمودند بر مجلس آمولانا و در وقت رفتن باز دیگر بهر دو راه مشغول شدند

و این دو بیت میخواندند نه شکار هر روز اند شکار زن ؛ معلوم نیست در جهان شکار رم آه آه

خود اند اگر بلطف بپایم شادان ورنه راند اگر بعتب براهم آه آه ؛ شب که ساعتی در صحو آمدند در خود دیدند

با بابای دو بیت از غزل خاصه است و این ضعیف چون کمی زنیست و گفتت بود عرض خدمات کرد و داعی مغلباره

از مطلع خواندند غزل خاصه بندگی قطب عالم اینست ؛ شور شوی گل خفته و زارم آه آه ؛ وا ماندگان

صحبت یارم آه آه ؛ کر گشتگان سوخته ناچیزگی سخان ؛ و الداد کان سینه نگارم آه آه ؛ سنگسار شدت

خور تر شو ال کوی کوی ؛ نه شهر آیه گه بکارم آه آه ؛ اندوه و غم و حرقی نا قصم ؛ خرنیست در جهان زارم آه آه

نه در شکار هر روز اند شکار زن ؛ معلوم نیست در جهان شکارم آه آه ؛ این ضعیف التماس کرد که محمد تخلص

فرمایند فرمودند بابا معنی اینست که خلق ما را شاعر گویند غیر از ذوق و حال خود در شعر ما باید که این غزل

تخلص اند ما این دو بیت که آفرینه عشق در دل در خلوت بسیار خواندند و این ضعیف را ترک داده

و وداع کردند چون این ضعیف بر آستانه رفته گاه رفته باز طلبیدند و بعد از آن وداع کردند و قعت

شد فرمودند که لوائی تو را نه و این بیت خواندند و وداع کردند و این بیت اینست مرو ای

میرای از ما تو صبر ؛ ملک شد من از غمت بروی ؛ فرمودند بنگاه میشود حقا شما هم در عقیدتی

بود رستن فی الاحوال و العمر و این ضعیف دعا کرد و سر بر قدم نهاد و باز گشت وفات پنجشنبه تاریخ

چهاردهم ماه شوال سنه هشتصد و چهل و نهم یکصد و دوازده سال ؛ تاریخ وصال افتاد در حج

چه بلای عظیم در دو ؛ قطب زمانه احمد محقق که نقل کرده ؛ روز خمیس چهاردهم روز عید فطر ؛

ای خدا... واقع... معلوم میشود... ... تشنه بود ... عقیده ... ۸۴۹ ... عمر ۱۱۲ سال

در هشتصد چهل نهمین سال فصل بهار ؛ الف ط میم علی شعبان غایه ؛ کان دل و یاری

الشوال ؛ عمره دل از قرابت ؛ مات یوم الخمیس قبل زوال و در روضه رضوان در کرکسیج نوکه

آباد کرده آن حضرت واقعست مزار و پیر گرد و در صفوه سبب آن باب او در مقبره بلوغ یار

حضور روی این رباعی گفته اند ؛ ای گرچه الحمد جهد در آن شود ؛ دل آن احمد گنج بر آن شود

از بهر سجود در گهی شد ... ؛ گر زو ... نجات ... شود ؛

(۱۹۸)

حضرت شیخ عبدالله ... المشهور به پیر شعاعی قدس سره

مرید و خلیفه حضرت سید تاج حقیقت اند چنانچه در احوال سید تاج حقیقت مسطور است نقل شیخ کمال الدین

که بود رشید آن حضرت است نقل میکنند که چون آنحضرت را سید تاج الدین حقیقت خرقه ارادت و خلافت

خوانده حقیقت عطا کردند مرشد با مود کرکسیج اقامت و رز نیط بحج بیت الله و شرف زیارت روضه

حضرت ختم النبیین سید المرسلین در مدینه مشرف رفتند چون عمر مبارک پیر شعاعی بهفتاد سالگی رسید آن

حضرت از اینجا در احمدآباد تشریف آوردند در کرکسیج بخانه خواجگی شیخ زاده که جو منست آمده بوده

بزرگوار پیر شعاعی فرمودند که از یک دیگ بسیار کرامات و خوارق عادات ظاهر خوانده شد با بور تعلیم

و تجلیس او را نگاه دارند و در اربعین که شب بعد از آن محمود بن بامل گناه خدا رکنگشت و معبود آن

و علی القوای سیر اربعین برآوردند بعد از آن حضرت قطب الموحدین سید تاج الدین حقیقت را جمعه خیمه

بحضور فرمودند چنانچه در احوال آنحضرت گذشت که جنازه آنحضرت در شهر آمد ——

نقل در تحفة الانس المجالس مسطور است که شیخ حق قدس سره فرموده‌اند یعنی حضرت قطب الاقطاب شیخ احمد
کهتو گنج بخش قدس سره که یکی پیش آمد و گفت که شیخ [illegible] شما را اینچنین میگویند که در میان مسجد
بمراد چوب زنند و چه [illegible] شنیده‌اند از این مسجد و در بیرون اگر [illegible] [illegible] میگویند که شما را در میان
چه کار است و خلق [illegible] جمع شده آمده است و میگویند که شما از [illegible] بیرون [illegible]
ای درویش مراقبه کرد و از درگاه ربانی هاتف آواز داد که بابا احمد شما [illegible] دیگر بیا [illegible]
گفته است در صحرا آمد و آن مرد را که اول مرتبه فرستاده بود [illegible] باز شیخ [illegible] درویش
فرستادند و آن [illegible] آمد و گفت شما بیائید [illegible] طلبیده‌ام [illegible] همراه این درویش
قاضی [illegible] منصور و پسر قاضی [illegible] و حوالی احمد [illegible] و شیخ محمود [illegible] و فرزند شیخ صلاح الدین
و خواهر زاده ملک نظام الملک و ملک چهجو [illegible] بر آمد خادم و خلق همراه بود شیخ احمد [illegible]
چند [illegible] آتش افروختند و تمام [illegible] آتش شده بود شیخ [illegible] آمد درویش را
گفت بابا احمد کار با ما افتاده است [illegible] خادم نام [illegible] بود او را طلبیده استاده کردند
و گفتند که [illegible] درویش گفت بابا [illegible] شما [illegible] چه کار دارید [illegible]
[illegible] بابا [illegible] را چه گفته است بابا [illegible] آتش [illegible]
[illegible] شیخ [illegible]
این درویش را [illegible] که ای [illegible] از آتش بیرون آید [illegible]
درویش گفت [illegible] شیخ [illegible] آن [illegible] آتش فرستادند و آن جوان خوش شد

بعد از آن از جانب بارگاه الهی درویشی ملک چهجو خواهر زاده ملک نظام الملک را فرمود که بابا چهجو بیائید
و در آتش نشسته اذکار بخوانید که فائده است و تسبیح خود که سی صد و شصت دانه بود بدست داد و
گفتند که بابا چهجو در آتش بروید و ملک چهجو درون آتش تمام تسبیح کرده سلامت بیرون آمد تا که آتش
برو رسیده بود و نه دود رسیده بعظمة بارگاه امام یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل
[illegible] قطب العالم الشیخ [illegible] فرموده‌اند که شما از میان بروید در میان آتش [illegible]
و شما نیز [illegible] گفتند که خادم [illegible] در درون آتش بسلامتی بیرون آید او صاحب ولایت است شیخ [illegible]
سر فرو کردند بعد از آن شیخ [illegible] کرده [illegible] دعوی [illegible] سکوت [illegible] کردند و خلق [illegible]
قطب الاقطاب شدند و معتقد [illegible] شدند و آنانکه انکار [illegible] مرید شده [illegible]
باز گشتند انتهی اما از حضرت مخدوم استماع افتاده است و آن حضرت از قدوة المشایخ نقل کردند که
بخدمت حضرت پیر [illegible] از جناب حق سبحانه و تعالی ماذون گشته از انجا خرامیده بود بعد از آن بجناب
الهی رجوع نمود و اعتقاد حقیقت او [illegible] و اگر [illegible] خلوت [illegible]
[illegible] حضرت پیر [illegible] داده بود [illegible]
[illegible] شیخ [illegible] فرمودند که [illegible]
[illegible] حضرت مخدوم شیخ احمد گنج بخش [illegible] حضرت را
[illegible] حضرت [illegible] حال خود [illegible] اظهار کرد [illegible]
گفت [illegible] بابا [illegible] استغفار و انابت [illegible]

(۱۹۹)

حضرت شیخ کاظم بن پیر چی قدس سره

میگویند که آنحضرت مرید و خلیفه حضرت فرد حقیقت خواجه نظام الدین چشتی اولیا اللهٔ بهشت و صاحب حال و ذوق و شوق و وجد بوده اند و کرامات و خوارق عادات از آنحضرت بسیار رسته وفات دوازدهم جمادی الاول چشتی

مزار بیرون قلعهٔ بهروچ بهروچ

(۲۰۰)

حضرت سعید مبارکی قدس سره

مرید و خلیفه شیخ جمال الدین جونپوری و او از شیخ عیسی جونپوری و او از شیخ فتح الله اوده و او از شیخ احمد نشان و آنحضرت صاحب سلوک و صحو بود و در ارشاد و طلاب و تکمیل ارشاد شیخ بود وفات تاریخ چشتی بهروچ

سیزدهم جمادی الاولی مزار بهروچ

(۲۰۱)

حضرت بابا ریحا شوی

آنحضرت از قدماء شیخ اند در عهد راجه که در شهر بهروچ مقطع بود کرامات شریف ارزانی داشته करण

و ای گفتگو را از قوم مسلمت از خود جنبت نظر ساخته از آثار آنجا قربان کنند نقل کرده آن

حضرت و قبیله در بهروچ تشریف آوردند گاو که برای سبیش را نوکر بود دیدار آنحضرت او را ذبح

نموده پختند و بسیاری خوردند چون این ما جرا به راجه رسید برای جنگ با حضرت برخاست بسیار خلق که از

از عسکر بیره جماعت آنحضرت مشرف گردیده بشرف اسلام مشرف گشت و نام عبدالله نام یافت و مقدمه

نجدمت آنحضرت عمر عزیز خود را صرف نموده یک مسجد و خطه بنا نمود و مقصد او قوم و مطلب ارشاد بود والله اعلم

کفار بنا بر جنگ و جدل نمودند حضرت یکی ترا شهادت فائز گردیدند و زیر زینه او و مسجد آنحضرت مزار حصار

مدفون گشته وفات ششم شعبان مزار بیرون حصار بهروچ واقعست برشیج

(۲۰۲)

سید اکرم ... المعروف به پیر فاوده قدس سره

آنحضرت هم از سرهای حضرت بابا گنج ریحان است و از مستفیدان آنحضرت آنست مزار خواجه بهروچ در بقعهٔ مقبوله یاران ... خواجه سرحج

(۲۰۳)

حضرت سید اسمعیل المعروف به پیر جعفر قدس سره چشتیه

میگویند که آنحضرت از مریدان سلسله چشتیه اند و بالفعل یک فرق از آن حضرت باقیست که تمام عام از آنجا بود و

آن مکیفه که در تعویذ قبر شریف آنحضرت یک در چاه بود است و از آب پاک است و رسیده آن آب برای هیچ نمی رسند

لیکن کم نمی شود و در اوائل ایام آب آن چون کودکان از حرم اوضیم بیرون میرفت و مردمان کم میشد آنجا شود

نموده بود غ از آنکه نیع رسیده است و مردم و حیوانات هم از آن شرب می نوشیدند رفته رفته آن آب در چاه

کوی مانده است و الحال از آنجا خلقیان فی نمی کنند لیکن بعضی اهالی تعظیم داشت او را چنانچه باید

رعایت نمی کنند وفات یازدهم جمادی الاول مزار حواله بهروچ

الحال آن چشمه آب ... موقوف گشته است ... پانزده یا بیست سال شده ... چنانی ... عاقل ... دارد

(۲۰۳)

حضرت حاجی ملک شاه قدس سره

میگویند که آن حضرت را با زنان در آنجا میلی بود و آن کودکی برای غسل کردن و پرستش کردن در دریا زنوا
میرفت و در راه آن جوی که در قریب قصبهٔ اکلیسر جاری بوده است و بعد از آن بخدمت حاجی آمدی
روزی آن کودک را بیگاه شد آن حضرت خود کجا رفته بودی گفت برای غسل کردن بر نزد دریا رفته بودم
بیگاه شد آن حضرت خود بعد ازین را گاه که برای غسل بروی و غسل کرده باز می آیی خطره را در دل
اندا ختی بیایی اما با بوی رسی البته نو نکنی چون آن کودک بر سر غسل کرده آمد بر جیب فرمان رسی البته
نو نکرد مگر عیتک نزدیکی شیخ رسید بطوف رسی نگاه کرد چون سحابی استاد ... وبید در دوازه
اسب پرو که نه چرکین نام دارد واقع و مشهور و معروف است

(۲۰۴)

حضرت مخدوم سید ... صفی ... قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز اند و نام پدر حضرت سید صفی ابن سید محمد
ابن سید علی بن سید محمد ابن سید احمد ابن سید شیخ عبد الغنی که از اولاد شیخ صفی الله اند نقل آن حضرت در علوم
دینی و سلوک و تصوف و حقائق زبده بود و وحید عصر بود و در شرح ... الاسرار که از ادق تصنیفات
حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز است در کشف اسرار الطریق رمز اشارات آن حضرت غور الغور
آنها بوجه احسن نموده و در شرح آن کلمات هیچکس بر وی سبقت نه در زبیده و حاجی وقت و حال و ذوق او بود

و اتصال به بزرگواران با تسنا زفیض آتشین نزاو قحط رجال بود و ذات شریف او مغبوط اهل
اهل کمال است و شیفته و مولع سماع بود و در این باب دو رساله از تصنیفات آن حضرت یکی ... و دیگر مختصر رساله
که حظ الحق نام دارد و دلائل بر حلت سماع از صحیح های بسیار آورده اند و مختصرات او در تفضیل
نموده خان گشت خارج الیها نقل سیادت پناه صفوت دستگاه حکیم سید لطیف الدین نقل میکرد که وقتی
از اوقات سید ال دار منبع السعادات مخدوم محمد بر روحی حیثیت قصد ملاقات حضرت قطب الاقطاب
حضرت شاه عالم مجور کرده بودند خوانان حضرت شاه بهیه آگهی داد که حضرت شاه در قیلوله اند حضرت
مخدوم باز گشتند چون حضرت شاه را در عالم مثال بعینه صورت آمدن ایشان و باز گشتن از دولت روحانی
معاینه گشت فی الفور خود را در قیلوله آورده بخدمت استغفار نمود که مخدوم شاه نمک بیعتی زنان آمده بود
باز گشتند جمیع حجت تمام گفتند نعم با سید حضرت شاه فی الفور ... تعاقب نمود و بعد قطع مسافت اینان
برسید مشغول بوضو در یا فتند چون وقت ظهر بود نماز ادا کردند بعده با یکدیگر صحبت داشتند حقوق
از صحبت هر دو بزرگوار که در زمان و دقت خود کامل و مکمل بودند پیش معارف محمدیه صلی الله علیه و سلم حضرت
شاه عبارتی مغلق که بزبان ردعام بود بزبان جالی درآورده که آیا به چه معنی تفهیم این قول کرده آمد و آن
اینست که ... بحو د شنید له الی عبارت حقیقی حضرت مخدوم بر در بیش اضافت
و بعد از دیر زمانی برآورده فرمود که خیر شیخ است که از خدمت شریف ایشان مستفیض شوم خود بفرمایند
حضرت شاه فرمودند که در این حال نو بحبیب باز ... گفتی در شغف ام شوق زیاده و لذت می بخشند خود بفرمایند
مبادا در ... رفت پای رعایت خاطر حضرت شاه را از جهت حفظ آداب طریقت دانسته گفتند الرضا فوق الادب

پس مخدوم شروع نمود که شاید که این عبارت [illegible] را ببرید [illegible] مشغول شدند گویند که حضرت مخدوم
تا وقت عصر توجه [illegible] این معتقد [illegible] از سماع آن حالت حالا
کلام دو [illegible] داد و آخر [illegible] مجلس ختم نمود و در همین وقت از اجابات شفا بخشی شیخ از
کتب و ملفوظات [illegible] دریافت [illegible] آخر الامر پس از جستجوی بسیار و تفحص [illegible]
در ملفوظ حضرت سید محمد [illegible] عالم که در صحبت آن [illegible] دریافته که در روز قیامت هم
انبیا صلوات الله و سلامه [illegible] گویند و صاحب خطاب و الآخرة [illegible] الاولی و [illegible]
ولسوف یعطیک ربک فترضی علیه و علیهم افضل الصلوة والسلام امتی امتی خواهند یعنی [illegible]
روز بازار محمدی خواهند اللهم صل و سلم بارک علیه [illegible] مصطفی [illegible]
سوال [illegible] درحوالی [illegible] حضرت [illegible] رحمه الله [illegible]
صوری و معنوی آراسته و زیور صلاح و فلاح پیراسته [illegible] حضرت [illegible] اعتبار داشته اند
و حضرت مخدوم [illegible] در باب ایشان فرموده اند که هر که خواهد [illegible] باید [illegible]
[illegible] بر ده [illegible] مبارک [illegible]

(۲۰۶)

حضرت مولانا علم الدین [illegible]

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز اند نقل که آنحضرت جامع ملفوظ
حضرت صاحب راز اند و تلمذ [illegible] حضرت قطب الاولیاء الشیخ [illegible] محمد چشتی [illegible] ملفوظ

در نقل در آمده بود [illegible] بتاریخ [illegible] ذی حجه [illegible] در گلبرگه [illegible]
شیخ الاسلام قدوة الانام سلطان العاشقین سید السالکین سند المحققین قبلة الارضین [illegible] رسول رب العالمین
مالک ملوک [illegible] شیخ [illegible] محمد [illegible] الابدال والاوتاد ملجا [illegible]
[illegible] سید محمد گیسو دراز فرموده اند [illegible] آمد [illegible]
در وقتی آمد [illegible]
[illegible] دام مجده [illegible] مولانا علم الدین [illegible] مخدوم زاده بزرگ
[illegible] فرمودند محمد [illegible] مخدوم زاده [illegible] مولانا علم الدین [illegible]
[illegible] فرمود [illegible] است
فرمودند [illegible] مولانا [illegible]
مخدوم [illegible] آمدی
فرمود [illegible] شب [illegible] فرمود مولانا [illegible] بوده اند [illegible]
مولانا [illegible] حضرت [illegible] از ایشان [illegible]

وفات در [illegible] رجب — مزار در [illegible]

(۲۰۷)

حضرت شیخ المشایخ ابوالفتح قریشی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت صاحب راز اند و در علم ظاهر و باطن [illegible] دستگاه [illegible]

و لقد تصنیفات رایقه و تالیفات فایقه مثل تکمیل در علم نحو و شرح بهره در علم العروض دارد و در نظم از الابرار
معنوی است که شیخ ابو الفتح دهلوی خلیفه سید محمد گیسو دراز است خواهرزاده سید ... و رسائل حقائق آگاه بود و
از ترک و تجرید بهره ... بزرگوار در گجرات آمد کمالات ظاهر و از من معرفت طینت ... رهنمونی
سلوک بخشی او از شیخ قوت بعضی فیض خواهید مانند شیخ علی خطیب احمدآباد ... شیخ ... که در
عنایت حق این بزرگ ... مرید شیخ ... قطب عالم بخاری ... از صحبت شیخ ابو الفتح
یافته و صاحب ... معلوم است که جامع بود میان علم ظاهری و باطنی و زیارت حرمین شریفین
رسیده کتاب عوارف المعارف را پیش حضرت سید گیسو دراز ... و مثال خلافت یافته و آنچه صاحب ...
نوشته که شیخ ابو الفتح علاء قریشی که جامع کتاب ... بوده است خلیفه حضرت قطب العالم ...
که اگر طالب حق باشد ... تا شرف تجلی ذات ... معرفت ...
گردید چون اول این بیان ... خلیفه اعظم آن حضرت باشند رسید ... نوشته که
با مداد ... چند ... معرفت در جام ... الهی ...
و معلوم ... عقیده ... از ... نوشته که اگر ... آنحضرت تمام شود
... این خاندان ... شیخ عبد اللطیف ...
... که از ... دستگیر خود ... در تجلیات صفاتی ...
و در ... تحقیق ... اعظم ... امید ...
... امید دارم که ... ذات شرف ... شیخ علی خطیب ...

که از اجل خلفاء آنحضرت اند ... و خلقی در مسجد جمیع ... شیخ ... حاصل کردند شیخ از این
نزدیکی ... و سالکی ... در لطایف ... آن بزرگوار ... سید ... و الحق
اکثر ... این بزرگوار ... و آنحضرت ... سید محمد ...
و ... دارند که ... خود ... آن بزرگوار از تربیت
هست خلاف طریق خاندان خود استغنا تمام دارد ... حضرت مخدوم جهانیان سید جلال الدین بخاری
بجهت ... تواضع و اخلاق ... و ... از ... پوشیدند و خود ...
... حضرت ... از ... سه ... خرقه از خانواده ... پوشیدند ...
تحقیق ... فارجع الی جامع الطرق ... که ... دلالت ... سلسله ...
دارد ... آن ... الست ... و ... بدین ...
از چند ... خود ... که آنحضرت ... تحقیق ... علام ...
و ... که این طریق ... سهروردیه است و ... اکثر
دانش ... از ... این بزرگوار ... ادراک این ...
... و ... حقایق توحید ...
از ... عشق ... گاه ...
... ما و ... در ... علی ...
مردم چشم ... با خود ... طریق ... حسن او ... جمله ...

اوست چو وجود ما همه از وی است؛ چون عکس که ظلال ابنجائیم؛ چون زیک تخم شاخ برگ گشته ما زیک اصل گشت بهر اقالیم

بر مثال صفی که جزو بعض است؛ در هوای وصل شیدائیم؛ در خیال صفیان عشق بت است؛ چون ابوالفتح بیکرو بالنجیم

وفاتش نوزدهم شعبان مزار در کالپی است — مزار کالپی

(۲۰۸)

دانندهٔ رموز شیخ آنحضرت سید شاه یدالله قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه جد خود حضرت صاحب راز سید محمد گیسودراز اند تولد در ماه شوال سنه اثنی و ثمانمائه

سنه ۸۰۲ در خط کعبیات نقل — جامع ملفوظ آنحضرت محمود بن فضل الله حسینی آنحضرت را بدین وجه

یاد کرده که آن خداوندی که لم یوجب مثله فی العالم ما دام قوام العالم للعالم آن شاه الحسینی

رحمة للعالمین آن عالم مخالیق آیات فی آفاق؛ آن واقف رموز اکرار ربانی؛ آن کروهی اولیائی تحت قبائی

لا یعرفهم غیری؛ آن عز و جدیقه الا ان الله کالعباد الذالنعم فی الدنیا و قلوبهم فی الآخرة

آن نوع عز زمره الا ان اولیاء الله لا خوف علیهم و لا هم یحزنون؛ آنه لولو در یا الذین جاهدوا فینا

لنهدینهم سبلنا؛ و آن ذائق اوذاق ابیت عند ربی یطعمنی و یسقینی؛ و آن دانندهٔ

رمائزلی مع الله وقت لا یسعنی فیه ملک ولا نبی مرسل؛ و آن فقیه دقائق فتدلی فکان

قاب قوسین او ادنی؛ آن نزادوار ان کلام الست آدم خلقت الاشیاء لاجلک و خلقتک لاجلی؛ و آن

رحمی سماء و جعلنا منهم ائمة یهدون بامرنا؛ آن خزینه سر کنت کنزا مخفیا فاحببت ان اعرف

فخلقت الخلق لا عرف؛ و آن نقد وقت و نحن اقرب الیه من حبل الورید؛ آن قدوه فرقه فیها عین

لیشرب بها المقربون؛ و آن معتقد از زمره لهم ما یشاؤن فیها ولدینا مزید؛ و آن نظاره ملک ملکوت

و آن سیاره فضای لاهوت؛ و آن متجلی صفت و آن متحد بذات؛ آن موصوف بصفت ذوالجلال؛ و آن منعوت

بنعوت لا یزال؛ آن سالک مسالک طریقت؛ و آن عارف معارف حقیقت؛ آن غواص دریای قدم؛ و آن

ملاح زورق عدم؛ آن چاره بیچارگان؛ و آن مونس بیکسان؛ آن دوای دردمندان؛ و آن پیوند دل شکستگان؛

آن مرشد؛ آن قطب عالم؛ و آن روح زمان؛ آن فریادرس؛ و آن شگرف دریای احدیت؛ و آن یگانه صحرای صمدیت

آن گنج دفینه ربوبیت؛ آن سیمرغ قله الوهیت؛ آن قبله عقلا؛ و آن محراب جانبازان؛ آن رهبر رهروان؛

و آن کرو کرو ره؛ آن سمعدر نبی؛ و آن سعقدم و صی؛ آن سیم از مصطفی؛ و آن سیم مرتضی؛ آن دار و درد مندان

متوادله غلغل است در فلک الست؛ و آن مرهم مبتلا با تیغ تیز عشق است در ملک الست؛ آن معمر خرابات در خراب

آباد؛ و آن ساقی متعطشان کم تشنه زلال انس؛ آن متوقف ملک توتی الملک من تشاء و تنزع الملک

ممن تشاء؛ و آن معروف قلوب یقلبها کیف یشاء؛ آن مرد کم در وصفش زبان لال است؛ و آن محبوب یکم

در موجش لب بر وصف خرد و کلال است؛ آن قرة عین محمدیان؛ و آن عین علی علویان آن مردم دیده بینایان

و آن جاوداد مستر شدان؛ آن مبتدی انتهای بحقیقت؛ و آن عین دیده حقیقت بحقیقت؛ آن

یادگار مرد راه دین؛ و آن خلف حمید ابوالبقای؛ آن ناطق که انا الحق ینطق ببیان شجعت اولیت؛ و آن

متکلم که لا یتکلم الا بالحق لغت اوست؛ آن دای السر و آن ما در باطنه؛ آن خفای فی السر و آن ساتج بالوجود

صاحب علی الرب هو الله کما قیل اذا تم الفقر فهو الله اعنی الشیخ الشیوخ قطب المشائخ والولی خواجه حسینی

الواصل بنه المخاطب بحقیقه آن حضرت میر الحسینی سلمه الرحمن متمکنا علی عینیا در اسفا مادام العین فی السماء

اورا ستاره دائم العین فی السماء طالعة والعیون فی الارض جاریة والعلم فی الرؤس ناظرة والعلم
من المعادن خارجة وفات لیلت سوم از ماه رجب شنبه ۹ ربیع الآخر سنه اثنی و خمسین و ثمانمائه
در روضهٔ رضوان در گلبرگه و عمر شریف چهل و پنج سال

(۲۰۹)

حضرت مولانا جمال الدین مغربی قدس سره

چشتی

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت صاحب راز اند نقل در جامع الکلم مسطور است فرمودند یعنی حضرت صاحب راز
که مولانا علاء الدین یار ما بر مولانا جمال الدین مغربی گفت اگر سماع کنیم شما را طلبیم بیائید گفت بیایم
ولیکن قول رقص صوفیانه نزد است و گفت که این صورت چه معنی دارد دیگر من از آن حقیقتی نیست نغمه را بوی
چرخ میدید که اثری ازان اثر نکرد و بعضی صوفیان بغداد را دیدم که خوش سماع میشنودند و از جائی جنید دائم — طریق السماع سماع و رقص
میگویند و غیر ازان از حدیث آب روان میشود هیچ ازین حرکات که صوفیان میکنند در آن نبود گفتم که
حقیقت رقصها بشنوید وقتی در سماع در کمر دستار بستم در دم در کردم و او را نمودم چنانکه صوفیان کنند گفت الحمد لله
که حضرت گفتیم مراد ما انیست در بیخودی هو میگوئیم و الله معه در هر دو دست کرده بر گرد دگرد
آوردم یکی را بدیگری زدم گفت اینچه باشد گفتم در حقیقت جز شی واحد وجود ندارد در هر دو جهان را
پیچیدم و در یکدیگر نهادم ترک او گرفتم مطلوب جز او نیست باز هر دو دست را بردم و هر یکی را
با هم دیگر بر گردانیدم باز پیچیدم یکی بدیگری زدم یعنی جز اگر در آوردم در یکدیگر نهادم
حقیقت من جز خدا هیچ نیست مولانا جمال الدین متحیر ماند گفت اگر این سماع تو باشد و این مخصوص بابست

(۲۱۰)

حضرت شیخ علاء الدین قریشی قدس سره

چشتی

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز اند و آنحضرت بگوالیر مشهور و معروف اند
نقل که آنحضرت جامع بودند میان علوم ظاهری و باطنی چون حضرت صاحب راز او را بنور فراست دریافت
مثال ترک و انزوا از خلق با و عطا فرمود تا آخر عمر شریف بجز محبت یک شاه در را میفرمودند تا گاهی روی خاک
روی که از خانه بیرون میکرد و پیش و در میخانه که مردم منقعه آباد انکنند و آمده شوق کنند مزار در
شهر محمد آباد عرف کالپی — مزار کالپی

(۲۱۱)

حضرت رفعة الدین قدس سره

چشتی

آن حضرت مرید و خلیفه پدر خود حضرت شیخ نور قطب العالم اند پسر بزرگ نقل که آن حضرت بسیار
بزرگ و متواضع و منکسر صاحب بوده اند و حضرت مولانا شیخ حسام الدین مانکپوری میگویند که آن حضرت
میگفت مرا امری از اکثر بازار هم کمتر دانم

(۲۱۲)

حضرت شیخ انور قدس سره

چشتی

آن حضرت مرید و خلیفه پدر خود حضرت شیخ نور قطب العالم اند نقل که آن حضرت گوسفندان را بسیار افتاد
و بر باختی و ذبح کرده این نزار بجز رانید و خود نخوردی و حضرت مولانا حسام الدین مانکپوری در مکتوب خود مینویسند

که روزی مخدوم زاده شیخ انور را پرسیدیم که عشق چه باشد فرمود مرده که چشم فراز کرده می‌نگرند آن می‌بینند
که دوست می آید یا خیال دوست یا پیام دوست و اگر چشم برای چه بگشایند

(۲۱۳)

مولانا جلال الدین قدس سره

چشتی

آنحضرت مرید شیخ محمد که خلیفه حضرت سلطان المشایخ اند بود و جد شیخ حسام الدین مانکپوری است نقل که حضرت شیخ محمد در لباس ملوک و صورت اغنیا مستور بود و در صحبت بادشاه می بود آورده اند که وقتی که شیخ محمد در مانکپور رسیده بود و قاضی شهر با بزرگی برای دیدن او آمده بود در خاطر کرد که اگر مرا نبات آرد می دانم او صاحب کشف است شیخ مولانا جلال الدین گفت مرغی برای اینها می آیند پاره نبات [illegible] آرید چون ایشان مولوی حاصل کردند آنچه نیت کرده بودند بیشتر خود حاضر دیدند گرفته شوند قاضی التماس کرد که در خانه ما بنده مهمان شوید فرمود چه حالت که طعام از خانه قاضیان نمی خوریم چون دید که قاضی شکسته خاطر شد فرمود که بسیار در [illegible] دخل دارد گفت نه دارد گفت اگر آن را از ملک خود کنید خواهیم خورد نقل که حضرت جلال الدین مرد بزرگ و عالم و عابد و صابر و متقی بود آورده اند که بعد از نماز خفتن تا نماز بامداد بیدار بودند بخواب میرفت و بعد از آنکه بخواب رفتند بر میخواست و تا بامداد نماز کردی [illegible] سوره یس بخواندی و بعد از چاشت تسلیم می کرد و خوردن او از وجه کتابت بودی نوشت و [illegible] تا [illegible] هرگز بندرخود قلم نگرفتی و اگر در ولایتی [illegible] شود در آن ایام گوشت نخوردی [illegible] گوشت در آن ولایت باشد

وفات   مزار   [illegible]   هیبت

(۲۱۴)

حضرت مولانا خواجه قدس سره

آن حضرت والد مولانا حسام الدین مانکپوری است مرد دانشمند و فقیه و متقی الله بود و جگر گرسنگی بر خود میکشید روزی کسی از سر فاقه [illegible] رحمت الله [illegible] نقد جمعه [illegible] گذرانید [illegible] و پیش او [illegible] مردمان خانه آنحضرت بسیار عتاب کردند هیچ جواب نداد چون وقت نماز شام قریب رسید ملک علی نام بزرگ که در مانکپور رفته آمده بود در حجره که میخواندند بیست تنکه بالفافه [illegible] رسید از مردمان [illegible] دانشمند است [illegible] مشکلات را حل توان نمود [illegible] که اعتقاد سابق بود بیست [illegible] و جامه و طعام بجهت آن آورد [illegible] متعلق [illegible] گفتند که چون مشکوک بود [illegible] نیست [illegible] بعوض آن از وجه حلال عطا کردند

چشتی

(۲۱۵)

چشتی فاروقی

مولانا حسام الدین مانکپوری قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ نور قطب العالم اند و فاروقی النسب اند نقل در رفیق العارفین مسطور است که [illegible] در ابتدای حال هر روز پانزده سیپاره قرآن میخواندم بعد از اوراد با مواد [illegible] تا نماز چاشت تمام میشد تعیین مبارک [illegible] اگر جایی در معنی توقف میشد بسیار حاصل میشد روزی هاتف آواز داد که چه میخوانی چنانچه باید میخوانی فرمود اگر کسی [illegible] قطب [illegible] باید که تلاوت قرآن ترک نکنند الا اول یک سیپاره هر روز بخواند نقل در رفیق العارفین مسطور است [illegible]

ما یاد داشتیم چون بابو که شیخ رسیدیم هم آن فراموش شد اما علم داریم از آن فوت بهتر میشود اگر کسی خواندم تمام

سوادی یعنی سلوک گفت آمد لنگی فرمود در خدمت والد را ابتدا ازین برخیزد بنده که ترک علم کرده رسد الی التحقیق

لتحصیل العلم رسید فرمود بنده درویشی میخواهد که در طبع خود تنگی دارد و دانشمند میخواهد که طبع خوش تنگی ندارد دیں

مرد آنست که بر در دو کار ربطی ندارد از آن روز باز چیزی نگفت از آن راه ابتدا پیش ما بادست و گفتی فهم نمیشود و گفتم

لنگی در علم فرض خوانده بر درست فرمودند که مراد را او الله پیش از ارادت درویشی جذبه بود که نام او عرفی

علی نبود چون او میگفتم بیتها میگفتم بعد از تعرض کردم مراد میخواهد بنده که پسر دانشمند دیوان تو بوده از آن

لقصد ملازمت قوت علم برآمدی در بیرون در خود میگفت که ای برادر نظام تم نخوابید چه بود درگذشت تو از آن شیوع

درویشی زنده صوفی تیز بابا لو اولی چون گفت از ان بر آمد آن درویشی در آب افتاد و کلی از دماغ در رفت چون

در غیبه رسیدم دیدم که مثل صورهای ایشان صورت آمد درویشی غرق نیست راه رو و ایشان در ره رفت از شغل

کم بعد فرمودند در مجلس مردمان نشسته بود ناگاه بخود رجعت نزد یک عجیبی افتاد مرد دانا بود بگریخت تمام

عجبی در خنده شد گفتند از نکو ... ترسیدی گفت ازین ... ترسیدم اما ازین میترسیم که بنابو که عقبی او ... بالو

لیس دیگر در روایتی ناطق سلک مستقیم و صحیح دارد از وی ترسند که بجهت ما نبوده و در بخت بنده او بسیار السلام

برخیزد و ... شود در تو گریه بود زیر ... خود ماند ... بار دوم ما ... شد ... ششم

تاریخ وصال — سه و پنج روز چهار ماه محرم آمد ... عبدالله ... در بابا شیخ حسام خواب مانکپور بود

و آن قبه عالیه بر لب آب دریای گنگ متعلق صوبه اله آباد و این بیت هم از انشای آن حضرت است

امروز که بر سایه دیوار تو نشست ؛ فردا بود آتش دوزخ برو حرام

عجب بابوکر

قرار ... مصور

حضرت شیخ نظام الدین نارنولی قدس سره

چشتی فاروقی

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ خانون علی تاج ناگوری اند و تولد آنحضرت در نارنول است و فاروقی

الاصل اند و نام شریف آنحضرت الله داد است و نام پدر آنحضرت شیخ عبدالکریم ... آن حضرت صاحب وجد

و حالت و سماع بود و چون به زیارت حضرت خواجه قطب الحق والدین بختیار اوشی قدس سره میرفت و از

وطن خود با عشق و تمام و ذوق مالا کلام و جذبه تام میرفت و از سعادت شرف زیارت دامی گران

گردیده باز میگشت و در عنفوان شباب بطلب رهنمای محقق از وطن رحلت نهاد و بسیار جهد

وسعی فرموده چندان تشنیع ... از در ... دیده ... و جمعوره منظر در آورد ...

ملازمت کرد ... طلب ... قفل ... بنوبت ... و از سعادت ملازمت خواجه خانون

علی تاج ناگوری ... خلافت ... دل برگرفت و از ثمرات خدمت و برکت صحبت او بپایه کمال

و تکمیل رسید و با پیر ... آمده بر مسند ... نشست ... مردم ... و علما معتقد

ز دامن ... و فیض ... او ... شناخت و ... رسید و ... بزرگی ...

و کار ... از آن ... آنچه ... خلفا و والیت ... چشتی ...

در ... العوام ... و ... کشف ... گرفت در زمان

و عهد حضرت ... الشیخ نظام الدین اولیا ... و در ... نارنول ... دهلی ... کرده

تباین ... در سال نهصد و نود ... بنا ...

مسترشد خود کرده واقعست در نوادر السلوک که یکی از مریدان سلسله حضرت ایشان مشتمل بر احوال پیران این سلسله نوشته که رحلت آنحضرت بتاریخ بیست و هفتم ماه صفر در سال نهصد و نود و هفت است

عشره ۹۹۶ مقبره در نارنول اما اصح آنست که روضهٔ رضوان آن حضرت در کهنهوری خورد واقعست — نارکهنهوری خورد

کذا قال شیخ قدوة المشایخ و نارنول جائیست که شیخ محمد ترک در آنجا آسوده است

(۲۱۷)

حضرت شیخ ابو الفتح جونپوری قدس سره

چشتی — آنحضرت مرید و خلیفهٔ جد خود قاضی عبد المقتدر اند نقل که آنحضرت ملفوظ جد خود نوشته اند مثل جد

خود فاضل و دانشمند بود در علم و صحبت ایشان بر دوام به بزرگی علوم مشغول و فصیح بود و بزبان

عربی قصاید و بزبان فارسی شعر دارد و اورا با قاضی شهاب الدین در اصول کلامیه و فروع فقهیه بحث بود

و از آنجمله در بعضی رسایل که در این مبحث تالیف کرده نوشته است نقل که مشهور چنانست که در قا

درز بر باریده بود و این حکایت از عوام مردم مسموع است و در بعضی ملفوظات که خلفاء ایشان جمع نموده اند خود بنشست

و اولاد ایشان نیز بایں واقعه قائل نیستند سوای آنکه شیخ عبد الوهاب که از جمله اولاد ایشانست میگوید شیخ ابو الفتح

کتابی از ملفوظات خود جمع کرده است در اینجا منقول که شنیدم از قاضی بڈهن که خلیفهٔ قاضی عبد المقتدر بود و ملفت

توکل — شیخ محمود نیز رسیده است که میگفت که روزی پیش قاضی رفتم و آنروز در خانهٔ ایشان فاقه افتاده بود فحاشا از

قاضی اظهار این معنی نیز ظاهر شد و اقعد من بیرون آمدم با جماعت بسوی شیخ رفتم الا پیش رفاه اشتاده بود که ده یازده بیت

بنجگاه بر من بیارید گرفتم و پیش قاضی آوردم در آن وقت حاضر شدم و در عقب آمدم بر چنانچه حکم کردم که حضرت ایشان

از آن قبول کمتر او پیشتر سید لیس الیه فی الحقیقة که رحلت شیخ عبد المقتدر بالله وفات روز جمعه نوزدهم ربیع الاول

ولادت چهاردهم محرم الحرام سنه هشتصد و هفتاد و دو

(۲۱۸)

حضرت شیخ محمد ملا بہا قدس سره

چشتیه — آن حضرت مرید و خلیفهٔ شیخ احمد رادی اند و از صحبت شیخ جلال الدین گجراتی که آنحضرت از شیخ بیاره

که از کاملان وقت بود و صاحب تصرف و کرامات در ظاهر و باطن مرتبهٔ عظیم داشت و شیخ رفیع که اصل او

از ولایت گجرات است و در کور بنگاله تحت لشکشی و حکم کرد چنانچه بادشاه کوی آنحضرت را شهید کرد

عشق — از جهت توهم و دغدغه که بر قول اغراض گویند بخاطر نیفتد او راه یافت و از شیخ بیاره مرید حضرت سید بدر و تربیت

از سر سید گیسو دراز یافته گویند که در اوایل که بخدمت حضرت سید رسید که در وی حالی عاشقی بوده و اوظهار آن

مجاز کرد و تعلق بخود وجود فید انست که در که بنده بر آن عشق آموختی بخدمت ایشان رسیده است عشق حرام

که چه باشد از خود مقصود امتحان حال داشتی کیفیت حضرت پرسیدند اگر در این باب واقعه افتاده است بگو و مجازی

عرض نمود و وقتی می رسیدند و زنی که آن بودم وسه هیچ حیله وصل او دست نداد زنار بستم و ربتخانه که او

بزیارت می آمد رفتم تا او را ببینم سید او را در گفتار گرفت و فرمود همت ما جوید که باتم که او را طریق

محبت خدا بیاموزم این کار عالی همتانست عزیزی از ابناء دیگر در چه خواهد بود تو آن را صرف راه محبت کردی

الحمد لله تا عشق حقیقی بیاموزم او را در حجرهٔ حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر داخل او نمود خواه قطب الدین

بختیار کعکی تا اربعینات متوالیه فرمود و قابل انعکاس انوار معرفت گردانید و بعد از آن باشارهٔ حضرت سید ابو الفتح

وکار کرد بکمال رسید نقل وقتی قوالی در مجلس حضرت شیخ محمد ملا این سرود کرد که مقتضی بر حالت فراق و بعد و هجر بود او را هی چنان گشت که نزدیک از فراق روح وی بود شیخ که بر احوال وی آگاه بود توقف داشت تا قوال چند بار دیگر بگوید که صریح در نسبت قرب و وصل بوده بانگ بجوش آمدند او تازگی در وی پدید آمد که گویا از سر نو جان در تن او در آمدند مزار ملاده که قصبه ایست از قصبات و شیخ را دیگرا و خلق بسیار بود

(۲۱۱)

حضرت مخدوم سید فاضل مشهدی ...

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت مخدوم جهانیان قوی بکمال از نواده و اولادی در مباحثه سید محمود کرم حسین و شرف الدین حسینی در ... بخوبه نرسیده جز آنکه حضرت مخدوم را دختر بعضی نبود و از سید ... الدین الیه السلام محمد بن علی الحسینی الجیلی الموفق با بن زید و فرقه تبرک ... الله نام پدر آنحضرت سید رکن الدین النقیب بن سید شرف الدین النقیب بن سید اسمعیل بن سید حسین بن سید ... الشهید الهمدانی بن سید حسن بن سید محمد النقیب که از اولاد سید عبد الرحیم بن حسن بن علی النقیب بن سید اسمعیل بن حضرت امام موسی الکاظم ... در مباحثه ... مشهد ... حضرت ... شیخ ... را در ایشان شمار کرده بودند ... از سید ... سید ... اسمعیل و ... مشهدی جاه بود ... شیخ ... نقل که آن حضرت جامع جواهر جلالی که بالفعل مشهور بجواهر شطحیه و مسجع مثل عجب ... است در سماع از این عالم در گذشت آن حضرت در صدق و محبت و علو همت بی نظیر و روشن ضمیر بود و حضرت قطب العالم میفرمودند که او را در حضور حضرت سید

در دل گذرانیدم که ای حیف که سبز که حضرت سید پوشیده الله لطوالق خلافتی تحصی عنایت فرمایند بجرد خطور فرمودند می چکنی هاشم قطبک قطبک قطبک جامه خلافت بدیشم اما اما مور معذور دانی چه فرمان انداخت مئی آنرا برد الله تعظیم بر سر نهادم و پوشیدم و نسخ عشق برای غایات مع او را از اقوال آلا این بیت استماع فرمودند که

گر قوم زجر کنند دوست بسر رسیدن *** خوشی طبیب بیا با هم بیمار باز وفات

همچو هم چهار روز یکشنبه ششم صدور شد وقت زوال در سماع در بند رکعتی است واقع شد و از انجا در کشتی کرده در روح بر دند و در شب چهار شنبه در مخدوم پور که آباد کرده حضرت آن بود دفن کردند ولادت مشهد مقدس سنه ثمانین عشرین و سبعمایه سنه ۲۳۰ و در سنه ۷۶۹ در خدمت حضرت مخدوم جهانیان رسیدند و مرید شدند و بعد ها الحال در خدمت حضرت آن بودند و بعد از وفات حضرت مخدوم جهانیان موافق وصیت بر اطراف گذرات ارواح شوند و در برهم آباد سکونت در زیدند و بعد از تشریف آوردن حضرت شش سال کم زیاده حضور داشتند

(۲۲۰)

حضرت سید سکندر ابن سید مسعود منگلوری قدس سره ترمذی

نسب

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت مخدوم جهانیان اند و نام جد آن حضرت سید عمر بن سید قاسم بن سید علی بن سید موسی که از اولاد عالی نژاد حضرت سید علی بن سید ابراهیم بن امام موسی الکاظم رضی الله عنه اند نقل چون حضرت مخدوم جهانیان در گاذر آن رسیدند و در خانقاه حضرت شیخ و مرشد ابو اسحق ابراهیم الگاذرونی رفتند خادم و بزرگان آن مقام حجره که در آن یادگار حضرت شیخ و مرشد امانت داشته بود بازگشا نمودند و عرضه داشتند که این امانت شما است لبته نیز آن حضرت در حجره مبارک چه بینند که هم اسباب از آنها است که بر بنشوان برداشت از طبل و علم

و اسباب تبلیغ و قرآن اندیشه کردند که سجاده مبارک حضرت شیخ مرشد و الحج لوازم آلت توانند برداشت همچنین
کردند باقی هم قبول کرده همین جا گذاشتند و آن تبرکات باجازت حضرت مخدوم جهانیان این ایام آنجا رسیده آورده اند
و تبرکات حضرت مخدوم نیز با حضرت رسیده اند تا حال پیش فرزندان این حضرت اند و از حضرت مخدوم جهانیان
باین حضرت کلاه نیز رسیده است هر که آنجا برای حاجت میرود و کلاه [illegible] (۱۰ ذی الحجه)
درون آن کلاه بیند از دو اگر مقصود حاصل کنند باشد پر میشود و اگر نه خالی میماند حضرت قطب العالم اصیلی شیخ الرحیم
لنگر مقدار چند کور ربه بنیت کشش نیت باطنی ([illegible]) انداختند پر و مالامال شد هم خرد مالکان
معاصرش بوده کردند متعجب گشتند و تفصیل تبرکات بدین منوال است

یک پیراهن و یک علم حضرت امیر المومنین [illegible] علی ابن ابی طالب [illegible] الله عنه
یک علم حضرت غوث الاعظم سید عبد القادر جیلانی قدس سره
یک سجاده حضرت مخدوم [illegible] رضی الله عنه
یک پاجامه حضرت [illegible] خواجه [illegible] چراغ دهلی قدس سره
یک [illegible] حضرت شاه رکن عالم قدس سره
یک انگشتری و چهار علم حضرت قطب العالم شیخ ابو اسحق گازرونی قدس سره
یک رومال و تسبیح و پاپوش واهده حضرت مخدوم جهانیان قدس سره
یک پیراهن دو علم و یک پالکی و یک کلاه حضرت مخدوم جهانیان رضی الله عنه
یک چوگان حضرت لعل شاهباز قلندر رضی الله عنه

یک خرقه و یک پالکی حضرت سید محمد شاه عالم قدس سره رضی الله عنه؛
و جمیع خرقها و سجاده و پالکیها از حضرت شاه عالم رضی الله عنه و این تبرکات تا بتاریخ یازدهم جمادی الاول سنه ۱۲۲۳
در خانه فرزندان ایشان موجود اند وفات دوم ربیع الاول مزار [illegible] کاظمی [illegible] ریاست [illegible]

(۳۲۱)

حضرت سید مخدوم [illegible] ترمذی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت مخدوم جهانیان است و نام پدر آن حضرت سید عیسی اصغر بن سید عثمان بن سید محمود بن سید عثمان
که از اولاد عالی نژاد حضرت زید شهید ابن حضرت امام زین العابدین اند نقل که آن حضرت جامع حضرت علی جلالی است
و نیز خود منتخب [illegible] کرده [illegible] حضرت علی جلالی [illegible] باشاره مخدوم [illegible] عقیده و اعتقاد
[illegible] بندگی مخدوم و مخدوم زاده سید [illegible] الحق و الولی قطب العالم [illegible] که بندگی مخدوم زاده با سجاده کهف المکارم
و الاخلاق مرشد الطالبین [illegible] السادات منبع الجود و الحسنات در دریای شریعت [illegible] حقیقت گوهر [illegible]
[illegible] الحق و الشرع و الولی [illegible] الانوار [illegible] [illegible]
[illegible] شرف اندر [illegible] و آنچه [illegible] زیاده باشد که آن [illegible] مخدوم [illegible]
چنانچه [illegible] کرده مجمع آورده و [illegible] کرده [illegible] نهاده [illegible] طالب [illegible]
و اصحاب [illegible] کرده و آن نسخه [illegible] حضرت علی جلالی [illegible] نام نهاده [illegible]
[illegible] تا حصول مقصود موصول شود وفات [illegible] ربیع الاول [illegible] مزار [illegible] برده [illegible]

(۲۲۲)

سهروردیه

حضرت شیخ اخی جمشید قدس سره

آن حضرت ارشاد از حضرت شیخ شرف بوعلی قلندر یافته اند بعضی میگویند خلافت از حضرت مخدوم جهانیان داشت کذا فی مفتاح چنانچه در کتب عباریه منقول است که آن حضرت خلیفه مخدوم جهانیان اند در اصل از قلندران کمجور بوده از اطراف بادشاه منقبض است ترک گرفته بمجاهده و ریاضت پرداخت نقل حضرت سید محمد شاه عالم محبوب الله روایت میکنند که آنحضرت دائم جلالی میبود چنانکه از تاثیر ظهور قدرتی معین برآخر حضرت سید الافاق بمخدوم جهانیان خلوه از خوان راتب بود و آنحضرت یکبار قصد ریاضت آنحضرت را او عنایت فرموده بودند نقل آن حضرت میفرمودند که مستفید آیه الکریم اهل محبت بر دو قسم اند اهل الابتدا و اهل انتهاء اهل الابتدا همه آنند که بقصد تزکیه نفس و تصفیه قلب و تجلیه روح و تخلیه سر لیسا را از اطوار و حالات الهی کنند و اهل انتها قومی اند که حق سبحانه وتعالی ایشان را بفضل الوهیت و فیض ربوبیت برگزیند بحکم اجتبی و خلعت خاصی دراز پوشانند واو وحدت در عین الازال و او وحدت لو خفیت جلال متعال گرداند ازجلالت مبحث لو خفت حضرت عاقبت زبان او خفته عشق و او در بلا ابرخته زاهد از ایشان او خفته آتش عشقت شفا داده درسینه خول ایشان او خفته بیمی کینم در راه تو بیمی و دل گشته آبجو ایشان او خفته و طریقه اولی معتبر است سلوک و فانی بجذبه و حقیقت سلوک بی جذبه جمود صورت بند و سیر برات گو سیدا و مجوبند سر از ستر دست و گر مغز در طلب ذوق تازند و شوق کلیت بی محبت چون زاهد بی قبت بی قوت که باستغراق محبت و شوق حاصل میشود چنانکه بنخشتن توبه زاهد

زبدة المتون

وفات دوازدهم شوال است مقبره موضع راجگیر نزدیک قنوج

(۲۲۳)

حضرت شیخ ضیاء الدین فضل الرحمن قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه حضرت مخدوم جهانیان اند و مولف خزائن جواهر جلالی در ... محمدی می آرد که آن حضرت برکمال ناطقی بود و در این باب شوق داشت طاهر اگر حضرت آن شیخ بصحبه قفانی ... برکمال افق استعداد وارشاد میفرمودند آفتاب بسیم حرم می تابد و هر جا مناسب جلی اثر می تابد میشود از نور آفتاب در جگر سنگ لعل میشود و بسیار نادر و عزیز است در این محل حضرت شیخ ارشاد فرمودند ... لعل گردد در ... ...

وفات ... دهم شوال مزار در ... است

فرا کمال

(۲۲۴)

سهروردیه

حضرت شه قدس سره

مرید و خلیفه حضرت مخدوم جهانیان اند و لقب حضرت عز الدین است و جامع ملفوظ ... خانی است نقل در ملفوظ مذکور مسطور است که چون بتائید رحمت الهی بسعادت ابدی و موافق بخت این کمینه شد و چون دولت نامتناهی و کرامت گردید مطابق حال این بنده گشت و قاعده اعتقاد و محبت و سابق اتحاد و محبت وجود راه ... سلوک حق سبحانه و تعالی بخدمت خداوند مخدوم الحق والشرع والدین خلیفه آل طه و یس را رهنمای الشریعه مطلق کرد این بنده کمینه برادر خورد حقیقی اش ... گردانید تا بو ... حال که جذبه حقانی و تعطش ربانی حضرت ایشان

بود حضرت قطب العالم گنبد خشتاق و دار مقبره آنجناب جمله گشتند و آن گنبد را برابر خود در روضه گاه دانند تا بود درگاه

با جاه عالم پناه شیخ الثقلین مخدوم الخافقین سلطان الاولیاء منبع العلم والعباد فتح المشائخ العالمین والعلماء والمجتهدین

معز آن طه ولیس جمال الحق والشرع والدین ابو عبد الرحمن احمد بن جلال الدین حسین الحسینی البخاری رضی الله عنه رسید

و بتشریف بیعت مشرف شد و لبک بندگان دولت مشکل گشت و بانواع الطاف و اشفاق مخصوص گردانیدند

و عز الدین لقب کردند

(۲۲۵)

حضرت شیخ قیام الدین قدس سره

آن حضرت مرید خود ابر فرد حقیقت خواجه نور الدین والملة است و خلیفه حضرت مخدوم جهانیان قدس سره العزیز

سنابل که از التصنیفات شیخ عبد الواحد ابن ابراهیم که یکی از مریدان خاص حضرت ایشان است و اخبار الاخیار عبد الحق دهلوی آورده

که آن حضرت مرید مخدوم جهانیان است خلاف واقعست بعضی از وی بسیار روش‌ها گرفته آن لیکن در تربیت مرید حق تعالی

(۲۲۶)

حضرت شیخ ملک قدس سره

آن حضرت مرید شیخ قیام الدین اند و خلیفه حضرت مخدوم جهانیان نقل که آن حضرت در اوائل حال از آزاد

نامدار سلطان فیروزشاه اند و مخدوم بنده سپاه از مشهور بلاد بند و ستان است آباد کرده آنحضرت است

و در آخر که جذبات حق تعالی او را دریافت قدم در سلوک طریقت که مخصوص اهل وصول است نهاد در اول در خدمت

شیخ قیام الدین انقیاد مرید شد و طریقه شغل باطن و ذکر خفی از وی تلقین یافت بعد از آن عزیمت سفر حجاز

کرد و بزیارت حرمین شریفین مشرف شد و چند دیگر در حلقه صحبت شیخ ابو الغفار حمصی که از شیوخ وقت بود

در آمد و از وی استفاده علوم طریقت نمود در آخر شیخ را جو قتال خرقه داد اما نقشبار دیگر را که از

پیران طریقت بود آن رسیده بود محبت ایشان سابقه طلب نمود شیخ سارنگ از اعتقاد شیخ سارنگ آنرا

بازگردانید فرستاد تا او را در بیعت دست داده بالله بندگی شیخ بار دیگر پیش او فرستاد

شیخ جمال الدین بزرگ بود که به سعید سره در تعلق داشت چو که او ملحق شده شیخ سارنگ را بر

قبول آن ترغیب نمود بعد از آن آنرا قبول کرد تا به سعادت ارشاد غیبی مشرف شد ... بعد سال

(۲۲۷)

حضرت شیخ ... قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه شیخ سارنگ بودند و از حضرت شیخ قیام تربیت یافته و فیض الله در آنند

و نام آنحضرت شیخ محمد است و نام پدر آنحضرت شیخ قطب الدین و برادر شیخ قیام الدین اند و صاحب

سنابل ... روایت متفق است و در اخبار الاخیار نوشته که شیخ قوام الدین را پسر بود شیخ محمد نام

که او شیخ محمد میانا گفتندی و میانای در عرف آن دیار لفظیست که در مقام تعظیم و محبت استعمال

کنند چنانچه میان در دیار ما شیخ محمد و پسر شیخ قیام الدین ببعضی مقتضیات شهوات که لازمه آوان جوانی است

درویش یکی از سلوک آن زمان اختیار رفتن کرد و متاع قعود را بجا آورده تا آنکه گفته کرد و او را بناچار طی

غوغای قعود او که درویش مردم اتفاق سمع مبارک رسید فرمود نخواهم که این خورد این شخص می باید بیمدرا

روز او را مرض عارض شد و از عالم شیخ قطب نام درویش بود که بخدمت خاص شیخ بعد قوام الدین بود

اور از خود ترا منح اسم لرے کرد او را محمد مینا نام باشد و بجای فرزندی خلع نعم البدل داشته باشد خلافت
داد نعمت هر آنکه در رسایل مسطور است که حضرت مخدوم شیخ سعد در مجمع السلوک نوشته است که مخدوم شیخ سارنگ
دو خلیفه داشتند و سیم آورده که قصه شیخ مینا آنست که برادر زاده شیخ قیام الدین بودند و پسر ایشان شیخ
قطب الدین نام بود وقتی مخدوم شیخ قیام الدین مریض بودند که در خانه شیخ قطب الدین پسر متولد شود که شمع
خانه ما باشد و نام ما از وی روشن شود وقتیکه مخدوم شیخ مینا متولد شدند خبر تولد آن به مخدوم شیخ قیام الدین
رسید بر بالین وی فرمود ... سوال کرد که شیخ مینا شود و نام شیخ محمد است و مخدوم
شیخ مینا در عنفوان شیرخوارگی در کنار مادر خود بودند که چون عمر ایشان به دو سال رسید روزی که شیخ قطب الدین
به فرزندان میگفت که بیائید شما را شیخ مینا طلب میکنند کودکان آمدند و در دست مخدوم مینا بنشستند حضرت
نقل شده که بزرگ بود در شهر الله شیخ قطب الدین با آن مریض بود که حالا بگوئید تا کسی خبر برند ایشان
میگفتند روی ما افتاده چون این را دیدند همه متعجب شدند استاد معلم میگفت که هذا ادبی الی الله
سوا سبعه که پیش خواندن مکتب و دیگر علوم خواندند و از آن مشغول میماندند و چون وقت دعا کرده
رسید و بر پیچ یکبارگی معلم را دعا گفته و داع میشدند از غوغا رفتن ایشان مخدوم شیخ مینا به شغل مشغول شدند
و جمع را صلاح کرده میرفتند و چون عمر حضرت ایشان به ده سالگی رسید یک مقام حضرت مرید را چون قتال در
لکهنو آمده بود که در حضرت مخدوم جمال الدین داشت چون مخدوم مینا را دید معنی شغل تلقین کرد و چون
به دوازده سالگی رسیدند قطب گشتند و خلیفه ایشان قاضی شهاب الدین اطلهار کردند قاضی شهاب الدین که
مقام جبلائی بود مرید حضرت شان خوار بود وفات تاریخ ایست و چهارم ماه صفر سنه هشتصد و هشتاد و چهار

مزار لکهنو صوبه اوده

مزار لکهنو

(۲۲۸)

حضرت مخدوم شیخ ... الله چشتی قدس سره

چشتی

آن حضرت مرید و خلیفه پدر خود شیخ مخدوم عزیز الله المتوکل علی الله اند نقل کرده اند که چون آن حضرت سالها خدمت
پدر خود کرد روزی والد ایشان خوشنود شدند و فرمودند سعد الله تو خوش نشو دم و ترا از خدمت خود فیض که در تو است آن از خدا
یافته و حق تعالی ترا برگزیده اکنون ترا باید که بر سجاده بنشینی و به عبادت مشغول باشی و خلق را به خدا رسانی وارشاد
راه حق کنی تو معتقد شده حضرت بنشینی شیخ سعد الله عرض داشت که دیگر حاجی فرموده است و مرا از خدمت شما ... ممکن
شیخ فرمود ... حضرت ... سجاده بنشینی باز شیخ سعد الله بار ثانی التماس کرد آوردند و باشد که بر سجاده بنشینی
چون ... بار دیگر اینست خدمت بنشین ... فرمودند که شیخ نعم الله را در خدمت بگذار مقام تو خود ... گفت
شیخ سعد الله شیخ نعم الله را پیش آورد و گفتند بعد از آن شیخ عزیز الله دست شیخ سعد الله گرفت و بر جای خود بر سجاده
نشست ... ولادت ... سنه ۸۱۳ ... مشیخت ...
وفات ... شب ... سنه ۸۶۲ ... مزار پر انوار در ... تاریخ وصال
وصال شیخ سعد الله حقیقی ... تاریخ

(۲۲۹)

حضرت مخدوم شیخ رحمت الله چشتی قدس سره

چشتی

مرید و خلیفه حضرت خواجه بود و در صحبت خواجه زاهد چشتی و از والد خود حضرت مخدوم شیخ عزیز الله نیز خلافت داشت

نقل که تولد آن حضرت در سنه عشر و ثمانمایه [۸۱۰] و چون پنجساله شدند پیش معلم مکتب میخواندند چنانچه کودکان
دو سه یک همچنانکه هندو سه و چنانچه بچگان بازی میکنند وی بازی نمیکردند بلکه بازیها را تماشا میکردند و چون دوازده ساله شدند
روزها را صیام میداشتند و افطار به برگ سنجد میکردند لیکن قیام شب بیدار میکردند اما سید بوده‌اند اگر او در طلب
روی خدا خواهد بود آن سوخته را داغ جگر خواهد بود بر زمینی که رود بیاد تو چون گرد روان جا بجا چون
تیر آن خاک غبار خواهد بود نقل در [illegible] مسطور است که تولد آن حضرت در آن سال شد که امسال [illegible] بود چون
قدم مبارک ایشان بزمین رسید بابا [illegible] یعنی خواجه رکن الدین که آن سلسله وجود در خانه عزیز الله رحمت الله آمده از آن الله
رحمت نیز نازل [illegible] شیخ رحمت الله دادند و چون شیخ رحمت الله دوازده ساله شد صوم طی اختیار کردند
و افطار به برگ [illegible] کردی و دوازده سال خدمت پدر خود کرد و اقامت اختیار کرد و ایشان بجود التفات [illegible]
قطب العالم سید برهان الدین که سید محمد بن مخدوم جهانیان سید جلال بخاری را ملاقات شد فرمود [illegible] حضرت
در روزی [illegible] کردیم در شیخ عزیز الله بر وقت که معروف قسمت کرد در قسمت شیخ رحمت الله دادند شیخ رحمت الله گرفت
زیر بغل داشت چون شیخ عزیز الله را صحبت شود آورد در شیخ عزیز الله بسیار [illegible] شود و فرمود [illegible]
[illegible] نوزدهم جمادی الثانی سنه سبع و سبعین و ثمانمایه و در [illegible] بخارا بخط معقود [illegible] دیده که
کرده آنحضرت بتاریخ بعد از هم ماه مذکور است عمر پنجاه و پنج سال [illegible] چهل و چهار سال و بر [illegible]
[illegible] نوشته اند ابتدای سنه [illegible] سبع و ستین و ثمانمایه از [illegible] شد و تولد در سنه
اثنا عشر و ثمانمایه و عمر پنجاه و پنج سال و قیام بر سجاده پدر چهل سال بود الحاصل حضرت قدوة [illegible]
که ایام مشیخت آن حضرت چهارده سال است تاریخ وصال رحمت الله که بود او قطب عزیز شد [illegible]

رحمت الله [illegible]

سال او چون زوال طلب کردم ⁘ رحمت عاشق بود نوشت
روضه رضوان از نگهت جنارست بر تخته نور دوای [illegible]
الحمد لله آباد در بلده [illegible] برکه آباد کرده آن حضرت ست ⁘

۲۳۰

حضرت سید برهان الدین عبدالله قطب العالم بخاری قدس سره

سهروردیه

آن حضرت مرید و خلیفه والد خود سید ناصر الدین محمود اند و والد ایشان بعد از آنکه خرقه بیعت خود [illegible]
از سید محمود راجو قتال بردند و در دامن برادر خود در تربیت یافتند و جد ایشان سید الاقطاب حضرت مخدوم جهانیان
علیه الرحمة در حق ایشان بشارت فرموده بودند چنانچه منقولست از حضرت المشهور فی فلک الاعلی سید ناصر الدین محمود
که میفرمود روزی حضرت والد من سید الاقطاب بمن فرمودند که از فرزندان خانه تو [illegible]
پسری تولد شود که وارث اسم اعظم و لیلة القدر باشد و علامتش آنکه [illegible] مبارک [illegible] قدر
دریافته بودند مرحمت کردند و فرمودند که بعد شش از تولد آن پسر از این جامه [illegible] زیب داده
بپوشانی و تولد مبارک ایشان بتاریخ چهاردهم ماه رجب سنه تسعین و سبعمایه وقت صبح بعد از وفات حضرت
مخدوم جهانیان بچهار سال و هفت ماه و چهارده روز بود و بانگ نماز و اقامت در دو گوش حق نیوش
ایشان والد ایشان سید ناصر الدین محمود گفتند [illegible] حضرت ایشان [illegible] شش ماه
و چهار ماه و [illegible] و چهار روز چنانکه اسم [illegible] افصاح از ایام حیات حضور آن حضرت اشارة میکنند
نقل در حوایج المعارج سید عثمان شمع نمائی مسطور است که شبی پیر دستگیر من مسکین قطب العالم [illegible]

الحق والدین در اثنای ذکر از گنبد خانقاه ملک صلاح الدین در حالت وجد از سر نیزه الله در خود آمده
بروضهٔ مبارک جد خود سید جلال الدین مخدوم جهانیان علیه الرضوان بیک تحت رفتی و باز آمدی و خواهرزادهٔ او
شیخ عیسی شام در این سرایع تیغ جهد بود دانستی کلام [illegible] وهم در جوار مسطور است که هست حال حضرت قطب الاقطاب
بر آن غالب بود چنانچه بوقا لگد سیم تنگ بتاکید تمام در ستر آن کرده بودند و بر اظهار کنندهٔ آن دعا کردی
نموده و وقتی آن شیخ بود که چوبی خار دار در صحن خانقاه آن حضرت افتاده بود شبی بوقت تهجد بحسب اضطرار
برخاسته بودند و پای مبارک بر آن چوب رسید و در در سخت رسید چنانکه پای مبارک [illegible] آورده گفت زبان خود [illegible]
یعنی چه چیز است آسمان است یا چوب است یا گنبد است چون روز روشن گشت ظاهر شد که
[illegible] صفتی در وجود [illegible] چون خبر بحضرت رسید [illegible] فرمودند گوش [illegible] و این شیخ [illegible]
هیچگاه [illegible] و باز خود اظهار کنندهٔ این شیخ [illegible] آخر الامر بعد وفات آن حضرت [illegible] بود از
[illegible] حضرت [illegible] و برادر اعیانی حضرت [illegible] کمال [illegible] آن [illegible]
قدرت الهی اظهار رحمت [illegible] که چون [illegible] بی قصد حضرت [illegible] صادر میشد آبادانی و خانها که
کرده اکثر اوقات در صحرا [illegible] مشغول میشدند و وقت برگشتن در راه [illegible] بالفعل
روضهٔ متبرکه واقع شده [illegible] بودند و فراخ [illegible] کرده [illegible] بودند [illegible] شیخ [illegible] از اقطاع
است و پادشاه صاحب خراج بنابر آن [illegible] قطعه را [illegible] می نبود [illegible] و [illegible] در گاه [illegible]
این سخن قبول ننمود [illegible] فرمودند که [illegible] اینجا بکنید [illegible]
تا باین امر راضی نشدند که آبادانی [illegible] در صحرا کجا رویم فرمود بابا آبادانی [illegible] و دل [illegible] میشوید [illegible]

هم [illegible] آخر الامر بعد از وفات محمود صندوق تابوت مبارک را آورده در [illegible] سپردند [illegible] از
برادر [illegible] الان [illegible] و [illegible] حضرت شیخ محمود [illegible] که اینجا بود
و [illegible] قطب [illegible] حضرت شیخ محمود فرمودند که حضرت قطب [illegible] صحرا [illegible] فرمودند
[illegible] رخصت این کار [illegible] تعالی نمود که توجه [illegible] نموده رخصت [illegible] چون نزدیک [illegible]
توجه [illegible] که [illegible] این زمین را [illegible] صحرا [illegible] مسمی [illegible] شد
و شب [illegible] خواب [illegible] او [illegible] که [illegible] او [illegible] از [illegible] روز [illegible] مشهور
گشت وفات روز یکشنبه وقت طلوع آفتاب بتاریخ [illegible] ماه ذی الحجه سنه [illegible] و خمسین و تسعمائه تاریخ [illegible]
[illegible] قطب عالم [illegible] روز [illegible] الاحد بوقت طلوع [illegible]
[illegible] ماه ذی الحجه [illegible] پنجاه و [illegible]

(۲۳۱)

حضرت شیخ عبدالله شطاری قدس سره

ملا عبدالحق در اخبار الاخیار آورده که بسلسله ارادت و تربیت سلطان شیخ نجم الدین کبری مرید و [illegible]
گلزار ابرار که از خانواده و نسبت دارد آورده که تلقین ذکر نفی و اثبات از [illegible] گرفته [illegible]
[illegible] کرد [illegible] از شیخ [illegible] که [illegible] رسانیده بود [illegible] از [illegible]
[illegible] از سید [illegible] الدین حسینی و [illegible] از شیخ [illegible] و از شیخ نجم الدین کبری و از [illegible]
[illegible] خراسان و عراق [illegible] سید [illegible] از شیخ [illegible]

که بچهار واسطه بشیخ الشیوخ سهروردی میرسد و خلیفهٔ محمود عارف است که خلافت از شیخ محمود پاشی داشت و او از سید خود شیخ خدا قلی قائم مقام انوری و او از ابو الحسن عشقی و او از مولانا ابو المظفر ترک و او از شیخ ابو یزید اعرابی و او از شیخ محمد حضرمی و او از سلطان العارفین شیخ ابو یزید بسطامی قدس سرهم و لقب آن حضرت بهاء الحق است و نام پدر آن حضرت شیخ جلال الدین بن جمال الدین بن ضیاء الدین بن نجم الدین بن جمال الدین بن شیخ الشیوخ شهاب الدین عمر سهروردیست نقل در ابرار مسطور است که گویند علم دعوت و طریق اذکار و روش اشتغال که در سلاسل مشهور است بنا بر سلوک و اسماء عظمی بر الله تعالی و زبده ودر اخبار الاخیار آورده گویند که در نقاره میزد و ندا میداد که طالبی هست که بیاید تا او را بخدا راه نمایم و چون در مجلس نشستی سر بزانو مینهاد و میگفت که اینجا تحفه ایست که عبارت از طالبان علی الخصوص شرط است که با اعتقاد درست بنشیند تا سخنی خوب گفته شود از در درون قلعه جند است

در قلعه چند

۲۳۲

قاضی شهاب الدین دولت آبادی قدس سره

آن حضرت مرید و مریدزاده حضرت مخدوم جهانیان اند نقل در گلزار مسطور است که قاضی شهاب الدین عمر زائلی دولت آبادی جونپوری اعلم دانشمندان زمان استاد فنون آموزگار روزگار بود ذوق نظم در زبان شعر پارسی نیز داشت آبا و کرام از روی اراده و عقیدت بحضرت شیخ الشیوخ سهروردی داشتند او را تیمناً رسم مرید پیری در روی خشند و بسبب عقیدت بعضی ها نوشته اند که قاضی مریدزاده و شاگرد حضرت سید الاقطاب مخدوم جهانیانست و در اخبار الاخیار مسطور است که او حاشیهٔ مفیده است از شرح آن

در زمان او دانشمندان بوده اند که استادان و شاگردان او بوده اما شهرت و قبولیت که حق تعالی او را عطا کرده بود هیچکس را از اهل زمان او نکرده از تصانیفات او یکی حواشی فقیر کرده لطافت و متانت بی عدیل واقع شده و سیم در رسالهٔ حیات او مشهور عالم گشته و ارشاد در نحو کرده و عشیلی در حمی نحو التزام نموده و ترتیب جدید اختیار فرموده نیز مشتمل است بر لطیف و متین بر الفاظ و فرائد و بدیع البیان نیز مشتمل است در علم بلاغت در انجا معقد بسجع شده است و بر مواقع تعرفات جدید کرده بعبارت فارسی در روی داد شیا ترکیب و بعضی فصل و وصل داده است و در انجا نیز از ابراز سجع تکلیف کرده است قابل اختصار و تنقیح و التهذیب است و در اصول بزودی تا بحث امر نیز شرحی نوشته و کتب و رسائل دیگر نیز دارد و فارسی و عربی رساله دارد و در تقسیم علوم و در صنایع نیز رساله فارسی دارد و سلیقهٔ شعر نیز داشت و این قطعه او به یکی از ملوک در باب طلب جاریه نوشته است مشهور است

قطعه ای بغیر خاک که آتشی خزان است ؛ بر باد گشت لایق بی آب کردن است ؛ یک کنیز چنانچه کرامت کند ؛ ایشان هم منی و بکر است ؛

و او رساله دارد مسمی به مناقب سادات و در انجا داد عقیدت و محبت اهل بیت نبوه داده رضوان الله تعالی علیهم اجمعین وفات او در بیست و پنجم شوال سنه ثمان و اربعین و ثمانمایه مزار در جونپور است

(۲۳۲)

شاه میان جیو قدس سره

آن حضرت بیگ والا مرید حضرت صاحب راز سید محمد گیسو دراز اند نقل آن حضرت در دولی

کامل بود و در زمان وی در ولایت هند از وی بزرگتر نبود شیخ [illegible] او صد و بیست سال
عمر داشت و پیر او صد و پنجاه سال بود گویند که او از ابتدای شهر رجب تا روز عاشوره معتکف می‌بود
در حجره سنگی برآورده و در آن شش ماه بی طعام و [illegible] بسر می‌برد روزی که [illegible] بیرون
برآمد فریاد می‌کرد که مردم را [illegible] که تاب نظر کسی نخواهد داشت [illegible]
و [illegible] یک دو روز بیخود افتاده می‌ماند

(۲۳۳)

حضرت شیخ کبیر قدس سره

مرید و خلیفه والد خود است و آن حضرت از اولاد شیخ فرید بن عبدالعزیز بن سلطان التارکین خواجه حمید الدین
ناگوری اند نقل که آنحضرت جامع بود میان علم ظاهری و باطنی و صاحب [illegible] وقت [illegible]
[illegible] بود و کتاب [illegible] که شرح [illegible] است از تصانیف اوست و بجهت [illegible]
که در وطن مالوف [illegible] روی داده از ناگور برآمده در ایام [illegible] حضرت قطب الاقطاب الشیخ احمد [illegible]
[illegible] در احمدآباد آمده سکونت اختیار کرد [illegible] تاریخ [illegible] حوالی احمدآباد در [illegible]

۲۳۴

حضرت مخدوم شیخ حسین ناگوری قدس سره

مرید و خلیفه پدر خود اند و از اولاد حضرت سلطان التارکین خواجه حمید الدین ناگوری [illegible] نقل آن حضرت
[illegible] و صاحب المقامات عالیه و الکرامات جلیله بود [illegible]

و عظمت او ذوق کمال داشت و عشقی تام و موصوف بود بغایت زهد و تقوی نقل که آن حضرت در اوائل
[illegible] در خدمت پیر خود بوده است و تحصیل علوم کسبی و وهبی نموده بوطن اصلی رجوع فرمود و [illegible]
مزار پر انوار حضرت خواجه بزرگ خواجه معین الحق والشرع والدین قدس سره [illegible] و بعبادت مولا مشغول شد در
زمانیکه اجمیر خراب بود و حوالی بیشه شیر [illegible] در آن زمان [illegible] قبر [illegible] عمارت نبود اول کسیکه در آن روضه
بنیاد عمارت نهاد او بود و [illegible] و روحانیت خواجه به ناگور رفت و به تعلیم علوم دینی و تلقین طریق ارباب
یقین مشغول شد و او تفسیر دارد مسمی به نور النبی که هر جزو از قرآن مجلدی جدا نوشته است و حل ترکیب
[illegible] قرآن [illegible] در تفسیر [illegible] به تفصیل [illegible] تمام ترکیب فرموده [illegible] نیز [illegible] نوشته است
در [illegible] نیز دیگر دارد گویند که سوانح شیخ احمد [illegible] را نیز [illegible] کرده است و بغایت مولع بود بمحبت
حضرت سید کائنات علیه افضل الصلوة والتحیات [illegible] از خانه [illegible]
کرده وقف نمود نقل که روزی او را حالت سماع درگرفته بود [illegible] راه صحرا گرفت یک خادم [illegible]
او مشرف بشرف اسلام شده بود [illegible] ظاهر و باطن حاصل کرده او و قوال نیز در دنبال خواجه روان شدند
بیرون شهر ناگور [illegible] بغایت عمیق [illegible]
و آن [illegible] متابعت او کرد [illegible] قوال [illegible] باز ایستاد نقل که او را سلطان غیاث
الدین خلجی که پادشاه دیار مندو بود بسیار [illegible] طلبید و او اجابت نمی‌کرد یکبار روز مبارک حضرت سرور کائنات
صلی الله علیه و سلم [illegible] سلطان غیاث الدین [illegible] آورده مردم گفتند که اگر این [illegible] شیخ حسین [illegible]
میکنند [illegible] سلطان غیاث الدین [illegible] الشیخ [illegible]

اولاد مسته معتوم دیار زمند و شد چون وقت آمد یادش با استقبال او بر آمد مودی در پیر کلبه پوشی غبار آلوده خیال کرد
مگر شیخ دیگر خواهد بود گفتند شیخ همین است مقصد دریافت کی درو شیخ را از شوق زیارت حوالی شریف وصت اکثر
بود ملک نجم دیر دراز نبود گویند که بجود آنکه نظر شیخ بر آ موی مبارک اعتقاد و آب برید و در دست او رسید
سلطان غیاث الدین او را بر گور رسید خود برد و از ان بعد دعا در خواست نمود او دعا کرد و از آنجا از اول
آن قبر برو کشف شده نیز بیت خود سلطان تحفهای عالی پیشکش آورد او قبول نکرد گویند که این شیخ را
جهانی میل بنا بود الله شیخ آنرا دریافت و گفت که این جای است ما را هرگز بر سر خود دلگیر بود آنگه الحق
چون از درد بیعت پیر لیا زراه یافت فرمود پاره از این انگشتری در روضه حضرت خواجه بزرگ داو فرمود
حب خود عمارت کنی که در این بانقش حضرت شیخ کبیر برین رفته است که تا از روی بیعت خواهد آمد آن را وقف
روضه مشایخ خود کنی گویند که در تمام عمر او از روی بیعت نیامده عزمی همین زرها که در هند و بوقت آمد عمارت
که بر سر قبر حضرت خواجه است او کرده است و در وا قوا او خر خواجه را ~~[illegible]~~
دیگر از ملوک هند و بعد از وی ختم است د عمارت دیگر دروازه روضه شیخ حمید الدین ناگوری است همه او کرده
و چهار دیوار حجره که در سر خفته سلطان محمد تغلق است ۱۲۱۲

(۲۳۵)

حضرت شیخ الاسلام الشیخ داود پارکهیوت قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه شیخ آدم کیلیات است نقل که آن حضرت صاحب جد و شوق بوده اند و مدام در بحر شوق
استغراق داشتند مزار در شهر واقعست

(۲۳۶)

حضرت شیخ جمال الدین ملتانی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت مخدوم جهانیان اند و نام پدر آن حضرت شیخ جلال الدین است نقل که آن
حضرت پیش مانه حضرت مخدوم بوده و برادرزاده حضرت مخدوم حسام الدین صاحب ولایت اند در سال هفتصد سی
و هفت از ملتان در شهر آتش تشریف ارزانی داشته در خانه دین آمد که بیاد شیخ صدر الدین عمر
فاروقی است توطن اختیار کردند وفات نهم رجب سنه هفتصد و پنج مزار در حوالی روضه مولانا حسام الدین

(۲۳۷)

حضرت شیخ محمد خلوتی قدس سره

آن حضرت خلیفه حضرت مخدوم جهانیان اند نقل که آن حضرت صاحب خلوت و عزلت و استغراق بوده اند و حالت
عجیب و ذوق غریب داشته اند بیستم ماه ذی حجه مزار در شهر نزدیک روضه شیخ

(۲۳۸)

حضرت شیخ احمد بن محمد قدس سره

آن حضرت شرف ارادت و خلافت از حضرت مخدوم جهانیان دارد و منظور نظر کیمیا اثر حضرت هشتم جمادی الاول
مزار زیر مسجد

(۲۳۹)

حضرت شیخ مظفر الدین داود قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه پیر روشن شیخ فرید الدین چشتی و از صاحب سجاده بعد از خود شیخ الدین دور از حضرت

نقل که یکی از وزرای حضرت سلطان احمد انار الله برهانه که خداوند صدیق نام داشت از خدمت شیخنا حضرت مخدوم عماد
داشت معتقد را موافق خود کرده در باب حرمت سماع و تحریم غنا محضری پرداخت و از اکثر علمای دار الملک
ضبط ساختند و سلطان عرض نمودند آن حضرت را نیز مطلب نمود حضرت ایشان بحکم آنکه در سماع ذوق و شوق عالم شده
و در علم ظاهر و باطن یگانه روزگار آمده [illegible] سلطان را [illegible] فرموده ما گوش [illegible] سلطان [illegible]
نیست و سماع که در شرع [illegible] مباح بلکه مستحب است چگونه [illegible] بر گفته این چند [illegible]
کتبه عالم و بر خلاف بزرگوار خود دلیری نموده اید چون از الفاظ [illegible] حضرت [illegible] خود
در [illegible] حضرت قطب الاقطاب مخدوم [illegible] در عالم معامله با آنحضرت فرمود که [illegible]
بدین دو انگشت کار او [illegible] کشید آن حضرت صبح آن در مجلس علما رفت و آن وزیر [illegible]
و علما گفته که بر حضرت ایشان در مجلس تشریف فرمایند [illegible] تعظیم ایشان قیام نمایند [illegible] چون شیخ در مجلس
[illegible] حق و جلال [illegible] که از جبین حضرت ایشان لایح بود [illegible] طاقت نشستن نماند [illegible]
بمجرد دیدن آن حضرت قیام تمام نمودند و به تعظیم [illegible] پیش آمدند [illegible] طاقت نماند که [illegible]
و آن حضرت را بر مسند جا دادند و عذر [illegible] آوردند [illegible] آن محضر [illegible] خط [illegible]
نمود و در خالف و در بعضی روایات آمده که آن حضرت محضر [illegible] در آنکه آن علما
متعنتین که [illegible] وزیر بودند گرفتار بلا [illegible] شوند و در [illegible] روز از این کار خلاص نمودند [illegible]
کردار خود رسیدند و خداوند [illegible] از عهده خود معزول گشت [illegible] که داشت [illegible]
و [illegible] حضرت لنگر عالم شیخ فرید الدین [illegible] حضرت روز بازار [illegible]

سماع بسیار شنیدند نقل است بتاریخ پنجم ماه محرم عرس حضرت لنگر عالم گنجنگر بود و حضرت سید محمد [illegible] عالم
محبوب [illegible] در عشره محرم صائم می بودند برادر خورد سید محمد زاهد را بنیابت در خانقاه آنحضرت فرستادند که
تبرک عرس حضرت گنجنگر بیارد که بآن افطار میفرمایند سید محمد زاهد با رعایا در خانقاه بجای حضرت ایشان
رفتند و آنحضرت در آنوقت ظاهر بجهت بعضی ملوک که بارادت [illegible] آمده بودند در آنروز تاخیر
واقع شد و چون آداب [illegible] را [illegible] می باید [illegible] بمجرد جلوه فرمائی آنحضرت لعرض پیوست
که مرا زود تبرک داده از انتظار خلاص گردانند خواهد بود التفات ننموده [illegible] و در آنروز
تشریف بردند سید زاهد بخدمت حضرت [illegible] عالم آمده این ماجرا بعرض رسانید حضرت [illegible] عالم محبوب [illegible]
که سید زاهد تو نمیدانی که تبرک حضرت گنجنگر را بچه طور حاصل باید کرد [illegible] آن حضرت بیاد
و پا برهنه از خانقاه خود متوجه خانقاه آن حضرت گردیده خود را در صف نعال مجلس جا کردند و محمد زاهد را
نیز همراه آوردند چون حضرت مخدوم را [illegible] از آمدن حضرت سید محمد [illegible] عالم محبوب [illegible] وقوف یافتند بیرون
تشریف آورده در خانقاه [illegible] فرمودند حضرت [illegible] عالم فرمودند محمد زاهد خورد سال است نمیداند که
تبرک [illegible] مبارک چه دولت عظمی و عطیه کرامت آن [illegible] او را بکرم عفو فرموده تبرک عنایت
فرمایند [illegible] حضرت مخدوم [illegible] و عده [illegible] و یک [illegible] آن را در آنوقت [illegible]
[illegible] آوردند [illegible] حضرت سید محمد [illegible] عالم [illegible] دیگر [illegible] سید محمد زاهد [illegible]
و [illegible] مستعد چه خانه شوند و [illegible] فقر [illegible] مسجل است و چون بعضی فرزندان ایشان [illegible]
حکایت [illegible] خالی از غرابت نیست چراکه [illegible] که بعد

از دو خانواده مرتب است وفات بستم جمادی الاول سنه احدی و تسعمایه ۹۰۱ عمرش هشتاد و هشت سال

مزارش بر … در تحت اقدام آباء خود واقعست

(۲۴۰)

حضرت سید خدا بخش چشتی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه مخدوم سید راجو قتال اند و نام آن حضرت پسر سید محمد حسینی بن سید … الدین

بن سید شهاب الدین احمد برادر سید جلال الدین … که بعضی محققین آنرا احوال برادرزاده آن حضرت

سید محمد … خواهر … که از حضرت قطب العالم نیز خلافت دارند و نسبت سلسله چشتیه

بدین عنوان است که آنحضرت از سید راجو و او از برادر خود حضرت مخدوم جهانیان و او از حضرت … مزارش

حقیقت خواجه نصیرالدین چراغ دهلی … که آن حضرت اکتساب علم ظاهری و معنوی باطنی

از والد خود و بعض نسخ از حضرت … خود تحصیل کرده و محدث و فقیه بوده اند و همراه

والد حضرت قطب العالم … خاتون … حضرت … در … آورده

سکونت اختیار کرد وفات غره جمادی الثانی در سال … تاریخ پنجم هزار

در … حوالی … شیخ فریدالدین چشتی واقعست

(۲۴۱)

حضرت شاه المحبوب سید محمد شاه عالم محبوب الهی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه و شاگرد والد بزرگوار خود جناب سید برهان الدین عبدالله القطب العالم اند

دارد … تاریخ … ماه ذی قعده سنه … ۸۲۷ در بلده فرخنده …

… والتقی و … ولقب … تاریخ … و کنیت آنحضرت ابوالبرکات و لقب

سراج الدین و نام والده بی بی آمنه ملقب … خاتون است و نقش خاتم … لیس …

… محمد بن برهان … (نقل) در بحرالاسرار مسطور است که حضرت شاه عالم محبوب الهی در صغر

از کسی شنیدند و گفتند که … آدم صلوة الله علیه در زیر علم محمدی صلی الله علیه وسلم … باشد

بخاطر مبارک ایشان گذشت که آدم … است در زیر علم فرزند خود چون باشد آنجناب نبوی صلوة الله علیه

در بیداری دیدند و … رسول الله آدم علیه السلام در زیر علم … نمود که … آدم …

تحت لوای عرض کردند که او پدر … است و … ابوالارواح … روح … از …

این اوامر او زیر علم من باشد … انی کنت ابی آدم صورة فلی فیه معنی شاهد بابوتی

و گفته … [illegible]

نقل که روزی زرگری استادکار … مرصع … سلطان … الاسم محمود

می آورد … راه … قاضی … حیثیت … گفتند … سلطانیت

… متقاضیان و دیدند … قاضی … پاره پاره کرد … زر … خاک

… زرگری خاک … آمد … سلطان …

… نزد … گفت … یعنی درخت … بر زمین …

بر و دست دراز میکنند … امر معروف و نهی منکر میکنند چرا … منع نمی کنند –

که گویند که مردم این نزاع بلبای گاو [illegible] اگر تعصب شیخ دارند آنجا بروند چون آن متوسل شیخ قاضی رسید
گفت اهل زمانه همه معتقد این سنند [illegible] در سلک [illegible] گفت که بر دمی [illegible] مشغول [illegible] قاضی
خود رسید روایات [illegible] و وجه [illegible] از کتب فقهیه بر آورده [illegible] کاغذی [illegible] طومار ساخت
وارد مردم رسید که در چه وقت ملازمت آنحضرت مشغول گردند [illegible] از جمله [illegible] آنحضرت [illegible] فقیه
اعتقاد قاضی روز جمعه آن طومار روایات را بر دستار خود [illegible] داشته متوجه آن حضرت [illegible] آنکه [illegible]
از خود برسند [illegible] این روایات را [illegible] قاضی [illegible] رسید [illegible] کنند [illegible] طلبیدند
چون [illegible] قاضی [illegible] مبارک [illegible] قاضی [illegible] لنشست [illegible] تمام شد
جواب سوال [illegible] مشغول [illegible] قیل و قال [illegible] حضرت شاهیه که [illegible] تعظیم
کردند [illegible] نشستند [illegible] آن حضرت [illegible] مبارک [illegible]
[illegible] قاضی [illegible] دستار [illegible] قاضی [illegible]
کرد که بعضی روایات [illegible] قاضی طومار از دستار بر آورده [illegible] روایت
بر حضرت شاهیه خواند [illegible] قاضی
[illegible] قاضی [illegible] الم
[illegible] حضرت شاهیه
حقیقت [illegible] قاضی [illegible]
شما [illegible] قاضی [illegible] حضرت شاهیه [illegible]

[illegible] حالا [illegible] حضرت شاهیه [illegible] صاحب [illegible] از مطلب [illegible] از
[illegible] بحق [illegible] گذشت آنکه چون [illegible] بخواب [illegible]
[illegible] حالا صاحب [illegible] و از حالت
[illegible] قاضی [illegible] صلوة جمعه [illegible] حضرت شاهیه [illegible]
[illegible] قاضی [illegible] قاضی زاده
[illegible] قاضی [illegible]
دیگر [illegible] قاضی [illegible] قاضی
زاده [illegible] قاضی [illegible]
[illegible] قاضی [illegible]
[illegible] حضرت شاهیه [illegible] و در واقعه حضرت شاهیه
دقیقه [illegible] سنت [illegible] الله [illegible]
[illegible] قال [illegible] اگر [illegible] العقم [illegible]
[illegible] حقیقیان [illegible]
در قاضی اثر عظیم پیدا شد و حرکت عجیب از قاضی
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] حضرت شاهیه [illegible] قاضی را از [illegible] بر داشتند و در خلوة بردند [illegible]

و چیزی نمودند که دل از قفا کرد و شد و چون از آستانه مراجعت نمود پیش الشغلی رفت که از معرفت [illegible]

استغفار نمودم الشغلی گفت چه چیز است گفت ظلمت یعنی ظلماً کثیراً ذهبت لا صعد [illegible]

وفات شب سه شنبه بیستم جمادی الثانی سنه [illegible] و ثمانمایه در رسول آباد ز نزدیک بخارا است

تاریخ یا ولی حیی سنه ثمانمایه · کان کامل جمادی الآخر · عمره تابع لعمر نبی · لیلة السبت

راح وقته سحر ·

ي ع
٨٠ = ١٠ ٨٠
٢٠ = ک

(٢٢٢)

حضرت قاضی علم الدین شاطبی قدس سره

سهروردیه

آن حضرت مرید و خلیفه شاه راجو قتال اند و نام پدر آن حضرت قاضی علی الدین ابن نجم الدین صوفی است و قاضی نجم الدین با حضرت کمال گشت صحبت داشته و فیض اندوز اند نقل کرده عالم بوده علم ظاهری و باطنی و شاطبی که در علم قرائت مشهور است از لقب حضرت ولیست و او استاد سلطان [illegible] بوده در [illegible] سمرقند که [illegible] هشتاد و هشت سال بود معروف در خط [illegible] نموده آخر الامر از آن [illegible] که علم [illegible] و دیگر سالی از [illegible] آورده و در [illegible] بوده عازم دار ملکوت اعلی گردیده بعد از آن پسر آن حضرت که شیخ محمود نام داشت و خلیفه حضرت سید جلال الدین قطب العالم بخاری بود جانشینی خانقاه پدر بزرگوار خود گشت و رونق تازه [illegible] هر کدام افاده حضرت و [illegible] قرائت و علوم دیگر نمودی و امتیاز [illegible] بسیار کرده و پیوسته [illegible] استفاده و اشتغال [illegible] و تحقیق و ارشاد [illegible] سالکان [illegible] و تحقیق التصوف و تخلق با خلاق [illegible] و در [illegible]

همچنین [illegible] داشت [illegible] سعت در دامن احوال او چنانچه بود که [illegible] بزرگی [illegible] اهل [illegible] آمود در [illegible] در خاطر [illegible] یافت و هشتاد و پنج ساله که عمر او داشت در این عالم بود بروز [illegible] ماه رجب سنه ثلث عشر و ثمانمایه [illegible] خود را [illegible] خود را از [illegible] بیجاپور [illegible] بردرود در شهر [illegible] که در آن ولایت [illegible] مشهور است از مضافات صوبه گجرات مدفون شد

خوارزمی

وفات [illegible] روز [illegible] وقت [illegible] سنه [illegible] و ثمانمایه سنه ٨٦٠ [illegible] ٨٠ سال

(٢٢٣)

حضرت مخدوم العالم قدس سره

آنحضرت [illegible] و [illegible] حضرت مولانا یعقوب مرید حضرت [illegible] سید اسمعیل [illegible] سید ابوالقاسم [illegible] ابو جعفر محمد [illegible] ابو یوسف یعقوب [illegible] نقل چون سلطان [illegible] برای تنبیه [illegible] که [illegible] ملتفت [illegible] از دهلی [illegible] را که ظفرخان خطاب داشت فرستاد و چون ظفرخان بحوالی [illegible] رسید [illegible] از آنجا [illegible] رفت ظفرخان [illegible] که از مخدوم العالم [illegible] [illegible] در مسجد [illegible] آمده و [illegible] ادا نمود [illegible] سعادت آمد و [illegible] آن حضرت او را [illegible] حضرت مخدوم [illegible] بود عنایت کرد و [illegible] [illegible] وفات [illegible] چهارم جمادی الاول [illegible]

سهروردیه

(٢٢٤)

حضرت صدر الصدور [illegible] شیخ حسن [illegible] قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه شیخ داود و بار یکبو شده اند و هم از شیخ الاسلام والمسلمین خواجه آدم بنوری

اند و برادر بابا دهلیا و هم صحبت و وارث حضرت بودند و لیکن را از شاه روزگار در حلقهٔ بیعت

و سلسله ربط و محبت او در آمده مستفیض و مستفید گشته اند و او هم کی این سلسله و زینت بخش آن بارگاه

سرّ الست دخات بستم و سوم جمادی الاول هزار و سی و پنج محله ... زده

چشتیه

(۲۲۶)

حضرت شیخ الحاج شیخ [illegible]

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ حسین اند و سیران عظیم در این خانواده است و در روی سنگ مزار ...

در تحصیل نفوس اهل سلوک همت گماشته بود غره جمادی الثانی ... هزار و سی و پنج

(۲۲)

حضرت شیخ [illegible] قدس سره

سهروردیه

آن حضرت مرید و خلیفه شیخ اختیار الدین ... است و بخدمت حضرت مخدوم ... [illegible] قدس

نیز نعمت یافته و مقبول العشق خطاب آن حضرت است نقل که از ... روزگار او را از خوارزم

بهند آورده در قصبهٔ ... خانه گرمی ساخت سخنی کوتاه چون او بیا یافتی آمد از بزرگوار خود

اکتساب دانشی ... و کمالات ... نموده ترجمهٔ منهاج العابدین امام محمد غزالی از تالیفات او

دو ... شیر ... نزد داشت مصنف تاریخ ... که بر یافت گذارش نموده است در خانقاه او

... چهار ... صوفیان ... حالت بودند او نیز ... ناگاه ...

شطاریه

از ... کالبد در ... اوج پرواز نمود خوابگاه در ... غفران ... سید ... علاء الدین

محمود ... گنبدی ... خاکی ... خواجگی ... آنکه ... ۸۳۰

(۲۲۷)

حضرت شیخ تاج الدین اسحاق قدس سره

سهروردیه

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت سید راجو قتال اند نقل چون بقیة العلماء الربانیین فی الآفاق قاضی تاج الملة

والدین اسحاق در ... الله ... اشتغال داشتند در آن وقت حضرت سید ... قطب العالم در ... یکی

در ... آنحضرت حاضر میشدند چون چند روز آمد و رفت نمودند بر قاضی ... از کمال جلال

و ... حال ... حضرت قطب العالم ظاهر شد التماس نمود که ... ارادت و بیعت ... کرد

در ... گردد ... صاحب الاقتدار ... و ... نعمت ... سعید ...

کی ... از ... تربیت خود حضرت مخدوم ... سید ... محمود ... قتال ... جهت

التماس ... قاضی گفت ... ارادت ... که ... کمر ... خود

... و ... اند ... در این باب ... حضرت ... خرقه ... قاضی ... ارادت

و ... فاتحه ... نمود و حضرت ... آن حضرت بقاضی دست بیعت دادند ... کردند

و چون قاضی ... سعادت ... مستغرق ... ارادت را در ...

... تاج ... آورده ... نموده ... گشت

... سوم جمادی الثانی ... هزار و ...

۲۲۸

حضرت حاجی الحرمین الشریفین ... والد سید ... جهانیان ...

شرف ارادت و خلافت از حضرت سید محمود راجو قتال بخاری دارد اما ارادت مخدوم جهانیان در سال هفتصد
و هشتاد و نه بود و وصال حضرت سید صدر الدین راجو در سنه هشتصد و هفت از آن انتقال نموده ... حکم
بر وصال حضرت مخدوم ... راجو ... هژده ساله بوده باشند ... ارادت ... قبل از ... بخط
یکی از فرزندان آن حضرت دیده شد که جد آن حضرت سید نور الدین ... خلیفه حضرت مخدوم جهانیان بوده اند
و پسر آن حضرت سید تاج الدین محمود خلیفه سید تاج الدین محمود است و مخدوم جهانیان خلیفه حضرت شاه عالم و سید تاج
الدین محمود بن سید نور الدین حسین بن سید شهاب الدین احمد بن سید ... الدین ... بن سید شهاب الدین محمد که از اولاد
عالی نژاد سید ابی طالب حمزه بن سید جلال الدین محمد بن سید ابو القاسم عماد الدین طاهر بن زکی الدین ... امام ... الاعظم
جعفر ثانی ... است و در حاشیه ... از زندگیان فرزندان شیخ ... دیده شده منقول است
که آن حضرت فرزند تاج الدین محمود بن نور الدین بن حامد بن عبد الله بن نور الدین بن الامام محمد اسمعیل ...
جلال الدین که از اولاد عالی نژاد جعفر بن ... امام جعفر صادق رضی الله عنه بوده صحیح ... داد
علماء الانساب اتفقوا على انه لا عقب للباقر الامام الصادق عليهما رضوان الله ... العقب من ... الکاظم
ابو الحسن و اسمعیل الاعرج ابو علی و محمد الدیباج الملقب بالمامون ابو جعفر و اسحاق المؤتمن ابو محمد ... ابو العلاء محمد
السغیر ... رسول الله صلی الله علیه وسلم واله وعترته الطاهرين ... قریة بالمدینة ...
... العسکری واما الابناء الذین لم يعقبوا فمنهم ثمانية عبد الله الافطح والحسن ابو محمد

الاصغر والعباس ويحيى وعبد الله والمحسن وعيسى واما البنات فاربع اسماء وهي زوجة حمزة بن عبد الله البار والثانية
فاطمة الكبرى زوجة محمد بن ابراهيم بن محمد بن ... بن عبد الله بن العباس امير المؤمنين والثالثة ام فروة كانت
تحته عبد العزيز بن ... والرابعة ... ولم يسم ... في كتب
الموثوقة و ... المعتبرة مثل عمدة الطالب في نسب آل ابي طالب ... في تاريخ ...
نقل که آن حضرت بعد از وفات مادر خود ... در اوچه تشریف آورده در خدمت حضرت مخدوم جلال الدین سید راجو ...
... و بعد از ... در ... خود سید ... زمان ... بوده ...
آورده حضرت ... سید ... شاه عالم ... سید ... زمان داده ... خود ... سید محمود ...
مخدوم ... سید ... آمده ... خود ... حضرت آن ... تاریخ ...
مانده بسمت مکه معظم راهی گردیدند و در ... حج نموده و طواف ...
خاتم صلعم ... حضرت صلعم ...
... حق ...
در ... حضرت ...
و حضرت سید محمد ... حضرت ... حضرت شیخ احمد ...
در خدمت ... حضرت ... حضرت ... سید ... ادب ...
... حضرت ... سید شاه عالم صلعم ...
نهاده در خواب است و حضرت ... سید ... شیخ احمد ... [illegible]

میکنند و در جناب حضرت مخدوم سید علام قرب بسیار میدارند و والد ایشان بالاده ... در حجره شیخ ... نموده اند تاریخ وفات

امام ... تاریخ تولد ... و ... سال ... آید خوار

(۲۴۹)

حضرت شاه قاذن چشتی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه قاضی علم الدین شاطبی اند نقل آن حضرت در عهد سلطان محمود شاه بن احمد شاه در چانپانیر

آمده بود تا پدر ... با فوج ... چند بیرون آمده با لشکر ... در حضور ایشان نوشته و حضرت ایشان

اگر جمعیت ... آمد بجناب الهی متوجه گردید علامات ... بیرون ... نزدیک آن حضرت رسید و التماس

... کار او را باتمام رسانند که هاتف آواز داد که ای قاذن تعجیل مکن که دعای تو ... اجابت ... الواح

اوراد ... مجلس قبول ... آسوده اما کار ... وقت ... کوه ... زده ... از ... محمود ... کرد

و چون راجه مذکور آن حضرت را دید ... گفتند که این بزرگوار است ... است

و ... در ... راجه مذکور ... قدم شریف آن حضرت آورده ... دیده ...

برد ... میکرد و میگفت که ... که ایشان ... آن حضرت ... در ... کرد

چون راجه مذکور ... افتاد ... آن حضرت ... از ...

استغفار ... قبول نموده ... و برکت دعای آن حضرت در اندک زمانه سلطان

محمود آن قلعه را فتح نمود و آن بقعه بنور اسلام منور و روشن شد وفات روز ... در ... سنه

و تسع مایه ... خوار بیشی ... خاک ... واقع است

(۲۵۰)

حضرت بندگی قطب العالم شیخ محمود عرف راجن چشتی قدس سره

آن حضرت شرف ارادت و خلافت از والد خود شیخ علم الدین چشتی دارند و صاحب سجاده بجا

حضرت ایشان بوده اند و از شیخ ابوالفتح قریشی خلیفه حضرت ... نیز خلافت دارند و از

حضرت بندگی مخدوم عزیز الله المتوکل ... و از حضرت بندگی شیخ احمد ... و از حضرت بندگی

شاه قاذن چشتی خلافت و اجازت دارند در ... مشغول که آن حضرت

بعد از پدر خود بر سجاده ... نشست و سنن آبا و اجداد خود جاری ساخت و ... آن حضرت

... مغنی ... بصفت ... فرموده بودند که ... شیخ علم الدین از شیخ راجن ...

... نقل که شیخ راجن با دختر حضرت شیخ عزیز الله المتوکل ... منسوب ... بود و ...

نام داشت با صلاح و تقوی بود ... حضرت جمال الدین ... بود و نقل حضرت شیخ جمال الدین ...

فرموده اند که از زبان حضرت ... مولانا خواجه ... حضرت شیخ سراج الدین شنیده ...

شیخ ابوالفتح چون بندگی شیخ راجن آمدند ... حضرت شیخ ...

میگفت از ... که شیخ ... محمود ... شیخ ... آن حضرت در علم ظاهر و باطن

یگانه آفاق بوده اند ... آن حضرت فرموده اند ...

...

...

خلق الوجود الکریم البشر الاکمل والافضل والاعظم والاکرم والامجد والامدح والاحسن فی الکون وحامل الرحمة علی

وله بسی نظیر و شبیه و شریک احدی فی شرف فی کرم فی رتبة عالیه محمد مصطفی من استکمل ضوء القمری

جمعه خصال بجمال و کمال و صفات مکملت تم علت کل علیم حمی محبوب نور و ضیاء اجلی

فارح عسبک راجی دارد ازل عمر کرد با وصول با و عبو با و دنو با عوالات بنی

مورو حی بو قبلی عینی

فعلیه صلوة و سلام مع ز رحمة تم تحیة المحبة جمیعاً و صعصعة بعیه وزرا و ذری الحسینی

نقل که آن حضرت در احمد آباد فوت شده بودند و بروضه خان اعظم دفن کرده بودند بعد از مدت

شیخ حمی از بیجا بیرون آورده در دهلی شهر دار السلطنه بردند و متصل مزار والد آنحضرت در طرف رو به دفن کردند

وفات روز جمعه بوقت طلوع صبح بیست و دوم ماه صفر سنه نهصد و اتحعشد ۹۲۰ ۹۱۰

تاریخ وصال آن قطب زمانه که عارف کامل بود : از دار فنا سوی لقا قصد نمود : در بیست و دوم ماه صفر آدینه

در وقت طلوع صبح رحلت فرمود : جستیم چو تاریخ وفاتش ز عقل : از بهر تعجب دلم کرد و رو

و فیکه چون چشم و خط و خال است بگو : تاریخ وصال شیخ راجی محمود

(۲۵۱)

حضرت قطب الاقطاب و بدر تمام الشیخ جمال الدین حمی قدس سره

آنحضرت مرید و خلیفه و مصاحب جد والد خود الشیخ محمود راجی چشتی اند و نیز از حضرت خواجه

نور الدین ثانی شرف خلافت دارند نقل که آن حضرت در علم درس و سلوک و تصوف و حقائق دست تمام

و قسطی تمام داشت و هر که در علم تصوف و حقائق از تصنیفات آن حضرت است و نیز دیوان اشعار آن حضرت

محمد بن دیوان معروف است و چندی از آن بسبب برکت ارادت می یابد ای جمله جمال تو در جمله کائنات

و ای مظهر کمال تو اعیان ممکنات : جاریست بحر فیض وجود تو در ظروف : تو خالقی و باشد کو در سوی مفات

طالع شد آفتاب ظهور تو در بروج : اطوار یافت زان همه ذرات ممکنات : فی الجمله هر چه هست همه جلوه های تست

گو هیچکس ندیده دل در تعینات : چون از وجود خود تجلی نمود آن شدم : دیدم جمال قدوسی به ذات و هم صفات

الفقاره ایکه بنمود رخ جمالت را با طوار دگر : بر جهت ساختی بکو خریدار دگر : طالب حسن خودی رخ و تماشای جمال

نیست ما را جز محبت با خودت کار دگر : گاه پوشی دلق صوفی گه قبای سلطنت : مظهر اسمای دگر از بهر اظهار دگر

ز منم آشفته تنها بر رخ زیبای تو : زلف تو دارد بسی مرغ گرفتار دگر : و آن حضرت فرموده اند که معرفت آثار کم

بواسطه آن ذات و صفت حقیقت می کشف میشود و معلوم میگردد و بسیار از اسرار ذات عارف مطلع میگردد

بر او نوشته نیست عقلا را در معقول ان به بنور شرح منور سینه ها میشود با ده ریاضت مرا طبقه

شرایع و احکام حضرت خیر البریات و آن را سالک مجذوب نامند و جذبه ان بعد از سلوک طریق حق است

یا بغیر ریاضت بمحض موهبت و آن را مجذوب سالک گویند زیرا که جذبه ایشان قبل سلوک است و اعلی الاشاره

فی قوله علیه السلام عرفت ربی بربی ولولا فضل ربی ما عرفت ربی و قوله علیه السلام حکایت عن الله تعالی

من طلبنی وجدنی ومن وجدنی عرفنی و ذات شریف حضرت ایشان مرجع اقطاب روزگار بود

و جمله ارباب ولایت بلاد هند و خلیفه حضرت ایشان بوده اند و سلاطین روزگار بخدمت ایشان

رسید از فیض باطنی و ظاهر و در دامن گران بودند و در اصل کلام حضرت ایشان قیام کرده شوند از

و سعد و الحماد و ما منشأن میرا یابند و رطاح کتب و التصانیف حضرت ایشان را منظور نظر دارد انوار و معارف

و ثمرات دخیل و بیگانگی دانند وفات بستم ذی الحجه سنه نهصد و پنجاه در احمدآباد واقع شده مزار شریف در حوالی سنه ۹۵۰

احمدآباد گجرات با نکلوف سابرمتی واقعست [illegible]

[illegible]

(۲۵۱)

حضرت مخدوم شیخ باجن [illegible]

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت مخدوم الملت ابو جیشی اند و نام والد آن حضرت شیخ معز الحق والدین احمد الی الشیخ علاء الدین الی الشیخ شهاب الدین الی الشیخ عبد الملک الی مولانا احمد فرموده اند و نسبت بیعت آن حضرت به [illegible] حضرت سید محمود مولانا احمد [illegible] بودند و سلسله ارادت ایشان تا شیخ ابو سعید مغربی است در جمیع علوم فائق بودند و آخر [illegible] منسوب کرده اند که از [illegible] کبرا [illegible] معارف و حقیقت [illegible] ذکر یافت و در احوال [illegible] آن حضرت آورده که مولانا احمد [illegible] اما [illegible] رحمة الله که از تصانیف مخدوم [illegible] است مسطور گردد که آن حضرت در علم احادیث نبوی [illegible] بودند و علم حدیث [illegible] حضرت رسالت علیه الصلوة والسلام در خواب تعلیم کردند و یکبار او را از روی [illegible] از دل [illegible] عبد الملک را با [illegible] گرفته

تماشای گلگشت [illegible] و خوارق [illegible] نموده [illegible] به جای [illegible] مزار آن بودن [illegible] حبشی برآراسته شیخ عبد الملک [illegible] داماد [illegible] در خدمت [illegible] افتاده در استفاده [illegible] التماس [illegible] آن شیخ عبد الملک [illegible] گشت فرمود [illegible] آب [illegible] شیخ معز الدین [illegible] در نواحی احمدآباد [illegible] [illegible] شیخ [illegible] الملقب بمخدوم شیخ باجن [illegible] بود و چون پانزده ساله شدند [illegible] گفت که [illegible] مرید و خلیفه مخدوم [illegible] بودند [illegible] قطب العالم [illegible] هستند [illegible] [illegible] قطب العالم [illegible] [illegible] حضرت قطب العالم [illegible] حاجی [illegible] قطب العالم فرمودند [illegible] درون خانه رفتند [illegible] قطب العالم [illegible] [illegible] قطب العالم [illegible] حضرت قطب العالم [illegible] شیخ [illegible]

با کمال عظمت ظاهر می‌شوند سبحان الله در حجرۀ این پیر علامات اهل الله و اولیا از مرحم غایب و والدۀ این فقیر الطلبه و
فرموده شد که از خوارق ما نصیب ارادت نرسیده طرف ما نسبت پیر فرزند شما می‌خواهیم که است و این فرزند شما را
مرید خود سازد و والدۀ این فقیر با اتباع آنحضرت از روی بخشش و کرم مصیر اراده که در خانۀ خود آمده بود اتباع
حضرت قطب العالم فرموده شد که نصیب فرزند شما از طرف خانوادۀ ما نیست می‌باشد اگر او مرید حضرت ما شود بعد از چند روز حضرت
قطب العالم فرموده شد که خوارق ما چون از آن اتباع تتبع سید یحیی و سبب حال آنکه خود معلوم است فرموده شد پیر
این فقیر الطلبه امروز او را مرید خواهیم کرد اتباع آنحضرت والدۀ این فقیر الطلبه را [illegible]
بیایند حضرت قطب العالم [illegible] مستعد [illegible] والده [illegible] مشغول شد [illegible]
شما مستعد [illegible] شیخ [illegible] حضرت مخدوم رحمة الله [illegible]
گفت که امروز از [illegible] شیخ رحمة الله [illegible] گفت که [illegible]
بجا [illegible] قطب العالم [illegible]
شد گفت [illegible] قطب العالم [illegible] حضرت قطب العالم
[illegible] حضرت محمود [illegible] حضرت مخدوم
در [illegible] جماعتخانه نشسته [illegible] حضرت شیخ [illegible] حضرت [illegible]
[illegible]
بیرون آمده و خادم را گفت آن دو برادر که در جماعتخانه نشسته اند آنها را شیخ [illegible] وضو کرده
می‌آیم شما [illegible] حضرت مخدوم [illegible]

در جماعتخانه رسید شیخ بهاء الدین [illegible] بر قدم آن افتاده و مرید گشتند حضرت مخدوم در جماعتخانه نشسته
و این برادر [illegible] که بابا [illegible] حضرت محمود [illegible] کسیکه نصیب ارادت او [illegible]
او را مرید بکنید سبحان الله این چه نعمت که نصیب ارادت شما [illegible] فیض [illegible] حضرت مخدوم رحمة الله شیخ
بهاء الدین را مرید کرده شد در آن وقت در خاطر شیخ بهاء الدین گذشت که [illegible]
بعد از آن دو کس [illegible] شیخ رحمة الله [illegible] پیش شیخ نهاده شد و
خود [illegible] حضرت شیخ [illegible] شیخ بهاء الدین [illegible]
و بعد از آن [illegible] نقل که وقت رحلت حضرت [illegible] مخدوم شیخ
رحمة الله شیخ ابو احمد [illegible]
[illegible] حضرت مخدوم بهاء الدین [illegible] رسید
[illegible] حضرت مخدوم [illegible]
شیخ ابو احمد و شیخ بهاء الدین [illegible] شیخ بهاء الدین [illegible]
[illegible] گفتند [illegible] شیخ رحمة [illegible]
[illegible] از قبر مبارک آواز آمد [illegible] از آن روز باز شیخ
بهاء الدین [illegible] ملقب گشت ٥ محمد [illegible] رحمت الله [illegible]
نام آن آنحضرت [illegible] شیخ بهاء الدین را [illegible] از قبر مبارک [illegible]
[illegible] پوشیده شد

چشتیه
سنه ۹۱۲
مزار در برهانپور

وفات چهاردهم ذیقعده در سنه نهصد و دوازده عمر یکصد و دو سال [illegible] تاریخ [illegible] شاه باجن نزد شاه
بیچگو محبوب بشد نه سال تاریخ وصالش درد و حرف خوب شد روضه او در برهانپور

(۲۵۳)

حضرت شیخ کبیر شیخ احمد مشتاق الله قدس سره

فرموده‌اند
آن حضرت مرید و خلیفه والد خود الشیخ نصر الدین تاج الله [illegible] کرده و اکثر بعد آن حضرت حلقه
در بعقد صدق پیوستند آن حضرت و برادران شیخ [illegible] خورد بودند حضرت قطب الانام شیخ حمید الدین
در حیات ایشان هم متعلق نزار بوده خواستند که در بارگاه [illegible] کرده و بخدمت ایشان ملاقات کنانند چون
چند روز در آنجا شد ایشان هم متعلق عاجز گشته بمخدوم گفتند که ما در احمد آباد خواهیم رفت کار مشکل میشود
مخدوم فرمودند شما عجب بهتید که کار بادشاهان مشکل گشت هر دو ما شغل مشکل مانند شما برخیزید از عاجز
شوید ببینید [illegible] متعلق حضرت شیخ کبیر را دیدند که بندگی شیخ نصر الدین آمدند و میگویند که ترا
هیچ نکنند و [illegible] از جهت بزرگی [illegible] قبول کنی تا کار تو زود شود ده [illegible] دهیم
سر گوشت روغن دو سیر و ربع [illegible] تا کار تو زود شود [illegible] حضرت مخدوم
گفتند خوردگان را بر پیر شیخ فرمودند امروز حضرت ایشان ملاقات نخواهند کرد [illegible] گفتند [illegible]
حضرت مخدوم فرمودند اگر بندگان [illegible] هم من چیزی گفته باشند [illegible] والا از آن [illegible] گفتند [illegible] جواب
دیدیم حضرت مخدوم همراه کرده رفتند دیدند سلطان محمود [illegible] استاده اند مخدوم گفتند [illegible]
تا جمع مخدوم رفتند [illegible] سلطان محمود دیدند گفتند [illegible] گفت [illegible]

رحلت فرمود و مخدوم خبر کردن رفتند آنجا گفتند شما باشید تا خبر کنم بجز [illegible] حاجت است [illegible]
مخدوم را گفتند آن حضرت ایشان را همراه کرده برویید در بار گفتند شما این را هیچ مگویید چه مخدوم
[illegible] و برادر آن حضرت رفتند سلطان فرمود که خوردگان [illegible] مخدوم فرمودند هم بندگی شیخ
نصر الدین رحلت فرمود سلطان بسیار افسوس کرد و گفت که مرا بسیار اشتیاق ملاقات بود اما آن دولت
مرا حاصل نشد بعده گفت که معلوم است [illegible] وظیفه چه بوده است مخدوم فرمودند [illegible]
و [illegible] بسیار [illegible] دار [illegible] بود و در آن وقت [illegible] بود که [illegible]
وظیفه [illegible] از [illegible] طلب نکرد [illegible] از این هیچ توقف نکرد [illegible] سلطان محمود
[illegible] ملک را فرمان داد که [illegible] وظیفه [illegible] دوازده [illegible] فاضل [illegible]
[illegible] خواندن [illegible]
[illegible] باقی بود چون [illegible] از [illegible] خوانده [illegible] از [illegible]
سلطان [illegible] داد که [illegible] فرمود که [illegible]
[illegible] بود که [illegible] حاضر بود گفتند
[illegible] فرمان [illegible] میشود که [illegible]
[illegible] مخدوم فرمودند که [illegible] حضرت مخدوم
[illegible] آمده‌اند [illegible] شیخ کبیر مشتاق الله [illegible] وظیفه بسیار بود [illegible] بسیار داشتند
[illegible] خانقاه و خانه هم ساخته بودند و [illegible] علما و صلحا [illegible] بودند

۹۶۶ این شیخ آمده در آن مقام سکونت گرفت چندی بود که روز شنبه هشتم رجب المرجب سنه ۹۶۶ نهصد و شصت و شش بعمر
هشتاد و سال ۸۰ مزار در احمدآباد در پوره رکن الملک المشهور برسد پور در حجره شغل متصل
بطرف قبله واقعست ؛؛

مزار احمدآباد درگاه قبله رو اول ...

(۲۵۲)

حضرت شیخ نور الدین جمال محمد رفاعی

رفاعیه

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت شرف الدین عرف شیخ حمو الساحوانی اند و آن مرید شیخ نظام الدین که در خلافت بیازده واسطه بسید احمد کبیر رفاعی میرسد چنانچه شیخ نظام الدین مرید و خلیفه شیخ علیست و او از شیخ رکن الدین و او از شیخ سید تاج الدین و او از سید شمس الدین و او از سید نجم الدین و او از سید قطب الدین حسن و او از سید شمس الدین اول و او از سید جمال الدین و او از شیخ محمد عبد الرحیم و او از حضرت سید احمد کبیر رفاعی قدس سرهم الاکرام و نام جد بزرگ آن حضرت شیخ علی الدین است که از اولاد و عالی نژاد حضرت شیخ الشیوخ شیخ شهاب الدین سهروردی صدیقی اند فی الحقیقت زان از سر آن حضرت قطب الاقطاب شیخ محمد غوث مغربی قدس سره مادر ما لقب صد نام بود و اعتقاد تمام بحضرت قطب الاقطاب داشت روزی در ملتان سینمود که حضرت قطب الانام ساعت باشند اگر حکم شود پسر خود را التماس کنم حضرت خاموش نمودند هیچ جواب ندادند حال مالقی صبر اصلا ایستاده دیگر خود را کشند که در آن ساعت بود از حضرت شیخ زنان آمده و استاده که بود ناگاه گاو سقه از گوشه کمینی کمین گاه بیدا شده و پسر ما لقی صبر را از شاخ بردا و بکرد و خشت و سم خرد تا که صاف بوده چرا کشند و گفتند که کسی به بیمان و اسم جواب با ندادند بود با لقی

گریه و زاری بسیار کرده و آه برآورده و گفت که ای حضرت تا کی بسر برم ازین بر رفت اگر بردرد و بنیاد سنگین شده در آورد چگونه دلسنگی خواهد شد و پسر را بدرگاه حضرت آورده و کی خود در بر دروازه خانه زده خون او چون نخوت حالت ما لقی صبر بسمع مبارک آن حضرت رسید حال ما لقی صبر را طلبیده فرمود که پای حاجب پسر خود چادر بیاندازد و بعد از آن از روی او چادر دور کرده به بین چون ما لقی صبر بموجب فرمان آن حضرت عمل نمود که پسر چشم گشاده است و زنده گشته است و با مادر خود میگوید که ای مادر من بعظمت پسر خود جنبانید حرمت یافته ام بحرمت بزرگان التفات رسیده اند و قصور برای مبارک نمود و فرزند کرده مادر چون آن پسر و پس گفت ای مادر بخواب رفته بود دیگر عنقریب بیدار شد خود را از آن حضرت رخصت طلبیده ما لقی پیش حضرت شیخ حق رفتی نمود که مار فرزند ما فی عشق و محبت بکرامت عفو جرم کنید پسر را رخصت الشیخ دست شیخ حق طلبیدند ما فرمودند که بسر حوالت ما مادر را از آن حضرت افتاد و گفت که از کرامت آن حضرت پسر را آنچه مرتبه بعد پسر را از نجات و ترقی کرده ام آن حضرت فرمودند که برو پسر را مقام خواهید به آن پسر را نجات دعا کرده که دو بعد چند روز تحصیل این واقعه حضرت نور الدین زنده بخود نمودند که اگر شیخ صدق از درگاه بار الهی دعا طلبیدا ... و پسر آن بمیرد از زن حامله چند ماه بعد بنود و اگر آن پسر تجدید صحت آمده از حق تعالی برای زنده شدن پسر او از درگاه او بسیار و تنها در خور الهی ... سید ... زنده بود چندان که آن حضرت بسمع حضرت مخدوم رسید و چون بعد از چند سال شیخ ... حضرت آمده مصاحبه با آن حضرت کردند و سوره ... کشیدند بعد از فراغ نمودند که بنیاد ... مرید حضرت شیخ جمال محمد شیخ نور الدین ... در گورستان ... روز جمعه بود ... بعد نماز ... رفتند

حضرت ولادت حضرت شیخ احمد حضرت ... (marginal note)

بر قبر کرم رسیدند مرده را زنده شده همراه آن حضرت روان گشتند بیچارهای مرده را زنده گردانیدند و در پیش آن حضرت
روان شدند حضرت پیر شیخ آن حالت را معاینه کرده و شیخ جیو گفتند که آن ... را وداع کنند ... خود را در
حضرت مخدوم فرمود ... را ... داشتند ... رفتند حضرت پیر ... گفتند حضرت
نیز ... دادند ... سخن که آن حضرت فرموده بودند ... آمد ... و بعد از آن حضرت
مخدوم ... را خلافت فرمودند ... وفات ... سنه ... قبر ... سادی

(٢٥٥)

حضرت شیخ کالو ...

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت مولانا حاجی الدین ... اند نقل که نام آن حضرت شیخ کمال الدین است و ... بزرگ
و ... بود ... چون ... با ... واقع شده بود حضرت مولانا فرمودند که ... کالو ... دارد
... آن ... امروز ... آن حضرت کالو مشهور گشت و در ... مشهور است که شیخ کالو ...
نام او ... داشت در ... جزوی از احوال ... مولانا ...
... تا ... به تحقیق ... آید و در بعضی روایت آمده که روزی مولانا
... شیخ کمال الدین ... مولانا فرمود ... کالو ...
و ... شیخ کمال الدین بخدمت آنحضرت ... کردند که ... ارادت
... حضرت شاه ... قطب الدین
ارادت آوردند و با جازت ... مولانا کمال الدین ... مولانا ... الدین

مریدند و سلوک طریقه این خاندان مشغول گشتند

(٢٥٦)

حضرت سعد الدین خیرآبادی ...

آن حضرت مرید و خلیفه ... مینائی اند و نام پدر آنحضرت قاضی ... است که حاکم قصبه ... (انام) بود
نقل که چون آن حضرت را در مکتب فرستادند ... خود را ضبط میکردند و شب ...
و حفظ ... نقل که روزی ... در ... مخدوم شیخ ... در
خود ... کردند ... شیخ ... میخواهم ... بود ... گفت که ...
... میخوانیم ... تمام ... خود
... و ... و چون ... تمام ...
و اسباب بازی ... بود ... و گفتند ... بازی ... تحصیل ... مشغول ...
در چند سال ... تمام علوم را تحصیل کردند و از علمای ... گشتند و ... شیخ ... رفتند و مرید
شدند و خدمت ... کردند ... و ... فرمودند و چون حضرت شیخ ... حضرت
... و خلیفه ... بودند ... شیخ ... شیخ قطب الدین ... اگر ...
بودند ... مخدوم شیخ ... گفتند که ... در خیرآباد ... خیرآباد
رفتند و مولانا عبد الحق در اخبار الاخیار آورده که آن حضرت ... بود حافظ ...
و آداب طریقت ... عالی داشت و موصوف بود ... طریق ... بود ...

بوجه سماع عام بود معلوم گشت که در طریقت و در علم نحو و فقه و اصول فقه تصنیفات لطیف دارد و متن شرح

مصباح و کافیه و حاشیه و زوده و امثال وی بر آن در ملکهای نوشته است مسمی به جمیع السلوک

بطرز خزانه جلالی که از ملفوظات حضرت جهانیان است لیکن از ملفوظات و حالات شیخ مینا درج

شیخ درج کرده در رقعه از وی نقل میگوید ... شیخ قوام الدین لکهنوی ... در علم ظاهر شاگرد

مولانا اعظم است که از فقها و علمای عصر بود و پیر و شیخ [illegible] مولانا [illegible]

دقیقها [illegible]

[illegible]

[illegible]

ربیع الاول [illegible]

(۲۵۸)

حضرت شیخ سید [illegible] قدس سره

چشتیه آن حضرت مرید و خلیفه حضرت مولانا حسام الدین مانکپوری اند نقل کرد آن حضرت در اوائل حال در خدمت ملوک بود

و دولت بسیار داشتند و بعد از آن جذبه عنایت در کار او کرد [illegible]

در خدمت شیخ حسام الدین مانکپوری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲۵۸)

حجة العاشقین راجی حامد شاه قدس سره

چشتیه آن حضرت مرید و خلیفه مولانا شیخ حسام الدین مانکپوری است نقل کرد آن حضرت بزرگ بوده اند و صاحب

در سنت و حال صحیح و صفات باطنی داشتند و در زمان سلطان شمس الدین التمش ... از سادات ...

[illegible]

[illegible]

الدین که از اجداد [illegible]

بود و او در اوائل حال در [illegible] بصحبت شیخ حسام الدین مانکپوری رسید [illegible]

[illegible]

[illegible]

مزار مانکپور [illegible] مزار مانکپور

(۲۵۹)

حضرت راجی سید نور قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت مخدوم جهانیان اند و او نیز [illegible] صاحب کرامت بود و [illegible]

[illegible] و مشغول باطن ساخته

مزار [illegible] مزار شریف در مانکپور

او در آمد و فقیر شد و او را اشعار است از انجمله این بیت است ؎ دلا گو یدم سید دیگو احوال خود در
یک یک برو :: آنم که خواهی آید او سید و گی گفتار کو :: نقل که وقتی که شیخ حسام الدین و راجی سید جامع [illegible]
و شش سید و پسر حسام الدین الشتند یک قصاب سینه دار حاضر بود شیخ حسام الدین آنرا قسمت ساخت و بره را بکه
داد و بستر بدیگران و سینه را خود پوشید و آستین افتاده بود آنرا عبای خود [illegible] دیگر همچنان [illegible] گذار
[illegible] گشتند و در راه شخص حلوائی در کنار درخت بسیجیده بیشتر آورد حلوه را قسمت کرد و بر کنارا
[illegible] بیجید [illegible] کلاه [illegible] فتح [illegible] اسد

(۲۶۰)

حضرت شیخ حسن طاهر [illegible]

آن حضرت مرید و خلیفه حامد شاه است و از راجی سید در نعمت و خلافت یافته نقل والد آن
حضرت شیخ طاهر را از ملتان بطلب علم [illegible] استاده [illegible] در بلده [illegible] سکونت کرد و پیش شیخ
شده حقانی تحصیل علوم نمود و هم در آن بار شیخ حسن از حضرت خاطر [illegible] بیشتر کرد و چون رسید و از عنفوان
شباب در آغاز تحصیل علوم درو طلب [illegible] الصحبت [illegible] افتاد و نقل که در [illegible] ابتدای کتاب
و هو [illegible] العلم [illegible] از مشایخ آغاز کرده اند از طریق [illegible] منکر [illegible] تحقیق مسئله توحید
استغفار نمود و این مسئله را [illegible] که خاطر [illegible] طاهری [illegible] تقریر [illegible] موجب انحلال عقد
الشکال مولود گشت و از متعلق که او را از خواندن این کتاب منع کرد باز آمد بعد از ایام آوازه مشیخت و بزرگی
را چه حامد شاه در [illegible] خاص و عام افتاد و شیخ حسن بعد [illegible] سید الطریقت که متضمن نوعی از امتیاز حال باشد

نوعی از امتیاز حال باشد رفت و هم در بقیه اولی القوة جاذبه ازلی در سلسله ارادت در آمد
گویند آنم که با این جاذبه [illegible] تا ب بگذرم [illegible] اول کسیکه از علما در حلقه ارادت سید در آمد
او بود و [illegible] از مشایخ جونپور است در آن جا اشتغال [illegible] از جونپور [illegible] او را [illegible] قوم آورد
نقل آن حضرت رساله [illegible] در طریق سلوک و علم توحید دارد از جمله آن مفتاح الفیض است و در وی [illegible] سلوک
حبیت و سالک [illegible] و تزکیه نفس و تصفیه دل و تخلیه سر و تجلیه روح [illegible] حبیت [illegible] است
و جذب حبیت و وصول [illegible] تحقیق [illegible] مقام است حجاب
سلوک در لغت رفتن است و در [illegible] حقیقت انتقال است از [illegible] و در [illegible] از سلوک رفتن معنوی
مراد است و این سلوک انتقالی را در مرتبه نفس تزکیه نامند و تزکیه نفس آنست که نفس را از اوصاف ذمیمه
حیوانی [illegible] با وصاف حمیده ملکی و از اماره گی بلوامگی و مطمئنگی [illegible] سازد و سلوک دل را تصفیه می نامند و آن
آنست که آئینه دل را از زنگ هموم و غموم دنیا [illegible] و میل [illegible] دنیا [illegible]
مصفا گرداند و تخلیه سر آنست که سر را از اندیشه ماسوی الله و از [illegible] حق [illegible] راه [illegible]
یکبارگی [illegible] و تجلیه روح آنست که [illegible] ذوق و شوق و محبت [illegible]
انوار [illegible] روح را متجلی و متجلی گرداند پس حقیقت سلوک عبارت شد از تبدیل اخلاق حیوانی [illegible]
از اوصاف بشری و تخلق باخلاق الله [illegible] سالک در ابتدا [illegible] است [illegible] سلوک
معاد [illegible] در انتها [illegible]
چون [illegible] نه راه است و نه منزل حضرت حسین منصور حلاج را پرسیدند کیف الطریق فقال

الطریق بین الاثنین اما در سیر فی الله منازل بی‌شمار است زیرا که آن را نهایت نه الخفا است و مقصد
رسیدن بوحدت حقیقی و بیرون آمدن از شرک و پندار خود و دوئی و جذب عبارت است از رحمت خاص و التفات
رحمت من عند ما عبارت است از آن و دعای حضرت مصطفی صلعم انی اسالک رحمة من عندک تهدی بها قلبی الی آخره
مبنی بر آن است و فیض حق نیز تسمیه آن است جذبة من جذبات الحق توازی عمل الثقلین یک ذره عنایت
تو ار بنده نواز ؛ الا ان لربکم فی ایام دهرکم نفحات ؛ الا فتعرضوا ؛ تو ستی نظر کنی کمال قابلیت فیض
که منقطع نشود فیض هرگز از فیاض ؛ و الیه الاشارة حضرت صلعم انی لاجد نفس الرحمن من جانب الیمن
مرده باید که بو ر[illegible] دانه بود ؛ دانه عالم پر از نسیم عنایت ؛ در این دیار از آن خورم که گاهگاه
نسیم بوی تو از این دیار آید ؛ الی اشاره تجلی دائم و فیض و جذب حق و وصول الحق عبارت از
انقطاع و تبرا از پندار خود و دوئی است و ارتفاع حیل دعوی وجود خلق [illegible] بیست و چهارم ربیع الاول
سنه [illegible] هزار در دهلی نزدیک [illegible] منزل در راه حضرت خواجه قطب الدین

(۲۶۱)

حضرت قطب الاولیاء شیخ الاتقیاء شیخ محمد معروف بشیخ محمدی [illegible] چشتی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت عم خود الشیخ جمال الدین [illegible] اند و نیز خلافت از والد خود حضرت شیخ احمد [illegible] داشتند
و نیز از شیخ الاسلام شیخ محمد نور بخشی دارند نقل که تولد آنحضرت در سنه نهصد و بیست و سه بود و در تولد سنه ۹۲۳
[illegible] مسطور است حضرت فضائل ماب کمالات انتساب صاحب الجود و الحلم منبع الفضل و العلم
مبین کلام ربانی واقف رموز [illegible] العلماء [illegible] الاصفیاء و الاولیاء ابو صالح شیخ محمد المعروف بشیخ

محمدی ابن الشیخ احمد المعروف به شیخ جیو ابن الشیخ جمال الدین قدس الله اسرارهم در علم ظاهر و باطن یگانه روزگار بودند
در شش سالگی خلافت و در [illegible] سالگی و بعض گویند که در شانزده سالگی علوم ظاهری تحصیل کردند و مادرزاد صالح بودند
در صغر سن حضرت شیخ احمد [illegible] العزیز مشهور آفاق گشتند و در ایام صغر [illegible] معتقد ایشان گروه
بودند و در دوازده سالگی [illegible] و در شانزده سالگی مخدوم حضرت [illegible] یافتند و آن [illegible]
گشتند و تا مدت چهل سال بر مسند ارشاد متمکن بودند و هفت سال در [illegible] خود [illegible] سال
بعد از فوت ایشان تربیت خلق و تعلیم [illegible] سلطان محمود [illegible] شیخ [illegible] تعلق داشتند [illegible]
[illegible] و [illegible] شیخ [illegible] بود که [illegible] بیرون دروازه است و
[illegible] نزد [illegible] شیخ بود و با کمال باطنی دولت و ثروت ظاهری هم بسیار داشتند و [illegible]
[illegible] در [illegible] استغنا میکردند [illegible] جمع میشدند و مسجد [illegible] که متصل دروازه
[illegible] شهر واقعست بنا نموده شیخ است در مدت هشت نه سال تیار شد و [illegible] گردید
در این ضمن تغیر و تبدل سلطنت گردید و متاع و اسباب شیخ بتاراج رفت و بعضی از دیوارها [illegible]
مسجد ناقص ماند تاریخ بنای مسجد [illegible] کرده [illegible] محراب [illegible]
[illegible] شیخ [illegible] مسجد [illegible] اهل عبادت [illegible] شیخ [illegible] چون شیخ [illegible]
بنا نمود ؛ تاریخ سال او [illegible] شیخ [illegible] بنای شیخ تاریخ است [illegible] که [illegible] سنه ۹۷۳
[illegible] تصنیف شیخ و مقبول علما افتاده و [illegible] شده و [illegible]
دیگر هم دارند چهل و یک سال بر مسند ارشاد متمکن بوده [illegible] سال [illegible] بیست و [illegible]

نقل در گلزار ابرار مسطور است که شیخ حسن محمد نور بخش احمد آبادی عارف عاشق عابد مرید عم خود شیخ محمد
چشتی بوده از نسل شیخ نصیر الدین چراغ دهلی قدس سره است زاد بوم و خوابگاه احمد آباد است فرموده اوز
نامحیکه یکبار شب نخفت بعد از فرض بامداد متصل تا نیم روز تلاوت و بعد کریم گذرانیدی تا نیمه
باد روان بمطالعه پرداختی بعد از قیلوله نماز پیشین گذارده آنگاه مجلس وعظ گویی بعد عصر مانندی شبی
بورد و دعا تا شام مشغول شدی بار پیوسته به نماز شام ذکر جهر تا وقت عشا که در دیگر عشا گذارده
بجوه در آمدی نماز را با نیاز زد از صبحی شب تنهایی زنده داشتی قبول سعید باجداد در مسجد که معهود
گرفتی القصه بعد چشم زدن زندگی را بیکبار بسر برد در شوال سنه نهصد و هشتاد و دو سنگ حلقه و صحبت
کرد زهی عبادت خانه آن کالبد روشن است بهمان جا که بسیار رنجه میبود او شیخ محمد نجو سیر
آراستگی دارد امروز جانشین اوست ... احمد آباد ... اصحیح آنست که وفات
تبارک لیته و شتم ماه ذیقعده واقعه روز شنبه سنه نهصد و هشتاد و دو بنجاه در سال ۵۹ ـ ۱۰
تاریخ وصال آن سراج الاولیا شیخ حسن ٭ قطب دوران السعید الارجمند ٭ جو بجو بدست تاریخ وصال
گفت ای تف بود گلزار چشت متوسلان شیخ احمد کبیر و قطب الاقطاب شیخ محمد چشتی مزار حضرت ایشان
در احمد آباد در شاهپور واقع شده ٭

(۲٦۲)

حضرت قطب الاقطاب الشیخ محمد چشتی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه و صاحب سجاده و شاگرد پدر خود الشیخ قطب الاولیا الشیخ حسن محمد چشتی اند ـ

وفات ۹۸۲ سنه

تولد سنه ۹۵٦

نقل که تولد آنحضرت در سال نهصد و پنجاه و شش بود چنانچه لفظ شیخ ولی ۹۵٦ مفهوم میشود و آنحضرت از عجایب
قدرة الهی بودند حالتی که از آن بر داشتند سیج عقل و فهم هرکه آن نمی تواند بود و خوارق که از آن کم الظهور آمد از حد
و حصر بیرون است و مادر شریف آنحضرت بی بی راحة العینی دختر شیخ علاء الدین ابن الشیخ آغا الدین ابن الشیخ فضل الله ابن الشیخ
نصیر الدین المتوکل علی الله قدس الله اسرارهم که صبیه ایشان همشیره حضرت سید علاء الدین جیو است و مادر راحة العینی
مذکوره دختر بندگی شیخ تاج الدین الموصوف بتاج العلما از فرزندان حرم المحققه حضرت گنج العلم الشیخ سراج الحق
والدین گجراتی اند نقل که بندگی قطب الاقطاب بیکبار آواز داد که فرصت قطبیت بشرط تحمل و اظهار نیام
ترمیم کرده ام دست التغولیفی من کنم حضرت بندگی از شنیدن این مژده حالت وجد رو داد تا سه روز
مستانه و بیهوش مانده بودند و هیج کار در صحبت مردم ایشان بود قوت آمد تحفه در مستی و ذوق بودند
و تحفه در خوف که اهانت این کار تحمل چگونه بجا آورده شود بعد از سه روز خلعت قطبیت عطا کرده بیجا
از ترحم به مشهود و موعود گشت که شیخ محمد قطب زمانست چنانچه لبست و ششم ماه رجب المبارک سنه احدی
عشر بعد دو تن تمام فرمودند که قدر معمور آورده وقت نماز فجر حاضر باشی و قفته گذشته شود بر شیخ
دیهه چنانچه تاریخ ۲۰ لبست و هفتم شریف عبد القادر بن حضرت شیخ عبد ... که او خود
آن در جوری واره وارد متعقب آمده با حضرت شیخ ملاقات کرده نماز صبح خوانده بعد از فراغ ذکر و فکر از مسکن ایشان
با شیخ حضار اتفاق کرده وجود ندکه قطبیت مبارک باد و از هر طرف آواز مبارکباد شیخ محمد قطب بعد از آن شریف
داد ند و شریف آمده آن شریف بمجلس داده وقت جاشت در خلوت بنجانه خود تشریف آوردند نقل
آورده اند که وقتی حضرت شیخ برای زیارت خواجه نظام الدین و اولیا و بزرگان دیگر بدهلی تشریف برده بودند

روزی برای زیارت حضرت شیخ نظام الحق والدین رفته بودند آنوقت کسانی از مجاوران آن گنبد حاضر نبودند و شیخ خادم خود را
هم بیرون نگذاشته و خود اندرون گنبد در آمده بیکبار قبر حضرت خواجه که از سنگ بود از شق گشاده شده حضرت
شیخ در شق قبر در آمده بود بهمان یک خادم که در دیده بود لمحه گذشت و این حالت خبر یافته بدیگران اطلاع داد و سیم خادمان آمده
در گنبد متحیر و متفکر ایستاده ماندند و شیخ تا دو ساعت اندرون قبر شریف بود و بعد از آن برآمده بود و آنوقت
چهره مبارک حضرت شیخ مثل آفتاب و ماهتاب تابان و درخشان بود این خبر در دیار دهلی مشهور و معروف گشت و تا حال
نشان شق در سنگ قبر که اصلا یکجا نشده بود نمایانست و چون این خبر در دهلی منتشر شد خواستند که آنجا این ماجرا بحضور
جهانگیر بادشاه که در آنوقت در اجمیر بود معروض کنند بعضی بزرگان وارد این کار گشته اند بادشاه از استماع
این حقیقت فرمان فرستاده بود که حضرت که برای زیارت جناب حضرت خواجه بزرگ در اجمیر الحق والدین تشریف بیاورند و در
بیعت و فرح راه داده اینجا رسانند و بگویند که با ما ملاقات بکنند چون آنجا رسیدند بعد از فراغ فاتحه وقت جمعه
با بادشاه ملاقات کرده بسیار رسم و عرض سخن شنیدند چند بیوت پراز وظایف و عطایا و دیگر گفته فرستادند لیکن این
قبول نکردند مگر یک دیه که نزدیک آن بود بنام فرزندان متوکل کنانیده بودند و در سنه یکهزار الست و عشرین جهانگیر بادشاه سنه ١٠٢٦
بأحمدآباد تشریف آورده بود بمصاحبت سلطان محمد قادری الملتانی ملاقات شیخ کرد و روزی شیخ را از دیدن بادشاه
آمده بود در آنوقت بادشاه تماشای جنگ دو شیر میکرد یک شیر حمله کرده پنجره را شکسته برآمد بسیار کسان گریختند لیکن گوشه رفتند
و شیخ همانجا ایستاده بودند که آن شیر آمده بر پای شیخ سر نهاده آرام گرفت و مجلسیان متعجب شدند که از خود بیگانه
و نیابت و شفقت سلطان محمد شیخی که از عمده سادات بود و ورع و تقوی مشهور و معروف بود و شفقت بخوبی حال بندگی
حضرت شیخ محمد چشتی خواهرزاده حضرت نظام الدین چراغ دهلی بود که در احمدآباد آمده بود مجمع علوم ظاهری و باطنی و مجلا حضرت

و معتقد کامل و مخلص و از اولیای کبار مرتبه عظیم داشته اند در سنه ١٠٤٠ که تاریخ نیز است جمادی الاول رفیق
از توسل شهابی قدوة السادات سید جلال الدین جید درسن شصت مسلول الی رفیق تحفه ناصحیه کرده بجد بود الحمد لله
کرامی رفیق بسیم بلاد هم در احمدآباد کرده و دو شب رفته بود و هم در دهلی که از آن بزیارت حضرت شیخ نظام الدین
تشریف آورده بخدمت آن بزرگوار مشرف شده بود فوائد دینی و دنیوی حاصل نمود تاریخ رحلت ایشان حوحم
بود چشتی محمد اکبر تاریخ وفات ... واصل حق محمد چشتی انتهی و با بید الف ازانکه
از تاریخ وصال حضرت قطب الاقطاب در سنه یکهزار چهل و یک واقع شده و در کتب یکهزار و چهل واقع شده معلوم
که قول صحیح کدامست اکثر از مورخان معتبر چهل گویند والله اعلم مزار شریف در روضه قطب الاولیاء بجنب
آنحضرت بطرف شرقی واقع شده

(٢٦٣)

حضرت شیخ تاج الدین محمد چشتی قدس سره

آنحضرت ارادت و خلافت از حضرت سید کمال الدین قطب العالم دارند و شرف خلافت و اجازت از جد خود
مولانا شهاب الدین یوسف و او از جد خود مخدوم المعظم مولانا احمد حسین البلخی المعروف بمخدوم بهروا و از شیخ الاسلام
پیر مکه و نیز از سید قطب الدین بن علاء بن محمد حسینی البخاری و از شیخ عماد الدین بن علاء الدین و از شیخ
السید عماد الدین یحیی بن جلال الحسینی البخاری و از شیخ فخر الدین محمد بن مسعود و از شیخ الملة والدین و از
شیخ سراج الدین العباسی و کلهم مجیزون من حضرت السید جلال الحسینی البخاری خلافت دارند و نیز شیخ محمد
الدین منور از حضرت سید برهان الدین عبد الرحمن اجازت دارد و هم از سید صدر الدین و از شرف الدین

و از حضرت سید جلال الدین مخدوم جهانیان و نیز سید قطب الدین مذکور از سید علاء الدین سید علی الحق والدین البیابانی نیز مذکور
اجازت دارد و سید علاء الدین در خانواده سهروردیه از شیخ امین الدین و او از پدر خود عفیف الدین محمود الالفاری
البسطامی و از عم خود عفیف الحق والدین الالفاری البسطامی و از شیخ حضرت سالک [illegible] و علم
[illegible] قطب العالم رکن الحق والدین ابی الفتح و در خانواده چشتیه از عم خود علاء الحق والدین قاضی محمد [illegible] و از
قاضی عبد المقتدر و او از حضرت قطب الاقطاب الشیخ نصیر الحق والدین الاوده چشتیه و [illegible] اجازت یافته
و نیز سید قطب الحق والدین حسینی مذکور از شیخ محمد و او از پدر خود نظام الدین [illegible] و از معین الدین [illegible]
پرو از شیخ حمید الدین و او از شیخ نور الدین و او از شیخ قطب الدین منور العالی و او از حضرت سلطان المشایخ
نظام الحق والدین السید [illegible] و نیز مجاز است از مولانا تاج الدین [illegible] و او از شیخ نور الدین قطب العالم
و او از شیخ [illegible] سراج الدین امی و او از حضرت سلطان المشایخ و نیز مجاز است از [illegible]
[illegible] و او از پدر خود عبد القادر و او از پدر خود [illegible] الحق والدین ناگوری و او از جد خود حضرت
سلطان التارکین خواجه حمید الدین محمد بن احمد الصوفی السوالی و او از حضرت قطب المشایخ خواجه معین الحق والدین
السنجری الاجمیری الچشتی و نیز مجاز است از سید نجم الدین و او از حضرت سید [illegible] و او از شیخ
قطب الدین [illegible] و نیز مجاز است از شیخ [illegible] و او از شیخ [illegible] و او از [illegible]
[illegible] و او از شیخ احمد دمشقی و او از شیخ الشیوخ شهاب الحق والدین سهروردی و نیز در خانواده کبرویه
مجاز است از شیخ حسین بن معروف [illegible] و او از شیخ [illegible] و او از شیخ شرف الحق والدین سمنانی و او
از شیخ نجم الدین الفردوسی السمرقندی و او از شیخ سیف الدین الباخرزی و او از شیخ رکن الحق والدین

الفردوسی و او از شیخ بدر الدین السمرقندی و او از شیخ سیف الدین الباخرزی و او از شیخ نجم الحق والدین
کبری و نیز مجاز است از شیخ عماد الدین لاهوری و او از شیخ قوام الدین عباسی و او از شیخ قطب الدین دمشقی و او
از شیخ برهان الدین السمرقندی و او از شیخ علاء الدین الکرخی و او از احمد [illegible] و او از [illegible] و او از شیخ
مجد الدین بغدادی و او از شیخ نجم الدین کبری و نیز مجاز است از شیخ عماد الدین لاهوری و او از مولانا نصیر الدین
[illegible] و اجازت [illegible] منقول میشود [illegible] قطب العالم السید محی الحق والدین عبد القادر جیلانی رضی الله عنه و نیز شیخ تاج
الدین مجاز است از شیخ برهان الدین مذکور نقل که آنحضرت در فضیلت تمام داشت و [illegible] نیز
از فضلاء زمان بود و مشهور آفاق و در روضه حضرت شیخ الاسلام شیخ صلاح الدین [illegible] تدریس می‌نمود
وفات آن حضرت بتاریخ سیزدهم ماه ربیع الثانی مزار در [illegible] — مزار در [illegible]

(۲۶۴)

حضرت قاضی احمد [illegible] قدس سره

آن حضرت ارادت و خلافت از حضرت قطب الاقطاب بابا احمد [illegible] شیخ گنج بخش قدس سره دارند و نام
پدر آن حضرت شیخ عمر علی است نقل که آن حضرت متورع و متقی بود و [illegible] را ترک نکرده بود
و آن حضرت [illegible] احمد بانی احمد آباد [illegible] بود که خطاب [illegible] گرفته بود وفات [illegible] در شب پنجشنبه [illegible]
[illegible] خلیفه گنج [illegible] مزار [illegible]

(۲۶۵)

حضرت مولانا نظام الدین [illegible] قدس سره

نقل — مگر از معتبر شنیده که خبر پیر شیخ رسیدی داشتی و پیر بر رفته خواهش بود بسیار ترددی داد در نشستن آمده
آورده اند بمسموعه از فرماندهٔ احمد آباد درخواست و جهت که بنا گزیر زندگانی کنند اقدام نموده لیکن با خانه
بپذیری شفقت و ازین او شکسته دل گشته القصه او زر فرماندهی چنان بود که دشمن گرفتار آمد که دعا دو شی
دو و ان دانای کار گزشتند بوا خواهش بخدمت شیخ احمد کهتو قدس سره نیاز آوردند فرمود لیکن این درد و بیمار
نا خوش شده را در قطعا الوقت چه بدو کار شی علاج نیست ناچار نزد موران آمده حقیقت سرگذشت نیاز عندان
دوا نمود گفت لیکن جای دعا کنم که بیمار حقوق دانشوران و محبت فقرا و خویش حسب فرمائش لیکن عمر از بعث اعلام
هر سال وفا کنند پاسخ دادند که ده برابر حق آنها انجام گفت دو کی ها روی کی شما ست ما زیاده از حق انسان
بالجمله شرط نمیبرد فرمود بکار نکنند نزد در دوائی لعجب انجامید گویند کی از ان انجم از بعث الهی ببرد
می رسید در هر سال هر چه از خرج افزون می آمد باز پس بطرا رو خیر قرار بر دو برای یادا آموزیکی کارا ورا خدا اوتوا
این محالک که در رسانید حقوق در روت استحقاق خیر کی تا کی میکنند عبرت آوری یاد است و اوراسته بود
رزد و جب عاشق صادق ده

(۳۶۶)

حضرت شیخ صفی الدین عبد الصمد قدس سره

مرید و خلیفه شیخ سعد جیتی اند و نام پدر ان شیخ علم الدین است نقل است که چون عمر آنحضرت دوازده
پانزده ساله بود که در خانقاه حضرت مخدوم آمده اند و مرید گردیدند و در تحصیل علوم مشغول گشتند کمال زکر دو پیشه
بر تقوی ازاری در زیر از خانواده مگوشتی تمام میخواستند روزی نقل حضرت مخدوم برای آن اعتقاد نمود که

کدام خورد کی است لطلبید طلبیده شد مخدوم پیران پیر تراجیم است عمی کردند زبان می علم الطمیت دو ظرف
مرا صفی گویند پرسیدند که باشی گفت که در مقام اسا محمود رباز پرسیدند که نام پدر تو چیست گفتند علم الدین
و حضرت مخدوم را تعریف شیخ علم الدین معلوم بود فرمود که بیشتی جگر بخوانی میخوانی می ترا تعلیم کنم الی ان
ملازمت حضرت مخدوم خدمت ها میکردند و میخواندند تو گو نیست روزی حضرت مخدوم فرمودند که صفی تو خوراک
از مطبخ میخوری گفتند آری فرمودند که از مطبخ مخور هر چه خوری بصحبت من بخور دری باب بنا میکرد احتیاط
ملکی کردند حضرت مخدوم خوردن بعد از سه روز یا چهار روز یا پنج روز میخوردند ایشکنی مقالت که چون
بیچارگی از حضرت مخدوم بصحبت او چیزی میخوردند آخر ها مخدوم شیخ صفی هم چیزی میخوردند غرض که مخدوم یا شیخ
صفی شدت گرسنگی و مشقت بسیار میکشیدند و صعوبت ها میدیدند و شب و روز ملازمت شیخ حاضر میماندند
نیم شبی بود که حضرت مخدوم شیخ صفی را فرمودند مرد بعوض تو آیا از جا برخیزید فوا ابر که اینجا تکلف مکن ما نیم شب است
و نیز تکلف کن که بجانان آب نیست و در شهر آباد [illegible]
میگو دبو بند و از محلت رعیت هر سیدند و دو نا بیم در ها خانه بسته و بر بیخواب فرو رفته در اینوقت جز آب
از بر رسید چه دانستند و پیلی گشته فیلی نشستند و در کجا در خانه بیدار شخصی شد و بانزن خود گفت به در اعتدار
گر هیکنند یاری جیب یا بو گرفت آخر در خانه آمد رسید تو تمیتی و دیگر کسی گفتند مرا تر در کار نیست
آنچه گفت بیار تر نیست دو سه دیگر جمع شدند ز نخ گفت می صفی خانه فلانی تر دیده ام که رسته است
بر سیم آنجا رفتند و مرد خانه را بیدار کردند و مخدوم شیخ صفی نیز همراه بود و صاحب خانه رسید که چه میگویید
گفتند مرا تر بکار است شنیده ام که در صحن خانه تو تر نیست او گفت آری دو تر بیاورد و به [illegible]

باکمال گشتند و مخدوم شیخ صفی را دادند و برکت بخانهای خود باز آمدند و مخدوم شیخ صفی آن را در تربیت ایشان
مخدوم شیخ سعد بردند مخدوم خود شدند از توجه کار دشوار و بر سر مهم صعب که متعذر [illegible] شود و میسر [illegible]
ال ارتحال و چون حضرت مخدوم شیخ صفی را در اربعین ارشاد [illegible] اوز فتح بابی شد بحقایق عالی رسیدند
و علوم و مشغولیات ایشان مکشوف گشت

(۲۶۷)

حضرت شیخ الاعرف شیخ ادهم جونپوری قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه شیخ عبد الله است و در روایتی آن حضرت مرید پدر خود شیخ بهاء الدین اند نقل که آن حضرت
مست و محو بودند و در حالت سماع چنان زور و قوت [illegible] آن حضرت را گرفتن نمی‌توانستند با وجود از ضعیف
سه چهار کس استاده نمی‌توانستند و در گلزار مسطور است که شیخ ادهم پیر شیخ [illegible] شیخ وقت و جلیل اولیا
و رئیس بزرگان دین و دولت بود گویند که مولانا علاء الدین [illegible]
[illegible] سخندانی بود مشهور چون که شیخ ادهم در زمان [illegible] و مولانا [illegible] برادر مولانا محمود
[illegible] در کار [illegible] در جونپور ماند و حلقه ارادت [illegible] آمده
و دوام خدمت او بر خود لازم گرفت [illegible] صحبت شیخ [illegible] خانقاه [illegible] چون در سنه
[illegible] و شیخ چون پیر را از دست [illegible] عقیدت معمور
[illegible] رسانید [illegible] ارادت و تسلیم او [illegible]
جمیع اقسام [illegible] مجذوب بگذرد

و انتقاله جونپور رفتن در وقتی که شیخ بهاء الدین در خدمت شیخ محمد عیسی بود که [illegible] شیخ را در [illegible] — مزار در جونپور
و اگر [illegible] بود که از اولاد کسی [illegible] سعادت [illegible] مگر روزی [illegible]
که به تجهیز و تکفین او بپردازد [illegible] سبب [illegible]
از نماز فارغ شد [illegible] و گفت [illegible] شیخ ادهم [illegible]
سیر [illegible] و اولاد او [illegible] — سنه ۹۲۵
تاریخ وصال چون پیر مکمل و قطب زمن ؛ بردند رخت زین خانهٔ محن ؛ [illegible] گشت تاریک شد
زمین ؛ [illegible] شیخ ادهم مزار در جونپور [illegible] — مزار در جونپور

(۲۶۸)

حضرت تاج الدین [illegible] قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه شیخ قطب الدین [illegible] نقل که آن حضرت در ریاضت [illegible]
[illegible] چنین [illegible]
[illegible] از [illegible]
[illegible] در آمد [illegible]
شیخ قطب الدین [illegible] و شیخ تاج الدین [illegible] دست داده [illegible]
[illegible] شیخ در آمد چون [illegible] شیخ قطب الدین [illegible]
[illegible] شیخ [illegible]

فوار نارنول

فرمود از دیوار می‌ساختن برسبیل فرضی بگفتیم تربیه از خود باکی فوار در نارنول است و تولد حضرت شیخ نیز همین جاست

(۲۶۹)

حضرت شیخ ابدال قدس سره

آن حضرت تارک الدنیا بود و محتاج از تصحیح زید است و دائم الاوقات بخدا مشغول بود در بیرون خانه او سنگی افتاده بود هیچ‌وقت از آن سنگ بیرون نیامد خانه [illegible] بالای آن سنگ کلان چوبی نهاده بود بر روز [illegible] محتاج در [illegible] آیند و روند [illegible] که حضرت [illegible] بود [illegible] آمده و اگر [illegible] بود [illegible] و اگر از [illegible] بود [illegible]

(۲۷۰)

حضرت قاضی شمس الدین قدس سره

آن حضرت دانشمند متبحر بود در زمان تغلق شاه از دهلی به نارنول رفت در [illegible] سنت نکاح از دست او [illegible] بود [illegible] خانه کعبه [illegible] رسید در [illegible] در آمد که [illegible] گفت [illegible] اگر [illegible] اگر [illegible] قاضی شمس الدین گفت اگر [illegible] و [illegible] از [illegible] اولاد [illegible] اولاد او برکت داد و یکی از اولاد او [illegible] قاضی تاج الدین بود فاضل و از [illegible]

هم دانشمند و متقی و یکی از پسران او قاضی محمد بود بعد از شیخ احمد مجد که ذکر او در محل خود مذکور خواهد شد
داو را هفت پسر بود عالم و عامل

(۲۷۱)

حضرت شیخ احمد مجد شیبانی قدس سره

حسب — آن حضرت مرید و خلیفه و شاگرد مخدوم حسینی ناگوری است نقل گویند که در [illegible] انواع علوم را
مولد او نارنول — در سن [illegible] مولد او در نارنول است [illegible] اجمیر و نام پدر او قاضی مجدالدین بن قاضی تاج الدین الافضل
بن قاضی شمس الدین شیبانی است که از اولاد امام محمد شیبانی صاحب امام اعظم ابوحنیفه [illegible] بود قاضی محمد الدین را
هفت پسر بودند همه دانشمند و متقی و متدین و بزرگتر ایشان شیخ احمد بود وفات او [illegible] پنجم صفر سنه ۹۲۷
مزار او در ناگور — در ناگور [illegible] حضرت سلطان التارکین [illegible] احمد مجد شیبانی [illegible]
که تاریخ آن [illegible] در نارنولی : برآورد از جمله شیخ زاهد

(۲۷۲)

حضرت مخدوم قاضی اسحاق قدس سره

آن حضرت از دانشوران حقائق ربانی و یادگار پیران باستانی بود خرقه [illegible] خلافت
و بخشش ارادت از سلسله چشتیه داشت [illegible] محمود [illegible]
روزی در حضرت [illegible] حضرت [illegible] که [illegible]
[illegible] حقیقی زنده شده [illegible] از حس و حرکت [illegible]
[illegible] از [illegible] زنده [illegible] باشند [illegible] در [illegible] را از او [illegible]

قضا را بعد از چندگاه وصی نام پسر قرا ایشان بسعادت شرف جنازه دریافت و شیخ محمد حاضر شد گفت
روز تربت بکن ببینید تا لیلان دید این بزرگوار بچشم تاسف بنگریم السعادت گاه آن یار مزار ای سخن را
ناشنیده انگاشتند لیکن بحقوق سعادتگرانی تغافل از نوری قبول داشت بر دو است ناچار قبر بکنانیدند
چون شب بود شیخ فرا آوردند گمان از شیخ عبدالله نزدیک بود که کیفی افتد و نسبتی بایشان وفا نزار از خود
دور انداخت سعادتگر ادریس انجمی را از بر دوازی بیاد آمد از حضرت ربانی یافت خود در گذشت و آن گفت
که از آن در عقب بود بگوید تو نیز بعد ختم نماز از شرف حضور رسانید که سواد عبرت گردانید و از خود

(۲۷۳)

حضرت شیخ سالار قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه شیخ بهاء الدین یعقوب است نقل که او قافله سالار مقامات عالیه گنج بردار کرامات
غریبه بود زاد بوم و خوابگاه شیخ کوره کهنه است قصبه ایست از کهار کالپی شیخ مبارک که مولد و مدفن
سندیله است و سید عبد الغنی که موطن جایس و موطن فتحپور نسوه است از بزرگان مریدان و خلفا خلافت شعار آن
شیخ سالارند و اما رموز دانی خواند خانواده کرنی بودند سید حسن جیسی و شیخ بدر الدین کرنبلی
و شیخ ادهن بلگرامی از خلفای شیخ مبارک سندیله اند لیکن مقامات عالی و احوال سامی داشتند ابواب کار در
کارگاه دین و دنیا در خدا شناسی پیوسته در توجه و نیاز بآستان ای بزرگوار می آورده حل مشکلات دو جهان
از گنجها را کار که از ایشان می نمودند

پیشتی

(۲۷۴)

حضرت قاضی محمد قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت قطب العالم اند نقل که آن حضرت را از زوجه عفیفه صالحه خود شش دختر بود
خواستند تا نکاح دیگر کنند ایشان آنحضرت پیش از گفتن التماس عرضداشت نمود که زن دیگر خواستن مطلب ناگزیر است
و من نیز خوشنود نیم فرمود که امشب بخدمت حضرت رسالت پناهی صلعم عرضداشت نموده بر وفق دستور آن حضرت
بعمل خواهیم آورد چون متوجه بجناب رسالت پناه صلی الله علیه وسلم شده بجوار رفت از واقعه دید که حضرت سید
عالم و انبیا صلعم فرمودند که ای محمد مبارک باد ترا که از همین زوجه عفیفه سه صاحب کمالات متولد خواهند شد
و سه حرف حا حا را برکف او رقم کرده است چون بیدار شد بعد نقل سه حا را در کف خود دید که معلوم روز بروز
نخستین را نام حامد و دوم حماد و سیوم حمید نهاد اما العجب پیوسته که خواهش پسر را بود شیخ خود
حضرت برهان الدین قطب العالم رسانید آنحضرت فرمودند که بر هر عالم گفتگو و جمع نموده تحفه حضرت
عالم رسانید آن ~~حضرت فرمود~~ و رقعه بنظر حامد مقصوده در شب بیست او دادند آن الوقت
صبح بیست خوش یافت الی آخر یاد کرده اند وفات شیخ در روضه خود در احمدآباد ساز گنبد منقش قبر
پسر خود حضرت شاه حماد حضور او بر و اقعیت

(۲۷۵)

حضرت شیخ علی پیر قدس سره

نام والد آن حضرت شیخ احمد مهایمی است و پیرو دیعت بندر نزدیک ساحت گجرات است نقل که آن حضرت
در ولایت گجرات بود و از علمای صوفیه عالم بود بعلوم ظاهر و باطن صاحب التصانیف المرابع والنقابه
النوابه معارف حقایق کونین و صاحب اسرار بود در اصطلاح صوفیه پیرو شیخ محی الدین عربی و شیخ صدر الدین

و تولیت و بر مصنفات این دو بزرگوار شروح لطیفه نوشته و حواشی سنجیده برنگاشته و ادارف
شرح عوارف از دست و تغییر بتحقیق معانی که بعبارت ترجم نظم فرایض را آمیزش داده و از
تکرار آیات را برآورده این جمعه نو روی برگزیده مختص اوست در یکی از رسایل گفتار نموده
چون خادم بارگاه ای نام از اماع جمیع اولیا محمد نام دانشور از همی نزد او سید بزرگوار و شرف الدین
حق تعالی از بزرگوار کرامت گفته و از سایر شعائر بعبرت بکمال مخدرات کلام شیخ محی الدین عربی
بر غیر از منبر الفاظ برآمده باتفاق تکفیر آورده و بر بیرون او می زند از شفقت این ناهموار گفتار
انوار حق آنان که در خرده دقیق نموده و نیاز در شتقاق نگذاشت ناگزیر انعقاد برقبای التقوا بسته راه
همی بیک گرفتم و در مجتهد الرای و دلیل فوایح خاک پای شیخ و قائد و زارت حقایق از وقفان حقیقت
متوسل فرو رفتم زیر ارباب و یاور گروه صوفیه تذکره بیت نا گواه نموده حقیقت ولی نیت را بعلم آمیخته
برداده اند و خود را نیست نموده در عین آن انداز بیم دانشور را خواندگان ناگزیر بیت گوینده لیلی از
نگارش شرح فصوص شیخ صدر الدین قونوی از ده بهمگی در سلک اهل زندگانی گرد وفات ماه وزارد رانه
جمادی الثانی ... در میان

(٢٧٦)

حضرت سید شاه شمس الدین ... قدس سره

الدین
آن حضرت مرید و خلیفه حضرت برهان الدین قطب العالم اند لقبش نام سید بزرگوار آن حضرت سید علاء الدین
زیارت کرد بلوازم آن کرده شد و آن حضرت بخطاب شمس الدین مشهور و معروف اند بعضی

ارادت آورده و بیعت نموده اند و سید را قوت هدایت بندگان خدا بر کمال بوده و خود کامل و مکمل
بودند اما از غایت تواضع حضرت قطب العالم مستور نمیداشتند و چاره نمیکردند روزی آن حضرت
فرمودند که تکمیل خلایق لیکن را البته توجه باید کرد اگر این ملاحظه در میان نیست او را کمتر میشود
تغیر نخواهند کرد و بعد ازین کار رفت بعضی التماس استقبال نمایند بعده سید در نواحی احمد آباد در
پوره حاجی الدین یک چند روز اقامت کردند و در آنجا هجوم طلاب و مجمع خلایق وارد
وسع طبع بحر تبه رای فرماید پیرزاده بگوئی حتی نمودی سید رسید و شنید که هنگام که اجماع بندگان
بر دروازه سید عیشی جنبانده است که آمدن دری راه و آب آوردن عاجز از اهلی زیست الحد
سید بر حقایق گرد داشتند بخلق الله سپردند و نذر دادند که فلان لیعنی نمائید فی الحال برخاستند و از
کجا نو دریا که بالفعل عیشی پور آنجاست آمدند و برای اهل بیعت خود ضیمه فواید کردند و خود
بر دریا بر اوضو تشریف بردند و بعد آوردند که اگر ظرفی برای آب بسم الله بخورانند همه دی ایشان
٤٢٥ سیند و بجمیع اهل دو ظرف سیمین پر آب کرده بخانه خود میبرد چون سید دیدند فرمودند که اگر
این ظرف را عاریت تا بخانه می بری از آن آب بیرم او قبول کرد بعده سید آب بجزو خود برد
و باد فرمودند که اینجا آبادانی باشد متوطن در اینجا خواهد شد او گفت ان شاء الله قدرت الهی فرمودند
که بروید آب اند دریا کرده بهمین ظرف بیار او چون بدریا رفت جای آب ضیمه جاری دید برده و ظرف
پر کرده آورد فرمودند که نزد سید رود خادم خود دیر و سابق نکونیت اینجا نهار آخر و خلایق طایفه
طایفه گرد دیگر ضیمه سید عود آمدند و پوره بنام عیشی پور بنام یافت چون سید مصنفات بلیارت

از آنجمله [illegible] در اوراد آن سلسلت اشتهار دارد و در بعضی اوقات غزلی لطیف نیز تصنیف می
فرموده اند از آنجمله یکی اینست ٭ عشق تو غرشی است که در خلوه درویشانست ٭ رنج گنج غیب سر صحبت
درویشانست ٭ خلعت دولت سجاده و سرگاه سبحو الهی ٭ خرقه با طلعت آنکه درویشانست
قرحه عزلت نشین را ماه و آن طوفان ایشان ٭ خوانده باشد هم از رحمت درویشانست ٭ گر چه جای [illegible]
ملایک [illegible] اشتهار نیست ٭ گلی مائده نعمت درویشانست ٭ طلعت [illegible] که جز [illegible] حوادث باشد
سایه [illegible] دولت درویشانست ٭ کار گاهی که بود [illegible] کلید در او ٭ نفخه [illegible] خلوت درویشانست
سفینه [illegible] گنجینه عشق ٭ ای فتوح از ره صحبت درویشانست ٭ [illegible] بوقت [illegible]
پانزدهم جمیدالاول سبع و ثمانین و ثمانمایه [illegible] [illegible] پیر احمد آباد [illegible] ٭

(۲۷۷)

حضرت شیخ علی [illegible]

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت برهان الدین قطب العالم و آن حضرت از اولاد حضرت صدیق
اکبر اند و مخاطب بخطیب العربی و شرف خلافت از حضرت ابوالفتح قریشی نیز دارند نقل
که آن حضرت صاحب تقوی و ریاضت بودند و بورع [illegible] بود و در اوائل ایام کردن تقوی [illegible]
[illegible] را در ریاضت و جهد ارادت کرد تا شرف [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] در باب [illegible]
[illegible] حضرت قطب الاقطاب شیخ احمد [illegible] رفته [illegible] [illegible]

بحضرت قطب العالم بردند و چون دو روز شد در خیال [illegible] او ارادت نهاد [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تعلق [illegible] بحضرت آنحضرت بیعت و ارادت [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] چون عمر آن [illegible] دوازده [illegible] از جمیع [illegible] فارغ گشته بطاعت و عبادت
[illegible] [illegible] برداخت و [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] قرار داده
روز [illegible] افطار می نمود تا دوازده [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] از [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] راه [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] شیخ [illegible] [illegible] در [illegible] یافت و در
[illegible] و ریاضت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] شیخ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] از آن [illegible]
[illegible] شیخ در آورد و تخم ارادت در زمین قابل [illegible] شیخ [illegible] [illegible] شیخ [illegible]
[illegible] گفت [illegible] شیخ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] ریاضت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

حضرت قطب العالم و حضرت شیخ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
حضرت [illegible] شیخ [illegible] [illegible] [illegible] آنحضرت ارادت [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

شوربا پنج انگشت بر جام شیخ ... شیخ بابا را گفتند که این عقب جوانکی است گاو از آنکه از بیرون که
بر سر بهی بجا بگفت حالت گاو والا را الحال بنجا تو و حضرت قطبیه کرد را آن وقت حد از اساس او بود در اسی شوند تو
حضرت قطب الدولی فاصله برای شیخ نگاه بود اگر به بعض مردان که برای بیعت آمده بودند و خرمنا بسته
با بکید بر شما می آید در بی با شما شیخ همه رسیدند و نجات و درشتند که اول خلافت بدهد بعد از آن ارادت
حضرت قطب بیجر در دید بیایش فرمودند که اول خلافت بعد از آن ارادت و فرمودند که چراغ در غنی
و فتیله تیار کرده آورده ایشان بیعنی که شیخ ... که بعد او خلافت مرحمت کرده در بدایت فتنه اولی
که نگاه داشته بودند عنایت کردند و شیخ دو سه لقمه از آن طعام بخورده بود که جوشی محبت و شوق
موجود در دل شیخ غلبه کرد و زار زار گریستن آغاز کرد و نعره ها زد و در رقص آمد بعضی گویند که
و حضرت قطب الاولیا قوالان را حکم کردند که
چیزی بخوانند تا دیر شیخ وجد و رقص می بود بعد از آن چندگاهی برای زیارت
آمده بودند شیخ رخصت فرمودند که مرید شیخ ... بحضور حضرت قطب بعد از آن شیخ را ابرار
ارشاد و خلافت رخصت فرمودند ... چهارم ربیع الاول سنه هشتصد و نود و دو ... در قنوج مدفون
و جمعیت و میگویند که اصل قدیم ... بوده است و در هفته رفتم ... بعد از آن
... زبان زد عام گشت سبب ... خدمت حضرت قطب العالم و آن بوده و قطب ...
در تو وقف فرزندان ایشان بوده اند

شیخ ... ابن اسحاق ... وفات ۸۹۲

(۲ ...)

ذکر شیخ عبداللطیف بن شیخ فاروق قدس سره

آن حضرت ارادت و خلافت از شیخ برهان الدولی قطب العالم دارند و نیز خرقه خلافت جمیع
سلاسل از شیخ تاج الدین سوهی که بابای ... رسیده ماذونی که دیده و نیز از برهان الملة والدین شیخ صالح
فیروز و از رکن الملة والدین سنبانی و از شیخ عمر بن سعید و از سید ... سعید الحق والدین و از
شیخ علاء الحق والدین و از حضرت قطب الاقطاب شیخ الاسلام برکت الانام حضرت نظام الحق والدین
محمود چراغ دهلی ... از سید برهان الدین اجازت یافت و خرقه ... که او ... بود و از شیخ نور
رکن الحق والدین سنبانی و از شیخ عمر بن سعید و از سید محمود نظام الدین ... و از مخدوم جهانیان اجازت
یافت از برهان الملة والدین ... خرقه ... و از شیخ فضل الله عباسی و از حضرت مخدوم جهانیان
و نام والد آن حضرت شیخ جمال الدین ابن الشیخ سراج الدین ابن ... الدین ابن الشیخ عمر ... که در نسب قاضی
جمال الدین ... یافته ... بعضی ... گفتگو ... و گویند ... صفهان ... کرده اند که شیخ ابو الفتح
علاء قریشی صاحب کتاب ... چون ... بزرگوار ... حضرت ... از سید محمد گیسو دراز
از گلبرگه ... متوجه شدند ... محمد آباد ... تشریف آوردند ... حضرت قطب العالم ...
... اگر ... عبداللطیف ... بوجود رسیده ... ذات حق ...
... چون خط شیخ ... شیخ عبداللطیف رسید شیخ عبداللطیف از ... جواب ...
... بعنایت قطب العالم تحقیق مقامات ...

شما نموده معلوم شد که بر شما تجلی اسم نور در خواب شده و همچنان حقیقت کلمات قرآن که حضور گردیده و مجلس [illegible]

مثل کلمات چهارده جای صوفیه و یا از اضغاث احلام [illegible] واقع گردیده چه ظالم وقایع بود [illegible]

خلاف آن گواهی میدهد مراد از این دعوی دلیل است و دعوی بی دلیل قابل نیست و از دعوی شیخ در تصنیفات

شیخ مثل موهبات و غیر حجت ساطع است و از آن که کسی ابتدا آنچه بی توان برد و انقلاب

روزگار در تصنیفات و تالیفات آن حضرت حجت است کما قال بعض المحققین و در ابتدا وجود

فانه وان کان واحد فظهوره [illegible] و کلیات عنده حتی المکاشف منهم ابوالفتح [illegible]

صاحب [illegible] آسته و در اهل خرقه پوشیده [illegible] در کار در [illegible] عمو [illegible]

دقت [illegible] مزید فوق [illegible] محقق است معلوم [illegible] فعلیک التفحص

بین الکلامین بالخبر الموثوق بین [illegible] آورده اند روز جمعه [illegible] ربیع الاول در سنه ۹۶۵ [illegible]

شریفه شیخ جلال الدین [illegible] خطیب [illegible] حضرت شیخ عبد اللطیف [illegible]

محلیه [illegible] جلال [illegible] خطیب [illegible] گردیده و اثنیه و غیره [illegible] رسانند و نمود

که بتاریخ [illegible] ربیع الاول [illegible] ای مخلص [illegible] القبیل عتبه [illegible] حضرت [illegible] جلال

او عرضی [illegible] سید محمد [illegible] المسترشدین [illegible]

عبید المستفیدین [illegible] صورت نموده [illegible]

صدور یافت بجناب [illegible] قاضی [illegible] تاج [illegible] حسام [illegible] عبد اللطیف

[illegible] اگر صورت صالح در طلب معتقد بود و [illegible] اجازت التماس [illegible]

[illegible] بعد از [illegible] سلف [illegible] راست [illegible] تفحص و تتبع باقتضاء

[illegible] الحق در [illegible] بود [illegible] تفحص [illegible] و تتبع [illegible]

انچه محقق و مبین گردد بموقف عرض رسانند و مسئول جمیع اجابت گردانند والحمد لله رب العالمین

و صلی الله علی رسوله محمد و آله الطیبین والسلام علی من اتبع الهدی ۲۹ ماه ربیع الاول [illegible]

عرضداشت کمترین بندگان [illegible] احباب عبد اللطیف بن [illegible] صافی [illegible] حضرت

[illegible] جلال [illegible] جلال [illegible] حضرت [illegible]

والاولیاء زبدة الاخیار والاصفیاء [illegible] حضرت [illegible] السادات [illegible] السعادات [illegible] محمد

[illegible] العلمین [illegible] علی الطالبین [illegible] المجمود [illegible] الاستفادت [illegible]

بندگی [illegible] شیخ جلال [illegible] بود [illegible]

[illegible] از آن [illegible] عطف [illegible] بود

اگر صورت صالح [illegible] شیخ [illegible]

[illegible] معمول [illegible] از [illegible]

[illegible] قال النبی صلی الله علیه وسلم [illegible]

[illegible] الشیخ [illegible] الحدیث [illegible] والارشاد و ان الانبیاء

علیهم السلام کانوا [illegible] بالمعروف والناهین عن المنکر [illegible]

[illegible] صلی الله علیه وسلم علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل [illegible] بالنور و [illegible]

و لا قوة الا بالله العلي العظيم و صلى الله على خير خلقه محمد و آله اجمعين و الاظهر ان اجازة السلسلة من النور
في العهد الاول غير مشهور بل غير واقع مع رواية قاضي شعيب في كتاب [illegible] لان اجازات الوجيهي
لا بد لها من خرقة الارادة و الكرامة و التبرك و التصوف ان كانت من الشيخ نور الهدى الشيرازي حتى
اعتقد في السبعين خرقة التبرك لا بد الشيخ نور الهدى المذكور و ليس بيني و الذين صحبة صدقة [illegible]
و سمعت منه والدي السيد تاج الدين محمد الحسيني الكوكاني [illegible] و هو من والدي [illegible]
الكاظم و هو خرقة لا نفي من الجزم خارج عن الصحبة و الخرقة خرقة التبرك لا الارادة و الاجازة
و آن حضرت در علم ظاهری و ملکات باطنی مقام داشته اند و در القاب حضرت هم بوده مثل شیخ [illegible] الغیب
و شیخ [illegible] و [illegible] خلافه در [illegible] که بغایت مطبوع اعتقاد داشتند
و وقتی که آن حضرت را همراه آباء می آمدند و رکاب جمع قدوم الشیخ مخدوم حضرت سید بهاء الدین قطب
العالم می آوردند و اگر چه آن بنده [illegible] بود در حق او [illegible] و اگر چه [illegible] بود در [illegible] از نظر
از [illegible] یافته شود با انعام می فرمودند و وقتی که آن حضرت در [illegible] بجناب [illegible] قربت [illegible]
حضرت قطب العالم جانب [illegible] ایشان را [illegible] خود [illegible] روز جمعه [illegible]
[illegible] سنه سبع و سبعين و ثمانمائة [illegible] پنجاه و دو سال و [illegible]

ششم

مزار در [illegible]

(۲۰۹)

مولانا [illegible] صدیقی قدس سره [illegible] حضرت

آن حضرت صدیقی النسب و استاد حضرت قطب العالم دانشمند متبحر بوده اند و در آخر عمر برای
خلوت و استغراق غالب آمده بود و بعد از بیست و هشت روز از حجره بیرون می آمدند و طلبه
میگویند اگر حاضر بود [illegible] و اگر [illegible] شام [illegible] می آمد [illegible] حجره می رفتند میگویند
که روز [illegible] حاضر [illegible] وفات سیزدهم ماه جمادی الثانی [illegible] و مزار [illegible]

(۲۱۰)

حضرت شیخ عبد القدوس گنگوهی چشتی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت شیخ محمد که شیخ احمد عبد الحق ردولوی بوده اند و از شیخ الاسلام
شیخ درویش بن قاسم اودهی نیز خلافت دارند و نیز از حضرت [illegible] شیخ حکیم اودهی
خلافت دارند [illegible] حضرت شیخ اسمعیل که شیخ صفی الدین که از اولاد حضرت امام [illegible]
اند و آن شیخ صفی مرید خلیفه میر اشرف جهانگیر بوده اند و در قصبه ردولی سکونت داشته
بودند و در علم و ورع و کمالات حضرت ثانی ابو حنیفه کوفی بوده و کمالات او از لطائف اشرفی
ظاهر است و میر سید اشرف جهانگیر [illegible] در [illegible] در لطائف [illegible]
[illegible] برادرم شیخ صفی الدین حنفی است و شیخ صفی الدین حضرت شیخ اسمعیل
قائم مقام خود نموده بجانب [illegible] رحلت فرمود و به قصبه ردولی مدفون گشت و چون حضرت مخدوم
شیخ عبد الحق قدس سره بعد از [illegible] در قصبه ردولی تشریف آوردند بر مسند ارشاد
متمکن گشت و صیت کمالات ایشان از شرق تا غرب فرا رسید در آن وقت حضرت شیخ اسمعیل

نیز بخدمت آن مخدوم توسلی نمود پس بزبان ترجمان الهی آن مخدوم گذشت که تربیت او از شیخ
صفی الدین صفی در حق تو کافیست اما از آنست که فرزند سعید ازلی بوجود خواهد آمد که نعمت
ما بوی خواهد رسید با وجود جمیع پسران شیخ اسمعیل عالم و فاضل و صالح بودند و لیکن آن نعمت
موعوده نصیب شیخ عبد القدوس گنگوهی گشت نقل در مقامات الاولیا مسطور است که آن حضرت
از شیوخ مشهور هندوستانست و از کبار ایشان در مصنفات بلکه از فضلا معروف که از فرزندان
و خلفای شیخ صفی الدین بود که در اصول و فروع علوم از فحول محققین بود پیر او در نسبت حقیقت مشهور
و معروف و مرجع علم کامل بود در سماع و حالت عاشق سکر و شورش قوی داشت و وجد و سماع کثیر با وجود
کثرت جذبات و وفور علوم در شغل سلوک بغایت مشتغل بود و در التزام احکام امور شرعی بیحد
متحلی او را کتابیست مسمی بانوار العیون مرتبه علی سبعة فنون که در فن اسرار و انوار صفی
املا آورده در فن نخستین بر نگاشته که اگر چیزی از دست مخدوم شیخ محمد است بلکی بیشتر افتد
فتوحی مرا از باطن جد او شیخ احمد عبد الحق قدس سره و تا کیّ او در آن فن بسیار فرموده
و نیز آنجناب را روحانی قاسم اودهی که از بزرگان سلسله سهروردیه است اجازت
و خلافت رسید و غیر آن کتاب منظوم را اورا رسائل و مکاتیب نیز هست در غایت زیبائی
و لطائف نقل در آن ایام که فرزندان شیخ در دهلی گرم تحصیل بودند اگر آن زاده اند در دل
غلبه کرده بخدمت حضرت نوشتند که در عالی دررو باید بتحصیل آنجا مستعد گردیم شیخ گفت
آمده آشنا یا نزد ما هو جبه تعویذ و لعقل تحصیل العلم است مارا نزد ایشان باید شد و به آن علم کرد

و ناتوانی خود بعلی آمده رو بجزیره آنگاه را بجا رسید بپذیره او شدند که الله تعالی الا و ملوک را
نیز او را استقبال نمود بند و شیخ کثیر السماع بود و سماع عشق در غایت شورش و سکر در ضمن سماع سخنان
مستانه از و سر میزد وقتی در دهلی در محفل عظیم که علمای نزد خود بودند بتواجد برخاست و در رقص
تواجد بگفت منصور را نادان کشتند چون این کلمه را در رقص بگوید بر زبان راند یکی از فحول
علمای آن گروه نام یکی از اعاظم علمای آن وقت را برده گفت چون آن جماعت را نادان خواند گفت
که چون او در عشق آن بود شیخ ایشانرا بشوریدگی گفت من بعیّن الله اعلمکم با آن علما گفت بشنید
چون عشق او را بر نادان تو دانی گفت که چون با آن علما خبر رسید که قید آنچه جز منصور انا الحق خطا بگو آن
بزرگ دوات خود را بر زمین زد اگر آن حضرت لوای حیثیت سیدی که از دو آنچه تجربت نعتی الله
خطا که و شیخ را بزرگی تر از بیشتر بجزع شد و گفت که زن نادان که بکر با وحق در حال طمانیت و در آن
نقل که وقتی در خانه حیا یک آن حضرت در آمد که ایجاب جنگیدم بر پا باید سی در شب معراج
حضرت صلعم کند و بوزد مخدوم الکار که اوراد مشغول بالست که منی شروع کرد پس در شب معراج
بالجمیع بحر فرمودند لیلة الاسری که زمعراج اوست و مصر عه دوم مستغرق شد و فرد هم بر آمد وقت
نتیجه آفرینش آن حضرت در شب معراج ثانی بود که آواز غیب آمد و فرمان شد که بگو بیل
لیلة الاسری که زمعراج اوست ز ثواب خواوند هم تاج اوست مصرعه اولی از حضرت قطب العالم است و ثانی
از غیب نقل یکبار شیخ بدهلی آمده بود و شیخ عبد الوهاب بخاری که از اولاد سید جلال الدین بخاری بود

کثیر السماع بود

بود صاحب علم و حال تفسیر نوشته بود نزد شیخ فرستاد شیخ چون دید در آیت تلک الایت کجا رسیده بود در کلمات
افضل التحیات برآمد که عبد الوهاب درین مقام نوشته بود اولا دینی بهم ما مونوا الخاتم الله و دعا عقب آن
علی بالخیر شیخ عبد القدوس بر کنار آن نوشت که هذا خلاف مذهب اهل السنة و الجماعة و کتاب باز فرستاد
بریں بعضی روز یا شب علما آن بلاد و فقها کرات بوقوع پیوست بالآخر آن که شیخ عبد القدوس گفته بود غلط
شد وفات بیست و ششم جمادی الثانی سنه تسعمائه و چهل و پنج مزار در قریه گنگوه از دیار دهلی

(۲۸۱)

حضرت شیخ رکن الدین ابو الفتح چشتی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه و پسر شیخ عبد القدوس اند نقل که بعد از پدر بر سجاده ارشاد او نشست
و از سید ابراهیم الایرجی القادری نیز طریقه قادریه اخذ نموده خرقه و خلافت یافت و مرید بود
شیخ بهاء الدین قادری الشطاری است نقل آن حضرت صاحب احوال و اطوار عجیب بود و لکن نبوت
نسبته دارد و از الحمد است چرخ البحرین مشهور بر اکثر علم دینی و یقینی و ترا مواجد مطلوبات
کرد البرکات است و بعضی از نسخ ها خود نوشته و اما بعضی اینک حضرت نعم الحمد و المنه که در دیوانش بود
نمانده بجز خدا معبودی جز افلاطون عجز ببین نیز و فرح در خانگی کیمیایی
گشته از دریا جدائی بی نصیبم زیر گنج گدائی می کنیم وفات سنه ثلث و خمسین و تسعمائه
و مضجع او در سرای امی النتی در جنب والد بزرگوار است الشیخ احمد پسر شیخ عبد الحق نیز صاحب
سفینه العوارف است در شاه آباد آسوده است

(۲۸۲)

حضرت شیخ ماه چشتی قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفه حضرت ادهن چشتی اند نقل در بحر الاسرار مسطور است که روزی در مجلس حضرت
شیخ ماه این شیخ صفی قوالی سرود این بیت
می صاف می العشق فعشق صاف مشیمیا
بگو بیت بشنیدند تجلی و عیان بسیار رقص کردند و وجد تا حدی که اکثر حضار مجلس را اثر کرد
و شیخ خلیله و سعید اثر و غیر را لا نهایت ذوق بود دانستند در دو بزرگ که سبعه در اثر شیخ ماه گردیدند
فقیر نیز حاضر بود وفات دوازدهم جمادی الاول سنه تسعمائه و نود و چهار مزار در ماه پوره احمد آباد
گجرات نزد مقبره شاه عالم در احمد آباد کرده آنحضرت است

(۲۸۳)

حضرت سید اسمعیل قدس سره

بعضی میگویند که آن حضرت را ارادت از حضرت شیخ علاء الدین احمد نیز است اخبار الاخیار
میگوید این قول ثبوت ندارد نقل بعضی میگویند که آن حضرت در اوایل فتح الملک عزا کرده
و فتوح بسیار نمود و بعد چون شهادت رسیدند در مبیع خانه که ارادت آنحضرت و غیر خود داشت

(۲۸۴)

حضرت ابو الفتح هدایت الله سرمست قدس سره

شطاریه

آن حضرت مرید و خلیفهٔ برادر خود شیخ قاضن شطاری و او از حضرت شیخ عبدالله شطار است. نقل
صاحب گلزار ابرار می‌فرماید که آن حضرت کرامات پیدا و مقامات علیا داشت بنور سنان تلقین بزرگان
روزگار چراغ دانش و بینش برافروخته بود گویند در آغاز جوانی از روزگاری پدر بزرگوار باز مانده
شیخ ظهور حاجی حضور که خلیفهٔ پدر او بود ترتیب او را همت و عزیمت بر پیشوائی او برگماشته بکمالات
دو جهانی بهره‌مند گردانید و از منازل و مقامات صوفیه درگذرانید تا بجائیکه خود آراستهٔ
استقامت و ثبات و تمکین حضور عملی گردید و در انجام خرقهٔ خلافت که از پدر بزرگوارش داشت بود و
و گفت شیخ قدس سره ای خرقه را که پیرم سپرده بود در جوگی در بهمای [illegible] فداء [illegible] از چند
گاه باز در خدمتش کوشیدند و خرقهٔ خلافتی از او گرفت و خود در الخلافه شیخ ابوالحسن گفت
گویند در سال نهصد و چهل و شش حضرت [illegible] چون [illegible] گرفت عبداللطیف
او سید [illegible] ادب و آرزو [illegible] بازگشت [illegible] دارالسلطنت آگرا او را رفیق خود ساخت
ناگاه در اثنای راه از دشمنان [illegible] کشور [illegible] رسید آشفتگی و پراگندگی در اراده و بود
آمد ناچار شیخ ابوالفتح در حاجی پور ماند روزگار زندگی بسر آمد در همانجا [illegible] شیخ
رکن‌الدین پور او که در صورت و سیرت در علم و عمل در حال و قال مانند بزرگوار خود بود و سجاده‌نشینی گشت
شیخ محمد الدین قریشی [illegible] خلیفهٔ اوست

(۲۸۵)

حضرت شیخ حاجی [illegible] قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفهٔ شاه قاضن شطاریست و نام پدر آن حضرت شیخ ظهورالدین غزنوی است حضرت
بسیار کرده و کره او خرقه را بکیسه بود و عصا در دست و مصلی برکتف کرده می‌گشت بسیار ضعیف البنیه بود
وفات بیست و دوم ذی‌حجه سنه نهصد و سی تولد [illegible]

وفات [illegible]

(۲۸۶)

حضرت شیخ بهاءالدین جونپوری قدس سره

آن حضرت مرید شیخ محمد عیسی است نقل آن حضرت از جملهٔ مشایخ آنجا بار است در ترک و تجرید و صدق دوم
قدمی داشت و آن حضرت را اول [illegible] شیخ محمد عیسی گشته و بعد از او سالها [illegible] در سلک معتقدان
او درآمده مرید شد و نعمتها یافت و هنوز بنعمت خلافت نرسیده بود که وقت رحلت شیخ در رسید
خود بهاءالدین خرقهٔ خلافت التماس نمود [illegible] و در زمانیکه موعود بود [illegible]
سید حامد [illegible] رسید و شیخ بهاءالدین نیز باستقبال او برآمده [illegible] خرقه پوشانید
و خلیفه کرد

۲۸۷

حضرت شیخ بهاءالدین القادری قدس سره

آن حضرت مرید و خلیفهٔ سید احمد بلخی القادری الشافعی الیافعی است و او از شیخ عبدالرزاق
و وی از پدر خود حضرت غوث الثقلین است

القصه عبارت و احوال از دست حضرت [illegible] رشید الحق مودود [illegible] بود از [illegible] جواهر [illegible]

END

END